میکھ
حمل
برکھ
ثور
میزان
متھن
جوزا
برچھک
عقرب
کرک
سرطان
دھن
قوس
سنگھ
اسد
مکر
جدی
کنیا
سنبلہ
کنبھ
دلو
مین
حوت
اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی سنہ ۱۴۰۱ ہجری
مؤلفین ومرتبین
جناب کلام الدین صاحب منجم وجفار بنارسی
ج ۳۳/۹۷ کچی باغ بنارس
مولانا ابراہیم عمادی صاحب ندوی جامعی فاضل ادب
بی۔ آئی۔ ٹی۔ بلاک
مطبع محمدی بمبئی
علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ
۳۷۳ - ابراہیم رحمت اللہ روڈ۔ بمبئی ۳ ۴۰۰۰۰۳

نمونہ توضیح القرآن مترجم عکسی

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾
تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

آیاتها ٤ — سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (١٠٦) (٢٩) — رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

اس سے لمبے لمبے ستونوں جیسے شعلے بلند ہوں گے (۹)

سُورۃ الفیل "مکے" میں اُتری اس میں ۵ آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے محمد (صلعم) تم نے دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (۱) کیا اس نے ان کے داؤ بے کار نہیں کر دیئے؟ (۲) اور ان پر اڑتے ہوئے پرند نہیں بھیجے؟ (۳) جو ان پر کنکریوں کے پتھراؤ کرتے رہے (۴) پھر ان کو چبائے ہوئے چارے کے مانند کر دیا (۵)

سُورۃ القریش "مکے" میں اُتری اس میں ۴ آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے،
اس لئے کہ قریش کو اُلفت دلائی گئی ہے (۱) یعنی ان کو جاڑے اور گرمی کے موسم میں سفر کرنے کی اُلفت دلائی گئی ہے جو تجارت کے ذریعے سے ان کی وجہ معیشت کا سبب ہے (۲)

توضیح

۱ے دین ہی کے لئے نہیں دُنیا کے لئے بھی اس سُورۂ شریف کی تعلیمات ضروری ہیں تہذیب و تمدن کے لئے ایک بہتر شہری بننے کے لئے "مترجم"
۲ے بداخلاقی کو معمولی چیز سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے آگ کی ایک چنگاری بھی گھروں اور بستیوں کو پھونک دینے والی ہوتی ہے "مترجم"
۳ے اللہ قوی و توانا میں سب کچھ قدرت ہے، آسمان و زمین کی ہر چیز اس کی تابع فرمان اور اس کی فوج ہے بلکہ دشمن جس کو اپنی فوج سمجھتا ہے وہ بھی اللہ ہی کی فوج ہے اور اسی سے اس کا تباہ و ہلاک ہو جانا ممکن ہے۔ "مترجم"

توضیح القرآن مترجم عکسی از مولانا ابو محمد مصلح صاحب سہسرامی محرک عالمگیر تحریک قرآن مجید

توضیح القرآن مترجم عکسی حوالہ ۱ صفحات ۶۲۴ کاغذ سفید پالش جلد اعلیٰ ریگزین سُنہری ڈائی
ایضاً " " " " " " " " فینسی پارچہ
ایضاً " " " " ۲ " " " سُنہری ڈائی
ایضاً " " " " " " " پلاسٹک کور
ایضاً " " " ۳ " " " خانی فینسی پارچہ
ایضاً " " " ۴ " " سفید رف پارچہ
ایضاً " " ۵ " "

ملنے کا پتہ:- علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ ۳۷۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳

فہرست مضامین اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی سنہ ۱۴۰۱ھ

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی

سنہ ۱۴۰۱ھ
۸۱-۱۹۸۰ء

یافتاح ـــــ اِنَّا فتحنا لك فتحًا مبينا ـــــ یافتاح

حمد لك والشكر لك يا ربّنا — يا وليّ الحمد يا اهل الثنا

اے کہ توست ادعوا استجب — نحن قد جئناك تدعوا فاستجب

اللہ جلّ شانہ واحد و یکتا ہے، بے مثل ہے، قادر مطلق ہے، خالق کائنات ہے، سمیع و بصیر ہے، وہی عبادت اور بندگی کے لائق ہے۔

ایاك نعبد وایاك نستعين!

اس نے اپنی شان کبریائی سے اشرف مخلوق انسان کو پیدا کر کے اسے علم اور عقل جیسی عظیم ترین نعمتیں عطا کیں اور ساری مخلوق پر اسے فضیلت بخشی، انسان نے علم اور عقل کے ذریعے اپنے رب کو پہچانا، اس کے سامنے سربسجود ہوگیا، اس کی کائنات پر وہ غور و فکر کرنے لگا۔ یہ کیا ہے اور کیوں ہے؟ علم اور عقل کے ذریعے نئے نئے علوم وفنون کی تلاش وجستجو میں وہ پڑگیا، اور پھر ہزاروں علوم وفنون وجود میں آگئے۔ یہ سب اللہ جلّ شانہ کی عطا کی ہوئی عظیم ترین نعمتیں علم اور عقل کے کرشمے ہیں! حکم اسی کا ہے!

خدایا! تو ہی ہے غفور الرحیم — اور بیشک! تو ہی ہے! سمیع علیم
کیا تو نے پیدا ـــ زمیں آسماں — کیا کُن سے موجود سارا جہاں
تو ہی رزق دیتا ہے، سب کو کریم — تو خالق ہے رزاق! رؤف الرحیم
کرے لاکھ کوئی بشر ـ شرک و فسق! — تو موقوف کرتا نہیں اس کا رزق!
نہ تجھ سے کوئی بندہ مایوس ہو — کہ فرمایا ہے تو نے لاتقنطوا

اس قادر و توانا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ حسب دستور سابق اسلامی محمدی بڑی تقویم سنہ ۱۴۰۱ھ پوری آب وتاب سے شائقین کے سامنے پیش کی جارہی ہے! اسلامی محمدی بڑی تقویم کا مقصد ہے انسان کی دینی اور دنیوی جملہ ضرورتوں کو پوری کرنا اور انسان کے نظام حیات کو باقاعدہ اور باضابطہ بنانا۔ الحمد للہ امسال کی تقویم صحت اور زندگی سے متعلق عمدہ مضامین کا ایک اچھا ذخیرہ ہے، تجربات زندگی کے مسائل بھی ہیں، ہر پہلو سے اسے مکمل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی کے عوام شکر گزار ہیں کہ اس نے کمال اہتمام سے شائع کیا، تاکہ ہر کس و ناکس اس سے فائدہ اٹھائے۔ اپنی دینی، دنیوی، علمی، تاریخی اور رسمی ضروریات کو سمجھے اور صحت کے ساتھ عمل کرے۔

خاکسار ابراہیم عمادی ندوی، مرتب تقویم

تذکرۂ شہادت حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

از فکر نیّر نقشبندی متولّی شاہی جامع مسجد ادہونی

مجھے کچھ ذکر کرنا ہے شہنشاہِ ولایت کا
شہیدِ ملّتِ بیضاء کی رفعت اور عظمت کا

علیؓ کا سینۂ اطہر ہے کاشانہ شرافت کا
ہے گنجینہ فصاحت کا، بلاغت کا، شجاعت کا

وہ جن کی شان میں سرکارؐ نے ارشاد فرمایا
پیامِ لحمکَ لحمی ہے شاہد ان کی عظمت کا

میں شہرِ علم ہوں شیرِ خداؓ ہیں اس کا دروازہ
یہ مژدہ ہے علیؓ کی شان میں شانِ رسالت کا

پچھاڑا غزوۂ خندق میں جس کافر پہلواں کو
کہ ڈنکا بج رہا تھا سب کے دل میں اس کی ہیبت کا

یہودی پہلواں مرحب کے جس نے کر دیئے ٹکڑے
یہودیت کو ہر دم ناز تھا جس کی شجاعت کا

درِ خیبر اُکھاڑا قوّتِ بازوئے حیدرؓ نے
دکھایا یوں کرشمہ ذاتِ حق نے اپنی قدرت کا

علی مرتضیٰ شیرِ خدا ہیں فاتحِ خیبر
بٹھایا کفر کی دنیا میں سِکّہ اپنی ہیبت کا

گھڑی وہ آگئی سرکارؐ نے جس کی خبر دی تھی
مقدّر جاگ اٹھا شیرِ نیستانِ ولایت کا

مہِ رمضاں کی تھی بیسویں تاریخ وقت صبح
ہوا یہ سانحہ کوفے میں حضرت کی شہادت کا

مہِ رمضاں میں سارا شہر کوفہ رشک جنّت ہے
مگر ماتم کدہ ہے آج گھر فخرِ امامت کا

قسم ہے ربِ کعبہ کی شہادت مِل گئی مجھ کو
کہ تھا میں منتظر خلاقِ اکبر کی عنایت کا

سرِ مشکل کُشا پر جب کیا ہے وار قاتل نے
تو فرمایا علی نے ہے یہ پروانہ شہادت کا

خداوندا میرے دل کی تمنا آج بر آئی
ادا میں نے کیا ہے آج حق بارِ امانت کا

اے ظالم ابن ملجم قاتلِ شیرِ خدا تجھ کو
صِلہ مِلتا رہے گا حشر تک اپنی رذالت کا

علیِ مرتضیٰؓ کی زندگی تفسیرِ قرآن ہے
علی کی ذات سرچشمہ ہے انوارِ ہدایت کا

علیؓ کے سر پہ ہے روحانیت کا تاج اے نیّر
جنھیں تحفہ مِلا سرکارؐ سے عرفاں کی نعمت کا

فضائل خلیفہ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اللہ
جل شانہٗ نے فرمایا ہے اذ یقول بصاحبہٖ
حضرت ابوبکر صدیق کا رتبہ عالی اور شان بلند ہے۔ کوئی
صحابہ اس مرتبہ کو نہیں پہنچا۔ مراد بصاحبہ سے حضرت صدیق اکبر
ہیں اور رسول خدا نے شریک کیا ان کو اپنی جان کے ساتھ کہ فرمایا لا تحزن
اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا۔ غار میں کہ مت غم کھا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اس سے
یہ ظاہر ہوا کہ بے غم کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت تک اور موت کے بعد
بھی بھلا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہو اس کی تعریف و توصیف کس کی قدرت ہے کہ لکھے اور
بیان کرے اور جگہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ ان کی شان میں فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ
مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؕ بے شک اللہ تعالیٰ ساتھ ہے
متقیوں کے اور محسنوں کے تو نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق محسن اور متقی تھے۔
آپ نے چالیس ہزار دینار سب کے سب اسلام کی مدد میں صرف کیے اور بڑے بڑے
کفار ان کی دعوت پر ان کے ہاتھ پر ایمان لائے اور کیسے کیسے صحابہ کو قید غلامی سے
نکال کر آزاد کر دیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کسی کا مجھ پر احسان نہیں ہے۔ میں نے سب کا احسان ادا کر دیا۔ مگر
ابوبکر کا کہ اس کا بدلہ ان کو قیامت میں دے گا۔

خلیفہ سوم امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان
ذوالنورین آپ کے داماد ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے حضور اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ کو ان کے نکاح میں
دے کر بے حد خوش تھے۔ حضرت عثمان سے اور اوّل ہجرت کے بعد حضرت
ابراہیم حضرت لوط کے آپ نے اپنی بیوی کی طرف حبشہ سے مکہ معظمہ کی طرف
ہجرت فرما کر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھوڑے دنوں کے بعد آپ بھی مع اپنی بیوی
کے حضرت سے آملے۔ مکہ معظمہ میں سب سے زیادہ صحابہ ہیں۔ آپ کو وجاہت تھی
جب آپ کی بیوی رقیہ کا انتقال ہو گیا تو آپ ملول رہنے لگے۔ فرمایا اللہ کے
رسول نے عثمان کیا حال ہے تیرا۔ عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ صدمہ کس کو ہوگا
کہ وفات پائی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو قطع ہو گیا رشتہ میرا آپ سے
ہمیشہ کو فرمایا اے عثمان کیا خیال کر رہا ہے تو کہ جبرئیل حکم لائے اللہ جل شانہ کا
کہ امّ کلثوم ہمشیرہ رقیہ کا نکاح کر دو حضرت عثمان سے اتنے ہی مہر پر۔ پس
نکاح کر دیا رسول اللہ علیہ وسلم نے اسی واسطے آپ کا لقب ذی النورین ہے۔
تمام آدم کی اولاد میں یہ بات کسی کو میسّر نہیں ہوئی کہ دو بیٹیاں نبی صلعم کی اس کے گھر
میں آئی ہوں۔ پھر بعد وفات ام کلثوم کے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے اگر میری
چالیس بیٹیاں ہوتیں سب عثمان رضی اللہ عنہ کو دیتا۔ ایک کے بعد ایک۔

خلیفہ دوم امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

آپ سے پہلے چالیس مرد اور گیارہ عورتیں
ایمان لائی تھیں۔ ان کے ایمان لانے سے پہلے اسلام مخفی تھا۔
ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلعم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ
خداوند عزّت دے اسلام کو عمر رضی اللہ عنہ سے۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں
پیچھے لگا رہتا تھا رسول صلعم کے۔ ایک دن میں نے آپ صلعم کو مسجد حرام میں پایا۔
آپ تلاوت فرما رہے تھے سورہ حاقہ کی۔ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اور سننے لگا اور
میں تعجب کرتا تھا فصاحتِ قرآن شریف پر۔ میں نے کہا قسم اللہ کی یہ شخص شاعر
ہے۔ جب آپ نے پڑھا اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ وَّمَا ھُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ
یعنی یہ قول رسول کریم کا ہے پس آگیا میرے دل میں اسلام
اچھی طرح سے اور جب ایمان لے آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، تو عزّت دی اللہ نے اسلام کو۔
حضرت عمر نے فرمایا کہ جھوٹے معبودوں کی بندگی تو ظاہراً کی جائے اور پیدا کرنیوالے
کی بندگی مخفی کی جائے یہ بات مجھے ہرگز پسند نہیں۔ جب پہلے رسول صلعم حرم شریف
کی طرف چلے تو حضرت ابوبکر صدیق اکبر داہنی طرف اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بائیں طرف
اور حضرت علی مرتضیٰ پیچھے اور میں آگے آگے تھا۔ جب ہم سب داخل ہوئے حرم شریف
میں تو کفار قریش نے میری طرف دیکھا اور پھر حضرت حمزہ کی طرف دیکھا اور پوچھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ
سے۔ کیا حال تیرا کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور کہا حضرت
عمر نے کہ اگر تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے ہلے گا تو قتل کر دوں گا اور انھوں نے حضرت عمر پر حملہ کیا
آپ رضی اللہ عنہ نے بہادری سے مقابلہ کیا اور سب کو حرم شریف سے نکال دیا پھر رسول صلعم اور صحابہ کرام نے نماز ادا فرمائی۔

خلیفہ چہارم امیر المؤمنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بڑی عظمت
والے تھے۔ رسول صلعم کو جب کفار مکہ نے سخت ایذائیں دینی شروع
کی تو اللہ تعالیٰ نے ہجرت کا حکم دیا۔ آپ صلعم نے فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ تم
بچھونے پر آج کی رات سو رہو اور میری چادر اوڑھ لو اور انشاء اللہ
تعالیٰ تمھیں کچھ ایذا نہ پہونچے گی اور ایک مٹھی سنگریزوں کی اُٹھائی اور سورہ
یٰسین پڑھی اور کافروں کے منہ پر ماری۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس وقت
اُن کو اندھا کر دیا۔ آپ ان کے سامنے سے نکلے چلے گئے اور ان کو نظر نہ آئے۔ جناب شاہ
ولایت حضرت علی مرتضیٰ بعد حضرت صلعم کے رات مکہ معظمہ میں رہے اور امانات حضرت
رسول اللہ کے پاس جو لوگوں کی تھیں انھیں پہونچائیں اور پھر مدینہ منورہ جا کر ملے۔
سبحان اللہ یہ سفر صعب اس وحشت کے ساتھ تھا۔ بلا رفیق آپ نے طے فرمایا۔
آپ کی شجاعت نے جنگ بدر میں بھیجا۔ حضرت علی علیہ وسلم نے عبیدہ بن حارث
اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ لشکر کے مقابلے کو اور ایک ہی ضرب میں قتل کیا۔ دشمن شیبہ کو
نہ مہلت دی اس کو بات کرنے کی اور لپکے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور قتل کیا ایک ہی وار میں۔
دشمن ولید کو اور نہ فرصت دی بات کرنے کی۔ اسکو اور عبید بوڑھے آدمی تھے وہ مقابل
ہوئے دشمن عتبہ کے تو زخم آیا دونوں کو یہاں تک کہ جھپٹے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور
حضرت علی رضی اللہ عنہ اور قتل کیا اور عتبہ کو۔ اس وقت غیب سے آواز آئی:

لا فتیٰ الاّ علی لا سیف الاّ ذوالفقار
نہیں کوئی مگر علی رضی اللہ عنہ نہیں کوئی تلوار مگر ذوالفقار

اُمّہاتُ المؤمنینؓ کی مقدّس حالاتِ زندگی

روشن ماضی سے روشن تاریخ ظہور میں آتی ہے۔ معاشرہ اسی روشن تاریخ کا مرہون منت ہے۔ ملّتِ محمدیؐ بھی اسلام کے روشن اور تابناک ماضی اور مسلمانوں کی دینی، علمی، تہذیبی اور اخلاقی تاریخ کو مشعلِ راہ اور دین و دُنیا کی رہنمائی کا سنگ بنیاد اور عقیدہ اور ایمان کا جزوِ اعلیٰ سمجھتی ہے۔ اگر اس بے بہا زندگی بخش اور ایمان و اخلاق افروز ماضی کی تاریخ مسلمان فراموش کر بیٹھیں اور اپنی اس مطاعِ حیات اور قابلِ تحفظ انمول "میراث ماضی" سے روگردانی کریں اور اس سے اپنے اخلاق و عادات سنوارنے اور روح و ایمان کو مستحکم کرنے اور معاشرہ کی اصلاح کے لیے اسے چراغِ حیات نہ سمجھیں تو سوائے تنزّل اور ذلالت کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ دُنیا سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا اور آخرت بھی برباد ہوگی۔

انقلابات خواہ سیاسی ہوں یا اقتصادی، معاشرتی ہوں یا تمدنی انسانوں کو جو بلا امتیاز اپنے دور کا پابند بنا دیتے ہیں اور وہ انسان بنائے زمانہ کے ساتھ جدید تہذیب و تمدن کے دھارے میں بہہ کر اپنے اسلاف کے پاکیزہ زندگیوں کو فراموش کر بیٹھتے ہیں۔ آج رفتارِ زمانہ اسی کوشش میں ہے کہ مسلمان اپنی تہذیب و معاشرت اور اسلاف کے بلند کردار سے دست بردار ہو جائیں اور جدید مُلکی تہذیب اور معاشرت میں ضم ہو کر اپنی مِلّی انفرادیت کو ختم کر دیں اس ناہموار اور ایمان باختہ زمانہ کی سر رفتار کے مدِّنظر ہم "اُمّہات المؤمنین" کی باعظمت قابلِ صد احترام اور سراپا مقدّس زندگیوں کے حالات نہایت اختصار کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ ان کی زندگیوں کے نقشِ پا میں اُمّتِ مسلمہ کے لیے بلند معیارِ زندگی پاکیزہ اخلاقی ضابطے صالح طرزِ معاشرت اور خوش کُن خانگی زندگی کے رموز پوشیدہ ہیں جن کی اتباع عالم اسلام کے لیے نجاتِ دائمی اور پاک مدنی زندگی کی حامل ہے۔

اُمید ہے کہ "ناظرین محمدی بڑی تقویم" اُمّت کی ماؤں کے مندرجہ ذیل حالاتِ زندگی پڑھ کر اپنی معاشرتی اور خانگی زندگیوں کو اُن کی قدروں پر استوار کریں گے۔ (شیخ محمد اسماعیل۔ شری وردھن)

اُمّ المؤمنین حضرت خدیجہؓ : آپ کا نام خدیجہ اور لقب طاہرہ تھا۔ والد کا نام خویلد تھا۔ قریش کے ایک معزّز اور صاحب ثروت رکن تھے۔ پانچویں پشت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمؐ سے ان کا نسب مل جاتا ہے۔ حضرت خدیجہ قریش کی ایک معزّز، پاکیزہ اخلاق صاحب ثروت اور دولت مند خاتون تھیں۔ آپ کی تجارت وسیع پیمانے پر عرب اور مضافات عرب میں پھیلی ہوئی تھی۔

حضرت خدیجہ رضؓ نے حضورؐ کی امانت داری، تجارتی تجربات اور دیانت داری کی واقفیت کی بنا پر اپنے تجارت کا سامان فروخت کرنے کے لیے شام لے جانے کے لیے پیشکش کی اور دوگنا معاوضہ پیش کیا۔ حضورؐ نے اس پیش کش کو بخوشی منظور فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہؓ کے غلام میسرہ نے اپنے مالکہ سے حضورؐ کے پاکیزہ اخلاق و عادات جن سے حضرت خدیجہؓ بھی واقف تھیں، بیان کیے۔ حضرت خدیجہؓ کو حضور کے حسن وسلوک سے معلوم ہوگیا کہ میری دولت کیا دُنیا کی ساری دولت محمدؐ کے خاک پاک کی قیمت نہیں ہو سکتی۔ حضورؐ کے اخلاق عالیہ حضرت خدیجہؓ کی بڑی سے بڑی توقع کے عین مطابق تھے۔ آپؓ بیوہ تھیں اور عمر کی چالیس منزلیں گذار چکی تھیں۔ انھوں نے حضورؐ سے شادی کی درخواست کی، آپؐ نے برضا منظور فرمالیا۔ اس وقت حضور کی عمر شریف ۲۵ سال کی تھی۔ آپؐ کے چچا ابو طالب نے پانچ سو طلائی درہم مہر پر نکاح پڑھایا۔ رسول اللہ صلی اللہ کو حضرت خدیجہ سے بڑی محبت تھی۔ سوائے ایک کے سب اولادیں حضورؐ حضرت خدیجہ سے ہوئیں۔ حضورؐ نے تاحیات حضرت خدیجہ کسی دوسری شادی نہیں کی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی پاک دامنی کی وجہ سے عورتوں میں طاہرہ کے نام سے معروف تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے امّ المؤمنین کے بے بہا لقب سے آپ کو پُکارا۔ طلوعِ اسلام اور پیغمبر آخری الزماں علیہ الصلوٰۃ و السلام کے منصب کی سب سے پہلے تصدیق کرنے والی پہلی آپؓ ہی تھیں۔ اور یہ فخرِ عالی ایک خاتون ہی کو مِلا نہ کہ کسی مرد کو تاکہ دُنیا کے منہ پر قفل لگ جائیں اور عورت کو ہیٹا نہ کہہ سکیں۔ نبوّت کا وہ انوکھا واقعہ جب کہ غارِ حرا کی تاریکیوں میں لیلت القدر کی سعید ساعت کو خدا کے فرشتہ جبرئیل علیہ السّلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہلا پیغام لے کر آئے او کہا کہ پڑھ! حضور نے فرمایا کہ میں پڑھنا نہیں جانتا تب حضرت جبرئیلؑ نے آپؐ کو سینے سے لگا کر خوب زور سے دبایا۔ تین بار اسی طرح کیا اور کہا کہ پڑھ! تیسری بار یہی جواب سننے کے بعد حضرت جبرئیل نے سورۂ خلق کی پانچ آیتیں پڑھیں تب حضورؐ نے پڑھیں۔ اس واقعہ سے بے حد متاثر ہو کر حضورِ اکرم گھر واپس آئے تو رفیقۂ حیات حضرت خدیجہؓ سے اس کی سرگزشت من و عن سنائی اور کہا کہ مجھے تو اپنی جان کا خوف ہے۔ اس واقعہ کو حضرت خدیجہ کبریٰ پکار اُٹھیں کہ یہ واقعہ آپ کو مبارک ہو۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے منصب نبوت سے سرفراز فرمایا ہے۔ خدا آپ کو ہرگز ہرگز رسوا نہ کرے گا کیونکہ خدا مخلوق کی خدمت کرنے والے کو رسوا نہیں کرتا۔ یہ تھی منصب رسالت کی سب سے پہلی

تصدیق اور اسلام کی شہادت جس کا اعزاز صاحب ایمان اور پیکر ایثار و قربانی کرنے والی عزیز بیوی کو نصیب ہوا۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے حیات طیبہ سے ظاہر ہے کہ نیک بیوی شوہر کی سچی شریک حیات ہوتی ہے، حضرت خدیجہ رضؓ کا ہجرت مدینہ سے کئی سال پہلے مکہ میں ہی انتقال ہوگیا۔

اُم المؤمنین حضرت سودہ رضؓ

آپ کا نام سودہ اور والد کا نام زمعہ تھا۔ آغاز اسلام میں اسلام کی دعوت پر آپ اور آپ کے شوہر سکران حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے۔ میاں بیوی نے کفار مکہ کے مظالم کی وجہ سے اور مسلمانوں کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کرگئے۔ سکران حبشہ میں یا راستے میں کفار کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ جب ذرا مکہ کی یورش کم ہوئی تو حضرت سودہ مکہ واپس آئیں اور اپنے مکان قدیم میں بے چارگی کی زندگی گذارنے لگیں۔ حضورؐ کو آپ کی بے چارگی، تنہائی اور کسمپرسی پر رحم آیا۔ یہ دیکھ کر کہ بی بی سودہ کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے، حضورؐ کو آپ پر ترس آیا اور آپؐ نے حضرت سودہ کو نکاح کا پیغام دے دیا۔ حضرت سودہ کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے والد زمعہ کی مرضی سے ہوا تھا۔ یہ حضرت سودہ کی جاں نثاری، محبت اسلام کا سب سے بہترین ثبوت تھا۔ اس وقت حضرت سودہ کی عمر ۵۰ برس کی تھی۔ نکاح کے بعد ۲۰ سال تک حضرت سودہؓ حضورؐ کے ساتھ رہیں۔ بعد میں ہجرت کرکے مدینہ میں آئیں۔ اور حضرت ایوبؓ انصاری کے گھر میں نبی کریمؐ کے ساتھ فروکش ہوئیں۔ آپ کے حرم رسولؐ میں آتے ہی اپنی بردباری لیاقت اور خوش اخلاقی سے ان تمام کاموں کو سنبھال لیا جن کا شیرازہ حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد بکھر گیا تھا۔ حضرت سودہ نہایت عابدہ، پرہیزگار، متوکل واقع ہوئی تھیں۔ آپ کی عادات سے کوئی ایسا نہ تھا جو خوش نہ ہو، حضرت سودہؓ اسلام کی سچی محبت لے کر دائرہ اسلام میں آئی تھیں اور آخری دم تک وہ اسلام کی سچی خادمہ رہیں۔ نکاح سے ان کا مقصد خواہشات کو پورا کرنا نہ تھا۔ بلکہ نبیؐ کریم کے ازواج مطہرات میں نام لکھوا کر اُمّ المؤمنین کا لقب پانا مقصود تھا اور یہ مقصد خدا نے نہایت کامیابی اور خوبصورتی کے ساتھ پورا کیا۔ حضرت سودہؓ رسول کریمؐ کی زندگی تک شریک حیات رہیں اور اپنے اخلاق سے ہمیشہ سب کو خوش دل رکھا۔ آپ کی سیر چشمی اور بے نفسی کا ثبوت اس روایت سے ملتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں درہم سے بھری ہوئی تھیلی حضرت سودہؓ کے پاس بھیجی۔ آپ نے خادم سے، جو تھیلی لایا تھا، پوچھا کہ اس میں کیا لائے ہو؟ کیا کھجوریں ہیں؟ خادم نے عرض کیا کہ نہیں اُمّ المؤمنین، اس میں درہم ہیں۔ حضرت سودہؓ بولیں کہ ہم درہم لے کر کیا کریں گے، کھجوریں ہوتیں تو کام آتیں۔

اُمّ المؤمنین حضرت سودہؓ کی بڑی فضیلت ہے اس لیے کہ آپ نے دوسری چند بیبیوں کی طرح زمانۂ نبوت سے عہد وفات تک جناب رسول خدا کو مدد دی ہے۔ اور ایسے ایسے زمانے دیکھے ہیں کہ جن کے دیکھنے کی بڑے بڑے تابعین کو حسرت رہ گئی۔ خوش نصیب تھیں وہ اُمّ المؤمنین سودہؓ جو کامل ۲۰ سال تک رسول خدا کی خدمت گذاری میں رہیں جن میں سے چند سال عہد نبوت میں گذارے اور چند سال بعد وفات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبر و توکل کے ساتھ اور استقلال کی زندگی میں بسر کیے۔

آپؓ کی وفات سنہ ۱۹ھ میں ہوئی جبکہ حضرت عمرؓ کا آخری زمانۂ خلافت تھا۔ آپ مدینہ ہی میں دفن ہوئیں۔ خلیفۂ وقت اکثر بعض احادیث و واقعات کی تفصیل دریافت کرنے کے لیے آپ کے پاس جایا کرتے تھے۔ اس لیے کہ ذکاوت خدا داد اور فکر مستقل نے آپ کو بہت سی احادیث نبویؐ کا حافظ بنا دیا تھا۔ آپ غیر مسلم پیدا ہوئیں۔ مگر مرتے وقت اور مرنے کے بعد اُمّ المؤمنین کہلائیں خدا حضرتؓ کی قبر پر قیامت تک اپنی رحمت کا مینہہ برسائے اور جنت میں انھیں اعلیٰ ترین درجے عطا کرے۔ (آمین)

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضؓ

آپ کا نام عائشہ اور والد ماجد کا نام ابوبکر صدیق رضؓ تھا۔ آپؓ ہجرت مدینہ سے نو برس پہلے مکہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد حضرت ابوبکرؓ صدیق نبوت کے پہلے برس کے اوّل ایام میں ۱۳ برس قبل ہجرت مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ ام رومان بھی تھوڑے دنوں میں ایمان لے آئیں اس لیے حضرت عائشہ نے اسلام ہی کی گود میں ابتدائے پیدائش سے پرورش پائی۔ آپ شروع میں ہی غیر معمولی ذہین اور تیز طبیعت دار ثابت ہوئیں۔ آپ کی خداداد قابلیت، حسن صورت، حسن سیرت، سلیقہ شعاری اور بلند خیالی نے دوسرے بھائی بہنوں میں آپ کو خاص امتیاز دے رکھا تھا اور والدین سب سے زیادہ آپ کو چاہتے تھے۔ جب آپ چھ سال کی ہوئیں تو خولہ بنت حکم بن الاوقص سے مشورہ کرکے آپؐ نے حضرت عائشہ کو پیغام نکاح بھیجا اور والدین کی رضامندی سے حضرت عائشہ آپ کے نکاح میں آئیں۔ چونکہ آپ کم عمر تھیں اس لیے والدین نے آپ کو اُس وقت تک رخصت نہیں کیا جب تک آپؓ کی عمر ۱۰ سال کی نہیں ہوگئی۔ حضورؐ کو حضرت عائشہ صدیقہ سے بے حد محبت تھی۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ آپ خوش اخلاق، ذہین، ذکی اور قوی حافظہ تھیں۔ اس وجہ سے آپ نے آنحضرتؐ کے دل میں جگہ پیدا کی تھی۔ اکثر حالات میں آپ صرف حضرت عائشہؓ ہی سے مشورہ لیا کرتے تھے اور آپ کی رائے صائب اور اس قدر درست ہوتی تھی کہ اس رائے کے بعد پھر دوسری رائے کی ضرورت نہ رہتی تھی۔ حضرت عائشہؓ نہایت فصیح و بلیغ گفتگو کرتی تھیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت خاموشی کے ساتھ سُنا کرتے تھے۔

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا سے رحلت فرماگئے تو اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ کی عمر کل اٹھارہ برس کی تھی۔ اس حساب سے آپ کو صرف ۹ سال حضورؐ کا ساتھ نصیب ہوا۔ لیکن اس قلیل زمانہ میں آپؓ نے اپنی خداداد ذہانت اور قابلیت کی وجہ سے احادیثؐ رسول اللہؐ پر کافی سے زیادہ عبور پالیا تھا۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے صحابہؓ اور خلفائے راشدین بھی آپ سے مستفید ہوا کرتے تھے۔ اور اکثر مسائل کی تحقیق کے لیے حضرت عائشہؓ کے دروازے پر تشریف لایا کرتے تھے۔ مشکل سے مشکل مسئلہ آپ نہایت آسانی سے حل کردیتی تھیں اور آپ کی رائے کے خلاف کوئی اپنی رائے پیش نہیں کرسکتا تھا۔

عطاء بن ابی رباح جو اپنے زمانے کے ایک مشہور تابعی ہیں، فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضؓ اپنے عہد میں تمام لوگوں سے زیادہ فقیہہ تھیں۔ علم وحدیث اور ایام جاہلیت کے واقعات شعرائے متقدمین کے اشعار اور فنِ طب کے بہترین رموز آپ کو یاد تھے۔ آپ سے زیادہ اِن باتوں کو اور کوئی نہیں جانتا تھا۔

عروہ جو ایک بہت بڑے عالم تھے، کہتے تھے کہ میں نے فقہ اور طب و شعر میں بی بی عائشہ سے زیادہ ماہر نہیں دیکھا۔ تمام مورخ بالاتفاق اس بات کو مانتے ہیں کہ اگر حضور کریم ؐ کے بعد حضرت عائشہ رضؓ زندہ نہ رہتیں تو علم حدیث کا آدھا حصہ ضائع ہوجاتا۔ اسی علم وفضل کا نتیجہ تھا کہ خلفائے راشدین آپ کی بے حد عزت کرتے تھے۔ یوں تو آں حضرت ؐ کی تمام ازواجِ مطہرات کی تعظیم وتکریم کی جاتی تھی مگر حضرت عائشہ صدیقہ کے سامنے سرِعجز جھکانے کا سب سے بڑا سبب آپ کا علم حدیث میں ماہر ہونا تھا۔ حضرت عائشہ کا وجود نہ ہوتا تو وہ ہزاروں مسائل جن کا عورتوں سے رازدارانہ تعلق ہے پردہ میں رہ جاتے اور مسلمانوں کو اصلاح معاشرت میں بہت زیادہ مشکلیں پڑ جاتیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ کے سخاوت وخیرات کا یہ عالم تھا کہ عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ کو ستر ستر ہزار درہم صدقہ کرتے دیکھا ہے۔ حالانکہ آپ کے کپڑوں پر پیوند لگے ہوئے تھے۔ بعض لوگ جو یہ آپ رضؓ پر الزام لگاتے ہیں کہ آپ کو اہل بیعت اطہار سے عداوت تھی، بالکل لغو اور غلط ہے، اس لیے آپ نے ہمیشہ امیر معاویہ رضؓ کے مقابلے میں حضرت امام حسین رضؓ کی بڑی سرگرمی سے تائید فرمائی اور اکثر اوقات تلوار کھینچ کھینچ کر امیر معاویہ کے سامنے کھڑی ہوگئیں اور ہمیشہ حضور انور ؐ کے نواسوں کا ساتھ دیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ جب بیمار ہوئیں تو بعض اصحاب مثلاً حضرت ابن عباس رضؓ حضرت عبداللہ اور ابن زبیر رضؓ آپ سے ملنے آتے تھے مگر بڑی مشکل سے اجازت پاتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضؓ مرض الموت میں آپ سے ملنے آئے تو اجازت سے اندر بلائے گئے۔ حضرت صدیقہ کو متفکر دیکھ کر ابن عباس رضؓ بولے آپ خوف نہ کیجیے کیونکہ آپ بخشش کے وعدہ پر جارہی ہیں، پھر یہ آیت پڑھی الطیبات للطیبین والطیبون للطیبات اور کہا کہ یہ آیت آپ ہی کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ اتنا سن کر حضرت عائشہ رضؓ بہت مسرور ہوئیں اور مسکرادیں، مگر ساتھ بے ہوشی طاری ہوئی پھر جب ہوش آیا تو آپ نے اپنی فضیلت بیان فرمائی اور کہا کہ خدا مجھے ہنسی خوشی اس دنیا سے اُٹھالے میں بے حد اس کو پسند کرتی ہوں۔

۵۸ھ میں رمضان کی سترھویں تاریخ جبکہ آپ کی عمر ٦٦ برس کی تھی۔ آپ رضؓ کا وصال ہوا۔ موت سے پہلے لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ رضؓ کو روضۂ مبارک میں دفن کریں یا کہیں اور، آپ نے فرمایا کہ نہیں میں اس قابل نہیں ہوں مجھے بقیع میں دفنانا۔ جلیل القدر صحابی حضرت ابوہریرہ نے جنازہ کی نماز پڑھائی اور زبیر ابن عوام کے دونوں بیٹے عبداللہ اور عروہ اور حضرت ابوبکر رضؓ کے پوتے قاسم بن محمدؐ اور عبدالرحمن قبر میں اُترے اور آپ کو رات کے وقت جنت البقیع میں دفن کردیا۔

حضرت عائشہ نہایت نیک دل، عالم، پارسا، زاہدہ، عابدہ، عاقلہ اور مدبرہ بی بی تھیں جن کا آج تک عام مسلمانوں میں نام عزت واحترام کے ساتھ لیا جاتا ہے اور جن کا نام قیامت تک زندہ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضؓ

آپ کا نام حفصہ رضؓ اور والد کا نام عمر رضؓ ابن الخطاب تھا آپکے والد ماجد امیرالمؤمنین اسلام کے دوسرے خلیفہ ہوئے ہیں۔ حضرت حفصہ رضؓ کا پہلا نکاح خنیس بن حذافہ سے ہوا تھا۔ دونوں میاں بیوی مسلمان تھے۔ مکہ سے ہجرت کرکے نبی کریم ؐ کے ساتھ مدینہ تشریف لے آئے تھے۔ خنیس جنگ بدر میں شریک تھے۔ زخموں سے جانبر نہ ہوسکے اور مدینہ میں آپ کا انتقال ہوگیا، اور حضرت حفصہ رضؓ بیوہ ہوگئیں۔ اس وقت آپ کی عمر ۳۵ سال کی تھی۔

حضرت عمر رضؓ نے اپنی لڑکی کا پیام حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ کے پاس بھیجا، اتنا تو زہرہ نہ تھا کہ حضور کریم ؐ سے براہِ راست تحریک کی جاتی لیکن ان دونوں سے کہنے کا منشا یہی تھا کہ اس کی خبر رسول خدا کے کانوں تک پہونچے گی اور وہ حقوقِ ہجرت، مشکلات بیوگی اور میری خدماتِ خادمانہ کا خیال کرکے حضرت حفصہ رضؓ کے نکاح کی طرف خود ہی راغب ہوجائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رضؓ نے حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ کے سامنے تذکرہ چھیڑا تو حضور کریم ؐ نے حضرت حفصہ رضؓ کو اپنے عقد میں لانے کی خواہش کی اور اس طرح بی بی حفصہ رضؓ نبی کریم ؐ کے نکاح میں آئیں۔

حضرت حفصہ پڑھی لکھی اور تعلیم یافتہ خاتون تھیں اور انھیں کی وجہ سے حضرت عمر رضؓ کے خاندان میں تعلیم کا چرچا عام تھا۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے اپنی خلافت میں جب پہلی مرتبہ قرآن کریم کی آیات کو ایک جگہ جمع کرایا تو اُس کا پہلا نسخہ حضرت حفصہ رضؓ ہی کی امانت میں محفوظ تھا۔ حضرت حفصہ رضؓ ایک بہت بڑی عابدہ اور پرہیزگار بی بی تھیں۔ بعض راویوں نے یہاں تک لکھا ہے کہ ازواج مطہرات میں کوئی ان سے زیادہ عبادت گذار نہ تھا۔ جب رسول کریم ؐ کی وفات ہوگئی تو آپ گوشہ نشین ہوگئیں۔ ملنا جلنا بہت کم کردیا۔ حضرت عائشہ رضؓ اور حضرت حفصہ رضؓ میں باہم نہایت گہرا اتحاد تھا جسطرح کہ حضرت عمر فاروق رضؓ اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ میں دوستی تھی۔ آپ رضؓ نے سنہ ۴۱ھ جمادی الاول میں ۵۹ برس کی عمر میں انتقال کیا۔

اُمّ المومنین حضرت زینب رضؓ (اُمّ المساکین ؓ)

آپ کا نام زینب اور والد کا نام خزیمہ بن حارث تھا۔ آپ کا لقب اُمّ المساکین تھا۔ آپ کا پہلا نکاح حضرت ؐ کے پھوپھی زاد بھائی جحش سے ہوا تھا۔ جب وہ جنگ احد میں شہید ہوگئے تو اسلام اور ہجرت اور بیوگی کے خیال نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ساتھ نکاح کرنے پر مائل کردیا۔ نیز بعض خصائل واخلاقِ حمیدہ کی شہرت بھی آپ کی ترقیِ مدارج کی داعی ہوئی۔ جب آپ کا نکاح جنابِ رسولِ کریم ؐ سے ہوا ہے اس وقت آپ رضؓ کی عمر شریف ۲۹ برس تھی اور جناب رسول کریم ؐ کی ۵٦ برس کی تھی۔ آپ کا نکاح جنابِ رسولِ کریم سے سنہ ۳ھ کے نویں مہینہ میں ہوا تھا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا نہایت عابدہ و پرہیزگار و مخیرؒ تھیں۔ آپؓ حضور علیہ صلوٰۃ والسلام کے نکاح میں صرف دو مہینے ہی رہیں۔ مدینہ میں حضرت زینبؓ نے وفات پائی۔ حضورؐ انور نے خود حضرت زینبؓ کے جنازے کی نماز پڑھائی۔ اور خود ہی اپنے ہاتھوں سے قبر میں اُتارا۔ آپؓ جنت البقیع کے رشک فردوس قبرستان میں ہمیشہ کے لیے مصروفِ خواب ہوگئیں۔

حضرت زینبؓ کی قسمت میں یہ سعادت لکھی تھی کہ آپ امّ المومنین کہلائیں اور حضور کریمؐ کے سامنے وفات پائیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اُمّ المومنین حضرت سلمہؓ

آپ کا نام ھندؔ اور رکنیت امّ سلمہ تھی۔ اور آپ کے والد کا نام ابو اُمیہ تھا۔ آپ کی ولادت ۲۲ سنہ قبل ہجری میں ہوئی تھی۔ کفارِ عرب کے مظالم پر آپ اپنے شوہر ابو سلمہ کے ساتھ حضورؐ کی اجازت سے حبشہ چلی گئیں۔ کئی سال حبشہ میں رہنے کے بعد یہ دونوں میاں بیوی مکہ واپس چلے آئے۔

حضور انورؐ نے جب نو مسلموں کو ہجرت کا حکم دیا تو آپ اپنے شوہر کے ہمراہ مدینہ ہجرت کرنے کے ارادہ سے قافلہ کے ساتھ جا ملیں لیکن امّ سلمہ کو اُن کے قبیلہ بنو مغیرہ نے ان کو جانے کی اجازت نہیں دی اور زبردستی اُن کو روکا۔ آخر ابو سلمہ ان کے شوہر، اپنے بچّوں کو لے کر مدینہ تشریف لے گئے۔ اس جدائی کا امّ سلمہ پر یہ اثر ہوا کہ اسلام کی محبت اور شوہر کی جدائی اور بچّوں کی جدائی نے انھیں پاگل بنا دیا۔ وہ اس رنج و غم میں وحشی ہوگئیں۔ دن نکلتے ہی گھر سے نکل کر ایک ٹیلے پر شام تک برابر روتی رہتیں اور شام کو گھر واپس آتیں۔ اور شب و روز آہ و بکا میں گزار دیتیں۔ اس طرح ایک سال گذر گیا۔ آخر ایک سال بعد آپ کے خاندان والوں نے مدینہ ہجرت کر کے جانے کی اجازت دے دی۔

امّ سلمہ مدینہ آکر اپنے شوہر اور بچّوں کے ساتھ رہنے لگیں۔ آپ کے شوہر ابو سلمہ رسول اللہ صلی اللہ کے ساتھ معرکۂ جنگ میں شریک ہوئے اور اس معرکہ میں شہید ہوئے۔ اب اُمّ سلمہ بے آسرا تھیں۔ چار بچّے تھے۔ اس ناقابل برداشت صدمے نے امّ سلمہ کو بہت زیادہ پریشان کر دیا تھا۔

آپ کی سیرت اور اخلاق دیکھ کر حضور اکرمؐ نے آپ کو حضرت عمرؓ کی معرفت بی بی امّ سلمہ کے پاس شادی کا پیغام بھیجا۔ بی بی اُمّ سلمہ نے جواب میں کہا کہ میں لاوارث ہوں اور میرے چار بچّے ہیں۔ حضورؐ نے کہا کہ بچّوں کا میں کفیل ہوں۔ اس طرح بی بی امّ سلمہ کا نکاح حضورؐ انور سے ہوا۔

حضرت اُمّ سلمہؓ نے ۸۳ برس کی عمر پائی تھی۔ ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ آپ نے عمر پائی تھی اور تمام امہات المومنین کے بعد آپ کا انتقال ہوا۔ بہت سی حدیثیں آپ سے مروی ہیں۔ واقعہ کربلا آپ کی حیات پاک میں ہی ہوا ہے۔ حضرت امّ سلمہ کا انتقال شوال کے مہینے میں ۶۱ھ میں ہوا۔ بہت سے صحابہ اور تابعین آپ کے جنازے کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے آپ کے جنازے کی نماز پڑھائی۔ اصحاب کبار نے جنّت البقیع میں آپ کو سپرد خاک کیا۔

خواتین اسلام امّ المومنین حضرت امّ سلمہ کی سیرت پاک سے مصیبت میں استقلال، مشکلات میں ہمت اور عزیمت میں صبر کرنا سیکھیں۔ ان کے اطوار سے شوہر پرستی کی تعلیم حاصل کریں۔ اور ان کے غیور ہونے سے غیرت وحمیت کا سبق لیں۔

اُمّ المومنین حضرت زینبؓ

آپ کا نام زینب اور آپ کے والد کا نام جحش تھا۔ آپ کی والدہ امیمہ عبد المطلب کی بیٹی تھیں اور حضرت عبد اللہ کی حقیقی بہن تھیں۔ اس طرح بی بی زینبؓ حضور کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پہلی شادی زید بن حارث کے ساتھ کر دی تھی۔ بی بی زینب اس تعلقات سے ناخوش تھیں، کیونکہ زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رہ چکے تھے۔ اس لیے حضرت زینبؓ اس رشتہ کو پسند نہیں کرتی تھیں اور آپس میں دونوں میاں بیوی میں ہمیشہ رنجش رہا کرتی تھی۔ جب حضرت زید کی برداشت اور ضبط سے معاملہ بڑھ گیا اور زندگی اجیرن معلوم ہونے لگی تو آپ نے حضرت زینب کو طلاق دے دی۔

اس طلاق کے بعد عدّت کے دن ختم ہو چکنے کے بعد جناب رسولِ کریمؐ نے بی بی زینب کو اپنے نکاح میں لے لیا۔ اس نکاح سے دو مصلحتیں ظہور میں آئیں۔ اوّل یہ کہ حضرت زینب کو بمشکل حضورؐ نے راضی کر کے حضرت زید کے ساتھ بیاہا تھا۔ اب چونکہ حضرت زید نے حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی تو بی بی زینب کو ناگوار ہونا ہی چاہیے تھا۔ ان کی سب سے بڑی دلجوئی یہی تھی کہ آپؐ نے خود حضرت زینب سے نکاح کر لیا۔ جس کے بعد حضرت زینب کو کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہی۔ دوسرے کہ اس نکاح سے حضورؐ عرب کی ایک قدیم رسم قبیح توڑنا چاہتے تھے۔ وہ رسم یہ تھی کہ جو لڑکا متبنّیٰ کر لیا جاتا تھا اسے اصلی لڑکے کی طرح مانا جاتا تھا۔ حضرت زیدؓ کو حضورؐ کریم سے گہری محبت تھی۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زیدؓ کی محبت کا یہ عالم دیکھ کر اور ان کی خاندانی شرافت و نجابت کا حال تحقیق کر کے انھیں آزاد کر دیا اور اپنا بیٹا بنا لیا اور فرمایا کہ متبنّیٰ بیٹے کو اصلی بیٹے کے حقوق کبھی نہیں مل سکتے۔

حضرت زینبؓ ہی کے نکاح کے سلسلے میں سورۂ احزاب اُتری۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں۔ (ترجمہ) کسی مسلمان مرد یا عورت کو سزاوار نہیں ہے کہ جب اللہ اور اُس کا رسولؐ ان کے بارے میں کوئی رائے قائم کرے تو وہ اپنی رائے کو دخل دیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہ مانے گا وہ کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے گا۔ اسی لیے حضرت زینبؓ فخر کے ساتھ کہا کرتی تھیں کہ میرے نکاح کا فیصلہ خود خدا نے کیا ہے۔ حضرت زینبؓ نہایت سخی اور فیّاض اور سمجھ دار تھیں۔ آپ کے طبیعت میں رحم دلی اور ہمدردی کا قدرتی مادّہ تھا۔ آپؓ اپنے ہاتھ سے چمڑے کو دباغت دیتی تھیں اور اس لیے جو آمدنی ہوتی تھی محلّے کے یتیموں اور محتاجوں کو دے دیتی تھی۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ

امہات المومنین کے سامنے فرمایا کہ تم میں سے جس کے ہاتھ دراز ہیں وہی مجھ سے جلد ملے گا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس حدیث کو سُن کر تمام ازواج مطہراتؓ اپنے اپنے ہاتھ ناپنے لگیں حالانکہ حضور کی مراد یہ تھی کہ جو تم میں سب سے زیادہ سخی و فیاض ہے اُسے میری قربت حاصل رہے گی، اور یہ صفت حضرت زینبؓ میں تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کرتی تھیں اور مزدوری سے جو کچھ حاصل ہوتا تھا وہ خدا کی راہ میں صَرف کر دیتی تھیں، جو منادیٔ اسلام سُن کر قبل ہجرت مسلمان ہوگئی تھیں۔ پھر محض اسلام کی خاطر آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں اور ہمیشہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مطیع و فرماں بردار رہیں۔ حضرت زینب کو جو رقم ملتی یہ اسے اپنے محتاج رشتہ داروں اور یتیموں میں صرف کر دیتیں۔ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے ان کا سالانہ وظیفہ ان کے پاس بھیجا اور حضرت زینبؓ نے وہ تمام روپیہ اُسی وقت غرباء اور مساکین میں خیرات کر دیا۔ حضرت عمرؓ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ ایک ہزار درہم لے کر حضرت زینبؓ کی خدمت میں خود تشریف لائے اور درہم سامنے لا کر رکھ دیے۔ حضرت زینبؓ نے اپنی لونڈی سے کہا کہ جا اور یہ درہم بھی غریبوں، یتیموں، بیواؤں اور مسکینوں کو خیرات کر دے اور دعا کی یا رب العالمین اس کے بعد مجھے عمر بن الخطابؓ کی عطا نہ پا سکے۔ چنانچہ دوسرا سال شروع ہونے سے پہلے ہی آپ کی وفات ہوگئی۔

سنہ ۲۰ھ میں جبکہ آپ کی عمر پچاس برس کی تھی، انتقال فرمایا۔

حضرت عمرؓ نے آپ کے جنازے کی نماز پڑھائی اور اسامہ بن زید اور محمد بن عبداللہ بن جحش نے قبر میں اُتارا۔ آپ کی قبر شریف جنت البقیع میں اب تک زیارت گاہِ اہل اسلام ہے۔

اُمّ المومنین حضرت حبیبہؓ

آپ کا نام رملہ اور کنیت اُم حبیبہ اسی نام سے آپ مشہور تھیں۔ آپ کے والد ابوسفیان قبیلہ بنو اُمیہ کے ایک معزز اور جاہ و جلال والے تھے۔ ایسے شخص جن کی شاہوں کے دربار میں بڑی عزت و وقعت تھی۔ جس وقت رسول خدا نے نبوت کا دعویٰ کیا اس وقت حضرت ام حبیبہؓ کی عمر ۱۷ سال کی تھی۔ اگرچہ ان کے باپ ابوسفیان اور معاویہ اسلام کے سخت مخالف تھے۔ مگر ام حبیبہؓ نے ان کے رعب و ادب اثر و جلال اور دھوم دھام کی ذرا بھی پرواہ نہ کی اور وہ اسلام کے جھنڈے تلے بغیر کسی خوف کے آگئیں۔

قابل داد و صد آفریں ہیں حضرت ام حبیبہؓ کہ ایسے جابر باپ کی بیٹی ایک ایسے ظالم اور شر پسند خاتون ہوتے ہوئے بھی اپنے خاندانی مذاہب کے خلاف دوسرے مذہب کو مستعدی سے قبول فرمایا۔ یہ آپ کی ہمت، شجاعت، صداقت اور معاملہ فہمی کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔

حضرت حبیبہؓ کے خاندان والوں نے آپ کو اپنے مذہب کے خلاف دیکھ کر تکلیفیں دینی شروع کیں مگر آپ مستقل مزاج تھیں۔ اپنی ذہن کی پکی اور ارادوں کی پوری تھیں۔ اسلام کا دامن مضبوط تھامے رہیں۔

عبیداللہ بن جحش سے آپ کی شادی ہو چکی تھی۔ وہ بھی آپ کے کہنے سے ایمان قبول کر کے مسلمان ہو چکے تھے۔ اس لیے حضرت حبیبہؓ کو اپنی خاندانی مخالفت کی ذرا پرواہ نہ تھی۔

لیکن دشمن زبردست تھے، طرح طرح کی آپ کو تکلیفیں اور اذیتیں دیں۔ آخر کار حضرت ام حبیبہؓ ہجرت کر کے مہاجرین کے ساتھ حبشہ روانہ ہوگئیں اور وہاں رہنے لگیں۔ حبشہ پہونچنے کے بعد ان کے شوہر عبیداللہ کے خیالات میں انقلاب پیدا ہوا اور اُس نے اسلام چھوڑ کر نصرانیت قبول کی۔ حضرت ام حبیبہ نے ہر چند سمجھایا مگر وہ نہ مانا بلکہ عبیداللہ نے حضرت ام حبیبہ کو ہر قسم کا لالچ دے کر کوشش کی کہ آپ بھی نصرانی ہو جائیں۔ مگر جو دل خدا اور اس کے رسول کی محبت کا سامان روز اوّل سے لے کر آیا ہو وہ ان پاک سامانوں سے کیونکر خالی ہو سکتا ہے۔ حضرت ام حبیبہ مسلمان ہی رہیں اور عبیداللہ سے طلاق لے لی۔

اس واقعہ کی خبر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچی تو آپ کو سخت رنج ہوا۔ حضرت ام حبیبہ کا استقلال آپ کے دل میں جگہ پکڑتا گیا، اس استقلال اور اسلامی محبت کا تقاضہ یہی تھا کہ حضورؐ انور حضرت ام حبیبہؓ کی بے بسی اور بے کسی کا معاوضہ دیں۔ چنانچہ آپؐ نے عمرو بن امیہ ظمیری کو اپنا خط دے کر بادشاہ حبشہ نجاشی کے پاس روانہ کیا اور خط میں نجاشی کو لکھا کہ اپنی وکالت سے میرا نکاح ام حبیبہ کے ساتھ کر دو اور ساتھ ہی مہر جو مقرر ہو ادا کر دو۔

نجاشی کے پاس جب آپؐ کا خط پہونچا تو تعمیل حکم کے لیے تیار ہوگیا۔ حضور کریمؐ کے حکم کی تعمیل کے لیے نجاشی نے اپنی لونڈی ابریہ کو حضرت امّ حبیبہ کی خدمت میں بھیجا۔ ابریہ آئی اور کہا کہ بیٹی بادشاہ نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ہے، اور پیغام دیا ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خط میں لکھا ہے کہ اپنی وکالت سے آپؐ کا نکاح تمھارے ساتھ کر دیا جائے۔ یہ پیغام سُن کر حضرت امّ حبیبہ بہت خوش ہوئیں اور فرمایا کہ اے ابریہ تو نے یہ پیغام دے کر مجھے خوش کیا، تجھے خدا خوش کرے اور اپنی انگوٹھی اُتار کر ابریہ کو انعام دی۔ حضرت امّ حبیبہؓ نے خالد بن سعید کو وکیل مقرر کیا۔ نجاشی نے جعفرؓ بن ابی طالب اور عثمانؓ ابن عفان وغیرہ مسلمان مہاجرین کو بلا کر ایک جگہ جمع کیا اور اس بھرے مجمع میں حضورؐ انور کے پیام کا اعلان کر دیا۔ خالد بن سعید کی طرف سے ایجاب قبول ہوا۔ نجاشی نے مبلغ چار سو درہم جو مہر کے مقرر ہوئے تھے اسی نے خالد بن سعید کو دے دیے۔ وہ مہر خالدؓ نے فوراً حضرت ام حبیبہؓ کو پہونچا دیا۔ اس طرح حضرت ام حبیبہؓ ام المومنین کا لقب پایا۔

ایک روز امّ المومنین حضرت حبیبہؓ کے مکان پر اُن کے والد ابوسفیان اپنی بیٹی کو دیکھنے آئے۔ آپ نے عزت کے ساتھ باپ کو اندر بُلایا۔ مگر فوراً اس گدّے کو ہٹا دیا جس پر رسول خدا رونق افروز ہوا کرتے تھے۔ ابوسفیان نے حضرت اُم حبیبہؓ کی یہ حرکت دیکھ کر تعجب سے پوچھا کہ کیا تم نے یہ گدّا

اس لیے اٹھالیا کہ میں اس پر بیٹھ نہ سکوں۔ حضرت ام حبیبہؓ نے نہایت جوشیلے لہجے میں جواب دیا۔ "بے شک، اس لیے کہ تم مشرک ہو اور اس پر حبیبِ خدا صلعم تشریف رکھتے ہیں۔" ابو سفیانؓ کو یہ سُن کر غصہ آگیا۔ اُمّ المومنین حضرت حبیبہؓ کا انتقال سنہ ۴۴ھ میں ہوا اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔

اُمّ المومنین حضرت جویریہؓ

آپ کا اصل نام برّہ تھا مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نام کو بدل کر جویریہ رکھا۔ باپ کا نام حارث بن ضرار تھا۔ حارث بن ابی ضرار اپنے خاندان کے نامور سردار بہادر شجاع اور مشہور تھے۔ یہ خاندان بنو المصطلق سے منسوب ہے۔ حارث اور اس کا قبیلہ ہمیشہ رسول خدا اور مسلمانوں کی لوٹ میں لگے رہتے تھے۔ ایک موقع پر جب کہ مدینے پر حملہ کی تیاری کر رہے تھے۔ حضورؐ کو اس سازش کی خبر ملی۔ آپؐ زید بن حارث کو اپنا قائم مقام بنا کر مدینہ منورہ میں مقرّر کر کے مسلمانوں کا لشکر لے کر مدینہ منوّرہ سے نکلے اور ماہ شعبان المبارک سنہ ۹ھ کو چشمۂ بریسیع میں ٹھہرے، ادھر حارث اور اس کا لشکر بھی مقابلہ کے لیے صف آرا تھا۔ چشمۂ رحمت حضور اکرم نے حارث اور اس کے ساتھیوں کو پیغام صلح دیا اور اسلام کی دعوت دی اور اعلان فرمایا کہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ جہالت سے باز آؤ اور بُتوں کی پرستش چھوڑ دو جو انسانی زندگی کے خلاف ہے صرف خدائے واحد پر ایمان لے آؤ۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ تم میں سے کسی کی جان و مال اور آبرو کو کچھ ایذا نہ پہنچے گی بلکہ تم میں سے ہر ایک ہمارا بھائی بہن ہو جائے گا۔

مگر عقل کے دُشمن مریدانِ جہالت حارث اور اس کے ساتھیوں نے اس پیغامِ صلح کی ذرّہ برابر پرواہ نہ کی، اور لڑائی شروع کر دی۔ مسلمانوں نے میدان جیت لیا اور بنو مصطلق نے ہتھیار ڈال دیے۔ سردار لشکر حارث بھاگ گیا مگر اس کے گھر والے مرد اور عورتیں قید ہو گئے، ان ہی قیدیوں میں بی بی جویریہ بھی تھیں۔ نبی کریم نے مال غنیمت کو صحابہ میں تقسیم کیا تو حضرت جویریہؓ ثابت بن قیس کے حصّے میں آئیں ثابت قبیلہ غراعہ میں سے تھے اور بنو مصطلق کے قرابت دار تھے اس وجہ سے بی بی جویریہؓ سے یہ شرط کر لی کہ ایک معیّن رقم انھیں ادا کر دیں تو آپ آزاد ہو سکتی ہیں۔

حضرت جویریہ کو رسول خدا کی رحم دلی اور فیاضی کا علم ہو چکا تھا وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا کہ یا رسول اللہ میں مسلمان ہو چکی ہوں اور بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار کی بیٹی ہوں مگر اب میرا شمار لونڈیوں میں ہے۔ ثابت مجھے آزاد کرنے کے بدلے میں روپیہ مانگتے ہیں۔ مگر میرے پاس ایک پیسہ بھی نہیں ہے جو فدیہ دے سکوں۔ آپ مجھ پر رحم فرمائیے اور میری مدد کیجیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جویریہؓ کی تقریر کا اثر ہوا۔ آپ نے ثابت بن قیس کو فوراً مقرّرہ رقم ادا کر کے اُن کو آزادی بخشی۔

ام المومنین حضرت جویریہؓ کا پہلا نکاح ان ہی کے خاندان کے ایک نوجوان مانع بن صفوان کے ساتھ ہوا تھا۔ یہ شخص نہایت دلیر اور بہادر تھا۔ مگر چوں کہ اس نے اسلام سے منھ موڑا اور ایمان نہ لاسکا اور حضرت جویریہؓ اب آزاد تھیں جہاں چاہے رہ سکتی تھیں اور جس سے چاہے نکاح کر سکتی تھیں مگر ان کی قسمت میں امّ المومنین ہونا تھا۔ کچھ دن بعد آپ کو نبی کریم کی طرف سے پیغام نکاح پہونچا۔ حضرت جویریّہ اس عزّت افزائی کو اپنی بلند قسمتی سمجھ کر فوراً رضامندی دے دی اور اس طرح حرم رسول کی رکن بن گئیں۔

اس وقت حضرت جویریہ کی عمر ۲۴ سال تھی جو ہر عورت کے لیے ایک پختگی کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور اپنا فیصلہ آپ کر سکتی ہے اور نبی کریمؐ کا سن شریف ۵۸ سال کا تھا۔

رسول خدا کی یہ عنایت و شفقت اور حکیمانہ تدبّر دیکھ کر بہت سے بنو مصطلق مسلمان ہو گئے۔ حضرت عائشہؓ صدیقہ فرماتی ہیں کہ بی بی جویریہؓ کا نکاح اُن کی قوم کے لیے نہایت ہی بابرکت ثابت ہوا کہ ساری قوم (بنی مصطلق) اسی روز غلامی سے آزاد ہو گئی اور بہت سے لوگ مشرف بہ اسلام ہوئے میرے خیال میں کوئی عورت اپنی قوم کے لیے ایسی مبارک ثابت نہیں ہوئی۔

کچھ عرصے بعد حارث بن ضرار والد ماجد حضرت جویریہؓ بہت سے اونٹ اور مال و اسباب لے کر بیٹی کو آزاد کرانے کے لیے مدینہ آئے راستہ میں جب موضع عقیق کے متصل پہونچے تو ۲ اُونٹ جو بہت اچھے اور خوب صورت تھے اُن کو گھاٹی میں پوشیدہ کر دیا۔ باقی مال و اسباب لے کر مدینہ پہونچے پھر رسولِ خدا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اے محمدؐ تم نے میری بیٹی کو قید کر رکھا ہے اس کا فدیہ لے لو اور برّہ (حضرت جویریہؓ) کو میرے ساتھ کر دو۔ اِس طرح وہ تمام مال و اسباب جو مدینہ لائے تھے پیش کر دیے۔ رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ وہ اونٹ کہاں ہیں جن کو تم کو عقیق کی گھاٹی میں پوشیدہ کر آئے ہو۔ حارث یہ سُنتے ہی مسلمان ہو گیا اور کہا کہ واللہ تم خدا کے بھیجے ہوئے سچے نبیؐ ہو کیوں کہ ان اونٹوں کے چھپانے کا علم بجز خُدا کے کوئی نہیں جانتا تھا۔ اسی نے آپ کو بتلایا ہے حارث جب مسلمان ہوئے تو اُنھیں معلوم ہوا کہ ان کی دُختر نیک اختر رسول خدا کے نکاح میں ہیں۔ اُسی وقت حارث بہت خوش ہوئے، اپنی بیٹی سے ملے، اور خوش خوش اپنے گھر لوٹ گئے۔

امّ المومنین حضرت جویریہؓ نہایت عابدہ، زاہدہ اور پرہیزگار تھیں۔ نماز پنجگانہ کے علاوہ بسا اوقات نوافل اور دعا و استغفار میں مصروف رہا کرتی تھیں۔ اور حالتِ بیداری میں بہت کم مصلّے سے علٰحدہ ہوتی تھیں۔ آپ کا انتقال سنہ ۵۶ھ میں مدینہ میں ہوا۔ حضرت ابن عباس اور جابر بن عبداللہ نے آپ سے بہت سی روایتیں اور احادیث روایت کی ہیں۔ آپؓ بقیع میں دفن ہیں۔

اُمّ المومنین حضرت صفیہؓ

آپ کا نام صفیہؓ اور والد کا نام حی ابن اخطب تھا۔ بی بی صفیہ براہِ راست ہارون علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے مشہور قبیلہ بنی لاوی بن یعقوب سے ہیں۔ اسی لیے یہودیوں میں آپ کا حسب نسب نہایت معزز سردار کی حیثیت سے تسلیم کیا جاتا ہے حی ابن اخطب کی خیبر کے تمام یہودی قبائل بے حد قدر و منزلت کرتے تھے اور یہ ان میں معزز سردار کی حیثیت سے شمار کیے جاتے تھے۔ بی بی صفیہؓ کا پہلا نکاح سلام بن مشکم

یہودی سے ہوا تھا اس نے طلاق دی تو دوسرا نکاح کفاز بن ابی الحقیق سے ہوا تھا جو جنگِ خیبر میں مارا گیا۔ ۷ھ میں جب خیبر فتح ہوا تو حضرت صفیہؓ یہودی قیدیوں کے جھرمٹ میں نئی دلہن کی حیثیت سے گرفتار ہوئیں۔ جب اسیرانِ جنگ نبی کریمؐ کی خدمت میں پیش کیے گئے تو حضرت بلالؓ بی بی صفیہ کو لے کر حضورؐ کی خدمت میں آئے۔ بی بی صفیہؓ ایک طرف بیٹھ گئیں۔ بی بی صفیہ جب حضورؐ کے سامنے آئیں تو حضورؐ نے ان کے چہرے پر چند اُبھرے ہوئے نشانات ضرب دیکھے تو استفسار کیا کہ یہ نشان کیسے ہیں۔ حضرت صفیہؓ نے عرض کیا کہ عرصہ ہوا میں نے ایک خواب دیکھا تھا کہ چاند آسمان سے ٹوٹ کر میری گود میں آپڑا ہے۔ میں نے اس خواب کا ذکر اپنے ماں باپ سے کیا اس نے یہ سُن کر نہایت غضبناک اس زور سے طمانچہ مارا کہ آج تک اس کا نشان موجود ہے اور کہا کہ کیا تو اپنی گردن یہاں تک بلند کرے گی کہ ملکۂ عرب بن کر دُنیا میں مشہور ہوگی۔ جب خیبر کا مالِ غنیمت تقسیم ہوا تو بی بی صفیہؓ وجیہہ کلبی کے حصّے میں آئیں۔ چونکہ بی بی صفیہ کی شکل سے وجاہت و رعب وآدابِ سرداری عیاں تھا اور آپ معزز سردار کی بیٹی تھیں اس لیے صحابہ کرام نے حضورِ اکرمؐ سے درخواست کی کہ بی بی صفیہؓ آپ کے سوا کسی کے لائق نہیں ہیں۔ حضورِ اکرم نے اس خیال سے قبول فرمایا کہ اگر بی بی صفیہؓ آپ کے نکاح میں آئیں تو عزیزانہ تعلقات ہو جانے سے یہود کی مخالفت میں کمی ہو جائے گی اور اسی مصلحت کی بنا پر بی بی صفیہؓ کو وحید کلبی سے واپس لے لیا اور آزاد کر کے نکاح کیا۔ اس وقت آپؐ کی عمر شریف ۶۰ سال کی تھی۔

امّ المومنین حضرت صفیہؓ نہایت نیک دل، خلیق اور متواضع بی بی تھیں۔ اسی وجہ سے آپ ہر ایک سے ہمدردی اور محبّت سے پیش آتی تھیں۔ ازواجِ مطہرات میں سے بعض نے آپ کے ساتھ اکثر مرتبہ سختی برتی، لیکن انھوں نے کبھی کسی سے کچھ نہ کہا اور نہ کسی کے دل کی آزاری کی۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ نے ان کے حسب نسب کے متعلق کوئی سخت کلمہ کہہ دیا۔ حضرت صفیہؓ نے خود تو کوئی جواب نہ دیا مگر اللہ کے رسولؐ سے شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا۔ "اگر وہ تمھیں ایسا کہتی ہیں کہ ہم اعلیٰ خاندان کے ہیں تو تم بھی کہہ دو کہ میرے باپ ہارونؑ ہیں، چچا موسیٰؑ اور شوہر محمدؐ۔

امّ المومنین حضرت صفیہؓ حضور اکرمؐ کی اولاد سے بالخصوص محبّت رکھتی تھیں۔ چنانچہ جب آپ خیبر سے مدینہ آئیں تو فاطمۃ الزّہراؓ آپ کو دیکھنے آئیں۔ حضرت صفیہؓ نے اپنے گوشوارے (جھمکے) جو بہت بیش قیمت اور جواہر سے جڑے ہوئے تھے ان کی نذر کیے اور جتنی سہیلیاں بی بی فاطمہؓ کے ہمراہ آئی تھیں ان کو بھی ایک ایک چیز از قسم زیور عنایت فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہؓ سے بڑی محبت اور عزّت کرتے تھے۔

اُمّ المومنین حضرت میمونہؓ

آپ کا نام میمونہ اور والد کا نام حارث تھا۔

ان کی پہلی شادی سعود بن عمرو کے ساتھ ہوئی تھی۔ اُس نے طلاق دے دی۔ طلاق کے بعد ابو درہم بن عبد العزامی نے نکاح کیا۔ ان کا انتقال ہو گیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد میں آئیں۔ ان کے سنِ وفات میں اختلاف ہے۔ یہ روایت صحیح ہے کہ ۵۱ھ میں مقام سرف میں حضرت میمونہؓ کا انتقال ہوا۔

عملیاتِ قرآنی

(از عامل شاہ محمد صوفی میاں گوہر سیلانی قادری)

۱۔ عمل فراغت رزق

چالیس دن بلاناغہ طلوع آفتاب کے دو ڈھائی گھنٹہ بعد چار رکعت نماز وقت چاشت کی نیت سے پڑھیں اور بعد نماز ایک سجدہ کریں جس میں ایک سو چار مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھا کر فراغت رزق کے لئے خدا سے دعا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی ہوگی اور ہر جمعہ کو سورہ کہف اور ہر شب کو سورۂ واقعہ پڑھا کریں۔

۲۔ تعویذ برائے حل المشکلات

جو کوئی اس نقش کو جس کام کے واسطے استعمال کرے گا وہ کام بر آئے گا اور اپنے بازو پر باندھے گا تو کسی آفت میں نہ پھنسے گا اور کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اگر بیمار کے بازو پر باندھے یا لکھ کر پانی سے دھو کر پلاوے مریض شفا پائیگا۔ حاکم کے سامنے جائے گا مہربان ہوگا۔

۳۔ انگشتری نقش معظم

یہ انگشتری عزّت اور فراخی رزق عاملان حکومت کی طرف سے امان وجادو سے محفوظ رکھتی ہے۔ مشتری یا ستارہ زہرہ کی ساعت دیکھ کندہ کرائیں۔ انگشتری چاندی کی بنوا کر پہنیں۔ نقش یہ ہے۔

٢ ب	۴ د	٦ و	٨ ح
٨ ح	٦ و	۴ د	٢ ب
۴ د	٢ ب	٨ ح	٦ و
٦ و	٨ ح	٢ ب	۴ د

اسمائے مبارک اولاد پاک صاحبزادے و صاحبزادیاں سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ سیّدنا حضرت قاسم فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

یہ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں انھیں کے نام سے آپ کی کنیت ہے ابوالقاسم قبل البعث مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے۔ عمر دو سال کی ہوئی تو وفات فرمائی۔ مکہ معظمہ کے قریب طائف شریف میں مزار ہے

۲۔ سیّدنا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ :

یہ حضرت بی بی ماریہ قبطیہ رضؓ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئے۔ ماہ ذی الحجہ سنہ ۸ھ میں ایک سال چھ ماہ آٹھ روز کی عمر شریف پاکر ۱۶ ربیع الاول سنہ ۱۰ھ کو انتقال فرمایا اور مدینہ منورہ جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔ مزار مبارک زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

۳۔ سیّدنا حضرت عبداللہ تعالیٰ عنہ :

آپ کا لقب طیّب و طاہر بھی تھا۔ آنحضرت کو نبوت ملنے کے بعد مکہ معظمہ میں حضرت خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے تولد ہوئے اور نبوّت کے دسویں سال جب آپ ایک سال چھ ماہ کے تھے وصال ہوا اور مکہ معظمہ کے قریب طائف شریف میں آپ کا مزار مبارک ہے۔

۱۔ حضرت بی بی فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہما :

آپ سردارِ دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی چھوٹی صاحبزادی ہیں۔ یہ بھی حضرت خدیجہ رضؓ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں حضورؐ کی نبوت کو ایک سال گزر چکا تھا۔ آپ سے بے حد پیار فرماتے تھے۔ جس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں ہیں۔ آپ کی نسبت حضور کا فرمان ہے کہ آپ جنّت میں سب بیبیوں کی سردار ہوں گی۔ اور فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ اور حضرت فاطمہ رضؓ کا زہد و تقویٰ بے حد تھا۔ آپ کا نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ۱۵ سال کی عمر میں ہوا۔ آپ کی چھؒ اولادیں ہوئیں : (۱) حضرت امام حسن (۲) حضرت امام حسینؑ (۳) حضرت محسن (۴) حضرت بی بی رقیہ (۵) حضرت زینبؑ (۶) ام کلثوم رضؓ۔ حضرت بی بی فاطمہ کی وفات آنحضرت کی وفات کے ۶ ماہ بعد ۳ رمضان المبارک سنہ ۱۱ھ میں ہوئی۔

۲۔ حضرت بی بی زینب رضی اللہ تعالےٰ عنہا :

آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔ یہ حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے پیدا ہوئیں۔ آپ کی اولاد بعث کے قریب دس سال پہلے جب حضور کی عمر شریف ۳۰ سال کی تھی، ہوئی۔ ان کا نکاح بی بی خدیجہ رضؓ کے بھانجے ابوالعاص بن الزبیع کے ساتھ ہوا تھا۔ ان سے ایک لڑکا علی اور ایک لڑکی امامہ پیدا ہوئیں۔ علی بن ابوالعاص کا انتقال حضور کی حیات ہی میں ہوگیا۔ اور مسماۃ امامہ رضؓ کا نکاح حضرت بی بی فاطمہ کے انتقال کے بعد حضرت علی کی وفات کے بعد ان کا دوسرا نکاح حضرت مغیرہ بن نوفل سے ہوا۔ ان سے ایک لڑکا یحییٰ نامی ہوا۔ حضرت زینب کا انتقال سنہ ۸ھ میں ہوا۔

۳۔ حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا :

آپ حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے ہوئیں۔ ساتؔ سال بعث کے قبل یہ پیدا ہوئیں۔ ان کا نکاح عتبہ بن ابی لہب سے ہوا تھا مگر تبّت یدا کی سورۃ نازل ہونے کے بعد عتبہ نے طلاق دے دی اور پھر ان کا عقد مبارک حضرت عثمان غنی سے آنحضرت نے فرمادیا اور ان سے ایک لڑکا عبداللہ ہوا۔ وہ بھی ۶ سال کی عمر میں انتقال فرما گیا۔ حضور اکرم جب جنگ بدر تشریف لے گئے تو آپ کے جانے بعد مدینہ منورہ میں بی بی رقیہ سنہ ۲ھ میں خرابیٔ صحت کی وجہ سے انتقال فرمایا۔ حضرت عثمان رضؓ کو اس کا بے حد صدمہ ہوا۔

۴۔ حضرت بی بی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا :

آپ بھی حضرت بی بی خدیجہ رضؓ کے بطن مبارک سے تھیں۔ آپ حضور سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری صاحبزادی ہیں۔ بعث سے چھ سال پہلے مکہ معظمہ میں آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کا عقد بھی ابولہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا۔ ابھی آپ کی رخصتی بھی نہ ہونے پائی تھی کہ پیغمبرؐ خدا کو پیغمبری مل گئی۔ عتبہ اور اس کا باپ ابولہب کافر تھے، دونوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔ عتبہ نے اپنے باپ کے کہنے سے حضرت کلثوم کو طلاق دیدی جب ان کی بہن رقیہ کا انتقال ہوا تو پھر ان کا نکاح حضرت عثمان سے آنحضرت نے کر دیا۔ نکاح کے بعد دو ماہ بعد جمادی الآخر میں آپ کی رخصتی ہوئی اور جب مکہ معظمہ کے کفار نے مسلمانوں پر زندگی تنگ کر دی تو آپ نے بھی مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔ آپ کے یہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ شادی کے ۵ سال بعد آپ نے مدینہ میں اس دُنیائے فانی سے رخصت ہوئیں۔

اسمائے مبارک پنجتن پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہا	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اسمائے اعمام و عمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِن تینوں نے اسلام قبول فرمایا

نمبر شمار	اسمائے مبارک	والد کا نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	جائے مدفن	مدّت عمر
۱	سید الشہدا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	عبدالمطلب	حضورؐ کی ولادت سے دو سال پہلے پیدا ہوئے	۱۴ر شوال بزمانہ جنگِ احد میں شہید ہوئے	مدینہ منورہ مقام حمزہ	۵۹ سال
۲	سلطان المفسرین حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	عبدالمطلب	تین سال قبل اصحاب فیل	۱۲ر رجب بروز ہفتہ سنہ ۳۲ھ	مدینہ منورہ جنت البقیع	۸۸ سال
۳	حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	عبدالمطلب	قبل اصحاب فیل	—	—	—

مختصر حالات انبیائے کرام

۱۔ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السّلام

ابوالشیخ وغیرہ محدثین نے رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت ہے جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو ستر ہزار برس تک حضرت آدم علیہ السلام کا قالب بنتا رہا جب وہ تیار ہوگیا تو اللہ تعالےٰ نے اس میں روح پھونک دی آخر جمعہ کے روز آدم علیہ السلام کو فرشتے شاہانہ لباس پہنا کر جنّت میں تخت پر بٹھا کرلے گئے۔ جب آپ وہاں آئے تو ہوائے خوش فضا سے دل کش، لطیف میوے شیریں شربت تیار پائے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔ حکیم ترمذی نے روایت کی ہے کہ جس تخت پر بٹھایا گیا تھا وہ سونے کا یا یاقوتِ سرخ کا تھا اور اس کے ۹ سو پائے تھے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اس تخت کو حضرت جبرئیلؑ، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیلؑ، حضرت عزرائیل نے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا تھا اور حکم دیا تھا کہ تمام آسمانوں میں پھراؤ اور تمام عجائبات دکھاؤ۔ اسی لیے اولاد آدم کے جنازے کو چار آدمی اٹھاتے ہیں۔ حضرت آدم گندمی رنگ کے تھے اور ان کی کنیت ابوالبشر ہے۔ قسطلانی نے شرح بخاری میں ابن قیتہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ حضرت آدم کے داڑھی نہیں نکلی تھی ان کے بعد ان کی اولاد کو داڑھی نکلنا شروع ہوئی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو علم ملائکہ سے زیادہ عطا فرمایا تاکہ خلافت حضرت آدم کی ملائکہ بھی قبول کریں اور جانیں کہ واقعی یہ خلافت کے لائق ہیں۔ یہ خلیفہ کے واسطے ضروری ہے کہ جن چیزوں پر خلیفہ مقرر ہوں ان کے حالات سے واقف ہو اور ان کے نام اس کو معلوم ہوں کیونکہ ایک دوسرے کا امتیاز ناموں سے ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے اول کل چیزوں کے نام سکھلائے۔ بعض علماء کے نزدیک اسماء سے یہ مراد ہے کہ حضرت آدم کو کُل زبانیں سکھائی گئیں۔ پس ان کی اولاد میں سے ہر شخص ایک ایک زبان میں گفتگو کرنے لگا۔ جب وہ جا بجا متفرق ہوگئے تو ایک ایک زبان ایک ایک فرقہ کی خاص ہوگئی۔ حاکم وغیرہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار صفتیں بھی سکھائیں۔ پھر ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ پس سجدہ کیا تمام ملائکہ نے مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا اور کہا کہ یہ مٹّی سے پیدا کیا گیا ہے اور میں آگ سے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ تو مردود ہے قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ حضرت آدم اور حضرت حوا کو یہ مرتبہ اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمادیا تو شیطان کو حسد پیدا ہوا۔ وہ آدم اور بنی آدم کا دُشمن ہوگیا اور اسے یہ فکر ہوئی کہ انھیں جنّت سے نکلوادوں۔ آخر کار حضرت حوّا کو بہکا کر اس درخت کا پھل جس سے منع فرمایا گیا تھا دونوں کو کھلوادیا اس دانہ کا مزہ حضرت آدم کے حلق تک نہ پہنچا تھا کہ تمام حلہ، بہشتی بدن سے گر گئے اور جنّت سے اُتارے گئے۔ حضرت آدم کو ایک گناہ کی بدولت سیکڑوں برس گریہ زاری کرنا پڑی جب ان کی توبہ قبول ہوئی۔ ہمیں بھی اس واقعہ کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ڈرکر اپنے گناہوں کی معافی مانگنا اور توبہ کرنا چاہیے۔ وہ الرحم الراحمین ہے ہماری خطاؤں کو معاف فرمادے گا۔

۲۔ حضرت حوّا علیہا السّلام

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی بی بی ہیں اور تمام دُنیا کے آدمیوں کی ماں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی کامل قدرت سے حضرت آدم کی بائیں پسلی سے پیدا کیا ہے۔ اس وقت آپ سو رہے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ عورتیں عیش و آرام سے رہتی ہیں۔ کیونکہ حضرت حوّا کی پیدائش جنّت میں ہوئی کہ وہ راحت کا مقام ہے جب حوّا بائیں پسلی سے حضرت آدم کے پیدا ہوئیں تو آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ جب حضرت آدم نیند سے جاگے تو دیکھا پہلو میں ایک ہم جنس موجود ہے۔ دریافت فرمایا کہ تو کون ہے ندا ہوئی کہ یہ ہماری کنیز ہے اور اس کا نام حوّا ہے اور اسکی کنیت اُم البشر ہے۔ یہ تمھاری اُنسیت کے لیے پیدا کی گئی ہے۔ آدم علیہ السّلام نے ہاتھ لگانا چاہا ارشاد باری ہوا کہ اس کا مہر ادا کرکے اس کو ہاتھ لگانا حضرت آدم نے التماس کیا کہ مہر کیا ہے حکم ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر دس مرتبہ درود شریف بھیجو۔ حضرت آدم نے درود شریف پڑھا۔ اور یہ حکم ہوا کہ تم اور تمھاری بیوی دونوں بہشت میں رہو سہو مگر شیطان ان کا دشمن تھا، اپنے مکر و فریب سے دونوں کو گندم کھلا دیا اور دونوں کو جنّت سے زمین پر اُتار دیا گیا۔ حضرت حوّا کو جدّہ میں اور حضرت آدم کو سراندیپ میں اُتار دیا گیا۔ ان دونوں مقامات میں سات سو فرسنگ کا فاصلہ ہے۔ ایک فرسنگ تین میل کا اور ایک میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے۔ جب زمین پر آئے تو بھوک کی شدّت معلوم ہوئی تو حضرت جبرئیل سرخ سیاہ گھانس، لوہا، دھوکنی، دست پناہ اور تھوڑی لکڑیاں اور دوزخ سے بہت ہی ذراسی آگ اور گیہوں کے تین دانے لائے دو حضرت آدم کو اور ایک حضرت حوّا کو دیا۔ مؤرخین نے اس گیہوں کے دانے کا وزن آٹھ سو اٹھاسی درم لکھا ہے اور ایک درم تین ماشہ چار جو کا ہوتا ہے حضرت حوّا کے حصّے کا گیہوں جو کا درخت اُگا اور حضرت آدم کے حصّے کے گیہوں پیدا ہوئے جب درخت کاٹے گئے تو جبرئیل ہی نے ایک اوکھلی میں کوُٹ کر بھوسی الگ کردی اور ایک چکّی بنا کر اس میں دانوں کو پیس دیا۔ پھر اس آٹے کا خمیر بنایا اور ایک گڑھا کھود کر اس میں آگ جلائی اور کئی روٹیاں پکائیں۔ حضرت حوّا حضرت آدم سے سو برس تک جدا رہیں اور حضرت آدم کے فراق میں شب و روز گریہ وزاری کرتی رہیں۔ زمین پر حضرت حوّا کے جو آنسو گرتے تھے اُن سے حِنا زعفران اور ہر چیز سرخ رنگ کی پیدا ہوتی اور جو دریا میں گرے ان سے جواہر اور موتی، اور جو پہاڑ پر گرے ان سے سونا چاندی یاقوت فیروزہ پیدا ہوئے اس وجہ سے یہ چیزیں عورتوں کے حلال ہوئیں اور مردوں پر حرام۔ ایام حج میں حضرت حوّا جدّہ سے کوہ عرفات پر جارہی تھیں۔ سو برس کا زمانہ گزر چکا تھا کہ مزدلفہ میں حضرت آدم سے ملاقات ہوئی اور جب آپس میں

پہچان ہوئی تو اس مقام کا نام عرفات اور وہ دن عرفہ ہوا۔ اس کے بعد حضرت آدم اور بی بی حوّا سراندیپ میں آگئے۔

۳۔ حضرت شیث علیہ السّلام

حضرت آدم علیہ السلام کے بعد حضرت شیث علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری عطا فرمائی۔ یہ سب بھائیوں میں بڑے اور فضیلت میں زیادہ تھے۔ حضرت آدمؑ نے اپنے انتقال کے وقت ان کو اپنا ولی عہد مقرر کیا اور چند وصیتیں فرمائیں اوّل فرمایا اے شیث دُنیا میں غفلت اور آرام کے طالب نہ بننا اور دوسرے تم عورت کے کہنے پر ہرگز عمل نہ کرنا میں نے حوّا کے کہنے پر عمل کیا، بلائیں گرفتار ہوا۔ تیسرے جو کام کرو پہلے اس کے انجام اور نتیجہ پر خوب غور کر لینا۔ چوتھے جس کام کو تمھارا دل نہ قبول کرے اسے ہرگز نہ کرنا۔ پانچویں جو کام تم کو درپیش آئے اس میں اپنے دوستوں سے مشورہ ضرور کر لینا اور سوچ سمجھ کر اس پر کاربند ہونا حضرت شیث ہابیل کے مرنے کے ۱۵ برس بعد پیدا ہوئے تھے۔ اسی وقت حضرت آدم کے پاس حضرت جبرئیل کو بھیجا کہ تیرے اس بیٹے کی نسل سے محمد رسول اللہ سردار نبی آدم کا پیدا ہوگا۔ حضرت شیث دُنیا کی تمام لذّتوں کو ترک کرکے اپنے مولا کی اطاعت میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ ان کے سب بھائی ان سے بہت خوش تھے اور وہ بھی ان پر ایمان لے آئے تھے۔ حضرت شیث کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انوش تھا۔ جب وہ بالغ ہوگیا تو حضرت شیث نے تمام باتیں دین کی تعلیم فرمائیں اور حضرت شیث علیہ السلام اس دُنیا سے رحلت کر گئے۔

۴۔ حضرت ادریس علیہ السّلام

کہتے ہیں کہ ان کا نام اخنوخ یا انفوخ تھا ادریس نام اس لیے ہوا کہ آپ درس کتب میں بہت مشغول رہا کرتے تھے۔ علم نجوم ان کے معجزات میں سے ہے اور لکھنا پڑھنا آپ ہی سے شروع ہوا آپ زمین پر عبادت کرتے تھے اور فرشتے ان کو آسمان پر لے جاتے تھے۔ آپ صائم الدہر تھے جب شام ہوتی افطار کے لیے وقت پر کھانا بہشت سے آپ کے لیے آتا تھا ایک روز ملک الموت آپ کی ملاقات کے لیے آئے اور کہا میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا کہ میں تلخیٔ موت کو دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ خوف اور عبرت زیادہ ہوا اور پھر میں عبادت الٰہی زیادہ کروں۔ ملک الموت نے کہا بغیر حکم الٰہی میں کسی کی جان قبض نہیں کرتا حکم الٰہی ہوا کہ جان ادریس کی قبض کر۔ ملک الموت نے آپ کی جان قبض کی اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی آپ زندہ ہوگئے تو کہا بھائی مجھ کو جنّت دوزخ بھی دیکھنے کا شوق ہے مجھے ساتھ لے کر انھیں دکھا دے تاکہ میں اسے دیکھ لینے کے بعد اور زیادہ عبادت کروں حکم الٰہی ہوا کہ ان کا یہ ارمان بھی پورا کردے۔ ملک الموت نے انھیں دوزخ اور بہشت دکھائی۔ انھوں نے ملک الموت سے کہا۔ مجھے پیاس لگ رہی ہے اجازت ہو تو ایک پیالہ بہشت میں جاکر پی آؤں۔ اجازت لے کر بہشت میں گئے پھر واپس نہ آئے۔

۵۔ حضرت نوح علیہ السّلام

حضرت نوح علیہ السلام کا اسم مبارک عبدالغفار شکر تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے خوف اور اپنی کوتاہیٔ عمل کے باعث کثرت آہ و بکا اور نوحہ کے باعث نوح نام مشہور ہوگیا۔ چونکہ لوگوں میں کفر و معاصی زیادہ پھیل گیا تھا اس لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر قوم پر بھیجا۔ آپ اپنی قوم کو ۹۰۰ (نو سو) برس تک ہدایت فرماتے رہے مگر وہ اپنے کفر سے باز نہ آئے۔ اس تمام عمر میں صرف اسّی ۸۰ آدمی ایمان لائے۔ جب آپ کو پورا یقین ہوگیا۔ یہ لوگ اور اُن کی اولادیں ایمان نہ لائیں گی تو حضرت نوح نے ان کے لیے بد دعا کی۔ حکم الٰہی ہوا ساکھ کا درخت بوؤ۔ جب چالیس برس گذر چکے تو کشتی بنانے کی تعلیم ہوئی۔ چھ سو گز لمبی اور تین سو گز چوڑی اس کشتی پر خشکی اور تری کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا بٹھا لیا گیا کہ نسل منقطع نہ ہو اور حضرت نوح علیہ السلام بحکم خدا ایمان داروں کو لے کر کشتی پر سوار ہوگئے۔ ان کفاروں کی شومیٔ قسمت کی وجہ سے چالیس دن تک باران طوفان آسمان سے گرا۔ تمام عالم اور روئے زمین دریا بن گیا حضرت نوح ماہ رجب کی دوسری تاریخ سے عشرۂ محرم الحرام تک چھ مہینے آٹھ دن تک کشتی پر رہے پھر زمین کو اللہ نے حکم دیا کہ سب پانی اپنا نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ الغرض آپ کی کشتی کوہ جودی پر جو ملک شام میں ہے جاکر ٹھہری۔ وہاں وہ سب آباد ہوگئے۔ اس بستی کا نام ثمانین رکھا جس کے معنی اسّی ۸۰ آدمیوں کی بستی اور چند روز کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے وہاں وفات پائی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی عمر شریف چودہ ۱۴ سو برس کی تھی اور دوسری روایت میں ایک ہزار برس بتائی ہے۔

۶۔ حضرت ہود علیہ السّلام

حضرت نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ہود علیہ السلام پیغمبر ہوئے۔ آپ کے والد عبداللہ بن رباح بن خلود بن ارم بن نوح تھے جو یمن کی بلندیوں پر رہتے تھے۔ یہ ساٹھ گز اور سو گز تک لانبے تھے۔ نہایت قوی اور زبردست لوگ تھے۔ ان کو ظلم اور بت پرستی سے روکتے تھے اور عذاب الٰہی سے ڈراتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ہم سے زیادہ زبردست کون ہے جس کی ہم اطاعت کریں۔ حضرت ہود کا کہنا نہ مانا اور وہ ایمان نہ لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر دو عذاب نازل کیے۔ ایک یہ کہ تین برس تک پانی نہ برسا دوسرا یہ کہ ان کی عورتوں کو بانجھ کر دیا۔ آخر عاجز آکر یہ لوگ کعبہ میں آئے خانہ کعبہ کی عظمت اس وقت بھی مانی جاتی تھی، تو ابر کے دو ٹکڑے ایک سیاہ اور ایک سفید نمایاں ہوئے اور آواز آئی کسے پسند کرتے ہو۔ انھوں نے سمجھا سیاہ ابر خوب برستا ہے، اسے پسند کیا۔ وہ ان کے ساتھ ہو لیا۔ قوم عاد اس ابر کو دیکھ کر خوش ہوئی اور حضرت ہودؑ کو جھٹلانے لگی۔ آٹھ دن تک آندھی خوب چلی جس کے سبب نہ کوئی درخت بچا اور نہ کوئی آدمی، سب کو برباد کر دیا۔

۷۔ حضرت صالح علیہ السّلام

حضرت صالح علیہ السلام کو اولاد ثمود پر پیغمبر بنا کر بھیجا۔ یہ لوگ شام اور حجاز کے درمیان رہتے تھے۔ حضرت صالح نے ان سے کہا کہ اے قوم بندگی کرو اللہ تعالیٰ کی اور اقرار کرو کہ سوائے اس کے کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے اور نہ کوئی اس کا شریک ہے۔ منکرین قوم نے کہا تمھارے پاس پیغمبری کی کیا دلیل ہے، کہا بتاؤ کیا چاہتے ہو سبھوں نے کہا

کہ ایک اُونٹنی اس پتھر سے نکل کر اسی وقت بچہ جنے اور دودھ دے جب ہم یقین کریں گے کہ تم خدا کے رسول ہو۔ اسی وقت جبرئیل نازل ہوئے اور کہا کہ ان سب سے اقرار کرلو حضرت صالح نے ان سب سے اقرار کرالیا اور خدا سے دعا مانگی تو اس پتھر سے عجیب آواز نکلی اور فوراً ایک اونٹنی اس میں سے نکلی بعد ایک ساعت کے اس نے بچہ دیا اور حکم خدا سے ایک چشمہ اور چراگاہ پیدا ہوگئی وہ اس میں چرنے لگی۔ حضرت صالح کا یہ معجزہ دیکھ کر جندع بن عمر مع چھ ہزار آدمیوں کے ایمان لے آئے اور باقی لوگ انھیں جادوگر بتاکر پیچھے ہٹ گئے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اس اونٹنی اور اس بچے کو ہرگز نہ ستانا بس یہی تمھارے لیے امان ہے۔ جس روز اونٹنی چرنے جاتی تو اس چراگاہ میں چرکر کنوئیں کا سارا پانی پی لیتی اور شہر میں اس قدر دودھ دیتی کہ تمام شہر کو کافی ہوتا اور دوسرے دن شہر والوں کے جانور وہاں جاکر چرتے تھے اور اس کنوئیں سے پانی بھر کرلے آتے تھے پھر قدار بن سالف نے قوم سے مشورہ کرکے اونٹنی کو قتل کرڈالا۔ صالحؑ نے سُنا تو بڑا صدمہ ہوا۔ بچے نے صالح کو دیکھ کر تین آوازیں کیں تو وہ پتھر جس پر وہ کھڑا تھا، شق ہوگیا اور بچہ اس میں سما گیا۔ حضرت صالح نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا تم تین دن اور جی لو۔ اس کے بعد تم پر عذاب خداوندی نازل ہوگا اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

۸۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

طوفان حضرت نوح کے ایک ہزار دو سو ترسٹھ برس بعد نمرود بادشاہ کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ مورخین کے نزدیک یہ بادشاہ ہفت اقلیم کا تھا۔ اپنے آپ کو رب کہلواتا تھا۔ نجومیوں نے خبر دی کہ تیرے ملک میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو تیرے ملک کو برہم کردے گا۔ نمرود نے حکم دیا کہ جو بھی بچہ پیدا ہو اُسے قتل کر دیا جائے۔ خدا کی قدرت سے آپ اسی سال پیدا ہوئے۔ ان کی ماں نے آپ کو پہاڑ کی کھوہ میں لے جاکر چھپا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی انگلیوں سے ان کی غذا کے لیے دودھ جاری فرمادیا۔ جب بڑے ہوئے تو دریافت کیا کہ میرا اور تیرا رب کون ہے، ماں نے جواب دیا نمرود، کہا اُس کا رب کون ہے، ماں نے کہا چپ رہ۔ مگر وہ چپ نہ رہے کہا میرا رب وہ ہے جس نے زمین و آسمان اور سارے جہان کو بنایا ہے اور بتوں کو توڑنا شروع کردیا۔ نمرود نے حکم دیا کہ اسے آگ میں جلادو۔ خدائے تعالیٰ کا حکم ہوا اے آگ تو ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ابراہیم پر۔ ہر شعلہ پھول بن گیا۔ یہ امتحان سولہ برس کی عمر میں ہوا۔

۹۔ حضرت لوط علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام ابن ہاران بن تارخ حضرت ابراہیم کے بھتیجے اور ملک شام میں آپ کے سفر میں ان کے ہمراہ تھے۔ رومی قوم نے آپ کو قید کرلیا تھا۔ حضرت ابراہیم نے جہاد کرکے انھیں چھڑا دیا اور حضرت لوط اردن میں اہل سدوم کے پیغمبر ہوئے۔ یہ لوگ اغلام اور بے حیائی کے عادی تھے۔ حضرت لوط نے انھیں ہدایت کی مگر وہ اپنی برائیوں سے باز نہ آئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے بددعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے عذاب کے فرشتے بھیجے اور حضرت لوط سے کہا گھبراؤ نہیں، ہم انھیں برباد کرنے آئے ہیں، حضرت جبرئیل نے اپنی اصلی صورت بدل کر دونوں بازو کھول دیے اور اپنا ایک پر اُن کے منھ پر مارا وہ سب اندھے ہوگئے اور دوسرا زمین کے نیچے رکھ کر پورا شہر اُٹھاکر آسمان پر لے گئے اور اُوپر سے پتھراؤ کیا انھیں اس نافرمانی کی سزا مل گئی۔ کہتے ہیں کہ یہ سب پانچ شہر تھے۔

۱۰۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام بن اسحٰق بن ابراہیم تھے۔ آپ کی اولاد کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔ ان کے ہاں اکیس برس کے بعد حضرت یوسفؑ پیدا ہوئے۔ ان کے بیٹے حضرت یوسف کو دُنیا میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے حسن مرحمت فرمایا تھا۔ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دُنیا بھر کا آدھا حُسن حضرت یوسف کو ملا تھا۔ یہ آپ کا خاص معجزہ تھا۔ سب بھائی اس وجہ سے جلتے تھے کہ حضرت یعقوب سب بیٹوں میں آپ سے زیادہ محبت کرتے تھے اور اُن کو ایک گھڑی کے لیے بھی جدا نہ کرنا چاہتے تھے اللہ تعالیٰ نے یعقوبؑ کو مال اور اولاد بہت عنایت فرمایا تھا۔

۱۱۔ حضرت یوسف علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے آپ کا قصہ قرآن شریف میں احسن القصص کرکے بیان فرمایا ہے۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے چاند سورج مجھے سجدہ کررہے ہیں۔ یہ خواب حضرت یعقوب سے ذکر فرمایا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائیوں سے ہرگز نہ کہنا وہ دُشمن بن جائیں گے اور تیرا رب تجھ کو خواب کی تعبیر سکھائے گا پس یہ تعبیر بھائیوں نے سُن لی اور حسد کرنے لگے۔ موقعہ پاکر انھیں لے جاکر کنوئیں میں ڈال دیا۔ ایک قافلہ ادھر سے گزرا اور انھیں نکال کر مصر لے گیا اور وہاں عزیز مصر کے ہاتھ فروخت کردیا۔ زلیخا نے انھیں پہلے خواب میں دیکھا تھا وہ ان پر عاشق ہوگئی تھی اور عزیز مصر سے شادی ان کے باپ نے کردی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انکی عصمت کو محفوظ رکھا۔ اور خدا کے حکم سے زلیخا کی شادی حضرت یوسف سے ہوگئی۔

۱۲۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

آپ بی بی ہاجرہ کے شکم مبارک سے پیدا ہوئے تھے۔ چوں کہ آپ پہلے پیدا ہوئے تھے اس لیے حضرت سارہ کو رشک ہوا۔ حضرت ابراہیم سے کہا کہ ان ماں بیٹوں کو کہیں اور لے جاکر چھوڑ دو۔ حضرت ابراہیم نے دونوں ماں بیٹوں کو وادی مکہ میں لاکر چھوڑ دیا۔ بی بی ہاجرہ نے کہا۔ یہاں مجھ کو کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہو۔ کہا حکم الٰہی یہی ہے اس پر چھوڑے جاتا ہوں۔ پھر آپ نے دعا کی کہ الٰہی میں نے انھیں تیرے گھر کے پاس بسایا ہے تو اپنے فضل وکرم سے نواز اور رزق دے۔ یہ انھیں چھوڑ کر چلے گئے۔ حضرت ہاجرہ پیاس سے بے چین تھیں کہ حضرت جبرئیل نے آکر زمین پر ٹھوکر ماری چشمۂ زم زم نکل آیا۔ پانی نکل آنے کی وجہ سے کچھ لوگ قبیلۂ جراہم آکر آباد ہوگئے۔

۱۳۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام

یہ حضرت ابراہیمؑ کے چھوٹے بیٹے جو بی بی سارہ کے شکم سے پیدا ہوئے اور حضرت اسمٰعیل سے تیئس برس چھوٹے ہیں آخر وقت میں نابینا ہو گئے تھے۔ حضرت اسحٰق نے حضرت عیص سے کہا کہ شکار کر کے لاؤ اور مجھے اس کے کباب بنا کر کھلاؤ، میں دعا کروں گا کہ خدائے تعالیٰ تمھیں پیغمبری عطا کرے۔ حضرت عیص شکار کو گئے۔ اُن کی ماں نے اپنے بیٹے حضرت یعقوب سے کہا کہ ایک بکری لاکر ذبح کر کے کباب بنا کر جلدی سے کھلا تا کہ تیرے باپ تیرے لیے وہ دعا کریں انھوں نے بکری ذبح کر کے کباب بنا کر اپنے باپ کو کھلائے۔ آپ نے دعا کی کہ یا رب اس کو اور اس کی اولاد کو پیغمبری عطا فرما۔

۱۴۔ حضرت ایوب علیہ السلام

حضرت ایوبؑ بن اموص تارخ بن عیص بن اسحٰق رومی تھے بڑے رحم دل اور عبادت گذار تھے۔ پہلے بھوکوں کو کھلاتے پھر آپ کھاتے تھے۔ شیطان نے کہا الٰہی، ان کی عبادت اس وجہ سے ہے کہ تو نے سب راحت و آرام دے رکھا ہے۔ اگر تو اجازت دے تو آزماؤں۔ حکم ہوا جا آزمالے ہمارا ایوب ہر حال میں ثابت قدم رہے گا۔ اس نے ان کی جان و مال سب کو برباد کر ڈالا۔ مگر ایوبؑ نے سوائے شکر کے دم نہ مارا اور زبان اور بدن پر پاکر بدن اور زبان تک میں کیڑے پڑ گئے بدبو آنے لگی شہر والوں نے باہر نکال دیا کوڑی پر جا پڑے ان کی بیوی نے ان کی خدمت گزاری میں بڑا ساتھ دیا۔ اس حالت میں سات برس گزرے مگر آپ صبر و شکر سے غافل نہ رہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی صحت کے لیے دعا مانگتے رہے۔ آخر خدا نے سُن لی اور اس سے دوچند عطا فرما دیا۔

۱۵۔ حضرت شعیب علیہ السلام

آپ حضرت لوط کے نواسے ہیں۔ آپ مدین والوں کے پیغمبر تھے۔ یہاں کے لوگ کم تولنا، ناپنا اور زیادہ لینے کے عادی تھے۔ آپ نے سب کو ان بُری باتوں سے روکنے کی ہدایت فرمائی مگر یہ سب نہ مانے آخر حضرت شعیب نے ان کے لیے بددعا کی، عذاب آیا اور سب ہلاک ہو گئے۔ تمام کنوئیں خشک ہو گئے اور ایک آگ سی آئی جس سے بھُن کر راکھ ہو گئے۔ حضرت شعیب اس واقعہ کو دیکھ کر اس قدر روئے کہ اندھے ہو گئے۔ جب آپ کسی پہاڑ پر چڑھتے تو وہ جھک جاتا تھا۔ آپ مع ایمانداروں کے مکہ معظمہ میں آ گئے۔ جب آپ کی عمر دو سو برس کی ہوئی تو وفات پائی۔

۱۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

آپ عمران بن نصیر بن قاہت بن یعقوب کے بیٹے ہیں۔ جب یعقوب کا وصال ہو گیا تو یہ سب مصر پر قبضہ کرتے چلے آئے۔ مصر کے بادشاہ لقب فرعون ہوتا تھا اور یعقوب کا لقب اسرائیل تھا اس لیے یہ سب بنی اسرائیل کہلائے۔ فرعون خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔ اس نے بنی اسرائیل پر طرح طرح کے ظلم شروع کیے۔ حضرت موسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اسی کے ہاں پرورش فرمایا۔ حضرت موسیٰ وہاں کے پیغمبر ہوئے۔

۱۷۔ حضرت ہارون علیہ السلام

حضرت موسیٰ کو معلوم ہوا کہ وفات حضرت ہارون کی قریب آگئی ہے تو انھیں اور ان کے لڑکیوں کو لے کر کوہ شوبک کو روانہ ہوئے راستہ میں ایک مقام پر جو نہایت آراستہ تھا وہاں ایک تخت بلند تھا جس پر عمدہ فرش بچھا ہوا تھا اور درخت کا سایہ تھا۔ حضرت ہارون نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ میں اس تخت پر تھوڑی دیر آرام کروں گا اور آپ بھی آرام فرمائیں۔ حضرت ہارون تکیہ پر سر رکھتے ہی فردوس بریں پہنچ گئے۔ حضرت موسیٰ نے تجہیز و تکفین کا ارادہ کیا مگر وہ تخت نظروں سے غائب ہو گیا۔ آپ کی عمر شریف ایک سو تیس برس کی تھی۔

۱۸۔ حضرت الیاس علیہ السلام

حضرت الیاس اسرائیلیوں کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے جو بُت پرست تھے۔ حضرت الیاسؑ نے قوم کو بہت نصیحت کی مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے۔ وہاں کا بادشاہ ان کا دشمن بن گیا۔ حضرت الیاس شہر سے جنگل کی طرف چلے گئے اور آپ سب کی نظروں سے غائب رہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ وہیں رزق پہنچاتا رہتا تھا۔ آپ نے دعا فرمائی کہ الٰہی مجھے قبل عذاب کے اس قوم بدکار کے پاس سے اٹھالے۔ حکم الٰہی ہوا کہ فلاں مقام پر جائیے اور وہاں جو سواری نظر پڑے اس پر سوار ہو جائیے۔ آپ اس پر سوار ہو کر نظروں سے غائب ہو گئے۔

۱۹۔ حضرت ذی الکفل علیہ السلام

آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنا کر بادشاہ کنان کے پاس بھیجا تھا۔ بادشاہ نے اقرار کیا کہ میں گناہ گار ہوں مگر جب تک کوئی آخرت کی کفالت نہ کرے میں اس کی بات کو کس طرح باور کروں۔ حضرت ذی الکفل علیہ السلام نے کفالت نامہ لکھ دیا۔ اسی وجہ سے ذی الکفل کہلائے جو کفالت نامہ آخرت کے لیے اس کو لکھ کر دیا تھا وہ اس کی ہدایت کے مطابق اس کی قبر میں رکھ دیا گیا تھا۔ وہ ان پر ایمان لے آیا تھا اسی صورت سے جو آپ پر ایمان لے آتا تھا اسے کفالت نامہ لکھ دیا کرتے تھے۔ یہ بادشاہ آپ کی بڑی عزت کیا کرتا تھا۔

۲۰۔ حضرت شموئیل علیہ السلام

خاندانِ نبوت میں سے ایک عورت حاملہ تھی۔ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو اس کا نام شموئیل رکھا اور توریت سیکھنے کے لیے بیت المقدس میں بنی اسرائیل کے علماء میں سے ایک شیخ ان کے کفیل ہوئے۔ جب پڑھ لکھ کر بالغ ہوئے تو ایک شب اللہ تعالیٰ کے حکم سے جبرئیل ان کے پاس آئے کہا کہ جاؤ اپنی قوم کو ہدایت کرو تم کو نبی مقرر کیا گیا ہے۔ جب آپ نے اپنی قوم سے کہا تو سب نے انھیں جھوٹا ٹھہرایا اور کہا کہ تم سچے ہو تو ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کرو ہم اس کے ساتھ ہو کر اپنے دشمن سے لڑیں۔ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا کہ اس کے مثل اور کوئی نہ تھا اور تابوت سکینہ اللہ تعالیٰ نے اسکے گھر پہنچا دیا جسکی برکت سے جالوت پر فتح حاصل ہوئی۔

۲۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام یہودا ابن یعقوب کی نویں پشت سے تھے۔

جب آپ زبور پڑھتے تھے تو جن وانس چرند و پرند آپ کے پاس آجاتے تھے۔ اس خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ اسی لیے لحن داؤدی مشہور ہے۔ لکھتے ہیں پانی تھم جاتا تھا اور ہوا رُک جاتی تھی۔ یہ الحان آپ کا اعجاز تھا۔ عرائش میں ہے کہ شیاطین نے آپ کے الحان سے مزامیر ایجاد کر کے عوام کو شیفتہ بنایا دوسرا معجزہ آپ کا یہ تھا کہ لوہا آپ کے ہاتھ میں موم ہو جاتا تھا جس سے آپ زرہ بنا کر فروخت کرتے تھے اور اس کی اجرت سے کھاتے تھے اور اپنے گناہوں پر بہت رویا کرتے تھے۔ ۷۰ برس کی عمر میں وفات پائی۔

۲۲۔ حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام داؤدؑ کے بیٹے اور بطشا بنت حنا کے بطن سے جو ادویا شہیا کی بی بی تھیں جن سے حضرت داؤد نے نکاح کر لیا تھا، پیدا ہوئے تھے۔ جب تخت سلطنت پر بیٹھے تو بڑے بڑے الجھے ہوئے مقدموں کو فوراً حل کر دیا کرتے تھے۔ آپ تمام جانوروں کی بولی سمجھتے تھے۔ ان کے گھوڑے سواری کے دریائی اور پردار تھے۔ جن و انس اور چرند پرند اور ہوا آپ کی تابعدار تھی۔ ۵۳ برس کی عمر میں وفات پائی تھی۔

۲۳۔ حضرت یُونس عَلیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام کا سلسلہ حضرت ہود تک اور بعض کے نزدیک یعقوب تک پہنچتا ہے۔ آپ نینوا کے پاس گئے، اور فرمایا کہ تو نے اسرائیلیوں کو قید کر رکھا ہے انھیں چھوڑ دے۔ اس نے آپ کا حکم نہ مانا۔ آپ نے سب کو عذاب الٰہی سے ڈرایا مگر قوم اور بادشاہ نہ مانے۔ آپ نے فرمایا چالیس دن کے اندر عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور آپ شہر کے باہر چلے گئے حکم الٰہی ہوا کہ تم نے ہماری مرضی بغیر ۴۰ دن کی مدّت کیوں لگائی۔ کہا میری شرم تیرے ہاتھ میں ہے۔ ۳۵ دن بعد ہوا میں دھواں اُڑنا شروع ہوا۔ یہ سب حضرت یونس کی تلاش میں نکلے اور درگاہ الٰہی میں توبہ کی۔ ادھر حضرت یونس کشتی میں سوار ہو کر دوسری جگہ جا رہے تھے کہ مچھلی نے انھیں نگل لیا پھر پیٹ سے نکال کر دریا کے کنارے پر ڈال دیا۔

۲۴۔ حضرت زکریا علیہ السلام

بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے حضرت زکریا کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ قوم بغاوت پر آمادہ ہو گئی اور ان کی ہلاکت کے واسطے تعاقب کیا۔ آپ شہر سے جنگل کی طرف چلے گئے۔ اس درخت نے آپ کو چھپا لیا۔ آپ کے قاتل درخت کے قریب پہنچے تو شیطان لعین انسان کی صورت میں اور کہا زکریاؑ اس میں ہے۔ آپ کے قاتلوں نے اس درخت کو آرے سے کاٹا۔ زکریاؑ نے اُف تک نہ کی اور راہی فردوس بریں ہوئے۔ آپ کی عمر شریف تین سو برس کی تھی۔

۲۵۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام

حضرت یحییٰ علیہ السلام بچپن سے ہی بڑے عابد و زاہد تھے۔ آپ ٹاٹ کا لباس پہنتے تھے کہ جسم کو آرام نہ ملے۔ اپنے والدین کی بہت زیادہ اطاعت کرتے تھے اور خدا کے خوف سے رویا کرتے تھے چہرہ کا گوشت رونے کی وجہ سے گل کر بہہ گیا تھا۔ آپ کی والدہ رخساروں پر نمدے کے ٹکڑے لگا دیا کرتی تھیں مگر وہ بھی سیل اشک کی وجہ سے نہ ٹھہرتے تھے۔ ایک روز آپ کے والد وعظ میں دوزخ کا حال بیان فرما رہے تھے کہ وہ گریہ وزاری کرتے جنگل کے کسی غار میں چلے گئے۔ یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ کا ایک زمانہ تھا یہ خالہ زاد بھائی تھے۔ آپ کی عمر ۷۵ برس کی تھی۔

۲۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

آپ کی والدہ کا نام بی بی مریم ہے۔ آپ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے۔ بڑے اولوالعزم پیغمبر تھے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب انجیل آپ پر اُتری۔ بڑے بڑے معجزے آپ سے صادر ہوئے۔ مُردوں کو خدا کے حکم سے زندہ کر دیا کرتے تھے۔ لوگوں نے آپ کے قتل کا ارادہ کر کے ایک ایسے مکان میں بند کر دیا کہ جس کی چھت میں ایک روزن تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس روزن کے راستے آسمان پر اُٹھا لیا۔ عیسیٰ بیت المعمور میں آسمان پر زندہ موجود ہیں۔

جواہر پارے

حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ

غلام خرید کر آزاد کرتے تھے۔ ایک روز اُن کے والد نے اُن سے کہا کہ اگر تمھیں آزاد کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو ضعیف غلاموں کے بجائے قوی قوی غلام خرید کر آزاد کیا کرو۔ ثواب بھی ملیگا اور وہ غلام وقت آنے پر تمھاری مدد بھی کر سکیں گے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے کہا "میں تو محض اللہ کی خوشنودی کے لئے غلام آزاد کرتا ہوں، اپنے لئے نہیں۔ ضعیف، کمزور کی مدد کا اجر، قوی اور طاقت ور کی مدد سے بہت زیادہ بہتر ہے۔"

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ

آپ کی بیوی فاطمہ نے آپ سے شکایت کی "عید الفطر سر پر آرہی ہے۔ سب لوگ نئے کپڑے پہنیں گے مگر ہمارے لڑکے خلیفہ کے فرزند ہونے کے باوجود پرانے کپڑوں میں پھریں گے۔"

خلیفہ نے بیت المال کے مہتمم کو لکھا۔ "ہمارا حق خلافت ایک ماہ پیشگی بھیج دیجئے" مہتمم نے جواب ارسال کیا۔ "خلیفہ کا حکم ہے، مجھے کوئی عذر نہیں۔ لیکن کیا امیر المؤمنین کو یقین ہے کہ وہ ایک مہینے تک زندہ رہ سکیں گے؟ اگر اس کا جواب نفی میں ہو تو پھر بھلا غریبوں کے مال کا حق پیشگی اپنی گردن پر کیوں رکھتے ہیں"

★ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وفات کے وقت گیارہ لڑکے چھوڑے تھے۔ اُن کا کل ترکہ سترہ دینار تھا۔ پانچ دینار اُن کے کفن پر صرف ہوئے۔ دو دینار سے قبر کے لئے زمین خریدی گئی۔ باقی رقم گیارہ لڑکوں میں تقسیم ہوئی۔ ہشام بن عبدالملک نے بھی گیارہ لڑکے چھوڑے تھے ان میں سے ہر ایک کو دس دس لاکھ درہم ملے۔ لیکن بعد میں دیکھنے والوں نے دیکھا کہ حضرت عمر کے ایک لڑکے نے ایک دن میں سو گھوڑے جہاد کے لئے دیئے اور ہشام کے ایک لڑکے کو لوگ صدقہ دے رہے تھے۔

عید الفطر

از نوگل بھارتی - وڑولی - مانگاؤں - قلابہ - مہاراشٹر

جب کوئی مزدور سپرد کئے ہوئے کام کو نہایت ہی حسن و خوبی کے ساتھ وقت مقررہ پر انجام دیتا ہے تو کام کے اختتام پر کام کا جائزہ لے کر اس کا مالک اس کو مناسب مزدوری دے کر شاد و مسرور کرتا ہے۔

اسی طرح رمضان المبارک کا تمام تر مہینہ عبادت و اطاعت میں گذارنے کے بعد شوال کی پہلی تاریخ کو مالکِ حقیقی اپنے عبادت گذار بندوں کو عید جیسی بیش بہا نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔

عید کی لغوی معنی ہے خوشی۔ اور یہ وہ خوشی ہے جس پر دنیاوی ہزاروں خوشیاں نچھاور کی جائیں۔

یوں تو نیک عمل کا صلہ ملائکہ دیتے ہیں۔ مگر روزہ اللہ کی محبوب ترین عبادتوں میں سے ہونے کی بدولت اس کا صلہ پروردگار عالم اپنے بندوں کو بذاتِ خود عطا فرماتے ہیں۔

خلد میں حضرت آدم صفی کی ولادت پر ملائکہ نے اعتراض کیا تھا اور اللہ جل شانہ سے عرض کیا تھا کہ آپ اس کو کیوں پیدا کرتے ہیں جو دنیا میں باعث شر و فساد ہے۔ مگر یہی ملائکہ جب ماہِ صیام کی راتوں میں توفیقِ الٰہی سے آدم زاد کو عبادت و اطاعت میں مشغول پاتے ہیں تو معذرت کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اور جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے اللہ جل شانہ کے فرمانبردار بندے خوشبوئیں بسائے ہوئے معطر پاکیزہ کپڑے زیب تن کر کے عیدگاہ کا رُخ کرتے ہیں تو حق سبحانہ تقدس انھیں معترض فرشتوں کے سامنے اپنے اطاعت گذار بندوں کی بندگی پر ناز فرماتے ہیں اور ان سے دریافت فرماتے ہیں کہ اے فرشتو! اس مزدور کی محنت کا صلہ کیا ہے جو اپنی خدمات حسن و خوبی کے ساتھ انجام دے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے معبود! اس کا صلہ یہی ہے کہ اس کی اجرت پوری پوری ادا کی جائے، تو ارشاد ہوتا ہے کہ اے فرشتو! میرے بندوں نے میرے فریضہ کو حسن و خوبی کے ساتھ انجام دیا ہے اور اب دیکھو وہ عیدگاہ کی طرف نکلے ہیں۔ میری عزت کی قسم، میرے جلال کی قسم، میری بخشش کی قسم، میرے علو شان کی قسم، میرے مرتبۂ بلندی کی قسم، میں ان لوگوں کی دعا ضرور قبول کروں گا۔ اور جب بندے نمازِ عید سے فارغ ہو جاتے ہیں تو پروردگارِ عالم اپنے بندوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ جاؤ تمہارے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا جاتا ہے جس طرح کوئی بچہ مادرِ شکم سے اقصائے عالم میں آتا ہے تو ہر معصیت سے مبرّا ہوتا ہے اسی طرح عید کے نمازی عیدگاہ سے اپنے اپنے گھر شاداں و فرحاں لوٹتے ہیں، جیسے کبھی گناہ کیا ہی نہ ہو، جیسے کبھی گنہگار رہے ہی نہ ہوں۔

عید الفطر حق تعالیٰ کا حقیقتاً بہت بڑا انعام ہے، جو اپنے محبوب کی امّت کو مرحمت فرمایا۔

نعت شریف

از نوگل بھارتی - وڑولی - مانگاؤں - قلابہ - مہاراشٹر

صبا مجھ کو لے چل دیارِ مدینہ — جہاں ہیں میرے تاجدارِ مدینہ
وہیں وِرد کرتا ہوں نامِ محمدؐ — جہاں دیکھتا ہوں غبارِ مدینہ
وہ کیا باغِ جنت کی پروا کریں گے — جنہیں راس آئی بہارِ مدینہ
یقیں گر نہ آئے تو موسیٰ سے پوچھو — کہ خود طور تھا جلوہ بارِ مدینہ
نہ حوروں کی خواہش نہ غلماں کی چاہت — میری جاں میرا دل نثارِ مدینہ
یہی آرزو ہے۔ یہی ہے تمنا — بس ایکبار دیکھوں دیارِ مدینہ
سرِ حشر ہے نفسی نفسی کا عالم — خبر لیجئے تاجدارِ مدینہ

کسی روز نوگل مدینہ میں جاکر
کروں گا میں خود کو نثارِ مدینہ

سلام

عامل شاہ محمد صوفی میاں گوہر سیلانی قادری نقشبندی مجددی

بصد خلوص بہ صد احترام کہدینا — جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا
اَدب سے عرض یہ کرنا کہ تاجدارِ ازل — ہمارے پاس نہیں دولت یقین و عمل
بڑا غضب ہے کہ ایماں میں آگیا ہے خلل — سحر ہے اپنی بہ اندازِ شام کہدینا

جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا

نہ اب وہ رونق بزمِ حیات باقی ہے — نہ اب وہ عشق میں رنگِ ثبات باقی ہے
نہ زندگی کی حسیں کائنات باقی ہے — بدل گیا ہے دلوں کا نظام کہدینا

جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا

بصد نیاز یہ کہنا کہ اے خدا کے رسول — خزاں کی زد میں ہیں تیرے چمن کے دل کش پھول
یہ کیا سبب ہے کہ ہر التجا ہے نامقبول — اسیر درد ہیں تیرے غلام کہدینا

جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا

نفس نفس یہ ہے طوفان تازہ پیش نظر — تمام اُمت بے کس ہے مبتلائے خطر
کرم کرم اِنگہ لطف ساقی کوثر — تڑپ رہے ہیں سبھی تشنہ کام کہدینا

جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا

یہ اضطراب مسلسل یہ آفتوں کا ورود — حیاتِ مسلم بےکس میں ہے سکوں مفقود
درِ حضور پہ با صد خلوص پڑھ کے درود — صوفی گوہر سیلانی کا درد میں ڈوبا پیام کہدینا

جبیب حق سے ہمارا سلام کہدینا

فہرست اعراس و وفیات اکابرین شہر بمبئی و اطراف بمبئی

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک
۱	۸ر جمادی الاخر سنہ ۸۳۵ھ	حضرت مخدوم فقیہ علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ	مہائم شریف
۲	۲ر شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ	حضرت معلم سید امیر الدین صاحب رح	″
۳	۶ر رمضان سنہ ھ	حضرت سید ابراہیم صاحب رح	تاروارڑی
۴	۲۵ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۰ھ	حضرت سید حافظ محمد نامر شاہ اعظمی و قادری رح	قبرستان باندرہ بمبئی
۵	۱۶ر رجب سنہ ھ	حضرت شیخ مصری صاحب رح	وڈالا
۶	۱۶ر ربیع الآخر	حضرت حاجی علی صاحب رح	درمیان دریا
۷	سنہ ۱۲۳۵ھ	حضرت ودود شاہ صاحب رح	چنچ بندر
۸	ربیع الاول سنہ ۱۲۸۹ھ	حضرت عاشق شاہ صاحب رح	″
۹	۲ر شعبان	حضرت سید بدر الدین صاحب رح	″
۱۰	″	حضرت سید محی الدین صاحب رفاعی رح	قبرستان عمرکھاڑی
۱۱	۱۰ر رمضان	حضرت سید حسن صاحب رح	عمرکھاڑی جوناتنگ
۱۲	.	حضرت سید رجب صاحب رح	″
۱۳	سنہ ۱۲۸۲ھ	حضرت حکیم عبد اللہ شاہ صاحب رح	درمسجد خود سوتی محلہ
۱۴	۲۱ر جمادی الآخر	حضرت مستان شاہ صاحب رح	چوکی محلہ
۱۵	۲۱ر شعبان سنہ ۱۲۸۵ھ	حضرت جمعہ شاہ صاحب رح	دوٹانکی بمبئی
۱۶	.	حضرت مولانا شمس الدین صاحب رح نقشبندی	حجرہ محلہ بمبئی
۱۷	.	حضرت سید زین العابدین صاحب رح	کھارا تالاب
۱۸	۵ر ذی الحجہ	حضرت سید عبد الرحمن صاحب رفاعی رح	چندی بازار مسجد بمبئی
۱۹	۲۱ر جمادی الاول سنہ ۱۲۰۳ھ	حضرت سید بدر الدین صاحب رفاعی رح	بھنڈی بازار
۲۰	۱۷ر ربیع الآخر	حضرت سید محمد شاہ صاحب رح	چھتری سرنگ محلہ
۲۱	یکم رجمادی الاول سنہ ۱۲۲۲ھ	حضرت سید حسام الدین صاحب رح	″
۲۲	۱۵ر محرم سنہ ۱۲۸۱ھ	حضرت سید اسمٰعیل صاحب رح	″
۲۳	۳ر رجب	حضرت سید محمود شاہ صاحب رح	″
۲۴	جمادی الآخر سنہ ۷۷۶ھ	حضرت مولوی مظفر صاحب رح	درمسجد انس میاں
۲۵	″	حضرت مولوی عبد اللہ صاحب رح	ہلائی میمن محلہ
۲۶	۱۱ر رمضان	حضرت مولوی صادق صاحب رح	درمسجد انس میاں
۲۷	۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۲ھ	حضرت حافظ عبد السلام صاحب رح	″
۲۸	۱۶ر شعبان	حضرت مولوی میاں انس صاحب رح	درمسجد خود بمبئی
۲۹	۱۱ر شعبان	حضرت حکیم میاں اسمٰعیل صاحب رح	گولی محلہ
۳۰	۱۷ر محرم سنہ ۱۲۸۰ھ	حضرت بڑے میاں صاحب رح	قریب مسجد اسمٰعیل حکیم
۳۱	۲۹ر محرم	حضرت سید حسن شاہ صاحب رح	قریب مسجد ساتار
۳۲	۱۷ر محرم سنہ ۱۲۸۱ھ	حضرت شیخ مومن صاحب رح	عقب جامع مسجد بمبئی
۳۳	۹ر رجب	حضرت سید حسین شاہ صاحب رح	کریل باڑی
۳۴	۱۴ر رجب سنہ ۱۳۵۲ھ	حضرت حاجی تجمل حسین صاحب چشتی قادری رح	در قبرستان بمبئی

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک
۳۴	۲۶ر جمادی الاخر سنہ ۱۳۶۷ھ	حضرت حاجی تجمل حسین صاحب چشتی قادری رح	بڑا قبرستان بمبئی
۳۵	سنہ ۱۲۴۹ھ	حضرت گلاب شاہ صاحب رح	کریل باڑی بمبئی
۳۶	سنہ ۱۲۸۷ھ	حضرت رومی صاحب آفندی رح	″ ″
۳۷	۱۴ر شعبان	حضرت سید ابو الحسن صاحب رح	″
۳۸	سنہ ۱۲۶۰ھ	حضرت سید علوی صاحب رح	بڑا قبرستان بمبئی
۳۹	۶ر رجب سنہ ۱۲۴۸ھ	حضرت مولوی روح اللہ صاحب رح	″ ″
۴۰	شعبان سنہ ۱۲۳۲ھ	حضرت قاضی اکبر علی صاحب مہائمی رح	″ ″
۴۱	۸ر محرم سنہ ۱۳۶۸ھ	حضرت مولوی اکبر صاحب کشمیری رح	″ ″
۴۲	۲ر رجب سنہ ۱۳۱۷ھ	حضرت مولوی حافظ یونس صاحب رح	″ ″
۴۳	۲ر ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت حاجی عظمت اللہ صاحب قادری	کریل باڑی
۴۴	۱۷ر صفر سنہ ۱۲۸۲ھ	حضرت سید فقیر محمد صاحب چشتی صابری رح	در قبرستان بمبئی
۴۵	سنہ ۱۲۹۲ھ	حضرت مولوی بشارت اللہ صاحب رح	″ ″
۴۶	۳ر ذیقعدہ	حضرت قاضی نور محمد صاحب رح مالک مطبع کریمی بمبئی رح	″ ″
۴۷	۲۰ر محرم سنہ ۱۳۶۲ھ	حضرت مولوی قائم صاحب رح	″ ″
۴۸		حضرت حاجی حسن شاہ صاحب رح	احمد نگر
۴۹	۷ر رجب سنہ ۱۲۹۵ھ	حضرت حاجی قاضی ابراہیم صاحب بلبندری رح	در قبرستان بمبئی
۵۰	۱۱ر محرم سنہ ھ	حضرت مولوی محمد طاہر صاحب رح	″ ″
۵۱	۲ر محرم سنہ ۱۲۸۳ھ	حضرت قاضی محمد یوسف مرگھے رح	″ ″
۵۲	۷ر رجب سنہ ۱۲۹۰ھ	حضرت سید مغربی صاحب چشتی رح	″ ″
۵۳	۶ر ربیع الاول سنہ ۱۲۹۵ھ	حضرت سید احمد شاہ صاحب کشمیری رح	″ ″
۵۴	۷ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۸۰ھ	حضرت سید ابراہیم صاحب بخاری رح	″ ″
۵۵	۲۱ر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۰ھ	حضرت قاضی علی صاحب مہری رح	″ ″
۵۶	۷ر ربیع الآخر	حضرت بابا فخر الدین صاحب رح	″ ″
۵۷	۲ر محرم	حضرت سید عبد اللہ صاحب قادری رح	″ ″
۵۸	۹ر شوال	حضرت بسم اللہ شاہ صاحب رح	مرین لائن
۵۹	دوشنبہ سنہ ھ	حضرت شیخ خلیل صاحب رح	متصل قلعہ
۶۰	۲۲ر محرم	حضرت کریم شاہ صاحب رح	بوری بندر
۶۱	پنجشنبہ	حضرت شیخ حسن صاحب غزالی رح	چھوٹا قلابہ
۶۲	جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	حضرت مولانا مولوی عبد اللہ صاحب رح	درمیان ہر دو قلابہ
۶۳	۱۶ر رجب سنہ ۱۳۰۲ھ	حضرت حاجی کریم شاہ صاحب چشتی رح	چھوٹا قبرستان بمبئی
۶۴	.	حضرت کریم شاہ صاحب رح	سورتی محلہ
۶۵	.	حضرت فضل علی شاہ صاحب رح	مسجد چوکی محلہ
۶۶	۲ر محرم سنہ ۱۳۴۰ھ	حضرت مولوی سید غلام حسین ویرالی رح	″ ″ ″

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک
۶۹	۱۶ر شعبان	حضرت سید محمود شاہ صاحب رح	مسجد یو کی محلہ	۸۴	.	حضرت پیر پاؤں صاحب رح	دربان
۷۰	۸ر شوال	حضرت سید حسن المعینی چشتی رومی قادری رح	مسجد کھانڈ محلہ بمبئی	۸۵	۲ر محرم	حضرت مقیم شاہ صاحب رح	پیر باڑی
۷۱	.	حضرت چاند شاہ صاحب رح	لال باڑی	۸۶	〃	حضرت حاجی کرم علی صاحب رح	پنویل
۷۲	.	حضرت مبارک شاہ صاحب رح	متصل اسٹیشن بائیکلہ	۸۷	.	حضرت بدر الدین صاحب رح	پین
۷۳	۱ر ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۳ھ	حضرت شیخ بہاؤ الدین صاحب اصغر رح	مرین لائن	۸۸	۲۷ر رجب سنہ ۱۲۸۴ھ	حضرت محمد ابراہیم صاحب رح	سورت
۷۴	۱۵ر محرم سنہ ۱۳۲۸ھ	حضرت صوفی محمد سلطان صاحب عرف پیر مولانا بابا رح	باندرہ مسجد بمبئی	۸۹	〃	حضرت شاہ جمال الدین صاحب رح	جنگلی پیر
۷۵	۲۵ر رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ	حضرت مولوی عبد الغفور صاحب امام مسجد زنگاری محلہ	در قبرستان	۹۰	〃	حضرت باوا عبد الحیٔ صاحب گرگانی رح	دیوان
۷۶	۲۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۴۴ھ	حضرت قاضی عبد الکریم صاحب رح مالک مطبع کریمی بمبئی	〃	۹۱	〃	حضرت محمد یحییٰ صاحب امان باجوری رح	کلیان
۷۷	یکشنبہ	حضرت حاجی عبد الرحمٰن صاحب رح	ڈونگر	۹۲	〃	حضرت محمد امین صاحب شفاف رح	〃
۷۸	.	حضرت محمد یوسف شاہ صاحب رح آفندی	زرد نگر	۹۳	〃	حضرت بڈھن شاہ صاحب رح	ساونت واڑی
۷۹	.	حضرت شعار صاحب رح	کلیان	۹۴	۲۹ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۵ھ	حضرت سید سراج الدین صاحب رح	کرلا قصائی واڑہ
۸۰	۱۲ر رمضان	حضرت سانگرے سلطان صاحب رح	دیو دیوان	۹۵	۸ر ربیع الآخر سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت حاجی محمود شاہ صاحب قادری رح چشتی	احمد نگر
۸۱	.	حضرت خواجہ دین صاحب رح	بھیمڑی	۹۶	۱۹ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد اسحٰق صاحب رح چشتی	بڑا قبرستان
۸۲	.	حضرت باوا چاند صاحب رح	کوڈال سانت واڑی	۹۷	۶ر جمادی الآخر	حضرت شامی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	سیوڑی 〃
۸۳	.	حضرت حضوری شاہ صاحب رح	تھانہ	۹۸	۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۶۷ء	حضرت حکیم سید ممتاز علی اثر دہلوی صاحب رح	بڑا قبرستان

اعراس مبارک حضرات مشائخ اولیاء کرام خلد آباد، اورنگ آباد (دکن) مہاراشٹر اسٹیٹ

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے شریف	جائے دفن، مزار مبارک
۱	یکم محرم الحرام	سالانہ فاتحہ حضرت مولوی محمد علی صاحب قبلہ عاشق	.	۱۹	۱۹ر صفر	حضرت خواجہ بہاؤ الدین انصاری رح	دولت آباد
۲	۵ر 〃	سالانہ عرس حضرت وحید الزماں صاحب قریشی رح	.	۲۰	۲۵ر صفر	سید شاہ عنایت اللہ مجددی نقشبندی رح	بالا پور
۳	۲۱ر 〃	سالانہ عرس حضرت سید شہاب الدین صاحب رح	شمس آباد	۲۱	۷ر ربیع الاول	حضرت خواجہ منتخب الدین زری زر بخش دولہ	خلد آباد
۴	۲۷ر 〃	صندل حضرت گلاب شاہ صاحب رح	کبوتر خانہ قدیم	۲۲	۱ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت منور شاہ قادری رح	.
۵	۲۸ر 〃	صندل حضرت بالے میاں صاحب رح	آصف نگر	۲۳	۵ر 〃	سالانہ صندل حضرت بہار علی شاہ صاحب رح	.
۶	۱۴ر 〃	حضرت پیر موسیٰ سیلانی رح	کاغذی پورہ	۲۴	۶ر 〃	سالانہ عرس حضرت منتخب الدین صاحب رح	بخشی جنگ اورنگ آباد
۷	۱۷ر 〃	حضرت نواب امیر احمد خان نامر جنگ رح	خلد آباد	۲۵	۴ر 〃	حضرت پیر مالک صاحب رح	کاغذی پورہ
۸	۲۹ر 〃	حضرت خواجہ فرید الدین ادیب رح	〃	۲۶	۱۱ر 〃	حضرت سید شاہ اسم اللہ صاحب رح	اورنگ آباد
۹	۵ر صفر	حضرت خواجہ العیدروس رح	〃	۲۷	۱۲ر 〃	حضرت سید کالے صاحب رح	کاغذی پورہ
۱۰	۳ر 〃	صندل حضرت بہادر شاہ صاحب رح	〃	۲۸	۱۳ر 〃	حضرت عبد الوہاب صاحب رح	دولت آباد
۱۱	۶ر 〃	صندل حضرت ڈھولکی شاہ صاحب رح		۲۹	۱۳ر 〃	حضرت پیر باگشاس صاحب رح	〃
۱۲	۶ر 〃	سالانہ فاتحہ و عرس حضرت برہان الدین اولیاء		۳۰	۱۳ر 〃	حضرت شاہ بھکن صاحب سنگتراش رح	〃
۱۳	۱۱ر 〃	سالانہ عرس حضرت مؤمن صاحب رح		۳۱	۱۳ر 〃	حضرت شاہ شہاب الدین سہروردی نگر تالاب	〃
۱۴	۱۳ر 〃	حضرت شاہ چاند شاہ بوڑے رح		۳۲	۱۳ر 〃	حضرت شاہ راجل گنیش خلد آباد روڈ پیر	〃
۱۵	۱۵ر 〃	عرس حضرت شاہ راجو قتال حسینی صاحب رح		۳۳	۱۳ر 〃	حضرت مانک پیر صاحب بھنڈاری مالی واڑہ	〃
۱۶	۱۶ر 〃	عرس حضرت شیخ جی حالی حسینی صاحب رح		۳۴	۱۳ر 〃	حضرت محمد شاہ ولی صاحب رح	〃
۱۷	۱۷ر 〃	حضرت شاہ مردان الدین اولیاء	دولت آباد	۳۵	۱۳ر 〃	حضرت باپو چشتی صاحب عیدگاہ قدیم	〃
۱۸	۱۹ر 〃	حضرت خواجہ مؤمن عارف باللہ نقشبندی رح	〃	۳۶	۱۳ر 〃	حضرت سید ضیاء الدین صاحب ندی قلعہ	〃
				۳۷	〃	حضرت سلطان ابو الحسن تانا شاہ بادشاہ	گولکنڈہ حیدر آباد

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۳۸	۱۳ / ربیع الاوّل	حضرت پیر لوٹن شاہ رح	دولت آباد
۳۹	۱۳ / ″	حضرت چوتیرہ تیج بی بی ماں صاحب رح	″
۴۰	۱۳ / ″	حضرت کھڑے پیر صاحب رح	″
۴۱	۱۳ / ″	حضرت بال راجے صاحب رح	″
۴۲	۱۳ / ″	حضرت چمن پیر صاحب رح	″
۴۳	۱۳ / ″	حضرت سید صاحب جونپوری مہدی پٹھان	″
۴۴	۱۳ / ″	حضرت دادا پیر صاحب روبرو مرزا مومن عارف باللہ	″
۴۵	۱۳ / ″	حضرت جمال آرا بی عرف درگا بائی رح	″
۴۶	۱۸ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت عمر بن عبداللہ صاحب رح	″
۴۷	۲۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت سمیع اللہ صاحب رح	فتح دروازہ
۴۸	۲۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت محبوب علی شاہ صاحب رح	
۴۹	۲۵ ″	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ حسینی صاحب رح	
۵۰	یکم ربیع الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت میر فتح علی شاہ صاحب رح	
۵۱	۱۳ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت احمد علی شاہ دولہ رح	کشن باغ
۵۲	۱۶ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت فتاح علی شاہ صاحب فاروقی	شکر کوٹہ
۵۳	۲۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت جیلانی رح	″
۵۴	۱۱ / جمادی الاول	سالانہ فاتحہ حضرت مکے شاہ رح	باغ لنگم پلی
۵۵	۱۱ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت فریدالدین شہید رح	
۵۶	۱۲ / ″	سالانہ عرس حضرت جمال بہار رح	بھونگیر
۵۷	۱۵ / ″	سالانہ عرس حضرت خواجہ سید شاہ محمد حسن برہنہ عرف شاہ	
۵۸	۲۱ / ″	سالانہ عرس حضرت خواجہ میر محمود صاحب رح	
۵۹	۲۳ / ″	سالانہ فاتحہ و عرس حضرت میاں پیسہ صاحب رح	
۶۰	۲۴ / ″	سالانہ عرس حضرت سید صاحب رح	
۶۱	غرہ جمادی الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ اسمٰعیل علی حسینی صاحب رح	
۶۲	۱۱ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ علی شاہ صاحب رح	کمان موکھی نیر
۶۳	۱۳ / ″	سالانہ صندل حضرت حسین شاہ دلی صاحب رح	
۶۴	۲۱ / ″	سالانہ عرس حضرت محمد حسن صاحب رح	آغا پورہ
۶۵	۲۵ / ″	سالانہ فاتحہ معبود اللہ شاہ صاحب رح	
۶۶	۲۷ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ میاں صاحب رح	آصف نگر
۶۷	۲۸ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت سید میاں صاحب رح قبلہ	″
۶۸	۴ / رجب	حضرت شاہ نور محمدی حمامی صاحب قادری رح	اورنگ آباد
۶۹	۵ / ″	سالانہ صندل حضرت موسیٰ قادری صاحب رح	
۷۰	۱۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت نورالدین صاحب	فتح دروازہ
۷۱	۱۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت داڑھی صاحب رح	
۷۲	۱۴ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت شمس الدین فیض صاحب رح	″
۷۳	۲۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت امام علی شاہ صاحب رح	عید گاہ قدیم
۷۴	۲۱ / ″	حضرت قادر الاولیا، نبیرہ غوث پاک رح	
۷۵	۵ / رجب	حضرت خواجہ مسافر شاہ نقشبندی رح	اورنگ آباد
۷۶	۲۶ / ″	حضرت شاہ خاکسار رح	
۷۷	۳ / شعبان	سالانہ صندل حضرت سراج الدین صاحب رح	احاطہ درگاہ شیخ جی
۷۸	۹ / ″	سالانہ صندل حضرت ڈنکا نواز صاحب رح	آصف نگر
۷۹	۱۶ / ″	سالانہ صندل حضرت بابا شمس الدین صاحب رح	
۸۰	۱۶ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت جگ پھاپڑ صاحب رح	آصف نگر
۸۱	۷ / ″	حضرت سیدہ بی بی عائشہ دختر خواجہ گنج شکر رح	خلد آباد
۸۲	۲۲ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت جائے نشین صاحب رح	نلگنڈہ
۸۳	۲۶ / ″	سالانہ عرس حضرت میر مومن صاحب رح	
۸۴	۱۳ / ″	حضرت پیر نصیر الدین صاحب رح	دولت آباد
۸۵	۳ / رمضان	سالانہ صندل حضرت مولوی شجاع الدین صاحب رح دوم	رین بازار
۸۶	۷ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت بغدادی صاحب رح	
۸۷	۲ / ″	حضرت قبلہ سید سلطان علی صاحب رح چشتی	حیدر آباد
۸۸	۱۶ / ″	سالانہ صندل اور فاتحہ پیر حضرت شاہ خاموش صاحب رح	
۸۹	۷ / ″	حضرت خواجہ شاہ سعید پلنگ پوش رح	اورنگ آباد
۹۰	۱۹ / ″	سالانہ عرس حضرت شیخ جی جالی صاحب رح	
۹۱	۴ / شوال	حضرت محمد خیرالدین خیرو شاہ بابا کابلی دربار نقشبندی	تعلقہ چکلی
۹۲	۵ / ″	حضرت یوسف حسینی راجو قتال رح	خلد آباد
۹۳	۵ / ″	حضرت پیر مبارک کارواں صاحب رح	کاغذی پورہ
۹۴	۵ / ″	سالانہ عرس حضرت نورالدین شاہ قادری رح	
۹۵	۵ / ″	سالانہ عرس حضرت عبدالنبی صاحب رح	
۹۶	۶ / ″	سالانہ عرس حضرت داور پاشاہ صاحب رح	
۹۷	۱۱ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت چندہ شاہ صاحب رح	
۹۸	۱۳ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت میاں حسینی بغدادی صاحب رح	
۹۹	۱۶ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت حبیب اللہ صاحب رح	متصل کمان حسینی علم
۱۰۰	۲۱ / ″	سالانہ عرس حضرت غالب شہید صاحب رح	
۱۰۱	۲۳ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ صاحب رح	
۱۰۲	۲۹ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت میر نواب صاحب رح	
۱۰۳	۲ / ذیقعدہ	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ خاموش صاحب رح	
۱۰۴	۵ / ″	حضرت خواجہ نظام الدین چشتی صاحب رح	اورنگ آباد
۱۰۵	۵ / ″	سالانہ عرس حضرت اجالے شاہ صاحب رح	
۱۰۶	۹ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ علی عباس صاحب رح	امام پورہ
۱۰۷	۹ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت انور علی شاہ صاحب رح	
۱۰۸	۹ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ حافظ محمد منیر الدین صاحب	محمود باغ
۱۰۹	۹ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت نور الحق صاحب رح	
۱۱۰	۱۰ / ″	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ حسین صاحب قادری رح	
۱۱۱	۱۱ / ″	سالانہ عرس سید خواجہ نظام الدین صاحب رح	اورنگ آباد

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۱۲	۱۶ر ذیقعدہ	سالانہ حضرت خواجہ بندہ نواز حسینی رح	گلبرگہ
۱۱۳	۱۶ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت حافظ سید محمود صاحب رح	
۱۱۴	۲۲ر 〃	حضرت شہنشاہ سید محی الدین اورنگ زیب عالمگیر رح	خلد آباد
۱۱۵	۲۵ر 〃	حضرت خواجہ علاؤالدین جے پوری رح	اورنگ آباد
۱۱۶	۲۶ر 〃	حضرت خواجہ شمس الدین چشتی رح	〃
۱۱۷	۲۶ر 〃	حضرت خواجہ علاؤالدین ضیاء الحسینی رح	〃
۱۱۸	۲۹ر 〃	حضرت خواجہ جلال گنج روانی رح	خلد آباد
۱۱۹	۲۹ر 〃	حضرت مولٰنا ضیاء الدین سنائی رح	〃
۱۲۰	۲۲ر 〃	حضرت خواجہ باباجلال الدین رح	〃
۱۲۱	۲۲ر 〃	حضرت حاجی محمد عبدالرحمٰن صاحب دہلوی نقشبندی رح	ضلع بلڈانہ
۱۲۲	۲۹ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت ابوالعلےٰ نقشبندی رح	
۱۲۳	۳۰ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ محمد عبداللہ صاحب رح	
۱۲۴	۲ر ذی الحجہ	سالانہ فاتحہ حضرت ضرب علی شاہ صاحب رح	
۱۲۵	۵ر 〃	سالانہ عرس حضرت یوسف شریف صاحب رح	نام پلی
۱۲۶	۶ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید علی صاحب رح	
۱۲۷	۷ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت زمان خانصاحب شہید رح	
۱۲۸	۸ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ قمرالدین رح	
۱۲۹	۱۳ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ میاں صاحب رح	
۱۳۰	۲۹ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم سرور سیاح بیابانی رح	نانڈیڑ
۱۳۱	۱۵ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ حسام الدین صاحب رح	
۱۳۲	۲۴ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید صاحب قبلہ بکریاں والے رح	چوک
۱۳۳	۲۶ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت سید شاہ غلام جیلانی رح	
۱۳۴	۱۱ر گیارہویں شریف	حضرت پیر موسیٰ قادری رح	ریاست تھیری
۱۳۵	۲۲ر ذیقعدہ	حضرت نیاز علی شاہ صاحب قادری چشتی صابری رح	اندرون کھوئی
۱۳۶	۵ر محرم	حضرت فریدالدین شکر گنج (۲۲ سالہ چلہ کشی کی)	وجرا شریف
۱۳۷	۱۱ر گیارہویں شریف	حضرت سید اسحاق عرف میراں ولی صاحب قادری	احمد نگر
۱۳۸	۱۳ر شعبان	حضرت پیر قدوس صاحب رح	دولت آباد
۱۳۹	۱۲ر ربیع الاول	حضرت نصر الدین پلو نپے	خلد آباد
۱۴۰	〃	حضرت خواجہ سید رساں رح	〃
۱۴۱	〃	حضرات خواجہ عمر و برادر خواجہ سید حسن رح	〃
۱۴۲	۴ر جمادی الاوّل	حضرت نظام الملک آصف جاہ اولیٰ رح	〃
۱۴۳	۱۵ر ربیع الاوّل	حضرت خواجہ داود حسینی رح شیرازی رح	〃
۱۴۴	۲۹ر صفر	حضرت سید امیر حسن علاء سنجری رح	〃
۱۴۵	〃	حضرت حافظ عبدالستار صاحب معلّم قرآن لونگی	〃
۱۴۶	۱۳ر جمادی الاوّل	حضرت مرزا سردار بیگ صاحب رح	حیدر آباد
۱۴۷	۱۴ر ربیع الثانی	سالانہ عرس خواجہ مرزا بیگ محمد چشتی رح	〃

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۴۸	۲۵ر ذیقعدہ	شیخ عبداللطیف بن شیخ محمود قریشی عرف شاہ دول	ایلورہ
۱۴۹	۱۴ر رجب	سید محمود گنج بخش دولہ پیش امام چودہ سو اولیاء اللہ رح	پیر باڑہ سلوڑ
۱۵۰	بقر عید	سید بہاؤالدین حسن سنجری رح	پھول میری
۱۵۱	۲۲ر رجب	سید قمرالدین صاحب نقشبندی رح	بھڑکلی
۱۵۲	۵ر ذیقعدہ	سید محمد سقاف صوفی 〃	〃
۱۵۳	۷ر رجب	سید نورالدین چشتی نظامی رح	〃
۱۵۴	۶ر شوال	سید بے ریا صاحب چشتی رح	چوک اورنگ آباد
۱۵۵	۱۴ر صفر	شاہ کپتان صاحب مجذوب رح	مونڈا اردڈ 〃
۱۵۶	۱۰ر ذیقعدہ	شاہ ولی سرکار صاحب مجذوب رح	〃
۱۵۷	۱۸ر محرم	شاہ غیبی پیر چشتی نظامی رح	فاضل پورہ
۱۵۸	۵ر 〃	خواجہ بابا شیخ فریدالدین شکر گنج رح	برہمن گاؤں
۱۵۹	۵ر 〃	خواجہ بابا 〃 〃	مامی سا گنج
۱۶۰	۵ر 〃	خواجہ بابا 〃 〃	باجا سانگودادری
۱۶۱	ہولی پنچمی	خواجہ لاڈلے انصاری صاحب چشتی رح	کربج گاؤں
۱۶۲	اکھادی پنچمی	شاہ خوف شاہ پیر رح	ڈیگی۔ گنگاپور
۱۶۳	۱۰ر ربیع الآخر	شاہ مست میاں مجذوب رح	〃
۱۶۴	ہولی پنچمی	پیر سیلانی میاں رح پیر پنجابی میاں رح	تعلقہ کنڑ
۱۶۵	۲ر صفر	شیخ معروف قلندر بابا رح	موضع باڑی کنڑ
۱۶۶	۷ر ربیع الاول	شاہ ملنگ بابا مجذوب رح	گنگا پور
۱۶۷	ہولی پنچمی	شاہ پنج پیر صاحب رح نبیرہ قادر اولیاء	بوٹھان 〃
۱۶۸	گیارہویں شریف	سید جلال الدین صاحب ہفت سادات	امبیلواڑ 〃
۱۶۹	۵ر صفر	سید علاؤالدین صاحب ضیاء رح	دولت آباد
۱۷۰	اکھادی پنچمی	سید بھیکن شاہ ولی رح	سلوڑ
۱۷۱	۱۴ر صفر	شاہ ابدال صاحب رح	ساوکھیڑ تعلقہ
۱۷۲	۱۱ر ربیع الآخر	سید عبدالرحیم صاحب کالے ناگ رح	〃
۱۷۳	〃	سید جان اللہ شاہ حسنی الحسینی رح	جالنہ
۱۷۴	۲۲ر رجب	سید ولی صاحب ماموں مجذوب رح	〃
۱۷۵	ساون اماوس	سید جان پیر صاحب چشتی رح	پالوڈ
۱۷۶	میرٹی۔ احمد نگر	شاہ رمضان صاحب چشتی رح	ہولی ٹیمی
۱۷۷	۱۲ر رجب	سید معصوم صاحب عرف آرماں بابا نقشبندی رح	بالا پور۔ اکولہ
۱۷۸	۲ر صفر	سید حسن علی میاں نقشبندی رح	ڈون گاؤں
۱۷۹	۲ر ربیع الاول	سید قاضی صدیق میاں 〃	باسم ضلع پربھنی
۱۸۰	۷ر رجب	سید نظام الدین چشتی الحسینی رح	مونگی ٹیمن
۱۸۱	ماہ پوس	سید علاؤالدین چشتی رح	رونے پڑاڑا
۱۸۲	ہولی پنچمی	مردان علی نقشبندی رح	سوم ٹھانہ جالنہ
۱۸۳	〃	ملنگ شاہ ولی رح	〃

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱۸۴	ہولی پنچمی	اصحاب رسول صاحب رح ۲۲ گز	اروالپور ناندیڑ
۱۸۵	ساون ماہ ہندی	ملک محمد بادشاہ بلخی رح	مانک دونڈی
۱۸۶	اکھادی پنچمی	سید حسن بادشاہ چشتی رح	دھامن گاؤں
۱۸۷	۲۸ر صفر	سید جلال الدین بخاری رح	تعلقہ اشٹی
۱۸۸	۲ر 〃	سید سراج الدین صاحب رح	محمد اپور
۱۸۹	اکھادی پنچمی	سادات قادر ولی رح	تعلقہ نیواسا
۱۹۰	〃	صلابت خاں ولی رح	صلابت پور 〃
۱۹۱	۲ر رجب	شاہ نانا ولی صاحب رح	چاندور ناسک
۱۹۲	۷ر رجب	سید شاہ بخاری صاحب	〃
۱۹۳	۷ر رجب	ہفت سادات پہاڑی شریف رح	〃
۱۹۴	۵ر شوال	شاہ نواب صاحب ولی رح	تعلقہ نرمل
۱۹۵	۷ر 〃	محمد قاسم خاں صاحب نقشبندی نائب بالکنڈی رح	〃
۱۹۶	۹ر رجب	شاہ سید احمد حسینی شاہ دولہ رح	بڑا پہاڑ نظام آباد
۱۹۷	۲۵ر ذیقعدہ	شاہ دوال صاحب	اندالپور تارہ آباد
۱۹۸	۲۴ر شعبان	شاہ ممتاز الدین قادری رح	بالکنڈہ نرمل
۱۹۹	اکھادی پنچمی	سید صدر الدین صاحب اولیاء	ٹاکہ ڈون گاؤں

تواریخ وصال وجائے مزارات حضرات اکابر بدایوں

نمبر شمار	تاریخ وصال	اسم گرامی	جائے مزار
۱	۱۷ر محرم سنہ ۱۲۶۳ھ	شاہ عین الحق حضرت مولانا عبد المجید قادری بدایونی	درگاہ شریف قادری مجیدیہ بدایوں
۲	۲ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۸۹ھ	سیف اللہ المسلول معین الحق حضرت مولانا شاہ فضل رسول بدایونی	
۳	۱۷ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۸۹ھ	اعلیٰ حضرت صاحب الاقتدار محبوب حق مولانا شاہ عبد المقتدر مطیع الرسول قادری	
۴	۲۵ر محرم سنہ ۱۳۳۴ھ	شیخ المشایخ مفتی اعظم امام العلماء عاشق الرسول محمد عبد القدیر بدایونی	
۵	۱۷ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۹ھ	سرکار صاحب الاقتدار محبوب حق مولانا شاہ عبد المقتدر مطیع الرسول قادری	
۶	۳ر شوال سنہ ۱۳۷۹ھ	ذاکر رسول حضرت مولانا حکیم عبد القیوم صاحب قادری	
۷	۳ر شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ	خطیب اعظم حضرت مولانا حکیم عبد الماجد قادری مقتدری بدایونی	

اولیاء کرام ومشائخین عظام بالاپور (برار)

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱	۲۵ر صفر سنہ ۱۱۱۷ھ	سالار سلسلۂ نقشبندیہ حضرت مولانا سید شاہ عنایت اللہ حسنی حسینی نقشبندی المجددی قدس سرہ العزیز	روضہ بزرگ خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۲	۲۶ر جمادی الثانی سنہ ۱۱۴۱ھ	حضرت مولانا سید شاہ ظہیر الدین مثنیٰ نقشبندی المجددی عنایت الٰہی قدس سرہ	روضہ خورد خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۳	۲۶ر رجب سنہ ۱۱۹۶ھ	حضرت مولانا سید شاہ معصوم نقشبندی المجددی عنایت الٰہی قدس سرہ	〃 〃
۴	یکم رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ	حضرت مولانا سید شاہ محمد منتخب الدین نقشبندی المجددی عنایت الٰہی رح	روضہ بزرگ خانقاہ نقشبندیہ بالاپور
۵	۲۷ر شعبان سنہ ۱۳۷۹ھ	حضرت مولانا سید امام الاسلام نقشبندی المجددی	〃 〃
۶	۲۶ر رمضان	حضرت سید شاہ محمود قادری دیوانے میاں قدس سرہ	درگاہ شہر بالاپور
۷	۱۰ر جمادی الثانی	حضرت شاہ بابا شرف الدین چشتی نور اللہ مرقدہ	درگاہ وزیر آباد بالاپور
۸	۱۷ر ربیع الثانی	حضرت بھولے شاہ بابا قدس سرہ العزیز	پولس اسٹیشن ہاؤس
۹	۱۰ر ربیع الثانی	حضرت سید شاہ محمود قادری نور اللہ مرقدہ	درگاہ غوثیہ
۱۰	۱۰ر شوال المکرم	حضرت شیخ عبد العزیز شاہ بالو چشتی رح	درگاہ بالو رشاہ
۱۱	۵ر ذی الحجۃ الحرام	حضرت شیخ معصوم نقشبندی المجددی ارمان بابا	تکیہ ارمانی بالاپور

اعراس وفیات مشائخین وبزرگان دین سلسلہ عالیہ عنایت الٰہیہ النقشبندیہ مجددیہ بالاپور مہاراشٹر

حسب مندرجہ تواریخ اعراس وفاتحہ انجام پاتی ہیں

نمبر شمار	تاریخ رحلت	اسم مبارک	مدفن
۱	۲۵ر صفر المظفر سنہ ۱۱۱۷ھ	حضرت شیخ الاسلام سید شاہ عنایت اللہ حسنی الحسینی رح	روضہ بزرگ
۲	۱۲ر جمادی الآخر سنہ ۱۱۰۹ھ	حضرت سید شاہ محمد سعید قدس سرہ العزیز	〃
۳	۲۱ر ربیع الثانی سنہ ۱۱۱۹ھ	حضرت سید شاہ محب اللہ عنایت اللٰہی قدس سرہ (سجادہ نشین اوّل)	〃
۴	۲۷ر ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۱۶۱ھ	حضرت سید شاہ غیب اللہ عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۵	۲۴ر رمضان سنہ ۱۱۵۸ھ	حضرت سید شاہ مبین اللہ عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۶	۲۶ر جمادی الآخر سنہ ۱۱۴۱ھ	حضرت سید شاہ ظہیر الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ (سجادہ نشین دوم)	〃
۷	۱۷ر ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۱۶۵ھ	حضرت سید شاہ امام الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ (〃 〃 سوم)	〃
۸	۲۶ر رجب المرجب سنہ ۱۱۹۶ھ	حضرت سید شاہ معصوم اولیٰ عنایت اللٰہی قدس سرہ (〃 〃 چہارم)	〃
۹	۱۱ر ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۱۳۶ھ	حضرت سید شاہ محی الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۱۰	۱۱ر 〃 سنہ ۱۱۹۴ھ	حضرت سید شاہ شرف الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۱۱	۲۶ر شوال المکرم سنہ ۱۲۲۲ھ	حضرت سید شاہ محمد کلیم اللہ عنایت اللٰہی (سجادہ نشین پنجم)	〃
۱۲	۲۰ر رجب المرجب سنہ ۱۲۲۵ھ	حضرت سید شاہ مجاہد الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۱۳	۱۲ر ربیع الاول سنہ ۱۲۵۱ھ	حضرت سید شاہ محمد خلیل اللہ عنایت اللٰہی (سجادہ نشین ششم)	〃
۱۴	۱۹ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۷ھ	حضرت سید شاہ محمد معصوم المثنیٰ عنایت اللٰہی (〃 〃 ہفتم)	〃
۱۵	یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ھ	حضرت سید شاہ محمد نقشبند ثانی عنایت اللٰہی قدس سرہ	〃
۱۶	یکم رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۹ھ	حضرت سید شاہ محمد منتخب الدین عنایت اللٰہی (سجادہ نشین ہفتم)	〃
۱۷	۲۰ر محرم الحرام سنہ ۱۳۵۱ھ	حضرت سید شاہ محمد نور الدین عنایت اللٰہی قدس سرہ	روضۂ خورد
۱۸	۲۷ر شعبان المعظم سنہ ۱۳۸۰ھ	حضرت سید شاہ امام الاسلام عنایت اللٰہی (سجادہ نشین نہم)	روضہ بزرگ
۱۹	۲۷ر شوال المکرم سنہ ۱۳۴۲ھ	حضرت سید شاہ ہمام الاسلام عنایتی قدس سرہ	〃

اسمائے مبارک بزرگانِ دین سلسلہ عالیہ مداریہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم اجمعین

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار	نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۱	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ	آقائے نامدار فی تاجدار حضور اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ	۳۵	۲۰ جمادی الاول	حضرت خواجہ مخدوم شاہ عظمت اللہ طیفوری رح	مسکن پور
۲	۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	حضرت امام العالمین امیر المؤمنین علی رض ابن ابی طالب	نجف شریف	۳۶	سنہ ۱۲۶۵ھ	حضرت قادر علی شاہ شطار رح	شرف آباد
۳	۱۷ رجب سنہ ۱۱۰ھ	حضرت خواجہ حسن بصری رح	بصرہ	۳۷	۱۴ ربیع الآخر	حضرت خواجہ سید شاہ چاند مداری رح	دادے میاں
۴	۳ ربیع الثانی	حضرت خواجہ حبیب عجمی رح	بغداد شریف	۳۸	۳ ذیقعدہ	حضرت حافظ محمد مراد ارغونی رح	〃
۵	۲۷ رجب سنہ ۲۶۲ھ	حضرت بایزید بسطامی رح	بسطام	۳۹	۹ رمضان سنہ ۱۳۰۷ھ	حضرت مولوی حافظ شاہ محمد منیر رح	مسکن پور
۶	۲۷ ذی الحجہ	حضرت یمین الدین شامی رح	〃	۴۰	۱۹ شعبان سنہ ۱۳۱۹ھ	حضرت حافظ سید شاہ آل حسن رح	بھاؤ پور
۷	۱۲ رمضان یا رجب	حضرت طیفور شامی رح	دمشق	۴۱	۱۴ رمضان	حضرت مولانا شاہ عالم	مسکن پور
۸	۱۷ جمادی الاول	حضرت سرکار سرکاران سیدنا بدیع الدین قطب المدار قدس سرہٗ	مسکن پور	۴۲	۱۱ جمادی الاول	حضرت رحم علی شاہ صاحب	〃
۹	۶ جمادی الآخر	حضرت خواجہ سید ابو محمد ارغوان قدس سرہٗ	〃	۴۳	۶ ذی الحجہ	حضرت مولانا سید شاہ محمد علی عرف ٹکے میاں رح	پھلوریا شریف
۱۰	۳ رمضان	حضرت خواجہ سید ابو تراب منصور 〃	〃	۴۴	۲۷ محرم سنہ ۱۳۳۰ھ	حضرت مخدوم خواجہ سید عبد السبحان محدث منصوری رح	مسکن پور
۱۱	۳ رمضان سنہ ۵۸۴ھ	حضرت خواجہ سید ابو الحسن طیفور 〃	〃	۴۵	۶ رمضان	حضرت مولانا سید شاہ عالم رح	〃 〃
۱۲	۱۱ ربیع الاول	حضرت میر شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ	گوبجے پور	۴۶	۳ شعبان سنہ ۱۳۳۴ھ	حضرت مولانا سید خوش وقت علی رح	〃 〃
۱۳	۱۲ 〃	حضرت رکن الدین 〃	دھرم شالہ	۴۷	۲۶ جمادی الثانی	حضرت حکیم سید شمس الدین صاحب رح	اودے پور
۱۴	سنہ ۹۴۸ھ	حضرت سید جمال الدین جان من جنتی رح	ہیلہ (بہار)	۴۸	۶ صفر سنہ ۱۳۳۶ھ	حضرت مولوی سید محمد حسن صاحب رح	دادے میاں
۱۵	۷ صفر سنہ ۸۹۹ھ	حضرت بابا کپور مجذوب رح	گوالیار	۴۹	سنہ ۱۳۴۰ھ	حضرت مولانا حکیم سید نجم الدین رح	اودے پور
۱۶	۶ ربیع الآخر	حضرت سید محمد شاہد ازولی رح	بریلی	۵۰	۱۲ ربیع الآخر	حضرت خواجہ شاہ محمد ارغوانی رح	مسکن پور
۱۷	یکم رمضان	حضرت خواجہ مخدوم سید شاہ رزق اللہ رح	مکن پور	۵۱	۱۱ ربیع الاول	حضرت مولانا مفتی حکیم سید شاہ محمد محمود عالم مورث طیفوری	〃
۱۸	۱۹ رجب	حضرت قاضی محمود شیخ برہنہ رح	کنتور شریف	۵۲	۲۹ ذیقعدہ	حضرت مولانا وصی حیدر رح	بدھوتکیہ
۱۹	۱۷ جمادی الاول	حضرت قاضی میٹھے مدار رح	〃	۵۳	۲۳ ربیع الاول	حضرت مولانا حاجی ظہور الحق رح	حیدر آباد دکن
۲۰	جمادی الاول	حضرت خواجہ محمد دریا سعید رح	مسکن پور	۵۴	..	حضرت قاضی مطہر خلہ شیر	اور شریف
۲۱	۱۲ محرم سنہ ۱۹۹ھ	حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبد اللہ رح	دادے میاں	۵۵	..	حضرت سید اجمل رح	بہرائچ
۲۲	۲۲ صفر سنہ ۸۴۰ھ	حضرت شیخ محمد عرف شاہ مینا رح	لکھنؤ	۵۶	..	حضرت سید احمد رح	کلواین
۲۳	سنہ ۱۰۰۴ھ	حضرت شیخ محمد کرم اللہ رح	منڈوا	۵۷	..	حضرت ملک العلماء قاضی شہاب الدین آتش پر کالہ رح	بڑا گاؤں
۲۴	سنہ ۱۰۱۲ھ	حضرت بابا مان دوبائی رح	بڑودہ	۵۸	..	حضرت مولانا حسام الدین سلامتی رح	مانک پور
۲۵	۱۳ رجب سنہ ۱۰۴۵ھ	حضرت خواجہ مولانا محمد سلیمان منصوری رح	مسکن پور	۵۹	..	حضرت ظہیر الدین دمشقی رح	مصر
۲۶	۱۲ شوال سنہ ۱۰۹ھ	حضرت مخدوم خواجہ سید محمد عبد الحمید رح	دادے میاں	۶۰	..	حضرت شمس ثانی رح	لکھنؤ
۲۷	۲۵ ذی الحجہ	حضرت خواجہ شاہ عبا منصوری رح	〃	۶۱	..	حضرت زاہد بختانی رح	روم
۲۸	سنہ ۱۱۰ھ	حضرت سید شاہ عطاء اللہ مداری رح	کنتور شریف	۶۲	..	حضرت یوسف اوتار رح	بخارا
۲۹	سنہ ۱۱۰۳ھ	حضرت قاضی سید قاضی احمد علی مداری رح	منہونا (اودھ)	۶۳	..	حضرت سید طاہر رح	عرب
۳۰	سنہ ۱۱۶۵ھ	حضرت خواجہ غلام بدیع الدین 〃 رح	کنتور شریف	۶۴	..	حضرت شاہ عبد العزیز شعری	مالوہ
۳۱	۱۲ محرم سنہ ۱۱۷۵ھ	حضرت خواجہ مخدوم شاہ عبد القدوس رح	دادے میاں	۶۵	..	حضرت سید راجی رح	دہلی
۳۲	۲ محرم سنہ ۱۱۹۹ھ	حضرت مخدوم خواجہ شاہ رحمت اللہ قدوسی رح	مسکن پور	۶۶	..	حضرت مولانا فخر الدین صوفی رح	افغانستان
۳۳	سنہ ۱۲۳۳ھ	حضرت پیشوائے عارفین شاہ پیارے میاں طیفوری رح	〃	۶۷	..	حضرت مظفر چشتی رح	کلکتہ
۳۴	۲۱ ربیع الآخر	حضرت مولانا حافظ شاہ عبد الجلیل محدث ارغونی رح	〃	۶۸	..	حضرت شیخ محمد جھنڈہ رح	بدایوں

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۶۹	. .	حضرت شیخ ابوالنصر مکی رح	ایران
۷۰	. .	حضرت عبدالقادر ضمیری رح	سنگلدیپ
۷۱	. .	حضرت عبداللہ قدوسی رح	گجرات
۷۲	. .	حضرت اسمٰعیل خلجی بن سید ابو داؤد رح	سستان
۷۳	. .	حضرت شیخ عبدالواجد رح	نجف شریف
۷۴	. .	حضرت حاجی عبدالنجم سالک رح	نیشاپور
۷۵	. .	حضرت محمود شری بن خواجہ غیاث الدین رح	برہما

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۷۶	. .	محمد باسط پارسا وطن رح	مکۂ معظمہ
۷۷	. .	حضرت محمد صابر ملتانی عرف شاہ بڈھن	گورکھپور
۷۸	. .	حضرت محمد فاروق خاکسار قندھاری المداری	چین
۷۹	. .	حضرت شاہ فضل اللہ المداری	ستارہ
۸۰	. .	حضرت شیخ نصیرالدین المداری	کوہ ہمالیہ
۸۱	. .	حضرت سلیمان المداری	بگرجستان
۸۲	. .	حضرت قیام الدین جلال آبادی	چین

وفات نامہ بزرگان سلسلۂ عالیہ قادریہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱	۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ	حضرت سید الکونین سردار انبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مدینہ منورہ
۲	۲۱ رمضان ۴۰ھ	حضرت امام المشارق والمغارب علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ	نجف شریف
۳	غرہ رجب ۱۰ محرم ۱۱۰ھ	حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ	بصرہ
۴	۳ ربیع الثانی ۱۵۶ھ	حضرت خواجہ حبیب عجمی ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف
۵	۲۷ ٫٫ ٫٫ ۱۶۵ھ	حضرت خواجہ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف
۶	۲ محرم جمعہ ۲۰۰ھ	حضرت شیخ معروف کرخی رح	بغداد کرخ
۷	۱۳ رمضان سہ شنبہ ۲۵۳ھ	حضرت ابوالحسن خواجہ سری سقطی رح	بغداد کرخ
۸	۱۷ رجب شنبہ ۲۹۰ھ	حضرت ابوالقاسم سید الطائفہ خواجہ بغدادی رح	بغداد شریف
۹	۲۵ ذی الحجہ جمعہ ۳۳۴ھ	حضرت جعفر شیخ ابو بکر محمد شبلی ابن یونس رح	سامرہ۔ بغداد شریف
۱۰	۲۶ جمادی الثانی ۴۲۵ھ	حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز یمنی رح	روضہ امام احمد حنبل بغداد شریف
۱۱	۲ شعبان ۴۴۷ھ	حضرت شیخ علاؤالدین ابوالفرح طوسی رح	طرطوس اندلس
۱۲	۳ محرم ۴۸۶ھ	حضرت شیخ ابوالحسن ابن یوسف قریشی ہنکاری رح	ہنکار شریف تیونس
۱۳	۷ شعبان ۵۱۳ھ	حضرت شیخ قاضی ابوسعید مُبارک بن علی مخزومی رح	مدرسہ غوثیہ بغداد
۱۴	۹ ربیع الثانی ۵۶۱ھ	حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رح	بغداد شریف
۱۵	۲۵ شوال پنجشنبہ ۶۵۰ھ	حضرت سید سیف الدین عبدالرزاق بن غوث اعظم	٫٫
۱۶	۶ شوال ۶۰۴ھ	حضرت شیخ تاج الدین عبدالرزاق بن غوث پاک رح	٫٫
۱۷	۲۷ صفر چہارشنبہ ۵۰۳ھ	حضرت شیخ شرف الدین بن عیسیٰ قتال رح	٫٫
۱۸	۲۷ صفر ۵۵۶ھ	حضرت شیخ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن صالح بن غوث رح	بغداد سمار عراق
۱۹	۵۸۹ھ	حضرت شیخ شمس الدین عبدالعزیز بن غوث پاک رح	سمار۔ عراق
۲۰	۵ ذیقعدہ شنبہ ۶۰۰ھ	حضرت شیخ ابوالفضل محمد بن غوث الاعظم رح	بغداد شریف
۲۱	۶ ربیع الاول ۵۵۶ھ	حضرت شیخ ابو ذکریا یحییٰ بن غوث الاعظم رح	مراغہ بغداد شریف
۲۲	۶ شوال ۶۳۳ھ	حضرت شیخ ابواسحٰق ابراہیم بن غوث الاعظم رح	٫٫
۲۳	شب غرہ جمادی الاولیٰ ۶۱۸ھ	حضرت شیخ ابوالنصر موسیٰ بن غوث الاعظم رح	دمشق یا بغداد
۲۴	۱۱ رجب چہارشنبہ ۶۰۰ھ	حضرت شیخ نصیب البیان حنبلی ابو عبداللہ رح	موصل عراق
۲۵	۲۲ ربیع الآخر شب جمعہ ۶۳۸ھ	حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اصل نام محمد بن علی رح	بیرون شہر دمشق
۲۶	۵۶۱ھ	حضرت شیخ علی ابن ہیتی رح	ایران

وفات نامہ سلسلۂ عالیہ چشتیہ بہشتیہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱	۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ	سردار دو عالم اشرف الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مدینہ منورہ
۲	۲۱ رمضان ۴۰ھ	حضرت امیر المؤمنین مولا علی مرتضیٰ ابن ابی طالب	نجف شریف
۳	۱۷ محرم یا غرہ رجب ۱۱۰ھ	حضرت خواجہ حسن بصری	بصرہ
۴	۲۷ صفر ۱۷۷ھ	حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رح	بغداد شریف بصرہ
۵	۳ ربیع الاول ۱۸۷ھ	حضرت خواجہ فضیل بن عباس رح	مکۂ معظمہ
۶	۲۱ جمادی الثانی ۲۲۶ھ	حضرت سلطان ابراہیم ادہم بلخی رح	ملک شام
۷	۲۴ شوال ۲۵۲ھ	حضرت خواجہ بدرالدین ہیرۃ البصری رح	خریفیہ مرعش شام
۸	۷ شوال ۲۸۷ھ	حضرت خواجہ امین الدین ہیرۃ البصری رح	ہیرۃ قریب بصرہ
۹	۱۴ محرم ۶۵۵ھ	حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری رح	بغداد شریف بولام احمد حنبل
۱۰	۱۴ ربیع الثانی ۳۲۹ھ	حضرت خواجہ ابی اسحٰق شامی چشتی رح	مکہ بلاد شام
۱۱	غرہ جمادی الآخر ۳۵۵ھ	حضرت خواجہ ابوابدال چشتی رح	چشت قصبہ ہرات
۱۲	۴ ربیع الآخر ۴۱۱ھ	حضرت خواجہ ابو محمد بن احمد چشتی رح	٫٫
۱۳	۳ رجب ۴۵۹ھ	حضرت خواجہ ناصرالدین ابویوسف چشتی رح	٫٫
۱۴	یکم رجب ۵۲۷ھ	حضرت خواجہ قطب الحق والدین مودود چشتی رح	چشت خاص
۱۵	۱۵ رجب ۵۷۷ھ	حضرت خواجہ حاجی سلطان مودود چشتی رح	٫٫
۱۶	۵۷۵ھ	حضرت خواجہ احمد مودودی چشتی	٫٫
۱۷	۱۰ رجب ۶۱۲ھ	حضرت خواجہ حاجی شریف زندانی چشتی رح	قصبہ زندان بخارا
۱۸	۵ شوال ۶۱۷ھ	حضرت خواجہ عثمان ہارون چشتی رح	مکہ شریف جنت البقیع
۱۹	۶ رجب ۶۳۳ھ	حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجری اجمیری رح	اجمیر شریف
۲۰	۱۴ ربیع الاول ۶۳۳ھ	حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتی رح	دہلی مہرولی قطب
۲۱	۵ محرم ۶۶۸ھ	حضرت خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر رح	پاک پٹن شریف
۲۲	.	حضرت قطب جمال الدین احمد ہانسوی رح	ہانسی ضلع حصار
۲۳	۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ	حضرت مخدوم علاؤالدین صابر کلیری رح	رڑکی قصبہ کلیر
۲۴	۱۸ ربیع الثانی ۷۲۵ھ	حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رح	بیرون شہر دہلی
۲۵	۱۸ رمضان ۷۵۷ھ	حضرت خواجہ نصیرالدین روشن چراغ دہلی رح	قصبہ چراغ دہلی
۲۶	۱۶ ذیقعدہ ۸۲۵ھ	حضرت خواجہ سید محمود گیسو دراز بندہ نواز رح	دکن گلبرگہ شریف

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۲۷	۵۵۳ھ	حضرت شیخ بقا بن بطور رح	باب لوسل
۲۸	۵۵۴ھ	حضرت شیخ ابو عمر قریشی رح	مصر
۲۹	۵۵۷ھ	حضرت شیخ ابو سعید قیلوی رح	قیلوہ ترکستان
۳۰	۵۷۴ھ	حضرت احمد بن مبارک رح	بغداد شریف
۳۱	۲۴ر ذی الحجہ ۸۳۴ھ	حضرت شاہ نعمت اللہ ولی بن سید ابوبکر رح	ریاست کشمیر
۳۲	۵۷۲ھ	حضرت شیخ صدقہ بن یاسیمین رح	بغداد شریف
۳۳	۱۳ر شوال ۶۳۲ھ	حضرت شیخ سید احمد ابوصالح نام نصر وعماد الدین رح	〃 〃
۳۴	۱۷ر جمادی الثانی ۶۰۷ھ	حضرت شیخ محمد الاولیٰ رح	طائف شریف مکہ
۳۵	۵۶۹ھ	حضرت شیخ ابوالمسعود بن حنبلی رح	بغداد شریف
۳۶	۶۵۶ھ	حضرت شیخ جہات خیراتی شبلی رح	خیران درشان
۳۷	۵۹۰ھ	حضرت شیخ ابوالمدین مغربی رح	〃 〃
۳۸	۱۷ر رمضان ۶۳۰ھ	حضرت شیخ صدرالدین لوتیوی رح	لولیہ - روم
۳۹	۳ر جمادی الآخر ۶۵۶ھ	حضرت محمد غیاث بن احمد اللہ جونی رح	در مکہ شریف جنت البقیع
۴۰	۱۵ر ذی الحجہ ۷۸۸ھ	حضرت خواجہ محمد اسحٰق الملانی رح	بہاول پور
۴۱	۹ر رجب ۶۴۵ھ	حضرت خواجہ شمس الدین محمد بن علیٰ بن ملک داور رح	قونیہ - روم
۴۲	۵ر جمادی الثانی ۶۷۲ھ	حضرت مولانا جلال الدین بلخی رومی رح	〃
۴۳	۱۱۳۹ھ	حضرت شیخ محمد معروف شیخ محمد علی نور بخش رح	پشاور
۴۴	۷ر شوال ۱۲۲۹ھ	حضرت مولانا شاہ جلد عزیز محدث دہلوی رح	دہلی - پشت جیل مہدیان
۴۵	۲۵ر صفر ۱۳۰۴ھ	حضرت مولانا شاہ نیاز احمد رضا خاں رح	خانقاہ رضوی بریلی
۴۶	پیدائش شورکوٹ	حضرت مولانا بندگی سلطان العارفین یا ہو رح	کنارہ دریائے چناب

نمبر شمار	تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار
۲۷	۲۰ر ذیقعدہ ۷۵۶ھ	حضرت کمال الدین رح	بیرون دہلی قصبہ دہلی
۲۸	یکم جمادی الاول سنہ	حضرت شیخ سراج الحق والدین رح	بیران پٹن گجرات
۲۹	۲۶ر صفر ۸۷۵ھ	حضرت شیخ علم الحق والدین رحمۃ اللہ علیہ	〃 〃
۳۰	۱۲ر صفر ۹۴۰ھ	حضرت شیخ محمود راجن رح	〃 〃
۳۱	۲۹ر ربیع الاول ۹۳ھ	حضرت شیخ جمال چمن چشتی رح	〃 〃
۳۲	۲۱ر ربیع الاول ۱۰۴۰ھ	حضرت شیخ خواجہ حسن محمود رح	احمد آباد گجرات
۳۳	۲۰ر صفر ۱۱۲۱ھ	حضرت شیخ قطب الدین مدینہ یحییٰ مدنی رح	مدینہ منورہ
۳۴	۲۰ر صفر ۱۱۴۱ھ	حضرت خواجہ شیخ محمدؐ رح	〃 〃
۳۵	۲۲ر ربیع الاول ۱۱۴۲ھ	حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی دہلوی رح	میدان پریڈ جامع مسجد دہلی
۳۶	۱۲ر ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ	حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آباد	دکن اورنگ آباد
۳۷	۲۰ر جمادی الآخر ۱۱۹۹ھ	حضرت محب نبی خواجہ فخرالدین محمد دہلوی رح	بیرون دہلی قصبہ دہلی
۳۸	۲۴ر جمادی الاول ۳۴۰ھ	حضرت خواجہ حامد میاں لونسوی رح	لونسہ شریف
۳۹	۱۲ر ذی الحجہ ۱۳۵۰ھ	حضرت خواجہ نور محمد بہاری رح	بہار شریف
۴۰	صفر ۱۲۰۶ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان لونسوی رح	تونسہ شریف
۴۱	۲۹ر جمادی الاول سنہ	حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش لونسوی رح	〃 〃
۴۲	۲۵ر ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	حضرت خواجہ حافظ محمد موسیٰ لونسوی رح	〃 〃
۴۳	۲۶ر ذی الحجہ ۷۸۵ھ	حضرت سید جلال الدین مخدوم جہانیاں جہاں گشت	مقام اوچھا
۴۴	۶ر جمادی الثانی ۷۲۷ھ	حضرت ابو الفضل سید راہِ قتال رح	〃 〃
۴۵	۸ر شعبان ۷۲۹ھ	حضرت مخدوم شیخ حیدر چشتی رح	دہلی۔ قصبہ مہرولی
۴۶	۶ر ذی الحجہ ۷۹۷ھ	حضرت مولانا ضیاء الدین برنی چشتی رح	دہلی

وفات نامہ بزرگان سلسلہ عالیہ چشتیہ بہشتیہ

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۶ر شوال ۸۴۷ھ	حضرت مخدوم سارنگ رح	قصبہ مجھ گاؤں
۲۲ر صفر ۸۴۰ھ	حضرت شیخ محمد عرف منیار رح	لکھنؤ
۱۶ر ربیع الاول ۹۲۲ھ	حضرت شیخ سعدالدین بن بڈھن رح	قصبہ خیرآباد
۱۸ر محرم ۹۴۵ھ	حضرت مخدوم عبدالصمد عرف شاہ صفی رح	قصبہ صفی پور
۷ر ربیع الاول ۹۲۲ھ	حضرت مخدوم نظام الدین عرف شیخ الهند رح	خیرآباد
۸ر ربیع الاول ۱۰۱۳ھ	حضرت مخدوم شیخ ابوالفتح رح	〃 〃
۱۱ر رمضان ۱۰۴۴ھ	حضرت مخدوم شیخ عبداللہ رح	〃 〃
۱۴ر جمادی الاول ۱۰۷۰ھ	حضرت مخدوم شاہ تاج معین الدین رح	قصبہ بلگرام
۱۸ر رمضان ۱۱۰۶ھ	حضرت مخدوم شاہ رکن عالم لا تحقلی قلندر رح	〃 〃
۱۷ر ذی الحجہ ۱۱۲۰ھ	حضرت مخدوم شاہ امام الدین رح	〃 〃
۴ر جمادی الاول ۱۱۶۵ھ	حضرت مخدوم شاہ یٰسین قلندر رح	〃 〃
۱۷ر رجب ۱۱۸۳ھ	حضرت مخدوم غوث الدہر شاہ قدرت اللہ رح	قصبہ صفی پور
۲۴ر ربیع الاول ۱۳۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ غلام نبی رح	〃 〃

نقشہ مع نام سلسلہ وصاحب سلسلہ

سلسلہ کا نام	اسمائے مبارک صاحب سلسلہ	جائے مزار	وفات سنہ
قادریہ	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح	بغداد شریف	۵۶۱ھ
چشتیہ	حضرت خواجہ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ	اجمیر شریف	۶ر رجب ۶۳۳ھ
نقشبندیہ	حضرت پیر محمد رحمۃ اللہ علیہ	قصر عارفان	۷۱۹ھ
سہروردیہ	حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رح	بغداد شریف	۶۰۲ھ
رفاعیہ	حضرت سید احمد رفاعی رح	〃	۵۷۶ھ
الوانیہ	حضرت شیخ الوان رح	جدہ	۱۴۹ھ
ادہمیہ	حضرت شیخ ابراہیم ادہم بلخی رح	جبل لطام	—
بسطامیہ	حضرت بایزید بسطامی رح	بغداد شریف	۲۱۶ھ
سقطیہ	حضرت شیخ سری سقطی رح	خوارزم	۳۹۵ھ
کبرویہ	حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ رح	مکہ معظمہ	۶۱۷ھ
شاذیہ	حضرت شیخ ابوالحسن شاہ ولی رح	قونیہ	۶۵۶ھ
مولادیہ	حضرت مولانا جلال الدین رومی رح	تنتاصرہ	۶۷۲ھ
ہدادیہ	حضرت شیخ ابوالفنان احمد رح	دمشق	۶۷۵ھ

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۲ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ غلام پیرؒ	قصبہ صفی پور
۶ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۷۶ھ	حضرت مخدوم شاہ محمد علی چشتیؒ	" "
۲۲ر صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	حضرت مخدوم شاہ خراف علی چشتیؒ	" "
۲۲ر شوال سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت مخدوم شاہ نظام الحق صفوی قادری نظامیؒ	" "
۸ر جمادی الاول سنہ ۱۳۷۶ھ	حضرت مخدوم شاہ انوار الحق نظامی صفوی قادریؒ	" "
۷ر " "	حضرت مخدوم شاہ حسین الدین " "	سند بادی
۲۱ر محرم سنہ ۸۹۸ھ	حضرت مخدوم سلطان مشرف جہانگیری سمنانی	کچھوچھہ شریف
۱۵ر جمادی الاول سنہ ۸۲۶ھ	حضرت شیخ احمد عبدالحق رودولوی چشتیؒ	رودولوی
۶ر جمادی الثانی سنہ	حضرت خواجہ کمال الدین علامہ رودولویؒ	" "
۱۲ر رمضان سنہ ۴۱۷ھ	حضرت سلطان مظہر اولیا طبل بادشاہ حسینیؒ	ترچناپلی
" "	حضرت مولانا فضل الرحمٰن چشتیؒ	گنج مرادآباد
یکم صفر سنہ ۱۳۲۳ھ	حضرت حاجی وارث علی شاہؒ	دیوہ شریف
۶ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۴ھ	حضرت حاجی شاہ امداد اللہؒ	مکہ معظمہ
۹ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ	حضرت خواجہ شاہ نذیر چشتیؒ	برہان پور
۱۷ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۱ھ	حضرت خواجہ شاہ محمد بشیر چشتیؒ	دیوہ شریف
۶ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۳ھ	حضرت خواجہ حبیب علی شاہ چشتیؒ	دکن حیدرآباد
۱۵ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۴ھ	حضرت خواجہ حافظ علی شاہ چشتیؒ	کٹمنڈی
۱۳ر جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱ھ	حضرت پیر سید ابراہیم شاہ چشتیؒ	دیوہ شریف
۲۹ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۶۱ھ	حضرت خواجہ حافظ محمد علی شاہ چشتی خیرآبادیؒ	کٹمنڈی
۲۹ر ذیقعدہ سنہ	حضرت خواجہ حافظ محمد علی شاہ چشتی خیرآبادیؒ	"
۲۹ر ذیقعدہ سنہ	حضرت خواجہ حافظ محمد علی شاہ چشتی خیرآبادی	لکھنؤ۔ خیرآباد
۸ر شوال سنہ ۶۱۸ھ	حضرت شیخ بہاؤالدین زکریا خاندان سہروردیہؒ	ملتان
۱۵ر صفر سنہ ۸۹۶ھ	حضرت خواجہ حافظ بہاؤالدین المعروف بابا فریدیؒ	رجب پور ضلع مرادآباد
۱۵ر ربیع الاول سنہ ۱۳۶۱ھ	حضرت حافظ وحید الدین فریدیؒ	" " "
۲۴ر ربیع الاول سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت حافظ مہدی علی شاہ قادریؒ	" " "
۱۸ر رمضان سنہ ۱۳۷۵ھ	حضرت الحاج مولوی محمد علی فرید مرادآباد	" " "

سلسلہ کا نام	اسمائے مبارک صاحب سلسلہ	جائے مزار	وفات سنہ
سعدیہ	حضرت شیخ سعدالدینؒ	کیرشیر	سنہ ۷۳۶ھ
بختائیہ	حضرت شیخ حاجی تخت شاہؒ	قیصریہ	سنہ ۸۰۰ھ
خلوتیہ	حضرت شیخ عمر خلوتیؒ	کوفہ	سنہ ۸۳۳ھ
زنبیہ	حضرت شیخ زین الدینؒ	ایڈربالنوپل	سنہ ۸۷۰ھ
بابیہ	حضرت شیخ عبدالغنیؒ	انگورہ	سنہ ۸۷۶ھ
اشرافیہ	حضرت شیخ حاجی بہرامؒ	چیزنی	سنہ ۸۹۹ھ
اشرفیہ	حضرت شیخ اشرف رومیؒ	حلب	سنہ ۹۰۲ھ
بکریہ	حضرت شیخ ابوبکر رفاعیؒ	قسطنطنیہ	سنہ ۹۳۶ھ
سلائیہ	حضرت شیخ سنیل ہلاویؒ	"	سنہ ۹۳۶ھ
گلشنیہ	حضرت شیخ ابراہیم گشتیؒ	قاہرہ	سنہ ۹۴۰ھ
اگست باشیہ	حضرت شیخ شمش الدینؒ	گلشنیہ	سنہ ۹۵۱ھ
ام ستیہ	حضرت شیخ امام سننؒ	الوال	سنہ ۱۰۷۹ھ
جلوتیہ	حضرت شیخ پیر افتادیؒ	بروسہ	سنہ ۹۸۸ھ
شمیہ	حضرت شیخ شمش الدینؒ	مدینہ منورہ	سنہ ۱۰۱۰ھ
سنن امیہ	حضرت شیخ حلیم سننؒ	الوال	سنہ ۱۰۷۹ھ
نیازیہ	حضرت شیخ محمد نیازؒ	سقمور	سنہ ۱۱۰۰ھ
مرادیہ	حضرت شیخ مراد شامیؒ	قسطنطنیہ	سنہ ۱۱۳۲ھ
نورالدین	حضرت شیخ نورالدینؒ	" "	سنہ ۱۱۴۶ھ
جمالیہ	حضرت شیخ جمال الدینؒ	"	سنہ ۱۱۶۴ھ
مجددیہ	حضرت شیخ مجدد الف ثانیؒ	سرہند شریف	سنہ ۹۵۰ھ
اسباقیہ	حضرت شیخ حسن الدینؒ	مدینہ منورہ	سنہ ۱۰۱۰ھ
باقیہ	حضرت شیخ خواجہ باقی باللہ فانی فی اللہؒ	بیرون دہلی عیدگاہ	سنہ ۹۶۴ھ

سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میرے اصحاب راستہ بتانے والے ہیں، تم اُن کی اقتدا کرو اس لیے تم کو چاہیے کہ تم اپنے عقائد سلف صالحین علماء محققین، اولیاء کاملین، حضرت امام اعظم، حضرت غوث الاعظم اور علمائے محدثین پر رکھو۔

حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مخدوم شاہ اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بڑے باکرامت بزرگ تھے۔ جب آپ ہندوستان تشریف لائے تو یہاں ہر طرف کفر پھیلا ہوا تھا۔ مقام جامبوٗ (کان پور) میں ایک راجہ تھا جو مسلمانوں پر بڑا ظلم کرتا تھا۔ آپ نے وہاں قیام فرمایا اور اس راجہ کو اس کے ظلم سے منع فرمایا۔ اُسے اسلام کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا اور جنگ پر آمادہ ہوگیا۔ آپ کو اُس کی نادانی پر جلال آگیا اور انھوں نے مقام جامبوٗ کو تہہ زمین سے اُلٹ دیا جو آج تک اُلٹا پڑا ہے۔ آپ کا وصال ۲۷ر صفر کو ہوا۔ وہیں پر آپ کا مزار ہے۔ آپ کے فیوض و برکات ہر وقت جاری رہتے ہیں۔

بزرگانِ دین مالیگاؤں

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ	۲۲ر رجب سنہ ۱۳۴۶ھ	
حضرت مولانا معصوم صاحب " " "	۶ر ربیع الآخر سنہ ۱۳۷۱ھ	
حضرت مولانا بابا نبی جان صاحب چشتیہ " "	۷ر ربیع الاول سنہ ۱۳۶۶ھ	
حضرت مولانا شاہ عبداللہ صاحب قادری " "	۱۷ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۶ھ	
حضرت بابا غلام نبی قادر صاحب قدس سرہٗ " "	۶ر رجب سنہ ۱۳۷۶ھ	
حضرت عبدالرحمٰن شاہ صاحب قدس سرہٗ " "	۲۶ر محرم سنہ ۱۳۲۶ھ	
حضرت عبدالکریم شاہ صاحب قدس سرہٗ " "	۲۲ر شوال سنہ ۱۳۷۳ھ	

تاریخ وفات بزرگانِ بریلی شریف

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مدفن
حضرت محمد صاحب عرف شاہ دانہ رحمۃ اللہ علیہ	۶ر ربیع الاول سنہ ۳۱۷ھ	بریلی بیدھی تولہ
حضرت ولی اللہ شاہ صاحب بخاری ، ،	۲۷ر شعبان سنہ ۴۳ھ	بریلی بخارپورہ
حضرت حاجی شاہ عبد اللہ صاحب مدنی ، ،	۱۱ر رمضان سنہ ۱۸۷۳ھ	جامع مسجد برڈ
حضرت سید شاہ محمد شہید افغانی ، ،	۲۲ر صفر سنہ ۹۱۲ھ	بریلی مونالاب
حضرت سید شاہ سلیم صاحب قبلہ ، ،	۱۰ر جمادی الآخر سنہ ۹۱۳ھ	بریلی کامکرٹولہ
حضرت اعظم خاں صاحب قبلہ ، ،	۳ر شعبان سنہ ۱۲۷۹ھ	معماران بریلی
حضرت شاہ محمد صاحب محدث ، ،	سنہ ۱۱۹۹ھ	سوداگران بریلی
حضرت سید شاہ صاحب ترمذی ، ،	۱۱ر محرم سنہ ۱۱۰۲ھ	لو محل بریلی
حضرت مولانا نیاز احمد صاحب ، ،	۶ر جمادی الآخر سنہ ۲۵ھ	خانقاہِ نیازیہ
حضرت مولانا شاہ کاظم علی خاں صاحب ، ،	۴ر شوال سنہ ۱۳۰۰ھ	شہزادہ بریلی
حضرت مولانا شاہ علی خاں صاحب ، ،	۴ر جمادی الاول سنہ ۱۲۸۶ھ	معماران بریلی
حضرت سید شاہ عرف پہلوان صاحب ، ،	۴ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۷ھ	باغ کمپنی بریلی
حضرت شاہ عبد السلام صاحب ، ،	۲۱ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۷۲ھ	نئی کوتوالی بریلی
حضرت مولانا نقی علی خاں صاحب ، ،	ذیقعدہ پنجشنبہ سنہ ۱۲۹۷ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا عبد القادر صاحب ، ،	۲ر رجب سنہ ۱۳۶۰ھ	قلعۂ بریلی
حضرت شاہ نظام الدین ، ،	یکم رمضان سنہ ۱۳۲۲ھ	خانقاہ نیازیہ بریلی
حضرت مولانا محدث شاہ احسان ، ،	یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۴ھ	جامع مسجد بریلی
حضرت مولانا حسن خاں رضا خاں صاحب ، ،	۳ر محرم سنہ ۱۳۲۲ھ	تکیہ شہزاد بریلی
حضرت مولانا محمد رضا خاں صاحب ، ،	ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۰ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا موتی بیگ صاحب ، ،	۹ر شوال سنہ ۱۳۳۴ھ	قلعہ بریلی
حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب مجدد دین ملت ، ،	۲۵ر صفر سنہ ۱۳۴۰ھ	خانقاہِ رضویہ
حضرت مستان مرزا شاہ صاحب ، ،	سنہ ۱۳۴۵ھ	پرانا شہر بریلی
حضرت مولانا حکیم سید عزیز احمد صاحب ، ،	سنہ ۱۳۴۵ھ	ذخیرہ بریلی
حضرت مولانا منور حسین صاحب رضوی ، ،	سنہ ۱۳۵۱ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا سید عبد الکریم صاحب ، ،	یکم رجب سنہ ۱۳۶۲ھ	قلعہ کپور بریلی
حضرت مولانا سلطان احمد صاحب رضوی ، ،	ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۵ھ	معماران بریلی
حضرت مولانا سید امیر احمد صاحب رضوی ، ،	۳ر رمضان سنہ ۱۳۰۲ھ	بریلی
حضرت مولانا امجد علی خاں صاحب نوری ، ،	سنہ ۱۲۵۹ھ	تکیہ شہزادہ بریلی
حضرت مفتی نواب مرزا صاحب رضوی ، ،	سنہ ۱۳۶۸ھ	قلعہ بریلی
حضرت مولانا یقین الدین صاحب رضوی ، ،	۱۱ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۲۰ھ	شہر بریلی
حضرت مولانا ناصر میاں صاحب ، ،	سنہ ۱۳۶۹ھ	نومون بریلی
حضرت حاجی محمد بشیر میاں صاحب ، ،	۲۷ر جمادی الاول سنہ ۱۳۶۹ھ	گلاب نگر بریلی
حضرت مولوی مرزا محمد جاں بیگ رضوی ، ،	۱۰ر شعبان سنہ ۱۳۷۳ھ	باغ کہنی بریلی
حضرت حاجی کفایت اللہ صاحب رضوی ، ،	محرم سنہ ۱۳۷۷ھ	خانقاہ رضوی بریلی

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مدفن
حضرت سید شاہ محمد دولت صاحب بدنی رحمۃ اللہ علیہ	سنہ ۱۱۷۲ھ	پرانا شہر بریلی
حضرت سید شاہ محمد حجۃ الاسلام حامد رضا خاں صاحب ، ،	۷ر جمادی الاول سنہ ۱۳۱۳ھ	خانقاہ رضویہ بریلی
حضرت مولانا نعمانی صاحب ، ،	سنہ ۱۳۶۹ھ	کراچی پاکستان
حضرت مولانا جمیل الرحمن صاحب رضوی ، ،	سنہ ۱۳۶۹ھ	بریلی
حضرت شاہ محی الدین صاحب ، ،	۲۶ر ربیع الاول سنہ ۴۳ھ	خانقاہ نیازیہ بریلی

سلسلۂ رفاعیہ

تاریخ وفات	اسمائے گرامی	جائے مزار شریف
۲۲ر جمادی الآخر سنہ ۵۷۸ھ	سید احمد الکبیر رضؓ معشوق اللہ حسینی الوسی الرفاعی	اُم عبیدہ بصرہ
سنہ ۱۰۹۷ھ	سید محمد رفاعی	سوئز (مصر)
۲۹ر شوال سنہ ۱۲۰۹ھ	سید بسم اللہ شاہ رفاعی	بوری بندر (بمبئی)
۷ر جمادی الاول سنہ ۱۲۰۶ھ	سید بدر الدین محسن حبیب اللہ رفاعی	بھنڈی بازار بمبئی
۳ر ربیع الاول سنہ ۱۲۲۵ھ	سید نور الدین سیف اللہ رفاعی	بڑودہ
۲۹ر ربیع الاول سنہ ۱۳۶۲ھ	سید فخر الدین غلام حسین رفاعی	، ،
۲۰ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۰ھ	سید احمد اللہ رفاعی	، ،
۵ر شوال سنہ ۱۳۶۸ھ	سید بدر الدین فیض اللہ مجذوب رفاعی	، ،
سنہ ۱۱۱۳ھ	سید بدر الدین رفاعی	حسن آباد (دکن)
سنہ ۱۳۳۲ھ	سید حبیب عبد الرحیم رفاعی	سورت
سنہ ۱۲۵۳ھ	سید حسن العابدین اسد اللہ الحسینی الموسی رفاعی	مسجد رفاعیہ بارہ امام بمبئی
۱۵ر رمضان سنہ ۱۱۵۵ھ	سید محمد باقر شاہ جہاں الحسینی الموسی رفاعی	سورت
۵ر صفر سنہ ۱۲۱۰ھ	الحاج سید عماد الدین ابو العباسی الحسینی الموسی رفاعی	بڑا قبرستان بمبئی
۲۲ر جمادی الاول سنہ ۱۳۵۳ھ	الحاج سید غلام محمد امین اللہ رفعت اللہ رفاعی	، ،
۲۱ر ربیع الاول سنہ ۱۲۱۲ھ	سید حصام الدین امین اللہ الحسینی الرفاعی	مسکن رفاعیہ ڈونگری بمبئی
۲۵ر ربیع الاول سنہ ۱۳۷۶ھ	سید یوسف سیف الدین الحسینی الرفاعی	بڑا قبرستان بمبئی
۲۴ر جون سنہ ۱۹۵۵ء، سنہ ۱۳۷۵ھ	سید احمد شاہ سلیم اللہ رفعت الرفاعی	، ،
۶ر شوال سنہ ۱۳۷۹ھ	(سردار) الحاج سید عبد الرحیم عرف حاجی میاں رفاعی	خانقاہ رفاعیہ راندیر سورت

نوٹ : چودھویں صدی ہجری گزر کر اب پندرھویں صدی شروع ہوگئی ہے۔ ایسی حالت اور ایسے زمانہ میں جب کہ چاروں طرف فسق و فجور کا دور دورہ ہو ، ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں جو راہ راست پر چل کر اللہ تعالیٰ کو راضی کر کے اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے ، اور ہمیں اعمال صالحہ کا سبق دے گئے کہ جس سے ہم بھی سبق حاصل کریں اور ان سب بزرگانِ دین کو بذریعہ فاتحہ ثواب پہنچاتے رہیں اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سنت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مشائخ بنارس پانچویں صدی سے تیرھویں صدی تک

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت خواجہ نظام الدین احمد کابنی	۵ر محرم سنہ ۵۹۷ھ	بنارس
حضرت میر عارفین رح	" "	"
حضرت مخدوم تاج الدین رح	عرس صفر کو ہوتا ہے	"
حضرت شاہ نتھن رح	شعبان سنہ ۷۷۲ھ	"
حضرت مولانا سعید رح	" "	"
حضرت مولانا شیخ عبد اللہ	" "	"
حضرت شاہ نور محمد رح	" "	"
حضرت شیخ موسیٰ فردوسی رح	۲۳ر ذیقعدہ سنہ ۱۰۰۹ھ	"
حضرت شیخ الاسلام خواجہ مبارک رح	۱۰ر شوال کو عرس	"
حضرت مولانا شیخ اسلام بندگی فرید	"	جونپور
حضرت شاہ حسن داؤد رح	"	بنارس
حضرت بندگی مسعود رح	"	"
حضرت شیخ معین الدین رح	"	"
حضرت شیخ نصیر الدین رح	"	"
حضرت شیخ شاہ دانیال رح	۱۹ر جمادی الآخر سنہ ۱۰۵۱ھ	"
حضرت خواجہ نور الدین محمد رح	سنہ ۹۷۷ھ	"
حضرت مولانا محمد عمر سابق بنارسی رح	۱۴ر شعبان سنہ ۱۲۲۵ھ	"
حضرت مولانا عنایت علی بنارسی رح	۱۰ جمادی الآخر سنہ ۱۳۰۵ھ	"
حضرت مولانا مفتی سخاوت علی رح	۲۹ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۷۵ھ	بنارس
حضرت مولانا محمد اسمٰعیل بنارسی رح	۱۰ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۰۵ھ	"
حضرت مولانا محمد ابراہیم بنارسی رح	۲۷ر جمادی الاول سنہ ۱۲۵۲ھ	لکھنؤ
حضرت مولانا واجد علی بنارسی رح	۱۳ر ربیع الاول سنہ ۱۳۷۲ھ	چھپرا
حضرت مولانا خادم حسین بنارسی رح	۱۰ر رجب سنہ ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا محمد یعقوب بنارسی رح	۷ر رجب سنہ ۱۳۲۳ھ	"
حضرت مولانا عبد العلی بنارسی رح	" "	چھپرا
حضرت مولانا حکیم محمد علی بنارسی رح	سنہ ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا رضا علی قطب بنارسی رح	۲۹ر محرم سنہ ۱۳۱۳ھ	بمبئی
حضرت مولانا عبد الحق بنارسی رح	۲۷ر شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ	"
حضرت سید شمس الحق رح	۲۹ر محرم سنہ ۱۳۱۳ھ	بنارس
حضرت مولانا شاہ کریم اللہ بنارسی رح	سنہ ۱۲۲۹ھ	وفات سفر حج میں
حضرت مولانا شاہ عبد الاعلیٰ بنارسی رح	سنہ ۱۲۷۴ھ	بنارس
حضرت مولانا سید جمال الدین بنارسی رح	سنہ ۱۲۷۹ھ	"
حضرت شاہ سید شمس الحق	۷ر صفر سنہ ۱۲۳۱ھ	"

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل بنارسی	۸ر رمضان سنہ ۱۲۹۴ھ	بنارس
حضرت مولانا الحاج خلیل الرحمٰن رح	۲۰ر ذی الحجہ سنہ ۱۲۵۳ھ	"
حضرت مولانا عبد الرحمٰن رح	۱۴ر محرم سنہ ۱۳۱۵ھ	"
حضرت مولانا مفتی عبد الصمد رح	۹ر رمضان سنہ ۱۳۶۰ھ	"
حضرت مولانا شاہ عبد المجید فریدی رح	۲ر شوال سنہ ۱۳۳۹ھ	"
حضرت مولانا ابو الامجد عبد العلیم رح	۲۲ر اپریل سنہ ۱۹۲۲ء	"
حضرت مولانا حافظ عبد السمیع رح	" "	"
حضرت مولانا محمد حفیظ اللہ	۱۲ر شعبان	"
حضرت مولانا حافظ محمد اکرام رح	سنہ ۱۳۴۶ھ	"
حضرت مولانا عظیم اللہ رح	سنہ ۱۳۴۸ھ	"
حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم مجذوب رح	سنہ ۱۳۴۸ھ	"
حضرت شاہ الطاف حسین رح	۲۳ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۶ھ	"
حضرت مولانا شرف الدین رح	"	"
حضرت مولانا حافظ حکیم محمد عمر رح	۲۰ر جمادی الاول سنہ ۱۳۶۱ھ	"
حضرت مولانا حکیم عبد المجید رح	۲۶ر صفر سنہ ۱۳۵۶ھ	"
حضرت شیخ حاجی ارزانی رح	سنہ ۹۸۸ء	"
حضرت مخدوم شاہ طیب فاروقی	شوال آخری دوشنبہ سنہ ۱۰۴۳ھ	"
حضرت میاں شیخ عالم صاحب رح	سنہ ۱۰۴۲ھ	"
حضرت شیخ عبد المومن کشمیری	۲۹ر ذیقعدہ سنہ ۱۰۸۰ھ	"
حضرت خواجہ محمد طاہر	" "	"
حضرت شیخ حسن رح	سنہ ۱۰۴۹ھ	"
حضرت شیخ حسین رح	"	"
حضرت مولانا لیسین رح	آخری رمضان سنہ ۱۰۷۰ھ	"
حضرت شاہ عبد الرسول رح	"	"
حضرت سید ابراہیم ادیسی	سنہ ۱۱۰۹ھ	"
حضرت مولانا طفیل علی ادیسی	سنہ ۱۲۰۱ھ	"
حضرت مولانا حافظ امان اللہ حسینی رح	سنہ ۱۱۰۴ھ	"
حضرت مولانا شاہ سید محمد وارث رسول نما رح	۱۱ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۶ھ	"
حضرت ولی میاں رح	۸ر رجب شب	"
حضرت میر غوث رح	۹ر رجب سنہ ۱۱۳۰ھ	"
حضرت شاہ خدا بخش رح	رجب سنہ ۱۲۳۱ھ	"
حضرت شیخ علی حزیں	۱۰ر جمادی الاول سنہ ۱۲۳۱ھ	"
حضرت مولانا سعید الدین احمد رح	سنہ ۱۲۲۹ھ	"

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت مولانا مجید الدین رح	سنہ ۱۳۲۹ھ	بنارس
حضرت مولانا سید حمید الدین رح	سنہ ۱۳۰۸ھ	"
حضرت مولانا سید شہید الدین احمد رح	۲۲ر محرم سنہ ۱۳۳۷ھ	"
حضرت مولانا سید نذیر الدین احمد رح	۳ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۲ھ	"
حضرت مولانا سید بشیر الدین احمد رح	" "	"
حضرت مولانا ہادی علی بنارسی ہفت اقلیم خوشنو	سنہ ۱۳۸۶ھ	گاکوری
حضرت مولانا قطب الدین فرنگی علی بنارسی		حیدرآباد دکن
حضرت حاجی شاہ مقصود علی رح	۱۲ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۹ھ	بنارس
حضرت شاہ غریب حسین رح	سنہ ۱۲۰۵ھ	"
حضرت شاہ غفور اشرف سمنانی رح	"	موضع بشیرپور
حضرت مولانا رحمت اللہ محدث رح	"	بنارس
حضرت مولانا شاہ عبد السبحان مچھلی شہری	سنہ ۱۳۴۳ھ	"
حضرت شاہ امان اللہ بنارسی رح	"	"
حضرت مولانا حکیم بدر الدین بنارسی	۱۹ر شوال سنہ ۱۲۷۶ھ	"
حضرت شاہ سید صابر علی رح	سنہ ۱۲۱۷ھ	مالایا
حضرت شاہ قطب الدین بنارسی	۲ر رجب سنہ ۱۳۶۹ھ	ردولی
حضرت مولانا امانت اللہ رح	سنہ ۱۳۸۴ھ	"
حضرت مولانا حاجی حافظ عبد الرحیم	۴ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۳ھ	"
حضرت مولانا حکیم محمد یحییٰ رح	۸ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۶۴ھ	"
حضرت مولانا خلیل احمد مظہری رح	۲۵ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۵ھ	"
حضرت مولانا اکبر علی رح	۱۰ر محرم	"
حضرت مولانا محمد ابو القاسم سیف	۱۲ر صفر سنہ ۱۳۶۹ھ	"
حضرت مولانا حکیم محمد حسین رح	۲۱ر رجب سنہ ۱۳۶۹ھ	"
حضرت مولانا نعمت اللہ رح	۱۲ر رجب سنہ ۱۳۶۶ھ	"
حضرت مولانا یار محمد رح	۱۱ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۰ھ	"
حضرت مولانا عبد اللہ رح	۱۲ر رجب سنہ ۱۳۷۰ھ	"
حضرت مولانا احمد عبد اللہ رح	"	"

خاندانِ کریمیہ

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مزار
حضرت حاجی کریم شاہ کریمی	۱۶ر رجب سنہ ۱۳۰۲ھ	بمبئی
حضرت حاجی الٰہی شاہ کریمی	۲۶ر رمضان سنہ ۱۳۲۶ھ	مانا پور
حضرت حاجی شبراتی شاہ کریمی	۵ر صفر سنہ ۱۳۶۰ھ	مانا پور
حضرت حسین شاہ کریمی	۲۵ر شوال سنہ ۱۳۷۶ھ	مانا پور

فہرست مزارات اکابرینِ دیوبند شریف

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۵ر شعبان سنہ ۷۴۲ھ	حضرت شاہ علاء الدین خلیفہ شیخ شہاب الدین سہروردی	دیوبند متصل دیوکنڈ
۶ر ربیع الاول سنہ ۸۰۷ھ	حضرت قالو قلندر رح	صدر بازار دیوبند
〃	حضرت شیخ شہاب بخاری شاہ ولایت رح	محلہ حضرت شاہ ولایت دیوبند
۷ر شعبان سنہ ۸۸۶ھ	حضرت شاہ جلال الدین قادری رح	محلہ شاہ جلال دیوبند
۵ر شوال سنہ ۱۰۳۳ھ	حضرت مولانا الحاج سید محمد ابراہیم رضوی قادری رح	سرائے پیرزادگان دیوبند
۱۴ر جمادی الثانی سنہ ۱۰۰۰ھ	حضرت بندگی محمد عمر صاحب رح	متصل چوکی بھاٹلہ دیوبند
۲۶ر رجب سنہ ۱۱۲۲ھ	حضرت شاہ منیر الدین رح	محلہ شاہ منیر الدین دیوبند
۱۱ر ذیقعدہ سنہ ۱۰۴۲ھ	حضرت شاہ ماہ روہ رح	محلہ شاہ ماہ رو دیوبند
۱۲ر رجب سنہ ۱۲۳۵ھ	حضرت شاہ حسام الدین میاں رح	نزد جامع مسجد دیوبند
۱۱ر رجب سنہ ۱۲۵۷ھ	حضرت شاہ شمس الدین میاں رح	تلہ شریف ضلع شاہ جہاں پور
۱۵ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۰ھ	حضرت شاہ سید قطب الدین میاں رح	نزد جامع مسجد دیوبند
سنہ ۱۳۰۰ھ	حضرت مولانا ملا شہاب الدین قادری کابلی رح	محلہ شاہ جلال الدین دیوبند
۱۵ر صفر سنہ ۱۳۱۰ھ	حضرت میاں جی سید محمد عبداللہ منا شاہ رح	چوکی بھاٹلہ دیوبند
۲۹ر محرم سنہ ۱۰۹۳ھ	حضرت شمس العارفین سید محمد عبد اسماعیل رضوی رح	محلہ سرائے پیرزادگان دیوبند
۴ر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۶ھ	حضرت قاسم العلوم مولانا محمد قاسم نانوتوی	مزار قاسمی دیوبند
۲ر جمادی الاول سنہ ۱۳۱۳ھ	حضرت حاجی سید محمد انور چشتی صابری رح	محلہ سرائے پیرزادگان دیوبند
۲۱ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ	حضرت مولانا شاہ محمد حسن خلیفہ جانشین میاں جی منا شاہ	چوکی محلہ عمر بھاٹا دیوبند
سنہ ۱۳۰۴ھ	حضرت مولانا ملا محمود مدرس اول دارالعلوم دیوبند	مسجد نعمانی شاہ دیوبند
..	حضرت مولانا محمد یعقوب صدیقی سابق مدرس دیوبند	قصبہ نانوتہ
۲۹ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۲ھ	حضرت مولانا حاجی سید عابد حسین رضوی مہتمم اول 〃	مزار حاجی عابد شاہ دیوبند
۱۲ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۸ھ	حضرت مولانا شاہ رفیع الدین مجددی مہتمم ثانی 〃	مدینہ منورہ جنت البقیع
۱۵ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۲ھ	حضرت مولانا ذوالفقار علی رح والد ماجد شیخ الہند مولانا محمود حسن رح	مزار قاسمی دیوبند
۳ر جمادی الآخر سنہ ۱۳۲۶ھ	حضرت مولانا فضل الرحمٰن والد ماجد شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی	〃 〃
۸ر محرم سنہ ۱۳۲۷ھ	حضرت مولانا غلام رسول رح مدرس دارالعلوم دیوبند	〃 〃
۱۸ر ربیع الاول سنہ ۱۳۳۹ھ	حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رح	〃 〃
۳ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا حافظ محمد صدر رح مہتمم مفتی عدالت عالیہ حیدرآباد دکن	خطیرہ صالحین حیدرآباد دکن
۱۷ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا مفتی اعظم اسلام عزیز الرحمٰن عثمانی مجددی	مزار قاسمی دیوبند
۲ر رجب سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند	〃
۲ر صفر سنہ ۱۳۵۲ھ	حضرت شیخ الاسلام سید محمد انور شاہ صدر مدرسین 〃	متصل عیدگاہ دیوبند
۲۲ر محرم سنہ ۱۳۶۴ھ	حضرت مولانا میاں سید اصغر حسین محدث دارالعلوم 〃	راندیر سورت
۲۱ر صفر سنہ ۱۳۶۹ھ	حضرت شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی مفسر قرآن مجید صحیح مسلم	کراچی پاکستان
یکم شعبان سنہ ۱۳۷۳ھ	حضرت مولانا ضیاء الحق شیخ الحدیث صدر مدرس مدرسہ مدینہ دہلی	مزار خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۳ر رجب سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت مولانا اعجاز علی شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی دیوبند
۳ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۴ھ	حضرت مولانا عبدالحق مدنی مہتمم مدرسہ شاہی مرادآباد	〃

تاریخ وفات	اسمائے مبارک	جائے مزار
۱۴ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۴ھ	حضرت مولانا کرم کریم دیوبندی خلیفہ شاہ فضل الرحمٰن مرادآبادی	مزار شاہ ولایت دیوبند
۵ر شوال سنہ ۱۳۱۷ھ	حضرت مولانا عظمت علی چشتی صابری خلیفہ حافظ لطافت علی	محلہ بڑ ضیاالحق دیوبند
..	حضرت مولانا ابوالوفا عثمانی خاندان عثمانی دیوبند کے جداعلیٰ	〃
۷ر رجب	حضرت قاضی فضل اللہ مشیر عثمانی رح	متصل سڑک شیر شاہ دیوبند
۶ر محرم سنہ ۱۳۲۹ھ	حضرت مولانا حکیم بشیر احمد خلیفہ حافظ لطافت علی رح	〃
..	حضرت شاہ شیدا صاحب رح	مزار حاجی عابد حسین دیوبند
..	حضرت مولانا حافظ سراج الحق خلیفہ گنگوہی رح	مزار شاہ شیدا دیوبند
۱۰ر ربیع الثانی سنہ	حضرت سراج الدین قتال رح	متصل چوکی منگور دیوبند
۱۷ر رمضان سنہ	حضرت میاں جی مراد صاحب رح	متصل مزار شاہ الدین دیوبند
۱۹ر شوال سنہ ۱۰۹۵ھ	حضرت سید عالم شاہ صاحب رح	مزار شاہ ولایت دیوبند
..	حضرت سائیں بسم اللہ شاہ صاحب رح	〃 〃 〃
..	حضرت سائیں بہادر علی شاہ رح دیوبندی قطب وقت	مسجد گوجرواڑہ دیوبند
..	حضرت شہید صاحب رح	ڈیرہ سید حسن رح دیوبند
۲۹ر رجب	حضرت سائیں خورشید حسن رح خلیفہ شاہ محمد حسن پانی پتی	پیران کلیر
..	حضرت مجاہد اعظم شہید سید احمد دیوبندی شہیدان بالاکوٹ	〃 〃
..	حضرت سید منور علی رضوی رح شہیدان بالاکوٹ	بالاکوٹ۔ پشاور
..	حضرت شیخ بلند بخت دیوبندی رح	〃 〃
..	حضرت شیخ عبدالرزاق دیوبندی رح	〃 〃
..	حضرت مقبول عالم رضوی دیوبندی رح	〃 〃
..	حضرت شیخ رجب علی رح دیوبندی	〃 〃
..	حضرت شیخ غریب اللہ دیوبندی رح	〃 〃
..	حضرت سید احمد رح دیوبندی	〃 〃
..	حضرت حفیظ اللہ رح دیوبندی	〃 〃
..	حضرت مولوی بشیر اللہ دیوبندی رح	〃 〃
..	حضرت مولانا عبدالمومن دیوبندی صدر مدرس مدرسہ عربیہ	میرٹھ۔ دیوبند
۱۵ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۵ھ	حضرت مولانا خلیل الرحمٰن خلیفہ حافظ لطافت علی رح	پیران کلیر شریف
..	حضرت قادر شاہ رح ابدال شاہ	مسجد محلہ گوجرواڑہ دیوبند
..	حضرت اللہ دیا مجذوب رح	〃 〃 〃
..	حضرت سہمان شاہ مجذوب رح	〃 〃 〃
۱۲ر رمضان سنہ ۱۳۵۱ھ	حضرت مولانا نبی حسن مدرس دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی دیوبند
۱۱ر شعبان	حضرت شمس الدین شاہ دیوبندی رح	محلہ ابوالعالی دیوبند
۱۶ر شعبان	حضرت حسن شاہ دیوبندی رح	عقب واجدید دیوبند
..	حضرت مولانا فرید الدین عثمانی والد ماجد مولانا رفیع الدین رح	متصل مدنی گیٹ دارالعلوم
..	حضرت شاہ فتح محمد دیوبندی رح	مسجد کٹڑہ دیوبند

یکم شوال	حضرت سکندر مشیرؒ	محلہ پٹھان پورہ دیوبند
〃	حضرت حسین شاہؒ	مسجد روغن گراں دیوبند
..	حضرت دلاور شاہؒ	محلہ پلہ داراں 〃
..	حضرت شاہ بخاریؒ	مسجد شاہ بخاری 〃
..	حضرت اکبر شہیدؒ	محلہ قلعہ 〃
..	حضرت خواجہ صاحبؒ	〃 〃 〃
سنہ ۱۳۰۳ھ	حضرت محمد شاہ عرف گھبن شاہ مجذوبؒ	نزد باغ آسارام سڑک ریل 〃
..	حضرت حیدر علی شاہؒ	محلہ قلعہ 〃
..	حضرت بھولن شاہ دیوبندیؒ	مسجد بھولن شاہ نزد محلہ حلوائی 〃
..	حضرت ملاّ معروف صاحبؒ	سڑک نیا محلہ 〃
..	حضرت پیر غائب صاحبؒ	〃 〃 〃
..	حضرت مولانا محمود دیوبندی خلیفہ حافظ لطافت علی	شیخوپورہ ضلع سہارنپور
۱۲ر شعبان سنہ ۱۳۵۲ھ	حضرت شمس العارفین مولانا حافظ لطافت علی چشتی صابریؒ	〃 〃 〃
۶ر محرم سنہ ۱۳۲۶ھ	حضرت مولانا حکیم شبیر احمدؒ	سڑک شیر شاہ دیوبند
〃	حضرت سائیں بہادر علی شاہ قطب الوقتؒ	مسجد گوجرواڑہ 〃
〃	حضرت شاہ نصیر الدین شہیدؒ	〃 〃 〃
〃	حضرت مولانا سید محمد عارف رضویؒ جانشین محمد اسمٰعیل	سرائے پیرزادگان 〃
〃	حضرت شہید صاحبؒ	ڈیرہ سید حسن نمبردار 〃
〃	حضرت ابوالبرکات دیوبندیؒ	متصل چوکی جنگی ملٹری جدید
〃	حضرت حافظ انوار الحق خلیفہ نانوتویؒ	مزار قاسمی دیوبند
۹ر صفر سنہ ۱۳۵۵ھ	حضرت مولانا حافظ محمد یٰسین سابق مدرس درجہ قاری دیوبند	〃 〃
۱۴ر ربیع الثانی	حضرت شاہ نظام الدین میاں جیؒ	محلہ کوٹلہ دیوبند
..	حضرت مولانا مرتضےٰ حسن سابق ناظم تعلیمات دارالعلوم	چاندپورہ ضلع بجنور
..	حضرت مولانا سراج احمد سیدی سابق مدرس حدیث دیوبند	مدرسہ جامعہ اسلامیہ
۲۶ر ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۶ھ	حضرت مولانا قاری عبدالوحید سابق صدر مدرس تجوید 〃	مزار قاسمی دیوبند
۱۳ر صفر سنہ ۱۳۶۶ھ	حضرت مولانا عبدالسمیع سابق صدر مدرس دارالعلوم 〃	〃 〃 〃
۲۴ر ذی الحجہ سنہ	حضرت حاجی نذیر احمد دیوبندی خلیفہ حاجی عابد حسینؒ	مزار حاجی عابد حسین 〃
۲۱ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت حاجی سید آل حسن ابن حاجی عابد حسین جانشین	〃 〃 〃
..	حضرت شیخ اسد علی والد ماجد قاسم العلوم نانوتویؒ	متصل دارالعلوم 〃
..	حضرت رابعہ بنت الحاج سید محفوظ علی رضوی	مدینہ منورہ
۱۷ر ذی الحجہ	حضرت سید غلام حسین خلیفہ شاہ بہیکؒ	موضع جھبٹی تحصیل دیوبند
〃	حضرت سید مقصود حسن خلیفہ سید غلام حسینؒ	〃 〃 〃
〃	حضرت مولانا انوار الحسن صاحب صدر مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی	حضرت شاہ شیدا 〃
〃	حضرت عبدالحق دیوبندیؒ	دیوبند
〃	حضرت عبدالواحد خلیفہ مولانا عظمت علیؒ	شیخوپورہ ضلع سہارنپور
〃	حضرت بلد شاہ مجذوبؒ	—
〃	حضرت نور شاہؒ	مزار شاہ ولایت دیوبند
〃	حضرت مولانا شمس الدینؒ	〃 〃 〃

۱۷ر ذی الحجہ	حضرت مولانا سید فضل الحق سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند	مزار قاسمی دیوبند
۱۳ر شعبان سنہ ۱۲۰۳ھ	حضرت میاں جی نور علی دیوبند خطیب الوقتؒ	محلہ گوجرواڑہ دیوبند
۱۳ر صفر سنہ ۱۱۰۲ھ	حضرت شاہ فرید محمد دیوبندیؒ	〃 〃
سنہ ۱۲۵۰ھ	حضرت حیدر شاہ مجذوبؒ	〃 〃
..	حضرت مولانا سید وجیہہ الدین رضویؒ	محلہ سرائے پیرزادگان
..	حضرت مولانا سید نور الحق رضویؒ	〃 〃
۷ر رمضان	حضرت سید شاہ حمیت علی رضوی خلیفہ کریم بخش	متصل مزار قاضی فضل اللہ
۱۵ر شوال	حضرت محمد محتشم سید محترم شہیدؒ	گجروالہ اسٹیشن کے قریب
۱۵ر محرم سنہ ۱۳۷۲ھ	حضرت مولانا قاری محمد طاہر قادریؒ	مزار قاسمی دیوبند
۱۳ر جمادی الاول سنہ ۱۳۷۱ھ	حضرت مولانا یعقوب الرحمٰن عثمانیؒ	〃 〃
۲ر ربیع الاول سنہ ۱۳۷۰ھ	حضرت مولانا سید محمد ادریس سکرڈھویؒ	عقب عیدگاہ مظفر نگر
۱۲ر جمادی الاول سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت مولانا شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنیؒ	مزار قاسمی دیوبند
۲ر جمادی الاول سنہ ۱۳۷۸ھ	حضرت پیر جی عبدالحئی دیوبندیؒ	〃 〃
..	حضرت مولانا قاری محمد اسحٰق خلیفہ مفتی عزیز الرحمٰن	میرٹھ
۳۰ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۶ھ	حضرت مولانا محمد مطیع الحق دیوبندیؒ	لاہور
سنہ ۱۳۷۷ھ	حضرت مولانا فیوض الرحمٰن صاحب عثمانی دیوبندیؒ	مرتنگ لاہور
..	حضرت مولانا مسلم دیوبندیؒ	〃 〃
یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۷ھ	حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب دیوبندیؒ	〃 〃
..	حضرت مولانا حکیم سید برکت علی رضویؒ 〃	نوح ضلع گوڑگانوی
..	حضرت مولانا مشتاق احمد مؤلف نصاب جدید 〃	مزار قاسمی دیوبند
۱۵ر ربیع الاول سنہ ۱۰۴۵ھ	حضرت مولانا مشتاق احمد مؤلف نصاب جدید 〃	〃 〃
۱۵ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۶ھ	حضرت مولانا گل منفعت علی سابق مدرس 〃	کان پور
۱۲ر رمضان سنہ ۱۳۰۰ھ	حضرت مولانا گل محمد صاحب مدرس دارالعلوم 〃	مزار قاسمی دیوبند
۷ر ربیع الآخر سنہ ۱۳۳۱ھ	حضرت دیوان حاجی محمد یٰسین دیوبندیؒ	〃 〃
۶ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۲ھ	حضرت خلیفہ احمد حسن دیوبندیؒ	〃 〃
۹ر شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ	حضرت قاضی مظہر حسین دیوبندی رکن شوریٰ دارالعلوم	〃 〃
۱۲ر ربیع الاول سنہ ۱۳۵۱ھ	حضرت شیخ نہال احمد رئیس اعظم دیوبندؒ	〃 〃
۲۷ر رمضان سنہ ۱۱۵۱ھ	حضرت شاہ محمد وارث رضوی سجادہ نشین درگاہ بندگی	سا سرائے پیرزادگان 〃
۱۷ر رمضان سنہ ۱۳۲۰ھ	حضرت سید شاہ غلام احمد رضوی 〃	〃 〃
۲۱ر رمضان سنہ ۱۳۲۰ھ	حضرت سید شاہ نجات علی رضویؒ	〃 〃
۲۱ر شوال سنہ ۱۱۵۶ھ	حضرت حکیم شاہ برکت علی رضویؒ	نوح ضلع گوڑگانوادہ
〃	حضرت شمس العلماء مولانا ناظر حسن دیوبندی پرنسپل عالیہ ڈھاکہ	ڈھاکہ
〃	حضرت مولانا سید ممتاز علی تاج مالک دارالاشاعت لاہور	ڈپٹی والا باغ دیوبند
۲۶ر ستمبر سنہ ۱۹۳۴ھ	حضرت مولانا محمد حسن برادر شیخ الہندؒ	مزار قاسمی دیوبند
〃	حضرت مولانا حکیم صفت احمد طیب صادقؒ	مزار مولانا بشیر احمد
〃	حضرت مولانا الحاج سید محفوظ علی رضویؒ	مدینہ منورہ
〃	حضرت مولانا عبدالخالق دیوبندیؒ	شاہ ولایت
سنہ ۱۲۲۵ھ	حضرت استاد الشعراء جبیب صاحب چشتیؒ	〃 〃

بہار و بنگال کے اولیاء کے اعراس

تاریخ وفات	اسم گرامی	مقام
۲۰ر ذی الحجہ	حضرت مقبول جمال الحق مصطفیٰ بندگی	چمنی بازار
۷ر شوال	حضرت مخدوم خواجہ طیب قطب بنارس رح	منڈوادی بنارس
۱۲ر شوال	" " شاہ عبدالقدوس قلندر رح	جون پور
۲۰ر جمادی الاول	" " خواجہ احمد حلیم اللہ مانک پوری	مانک پوری
۱۱ر ذیقعدہ	" " خواجہ شمس الدین کالپی رح	کالپی
۹ر رمضان المبارک	" " خواجہ شمس الحق دیوان محمد رشید رح	جون پور
۲۴ر جمادی الثانی	" " بدرالحق محمد ارشد رشید رح	"
۵ر صفر	" " قمرالحق محمد رشید مصطفیٰ رح	"
۲۴ر شوال	" " حیدر بخش حیدری رح	بہمن برہ سیوان
۹ر محرم	" " امیرالدین رح	رشید آباد، جون پور
۱۶ر ذی الحجہ	" " خواجہ معین الدین رح	سیوان پور
۷ر ذیقعدہ	" " خواجہ سراج الدین رح	جون پور
۲ر جمادی الاول	" " مولانا عبدالعلیم آسی رح	غازی پور
۶ر ذیقعدہ	" خواجہ سید شاہد علی سبز پوش رح	جون پور
۱۸ر ذیقعدہ	" " سید مصطفیٰ علی سبز پوش رح	"
۳ر رجب المرجب	" مولانا سید شاہ محمد ایوب ابدالی رح	اسلام پور بہار
۳۱ر ذیقعدہ	" خواجہ مخدوم شہاب الدین سہروردی	کچی درگاہ پٹنہ
۱۱ر ۱۲ر شعبان	" مخدوم احمد یحییٰ منیری رح	منیر شریف پٹنہ
۲۱ر ربیع الاول	" پیر داتا بہوڑ رح	پٹنہ
۳ر رمضان	" خواجہ میر جعفر رشیدی رح	"
۲۶ر صفر	" مخدوم سید احمد چرم پوش رح	بہار شریف
۵ر ۶ر شوال	" مخدوم الملک خواجہ اشرف الدین یحییٰ منیری رح	"
۲۵ر رجب	" " پیر بدر عالم زاہدی رح	"
۱۵ر شعبان	" " سید داؤد قاضی رح	"
۵ر جمادی الثانی	" " گو سائین	"
۶ر " "	" " فرید طویلہ بخش رح	چاندپورہ بہار
۲۵ر ذی الحجہ	" " نوشہ توحید فردوسی رح	بہار شریف
۱۴ر ۱۵ر شوال	" خواجہ ابوالنور عثمان ہارونی رح	بلچھی - بہار
۱۱ر صفر	" " محمد سجاد جعفری رشیدی رح	محل پر بہار شریف
۵ر "	" سید حسین سجاد جعفری رشیدی رح	" "
۲۱ر شوال	" مخدوم سراج نظامی رح	محل مالدہ شریف
" "	" " سید علاؤ الحق چشتی رح	مالدہ
۲ر "	" " سید نور عالم قطب جہاں چشتی رح	"
۲۷ر ۲۸ر رجب	" " پیر جمعہ شاہ صاحب رح	"
۱۴ر ۱۵ر محرم	" سید رجب علی شاہ صاحب رح	کلکتہ
۱۰ر ۱۲ر شوال	" پیر مولا علی صاحب رح	"
۵ر صفر	" خواجہ شاہ یٰسین جعفری رشیدی رح	محل پر بہار شریف

سلسلہ برکاتیہ مارہرہ شریف

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	مزار مبارک
حضرت قبلہ حیدر علی خان رح	۶ر رجب ۱۲۵۶ھ	قصبہ سیولی دیوبند
حضرت حکیم شیخ حسین مجاور حضرت بایزید رح	۶ر رجب ۱۲۵۶ھ	مقام ایوا
" سیدنا شاہ عبدالجلیل قدس سرہٗ	۸ر صفر سنہ	
" سیدنا شاہ ادلیس "	۲۰ر رجب سنہ	
" سیدنا شاہ برکت اللہ "	۱۰ر محرم سنہ	
" سیدنا شاہ آل احمد "	۱۶ر رمضان سنہ	
" سیدنا شاہ حمزہ "	۱۵ر محرم سنہ	
" سیدنا شاہ آل محمد "	۱۷ر ربیع الآخر سنہ	
" سیدنا شاہ آل برکات "	۲۶ر رمضان سنہ	
" سیدنا شاہ آل رسول "	۱۸ر ذی الحجہ سنہ	
" سیدنا ابوالحسن احمد "	۱۱ر رجب سنہ	
" سیدنا شاہ اولاد رسول "	۲۶ر ربیع الآخر سنہ	
" سیدنا شاہ محمد عسکری "	۱۳ر ذی الحجہ سنہ	
" سیدنا شاہ آل نبی "	۱۹ر رمضان سنہ	
" سیدنا شاہ مہدی "	۱۸ر ذی الحجہ سنہ	
" سیدنا شاہ اسمٰعیل "	۲۱ر ربیع الآخر سنہ	

نوٹ: ان تمام حضرات کے مزارات مارہرہ شریف ضلع ایٹہ (یوپی) میں ہیں اور سب کے عرس انہیں تاریخوں میں ادا کئے جاتے ہیں.

عرس سالانہ پھلواری شریف

اسمائے گرامی	تاریخ وفات
حضرت مصباح الطالبین مولانا سید شاہ محمد علی جیب نصری قادری	۲۵ر ربیع الاول ۱۲۹۵ھ
حضرت مولوی معنوی سید شاہ محمد ابو تراب صاحب قدس سرہٗ	۱۲ر ربیع الآخر ۱۲۲۸ھ
حضرت صاحب المقام الادلیسیۃ البویہ مولانا شاہ محمد وارث رسول نما بنارسی رح	۱۲ر " " ۱۲۲۸ھ
حضرت مولوی معنوی سید شاہ محمد نور العین قادری قدس سرہٗ	۲۶ر " " ۱۲۲۸ھ
حضرت محبوب رب العالمین خواجہ عمادالدین قلندر قدس سرہٗ	۲۰ر جمادی الاول ۱۲۲۴ھ
حضرت محی الملۃ والدین امیر شریعت مولانا الحاج سید شاہ محی الدین قادری	۲۲ر " " ۱۲۶۶ھ
حضرت آفتاب طریقہ تاج العارفین مخدوم سید شاہ مجیب اللہ قلندر "	۲۰ر جمادی الثانی ۱۲۶۱ھ
حضرت شاہ امیر شریعت صوبہ بہار مولوی قمرالدین قادری	۳۰ر " " ۱۳۰۶ھ
حضرت شیخ العالمین مخدوم سید شاہ محمد نعمت اللہ قادری	۲۹ر شعبان ۱۱۱۵ھ
حضرت عمدۃ المحققین امین الیقین مولانا سید شاہ احمد قادری	یکم " ۱۱۱۵ھ
حضرت مخدوم الملک سید شاہ شرف الدین احمد یحییٰ منیری بہاری "	۶ر شوال ۱۱۸۳ھ
حضرت شفیع المریدین مولانا سید شاہ محمد ابوالحسن فرد قادری	۱۴ر محرم ۱۲۶۲ھ
حضرت مولوی معنوی سید شاہ محمد عبدالحق "	۵ر صفر ۱۳۰۲ھ
حضرت فیاض المسلمین امیر شریعت مولانا الحاج سید شاہ محمد بدرالدین "	۱۶ر صفر ۱۳۰۰ھ
حضرت ملا وحیدالحق ابدال صاحب قادری پھلواری قدس سرہٗ	۲۴ر صفر ۱۳۰۰ھ
حضرت صاحب المقام الادلیسیہ مخدوم سید شاہ جنید ثانی اولیا قادری "	۹ر جمادی الآخر ۱۲۲۰ھ
حضرت مولوی معنوی سید شاہ محمد ہادی قادری پھلواری "	۱۵ر شوال ۱۲۷۰ھ
حضرت مولوی معنوی سید شاہ محمد شرف الدین قادری "	۳ر ذی الحجہ ۱۲۸۵ھ

سلسلہ نقشبندیہ توکلیہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اوّل رسول اللہ
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
حضرت ابن محمد حضرت قاسم قدس سرہٗ
حضرت امام جعفر صادق ؒ
حضرت بایزید بطامی ؒ
حضرت ابوالحسن خرقانی ؒ
حضرت بوعلی ؒ
حضرت خواجہ یوسف ؒ
حضرت عبدالخالق ؒ
حضرت محمد عارف ؒ
حضرت محمود احمد ؒ
حضرت علی عزیزاں رامیتی ؒ
حضرت بابا سماسی ؒ
حضرت سید کلامی ؒ
حضرت بہاؤالدین نقشبندی ؒ
حضرت علاؤالدین ؒ
حضرت یعقوب چرخی ؒ
حضرت عبیداللہ احرار ؒ
حضرت محمد زاہد ؒ
حضرت درویش محمد ؒ
حضرت رسلنگی ؒ
حضرت خواجہ باقی باللہ ؒ
حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی ؒ
حضرت خواجہ محمد معصوم ؒ
حضرت محمد صادق ؒ
حضرت شیخ مصحف الدین ؒ
حضرت نور محمد ؒ
حضرت مرزا مظہر جان جاناں ؒ
حضرت عبداللہ غلام علی شاہ ؒ
حضرت خواجہ ابوسعید ؒ
حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی ؒ
حضرت میر بنی احمد انبالوی ؒ
حضرت محمد حسین الدین خطیب عیدگاہ دیوبند

سلسلہ چشتیہ صابریہ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت علی حیدر خلیفہ چہارم رسول اللہ
حضرت خواجہ حسن بصری قدس اللہ سرہٗ
حضرت عبدالواحد بن زید ؒ
حضرت فضیل بن عیاض ؒ
حضرت ابراہیم ادہم ؒ
حضرت خدیفہ مرعشی ؒ
حضرت ابوہبیرہ بصری ؒ
حضرت شاد دینوری ؒ
حضرت ابو اسحاق شامی ؒ
حضرت ابو احمد ابدال ؒ
حضرت ابو محمد محترم ؒ
حضرت ابو یوسف چشتی ؒ
حضرت مودود چشتی ؒ
حضرت سید شریف زندنی ؒ
حضرت عثمان ہارونی ؒ
حضرت معین الدین اجمیری ؒ
حضرت قطب الدین بختیار کاکی ؒ
حضرت فرید الدین گنج شکر ؒ
حضرت علاؤالدین علی احمد صابر کلیری ؒ
حضرت شمس الدین ترک پانی پتی ؒ
حضرت جلال الدین کبیر الاولیاء ؒ
حضرت خواجہ شیخ عبدالحق رودلوی ؒ
حضرت احمد عارف ؒ
حضرت محمد عارف رودلوی ؒ
حضرت عبدالقدوس گنگوہی ؒ
حضرت جلال الدین تھانیسری ؒ
حضرت نظام الدین بلخی ؒ
حضرت ابوسعید گنگوہی ؒ
حضرت محب اللہ الہ آبادی ؒ
حضرت شاہ محمد ؒ
حضرت شیخ محمد مکی ؒ
حضرت عضد الدین امروہوی ؒ
حضرت عبدالہادی امروہوی ؒ
حضرت عبد الباری ؒ
حضرت شاہ عبدالرحیم شہید ؒ
حضرت نور محمد جھنجھانوی ؒ
حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکی ؒ
حضرت شیخ مولانا محمود حسن دیوبندی ؒ
حضرت مولوی حسین خطیب
محمد حسین الدین خطیب عیدگاہ دیوبند

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ

اسمائے گرامی	تاریخ وفات	جائے مدفن
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ دوشنبہ	مدینہ منورہ
حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۲۱ رمضان سنہ ۴۱ھ یکشنبہ	نجف اشرف
حضرت امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ	۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ جمعہ	کربلا
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	۲ ″ ″ ۹۵ھ شب شنبہ	جنت البقیع
حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ	۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۱۰ھ	جنت البقیع
حضرت امام جعفر رضی اللہ عنہ	۲۷ رجب سنہ ۱۴۸ھ	جنت البقیع
حضرت امام موسیٰ رضی اللہ عنہ	۱۵ رجب ۱۸۳ھ	بغداد
حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ	۹ صفر سنہ ۲۰۳ھ	شہر طوس سنابایا
حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ	۲۰ محرم ۲۰۰ھ	بغداد کرخ
حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہ	۳ رمضان سنہ ۲۵۰ھ	بغداد کرخ
حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	۱۶ رجب ۲۹۷ھ	بغداد شریف
حضرت شبلی	۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ	بغداد شریف
حضرت رحیم الدین	۷ محرم یا ۳ ربیع الاول ۳۸۷ھ	بغداد شریف
حضرت عبدالعزیز	۴ یا ۱۰ ذیقعدہ ۴۴۷ھ	بغداد شریف
حضرت بویوسف	۱۵ ربیع الاول سنہ ۴۰۷ھ	بغداد یا عراق
حضرت بوالحسن	۴ محرم سنہ ۴۸۶ھ	تیونس
حضرت بوسعید مبارک	۷ شعبان سنہ ۵۱۳ھ	بغداد شریف
حضرت پیران پیر غوث پاک	۱۱ ربیع الآخر سنہ ۵۶۱ھ	بغداد شریف
حضرت شہاب الدین	۲۵ شوال سنہ ۶۱۳ھ	″
حضرت نظام الدین	غرہ محرم سنہ ۱۳۳۲ھ	″
حضرت سید مبارک غزنوی	۱۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۲ھ	نونہرہ شریف
حضرت شاہ نجم الدین قلندر	۲۰ ذی الحجہ صوبہ مالوہ قریب گڈھ مانڈو قصبہ	
حضرت قطب الدین در	۲۵ شعبان	جونپور علن پورہ
حضرت سید میر فضل اللہ شاہ	۲۵ ″	″
حضرت سید محمود شاہ	۴ محرم	بہار شریف
حضرت نصیر الدین شاہ	۵ یا ۶ محرم سنہ	″
حضرت تقی الدین شاہ	۴ یا ۵ ذی الحجہ ۱۲۷۱ھ	″
حضرت نظام الدین شاہ	۴ محرم	″
حضرت اہل اللہ شاہ	۲۴ ″	″
حضرت میر سید جعفر	۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۲۸۱ھ	″
حضرت شاہ خلیل الدین	۱۹ ذیقعدہ	″
حضرت شاہ منعم پاکباز	۱۲ رجب سنہ ۱۱۸۵ھ	محلہ متھن گھاٹ پٹنہ
حضرت حسن علی شاہ	۲۸ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۴ھ	گھاٹ پٹنہ
حضرت فرحت اللہ شاہ	۹ شعبان سنہ ۱۲۲۶ھ	محلہ کریم چک

باقی صفحہ ۳۴ پر دیکھئے

بائیس خواجگان کی چوکھٹ

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات فاتحہ مع کیفیت
غرہ محرم	سالانہ عرس حضرت مرزا مظہر جان شہید		خانقاہ شریف در شہر دہلی
۵ر محرم	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ الاسلام خواجہ بابا فریدالدین گنج شکر چشتی	۱۰ بجے دن	خانقاہ شریف متصل مقبرہ ہمایوں
۸ر محرم	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ حافظ شاہ علیم الدین امام نظامی چشتی	۲ بجے دن	بیت الامام اعظم آستانۂ محبوب پاک
۱۰ر محرم	سالانہ فاتحہ سید الشہداء جناب حضرت امام حسین ع	۹ بجے	درگاہ شریف آستانہ محبوب پاک
۱۷ر محرم	حضرت مولانا شمس الدین یحییٰ چشتی رح	〃	〃 〃
۱۸ر محرم	سالانہ فاتحہ سیدنا حضرت امام زین العابدین ع	۱۱ بجے	بست دری شریف 〃
۱۳ر محرم	سالانہ فاتحہ اخوندجی حضرت حافظ عبدالعزیز چشتی	۱۰ بجے	مکان مولوی نور محمد چشتی کوچہ چیلان
۱۹ر محرم	سالانہ عرس حضرت حافظ خواجہ شاہ کمال الدین امام چشتی	〃	بیت الامام اعظم آستانۂ محبوب پاک
۲۱ر محرم	〃 حضرت مخدوم شاہ بھولو شاہ قلندر	〃	〃 〃
۲۲، ۲۳، ۲۴ محرم	سالانہ عرس حضرت شاہ عبداللہ صابری و شیخ محمد چشتی صابری حضرت سید امیر حسن صابری رح	〃	صابری خانقاہ فیض بازار دہلی
۲۷ر محرم	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم سلطان اشرف کچھوچھہ شریف	۹ بجے صبح	کچھوچھہ شریف اشرفی منزل بلیاران
۱۰ر صفر	سالانہ عرس حضرت شاہ عبدالسلام فخری نظامی چشتی رح	۱۱ بجے	مزار شریف کناٹ پلیس نئی دہلی
۱۱ر صفر	سالانہ عرس مولانا فخرالدین مروزی چشتی رح	〃	〃 〃
۱۴ر صفر	سالانہ عرس حضرت شیخ معروف چشتی رح	〃	〃 〃
۱۵ر صفر	سالانہ عرس حضرت کالے میاں صاحب چشتی فخری	〃	〃 〃
۲۸ر صفر	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا علاؤالدین چشتی رح	〃	〃 〃
۲۲، ۲۳ صفر	سالانہ عرس حضرت سید بھورے میاں صاحب رح	دن و شب	زیر لال قلعہ دہلی
۲۲ر صفر	حضرت خواجہ شیخ صلاح الدین سہروردی	〃	〃 〃
۲۴ر صفر	حضرت خواجہ میر درد نقشبندی	〃	〃 〃
۲۲ر صفر	حضرت شیخ عبداللہ قریشی ملتانی رح	〃	〃 〃
۲۲ر صفر	حضرت مولانا شاہ غلام علی نقشبندی رح	〃	خانقاہ شریف شہر دہلی
۲۶ر صفر	حضرت مخدوم شیخ زین الدین اودھی چشتی رح	〃	چراغ دہلی
۲۶، ۲۷ صفر	حضرت سید محمود بخاری صاحب رح	۲۶ کی شام ۲۷ کی صبح	تلوکھڑی نزد جنگ پورہ دہلی
آخری چہار شنبہ	غسل شریف مزار حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین چشتی رح	۲ بجے	آستانہ محبوب پاک رح
۲۵ر صفر	سالانہ نیاز سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام	بعد مغرب	〃 〃
۲۶ر صفر	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ مدنی رح	〃	〃 〃
۵ر ربیع الاول	سالانہ عرس حضرت سید شاہ صابر علی چشتی رح	۱۰ بجے	صابری خانقاہ فیض آباد دہلی
۱۱ر 〃	زیارت قدم مبارک و موئے مبارک حضرت تاجدار دو عالم سرکار	۴ بجے	مسجد علائی آستانہ محبوب پاک
۱۱ر 〃	سالانہ عرس حضرت حاجی سید غلام محی الدین نظامی چشتی رح	بعد عشاء	مشائخ منزل آستانہ محبوب پاک
۱۲، ۱۳ 〃	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا سید محمد کرمانی چشتی رح	بعد مغرب و عشاء	چبوترہ یاران آستانہ محبوب پاک
۱۳ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم علاؤالدین صابر کلیری چشتی رح	بعد عشاء	بیت الامام آستانہ محبوب پاک

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات فاتحہ مع کیفیت
۱۳، ۱۴ ربیع الاول	سالانہ عرس حضرت قطب الاقطاب خواجہ سید قطب الدین بختیار کاکی چشتی دہلوی رح	رات اور دن کو ۱۰ بجے	آستانۂ عالیہ مہرولی شریف
۱۴، ۱۵ر 〃	سالانہ عرس مبارک حضرت قاضی محی الدین کاشانی چشتی رح	رات عشا بعد	آستانۂ محبوب پاک
۲۳، ۲۴ر 〃	سالانہ عرس حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتی رح	بعد مغرب و صبح ۱۰ بجے	آستانۂ کلیمی زیر جامع مسجد دہلی
۲۶ر 〃	سالانہ فاتحہ حضرت ننھے میاں نیازی بریلوی رح	〃	آستانہ محبوب پاک رض
۹، ۱۰ر 〃	سالانہ عرس حضرت سید فیض رح	بعد مغرب	حجرۂ حاجی مقبول الٰہی
۸، ۹ر 〃	سالانہ عرس جناب حضرت شاہ نالو صاحب نقیب الاولیاء	〃	فتح پور مسجد دہلی
۱۵، ۱۶ 〃	حضرت مولانا خواجہ عمر چشتی رح اور حضرت خواجہ ابوبکر چشتی رح	〃	آستانہ حضور پاک
۱۵ 〃	سالانہ عرس حضرت مولانا نورالحق محدث دہلوی	〃	〃 〃
۱۳ 〃	سالانہ عرس شاہ شریف محمد عمر اخوندجی رح	〃	خانقاہ اخوندجی
۲۴ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم شیخ حسن طاہر چشتی رح	〃	〃 〃
۲۱ 〃	سالانہ عرس حضرت مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح	〃	〃 〃
۵ر ربیع الآخر	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا ابراہیم جی	〃	〃 〃
۱۱ 〃	سالانہ نیاز حضرت غوث اعظم سبحانی پیران پیر خواجہ سید محی الدین عبدالقادر گیلانی حسینی قادری رح	بعد مغرب	〃 〃
۱۳ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شیخ علاؤالدین زندہ پیر رح	〃	〃 〃
۱۶ تا ۲۰ 〃	سترھویں شریف یعنی سالانہ عرس مبارک حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیا چشتی ندی زر بخش دہلوی	۱۸ر تاریخ کو بڑا قُل	〃 〃
۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ سید شاہ سمیع الدین احمد نظامی نیازی چشتی	۱۰ بجے	بیت الامام آستانہ محبوب پاک
۱۸ 〃	سالانہ نیاز حضرت خواجہ سید محمد نقی الدین نوح چشتی رح	بعد عصر	زیر مسجد علائی آستانہ محبوب پاک
۱۹ 〃	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا صوفی سرمد شریف رح	بعد عشاء	زیر جامع مسجد دہلی
۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ شاہ عبدالصمد فخری چشتی رح	〃	
۲۴، ۲۵ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ محمد اقبال چشتی رح	بعد عصر	آستانۂ محبوب پاک رض
۲۹ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا خواجہ محمد قاسم چشتی برادر خواجہ ابوبکر چشتی رح	〃	〃 〃
۵ر جمادی الاول	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ غلام فرید چشتی رح	〃	〃 〃
۵ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ حمایت اللہ نقشبندی	بعد عشا	〃 〃
۲۲ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ ہدایت اللہ چشتی رح	〃	〃 〃
۱۵ 〃	سالانہ عرس حضرت شاہ عبیداللہ احرار نقشبندی رح	〃	〃 〃
۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ شاہ غلام پیر چشتی امام نظامی	بعد مغرب	بیت الامام آستانہ محبوب پاک
۲۰ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت شاہ فرہاد ابو العلائی رح	〃	سبزی منڈی دہلی
۲۵ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ امیر بخش	〃	〃 〃
۲۷ 〃	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ مخدوم عالم وزیر آبادی رح	〃	〃 〃
۲۹، ۳۰ 〃	سالانہ عرس مبارک حضرت بی بی زلیخا والدہ حضور محبوب پاک	〃	〃 〃

تواریخ	اسمائے گرامی	فاتحہ اوقات	مقامات مع کیفیت
۶ ۷ جمادی الآخر	سالانہ عرس حضرت خواجہ مولانا سید امام چشتی رح	بعد مغرب بعد عصر	چبوترا یاراں حضور محبوب پاک
۷ ”	سالانہ فاتحہ حضرت عبدالسبحان انصاری رح	”	” ”
۱۸ ”	سالانہ عرس شریف حضرت ملک نورالدین بار پران	صبح ۱۰ بجے	زیر پرانا قلعہ متھرا روڈ دہلی
۲۴ ”	سالانہ عرس خواجہ باقی باللہ نقشبندی رح	”	خانقاہ شہر دہلی
۲۶ ۲۷ ”	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا خواجہ سید فخرالدین محمد دہلوی چشتی	رات ۱۰ بجے	آستانہ طور خواجہ قطب صاحب مہرولی
۲۵	سالانہ عرس شریف حضرت شاہ محمد آفاق رح	”	سبزی منڈی دہلی
۶ رجب	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی اجمیری رح	۱۰ بجے	مہرولی آستانہ حضرت قطب صاحب
۶ ۷ ”	سالانہ عرس شریف حضرت مولانا شمس الدین اوتاد اللہ رح	۶ کو بعد مغرب ۷ کو بعد عصر	پتے والی درگاہ نزد مقبرہ ہمایوں
۱۲ ”	سالانہ عرس حضرت حافظ وزیر محمد خان چشتی رح نظامی فخری عرف حضرت محب اللہ شاہ رح	۱۱ کی شب ۱۲ کا دن	آستانہ حضور پاک
۱۶ تا ۱۸ ”	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ عبدالرحمن چشتی رح	۱۷ کو بعد عشا ۱۸ کو ۱۱ بجے صبح	” ”
۲۰ ”	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ عزیز الملۃ والدین امام چشتی بخاری رح	”	” ”
۲۲ ۲۳ ”	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ابوبکر طوسی حیدری قلندری شاذلی	۲۲ کو بعد عشا ۲۳ کو صبح	ملکی والی درگاہ نزد پرانا قلعہ دہلی
۲۴ ”	سالانہ عرس شریف حضرت ترک بیابانی	”	” ”
۲۶ ”	سالانہ عرس شریف حضرت مخدوم صدرالدین طیب دلہا چشتی	شب کو	بیت الامام اعظم درگاہ حضور محبوب پاک
۱۴ ”	سالانہ عرس شریف حضرت بہلول قادری رح	”	” ”
۲۶ ۲۷ ”	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ابوبکر چشتی رح	۲۶ کو بعد عشا ۲۷ کو بعد عصر	” ”
۶ شعبان	سالانہ عرس شریف حضرت جناب صادق شہید رح	بعد عصر	وادیٔ امین خواجہ حسن نظامی
۸ ”	سالانہ عرس حضرت مخدوم شیخ حیدر نظامی رح	شب و روز	آستانہ مخدوم صاحب لاڈ سرائے
۱۰ ”	سالانہ فاتحہ حضرت سلطان شمس الدین التمش چشتی رح	”	” ”
۱۱ ”	سالانہ عرس حضرت نواب خضر مرزا صاحب رح	”	” ”
۱۷ ۱۸ ”	سالانہ عرس حضرت بی بی سیدہ بی بی فاطمہ صام رح	۱۷ کو بعد مغرب	کاکا نگر متصل گولف کورس نئی دہلی
۲۱ ۲۲ ”	سالانہ عرس حضرت خواجہ سید حسن رسول نما رح	۲۱ کو رات ۲۲ صبح	آستانہ رسول نما
۱۱ ”	سالانہ عرس جناب احمد علی شاہ کمبل پوش نظامی رح	بعد مغرب و صبح	درگاہ شریف نظامی
۸ رمضان	سالانہ عرس حضرت شیخ نجیب الدین متوکل چشتی رح	بعد مغرب	درگاہ بی بی نور
۱۰ ”	سالانہ عرس شریف شیخ شرف الدین بوعلی قلندر پانی پتی رح	”	بیت الامام اعظم آستانہ محبوب پاک
۱۲ ”	سالانہ عرس شریف حضرت بی بی حضرت حاجی لعل محمد فخری نظامی چشتی	”	آستانہ محبوب پاک رح
۱۷ ۱۸ ”	سالانہ عرس شریف حضرت مخدوم نصیرالدین روشن چراغ دہلی رح	۱۷ کو بعد عشا ۱۸ کو صبح	” ”
۲۱ ”	سالانہ فاتحہ حضور مولائے کائنات سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	”	” ”
۲۲ ”	سالانہ عرس حضرت جناب مولا کریم رضا اشرفی بیتھولی رح	بعد عصر	” ”
۲ شوال	سالانہ عرس حضرت شاہ محمد نصیر نقشبندی رح	”	” ”
۷ ”	سالانہ عرس حضرت مولانا عبدالعزیز محدث دہلوی رح	”	” ”
۱۴ ۱۵ ”	سالانہ فاتحہ حضرت مولوی نور محمد نظامی چشتی رح	”	نیا ولی شریف
۹ شوال	سالانہ فاتحہ حضرت قاضی حمیدالدین ناگوری چشتی رح	بعد عصر	نیا ولی شریف
۱۴ ”	سالانہ فاتحہ حضرت مخدوم اخی سراج اودھی چشتی رح	”	”
۱۶ ۱۷ ”	سالانہ عرس حضرت مرزا بخش اللہ بیگ ولی فخری نظامی چشتی	۱۶ کو بعد عشاء ۱۷ کو صبح	درگاہ شریف حضور محبوب پاک رض
۱۷ تا ۱۸ ”	سترھویں شریف خورد یعنی سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ امیر خسرو دہلوی	۴ یوم	درگاہ شریف ۱۸ کو بڑا قل ۱۱ بجے
۱۹ ۲۰ ”	سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ ہرے بھرے رح	۱۹ کی رات ۲۰ کی صبح	زیر جامع مسجد دہلی
۲۰ ”	سالانہ عرس حضرت مرزا برکت اللہ بیگ چشتی رح	شام کو	درگاہ شریف محبوب پاک
۱۰ ذیقعدہ	سالانہ فاتحہ حضرت سالار حسن بن نظامی مبلغ چین رح	”	”
۱۰ ”	سالانہ فاتحہ حضرت مولانا جمالی کمالی رح	”	”
۱۲ ۱۳ ”	سالانہ عرس حضرت مخدوم میر صدر جہاں قادری رح	صبح و شام	نئی سڑک دہلی
۱۱ ”	سالانہ عرس حضرت مولانا نور محمد بدایونی نقشبندی رح	شام	بستی حضرت نظام الدین رح
۱۷ ۱۸ ”	سالانہ عرس شریف حضرت خواجہ ناصرالدین عرف سلطان غازی	شب و روز	متصل مہرولی
۲۶ ۲۷ ”	سالانہ عرس حضرت مخدوم کمال الدین علامہ چشتی اودھی رح	”	چراغ دہلی
۶ ذی الحجہ	سالانہ عرس مبارک حضرت مولانا ضیاء الدین برنی رح	”	درگاہ محبوب پاک
۶ ۷ ”	سالانہ فاتحہ حضرت خواجہ سید احمد بخاری بدایونی رح	۶ کی شب ۷ کا روز	”
۱۰ ”	سالانہ عرس شریف حضرت مسافر شاہ چشتی رح	بعد عصر	چنگی خانقاہ بستی حضرت محبوب پاک
۲۱ ”	سالانہ عرس حضرت حافظ محمد میاں رح	”	محلہ چوڑی والان
۱۴ ”	حضرت صاحب میرا شرفی قلندری رح	دن میں	درگاہ مہاں نما

بقیہ صـ۳۲ـ کا سلسلہ ....ابوالعلائیہ جہانگیریہ

اسماء گرامی	تاریخ وفات	جائے مدفن
منظر حسین	۱۳ ربیع الآخر	محلہ کریم چک پٹنہ
محمد مہدی نورالوری	۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۸۷ھ	” ” ”
حضرت شاہ امداد علی	۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۴ھ	محلہ قاضی دلی چک بھاگلپور
حضرت مخلص الرحمن جہانگیری	۱۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۲ھ	مرزا کھیل چاٹگام
حضرت شاہ عبدالحی صوفی	۱۷ ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۹ھ	” ” ”
مرشد کامل حضرت نبی رضا شاہ	۲۵ تا ۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۱ھ	صدر اسلامیہ لکھنؤ
صوفی محمد عنایت حسن شاہ	۵ تا ۷ شوال سنہ ۱۳۶۰ھ	بھینسوڑی ضلع رامپور
حضرت محمد حسن لقب خواجہ حسن	۴ تا ۷ ” ”	” ” ”
حضرت صوفی راحت حسن شاہ	۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۵ھ	” ” ”
حضرت صوفی عبدالرزاق شاہ		خانقاہ شریف بھونا

اعراس سالانہ

محرم الحرام

تاریخ	عرس
۱	نیا سال اسلامی شروع ۔ وفات حضرت عمرؓ
۲	عرس کرم علی شاہ پنویل بمبئی
۳	عرس حضرت معروف کرخی ، بغداد شریف
۴	عرس خواجہ شرف الدین بنگلور
۵	عرس فریدالدین گنج شکر پاک پٹن
۶	وفات حضرت زکریاؑ
۷	عرس شاہ آفاق مہرولی شریف دہلی
۸	عرس پیدرو شاہ بمبئی
۹	عرس خواجہ گلی محمد احمد آباد
۱۰	یوم عاشورہ
۱۱	عرس ابراہیم قادری بیجاپور
۱۲	فاتحہ سوم شہداء کربلاء
۱۳	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر
۱۴	عرس مولانا شمس الدین یحییٰ چشتی
۱۵	عرس عین الحق بدایونی رد
۱۶	عرس مولانا شمس الدین دہلوی
۱۷	وفات سیدنا زین العابدین
۱۸	عرس سید حسین شاہ سات تاڑ بمبئی
۱۹	عرس مولانا عبدالحق بھوپال
۲۰	عرس صابر بخش دریا گنج دہلی
۲۱	عرس بھولو شاہ قلندر دہلی
۲۲	عرس شاہ جمال رائے چور
۲۳	عرس فرید میاں چشتی احمد آباد
۲۴	عرس شاہ انور علی کاکوری
۲۵	عرس شاہ قادری احمد نگر
۲۶	عرس شاہ محمد واصل در سورت
۲۷	عرس مخدوم اشرفی کچھوچھہ شریف
۲۸	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲۹	عرس حکیم سید حسن علی ناسک
۳۰	عرس مولانا صاحب باندرہ بمبئی

صفر المظفر

تاریخ	عرس
۱	عرس میراں داتار
۲	عرس جمال اللہ شاہ رامپوری
۳	عرس کریم شاہ سورت
۴	عرس سورتی محلہ
۵	عرس بابا فرید شکر گنج
۶	عرس خواجہ مطمئن شاہ
۷	عرس شیخ ثناء اللہ تونسہ شریف
۸	عرس محمد عبدالسلام
۹	عرس جاملی محلہ
۱۰	عرس شاہ عبدالرحیم
۱۱	عرس بابا فریدی
۱۲	عرس کالے صاحب دہلی
۱۳	عرس امام علی سیالکوٹ
۱۴	عرس مولانا فخرالدین دہلی
۱۵	عرس عاطق شاہ ڈونگری
۱۶	عرس عاطق شاہ ڈونگری
۱۷	عرس میر سید احمد دردکالی
۱۸	عرس داتا گنج بخش لاہور
۱۹	عرس غلام نقشبندی دہلی
۲۰	عرس سید بھورے میاں دہلی
۲۱	عرس جلال الدین لکھنؤ
۲۲	عرس حضرت ذوق دہلوی
۲۳	عرس شاہ بلالی مراد آباد
۲۴	عرس خواجہ سید محمود داتار دہلی
۲۵	عرس سید امیر علی
۲۶	عرس مخدوم جہانیاں
۲۷	عرس حضرت مجدد الف ثانی
۲۸	عرس مولانا مہر علیشاہ کانپوری
۲۹	عرس میاں میر لاہور
۳۰	عرس بہاؤالدین زکریا

ربیع الاول

تاریخ	عرس
۱	عرس پیر محمد افضل خدا نما دہلی
۲	عرس مولانا عاشق شاہ بخاری بمبئی
۳	عرس شیر محمد
۴	عرس سورتی محلہ
۵	عرس علاؤالدین صابر
۶	عرس خواجہ منتخب الدین اورنگ آباد
۷	عرس شاہ ہمدان در کشمیر
۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے۔
۹	عرس مفتی یعقوب دہلی
۱۰	عرس صوفی سرمد شہید دہلی
۱۱	عرس مولانا اسحٰق میراں دہلی
۱۲	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۱۳	عرس میر مشتاق سعید آباد
۱۴	عرس خواجہ بختیار کاکی
۱۵	عرس نظام الدین گنجوی
۱۶	عرس پیر سید قادری در قلابہ
۱۷	عرس سید غوث شاہ پانی پت
۱۸	عرس نور قطب عالم
۱۹	عرس حضرت صادق حسین در ناسک
۲۰	عرس مولانا شاہ حسین فرخ نگر
۲۱	عرس مولانا عبدالخالق محدث دہلوی
۲۲	عرس مولانا فضل الرحمٰن
۲۳	عرس شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی
۲۴	حضرت جعفر دیوان
۲۵	عرس سید مقبول شاہ
۲۶	عرس بوعلی شاہ قلندر پانی پت
۲۷	عرس شیخ پیر حسن گجراتی
۲۸	عرس خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ
۲۹	عرس نادر شاہ ولی
۳۰	عرس مخدوم صاحب

ربیع الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس قادر شاہ رومی ناگور شریف	۱۱	گیارھویں شریف، عرس سیدنا اسحٰق میراں ولی احمد نگر	۲۱	عرس مستان شاہ عرس سید عرفان شاہ
۲	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد	۱۲	عرس شاہ خلیل احمد صفی پور	۲۲	وفات مولانا نعیم لکھنوی
۳	عرس حافظ علی حسین مراد آباد عرس شاہ رسول بدایوں	۱۳	عرس شاہ کمال درپنویل	۲۳	عرس مولانا ظفر علی خان گجرانوالہ لاہور
۴	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	۱۴	عرس شاہ عبدالقدوس گنگوہی	۲۴	عرس حضرت باقی باللہ رح دہلوی
۵	عرس مخدوم فقیہہ	۱۵	عرس مخدوم شاہ بردلوی	۲۵	عرس حضرت شیخ احمد درکلیان
۶	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	۱۶	عرس فتح شاہ در باگل کوٹ	۲۶	عرس شاہ رکن بیجاپور
۷	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	۱۷	عرس حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء	۲۷	عرس حکیم محمد باقر چشتی بمبئی
۸	وفات شاہ عالم بخاری رح احمد آباد	۱۸	عرس مولانا حافظ نجم الدین شاہ فتحپوری	۲۸	عرس مولانا فخرالدین بمبئی وفات سرسید احمد خاں
۹	عرس شیخ عبدالقادر جیلانی رح بغداد شریف	۱۹	عرس گولی محلہ بمبئی	۲۹	وفات شیخ فریدالدین عطار
۱۰	عرس مخدوم جمالی سید سکندر منگرول	۲۰	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی	۳۰	

جمادی الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس بابا عبدالرحمٰن چھتری سرنگ محلہ بمبئی	۱۱	عرس خواجہ قمرالدین شاہ جبلپوری	۲۱	عرس سید بدرالدین حسن حبیب اللہ رفاعی بھنڈی بازار
۲	عرس عاشق شاہ بخاری بیچ بندر بمبئی	۱۲	وفات حضرت مخدوم علی فقیہہ قطب کوکن بمبئی	۲۲	عرس حاجی سبحان اللہ شاہ رامپور
۳	عرس مولانا فضل صاحب قادری بدایونی	۱۳	عرس حضرت مولانا عبدالشکور صاحب	۲۳	عرس شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
۴	وفات خلیفہ ہارون رشید ۱۹۳ھ	۱۴	عرس حسام الدین در رتناگری بمبئی	۲۴	عرس خواجہ باقی باللہ دہلی
۵	وفات خواجہ غلام فرید فخری	۱۵	عرس تراب الحق پربھنی	۲۵	عرس عبداللہ شاہ سبزی منڈی، دہلی
۶	عرس خواجہ منتخب الدین اورنگ آباد	۱۶	عرس حضرت وزیر	۲۶	عرس کھارا تالاب بمبئی
۷	عرس مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلوی	۱۷	عرس برہنہ شاہ بارہ دکن، عرس نل بازار	۲۷	عرس نوربی بی راستہ قطب صاحب بمبئی
۸	عرس شاہ محمد میرج کاکوروی	۱۸	عرس شاہ بدیع الدین قطب الدین مکھن پور	۲۸	عرس سید سعید اللہ بخاری، کابلی بلدہ دکن۔
۹	عرس سید ولایت حسین	۱۹	عرس پیر عبدالقادر بادشاہ ضلع سانگلی	۲۹	عرس محمد شاہ لکھنؤ
۱۰	عرس مولانا عبدالقادر بمبئی	۲۰	عرس احمد علی شاہ	۳۰	چاندرات

جمادی الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس مولوی انوار الحق خان دکن	۱۱	عرس شاہ بابا شرف الدین براز	۲۱	وفات شاہ حضرت قاضی حسن
۲	عرس خواجہ ابدال چشتی	۱۲	عرس سید احمد سید محمد عبدالرب قادری	۲۲	عرس بابا حیات قلندر، حضرت حکیم شیخ احمد اللہ
۳	عرس حافظ علی حسین مراد آباد	۱۳	عرس شاہ خاموش بمبئی	۲۳	عرس مولانا عبدالقدوس گنگوہ شریف
۴	عرس امام شاہ دہلی	۱۴	عرس عالم شاہ بمبئی	۲۴	عرس خواجہ باقی باللہ دہلی
۵	عرس میر حیدر شاہ جلال پورہ	۱۵	عرس پیر بغدادی شیخ علی داور بمبئی	۲۵	عرس محبوب النبی مولانا فخرالدین چشتی دہلی
۶	عرس خواجہ سید محمد امام نواسے بابا فرید شکر گنج	۱۶	عرس مولانا معزالدین دکن	۲۶	عرس بابا فخرالدین مرین لائن بمبئی
۷	عرس شاہ مینا کوٹ پٹن	۱۷	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف	۲۷	عرس حسام الدین تیغ برہنہ گلبرگہ شریف
۸	وفات محمد صالح ابن محمد حسن نالکھانڈے اُرن	۱۸	عرس گولی محلہ بمبئی	۲۸	عرس شاہ ابوالخیر دہلی
۹	عرس عبدالوہاب احمد آباد	۱۹	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب	۲۹	وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر خلیفۃ الرفاعی
۱۰	عرس سید قادر شاہ باگل کوٹ	۲۰	وفات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۳۰	

رجب المرجب

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس شاہ عبدالرزاق قادری بیجاپوری	۲۱	عرس پیر نواز در قبرستان میمن بمبئی	۲۱	عرس خواجہ سبحان در ٹانڈہ
۲	عرس حسام الدین و نظام الدین	۲۲	عرس بڑا قلابہ بمبئی عرس حجرہ محلہ بمبئی	۲۲	نیاز امام جعفر صادق رضؓ عرس خواجہ ابوبکر موسیٰ
۳	عرس حضرت اویس قرنی عاشق رسولؐ	۲۳	عرس سید سالار مسعود غازی بہرائچ عرس سید شاہ باگل کوٹ	۲۳	عرس معشوق ربانی در نگر
۴	عرس مولانا عین القضا لکھنؤ عرس باچھا شہید	۲۴	عرس حاجی محمد جہانگیر اجمیر شریف	۲۴	عرس مشتاق خان در نانڈگاؤں
۵	عرس مولانا عبدالعلےٰ آسی	۱۵	عرس شاہ قلندر کاکوروی عرس خواجہ مولیٰ	۲۵	عرس کمال الدین در سورت
۶	عرس خواجہ معین الدین چشتی اجمیری	۱۶	عرس میراں شاہ لاہور	۲۶	شب معراج حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
۷	عرس مولوی حیدر علی قصبہ بسول ضلع بدایون	۱۷	عرس تاراگڑھ اجمیر شریف عرس درگاہ ہنڈی والی دہلی	۲۷	عرس خواجہ ناصر امیر درد جھدیان دہلی
۸	عرس موسیٰ سہاگ احمد عرس خواجہ محمد علی سنجری سہارنپور	۱۸	عرس سیدنا ادریس مارہرہ شریف	۲۸	عرس پیر قطب در احمد آباد
۹	عرس محی الدین علی باگل کوٹ	۱۹	عرس نیا ناگپاڑہ بمبئی	۲۹	عرس شاہ کمال الدین در سورت
۱۰	عرس مارہرہ شریف	۲۰		۳۰	عرس سیدنا بایزید در سورت

شعبان المعظم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	وفات امام شافعی رحؒ	۱۱	عرس جاملی محلہ بمبئی	۲۱	عرس سید عبداللہ شاہ عرس پیچ بندر بمبئی
۲	عرس رانگرول کاٹھیاواڑ	۱۲	عرس کمال شاہ کرنال	۲۲	وفات حضرت سیدنا عمر فاروق رضؓ
۳	وفات شیخ بہاؤالدین ۶۱۳ھ	۱۳	عرس پیر مولانا عبدالرحمٰن شاہ باندرہ بمبئی عرس چوکی محلہ	۲۳	عرس شاہ ترکمان بیابانی، ترکمان دروازہ دہلی
۴	عرس مولانا عبدالناصر بدایونی	۱۴	عرس بڑا قلابہ بمبئی شب برات	۲۴	عرس برہان الدین برہان پور
۵	ولادت حضرت زین العابدین رضؓ	۱۵	عرس شاہ عبدالقادر بمبئی	۲۵	عرس خواجہ حسین دابول
۶	عرس شاہ محفوظ قادری دکن	۱۶	عرس سید احمد بہرائچ	۲۶	عرس اعظم خان دابول
۷	عرس مخدوم شاہ درویش گیا بنارس	۱۷	عرس بی بی فاطمہ سام لال بنگلہ بمبئی	۲۷	وفات سیدہ خاتون جنت رضؓ عرس اکبر بادشاہ دہلی
۸	عرس صادق شاہ حسینی ناگپور	۱۸	عرس عاشق شاہ پرانی جیل بمبئی	۲۸	عرس نعمت اللہ پھلواری شریف
۹	عرس بندگی شاہ سکندر آباد دکن	۱۹	عرس ولی اللہ شاہ منقوی قصبہ محمود آباد	۲۹	عرس سلطان الملک اورنگ آباد
۱۰	عرس جاملی محلہ بمبئی صندل منمارڈ	۲۰	عرس بابا شرف الدین حیدر آباد	۳۰	عرس سید حسن رسولنا نئی دہلی

رمضان المبارک

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس سلطان علی شاہ بخاری رحؒ	۱۱	عرس سید غلام سادات دریا گنج دہلی	۲۱	شہادت حضرت علی رضؓ
۲	وفات انوار الحق تھانیسری	۱۲	عرس حاجی امل محمد درگاہ نظام الدین	۲۲	عرس نبی بخش در دبیا در راجپوتانہ
۳	عرس باچھا شہید پلنگ پوش اورنگ آباد	۱۳	وفات موسیٰ جی قاسم بھائی	۲۳	عرس حضرت خواجہ جنید بغدادی رحؒ
۴	عرس مولانا عبدالماجد بدایونی عرس میر ارشد در صفی پور	۱۴	عرس قلابہ	۲۴	عرس شیخ شاہی میر بدایونی
۵	عرس قاضی حمید الدین دہلی	۱۵	ولادت حضرت امام حسن رضؓ	۲۵	نزول وحی
۶	وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی ۱۳۲۷ھ وفات مولوی فتح محمد ۱۳۷۵ھ	۱۶	عرس حضرت غوث گوالیری رضؓ	۲۶	شب قدر
۷	عرس سید ہاشم شاہ قادری بیجاپور	۱۷	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی دو روز تک	۲۷	عرس شیخ سلیم چشتی فتح پور سیکری
۸	عرس شیخ مجیب الدین مہرولی دہلی	۱۸	وفات آصف جاہ اول	۲۸	حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اترا۔
۹	عرس حضرت نو علی شاہ قلندر پانی پت ۹ سے ۱۳ تک	۱۹	حضرت عیسیٰؑ پر انجیل اتری۔	۲۹	وفات عمرو بن عاص
۱۰	وفات ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ عرس شیخ مصری وڈالا بمبئی	۲۰	وفات شیخ جمال الدین حسین شاہ بمبئی عرس نیا ناگپاڑہ	۳۰	

شوال المکرّم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عیدالفطر عید مبارک	۱۱	عرس خدانما در چنچولی دکن	۲۱	وفات مولانا نظام الدین
۲	عرس مسکین شاہ ولی باگل کوٹ	۱۲	وفات مولٰنا حسرت موہانی رح	۲۲	وفات حافظ عبدالکریم شاہ مالیگاؤں
۳	وفات مولانا شوکت علی عرس شیخ سعدی	۱۳	عرس شاہ عبدالرحمٰن بابا باندرہ بمبئی	۲۳	عرس کوہ غالب شہید کنڈلی مدراس
۴	عرس جلال الدین لکھنوی	۱۴	صندل مبارک دکن	۲۴	عرس نواب اجمیر کبیر درگاہ برہنہ شاہ ورنگل
۵	عرس حضرت شرف الدین کلکتہ	۱۵	عرس شاہ رحمت اللہ	۲۵	عرس ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
۶	عرس حکیم سید سکندر شاہ صاحب رح	۱۶	عرس چمن شاہ در کنانہ	۲۶	وفات حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک
۷	عرس مولانا شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رح	۱۷	عرس حضرت امیر خسرو در نظام الدین اولیاء دہلی	۲۷	وفات محمد ارشد شاہ ارشد عثمانی
۸	عرس کھانڈ محلہ حضرت حسن المعینی رومی چشتی	۱۸	عرس بابا تاج الدین در کلیانی والے بمبئی	۲۸	وفات حضرت جنید ثانی رح
۹	عرس شاہ احمد سرور	۱۹	عرس بسم اللہ شاہ بوری بندر اسٹیشن بمبئی	۲۹	وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے
۱۰	عرس عبدالغنی شاہ ورنگل دکن	۲۰	عرس مرزا برکت علی کوچہ پنڈت دہلی	۳۰	چاندرات

ذیقعدۃ الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	صندل پیر نواب مجذوب سبزی منڈی دہلی	۱۱	وفات اورنگ زیب عالمگیر	۲۱	عرس بارہ شہید محبوب نگر دکن
۲	وفات مرزا اسداللہ خاں غالب دہلوی	۱۲	عرس خواجہ گیسو دراز گلبرگہ صندل ۱۵ ذیقعدہ - چراغاں ۱۶ ذیقعدہ	۲۲	عرس پیر حاجی ولی محمد شاہ چھوٹا قبرستان بمبئی
۳	عرس مولانا محمد قاسم بمبئی	۱۳	عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	۲۳	عرس مولانا انور محمد شاہ 〃 〃 〃
۴	عرس حضرت شاہ خاموش حیدرآباد دکن	۱۴	شہادت حضرت سید محمد باقر رض	۲۴	وفات حافظ محمد ناصر شاہ باندرہ بمبئی
۵	عرس رحمت اللہ شاہ 〃	۱۵	عرس سید احمد مہدی جونپوری	۲۵	وفات کمال چشتی روشن چراغ دہلی
۶	عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	۱۶	عرس باسط شاہ الہ آباد	۲۶	عرس جلال الدین شیخ رواں خلد آباد
۷	وفات قائداعظم محمد علی جناح کراچی	۱۷	عرس مولانا عبداللہ مالیگاؤں	۲۷	شہادت امیر حمزہ رض ۳ھ
۸	عرس شاہ حمید تاجوری پونہ	۱۸	عرس شاہ ولایت آگرہ عرس حافظ سید محمد خیرآبادی	۲۸	عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
۹	عرس شاہ متقی رح سنبل	۱۹	عرس حضرت بہاؤالدین شاہ مرن لائن بمبئی	۲۹	عرس عبدالخالق تھانیسری
۱۰	عرس عبدالغنی شاہ ورنگل	۲۰	عرس اسلم شاہ خیرپور	۳۰	وفات حاجی اسمٰعیل عبدالرحمٰن صاحب کھتری

ذی الحجۃ الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
۱	عرس فاضل شاہ پٹیالہ	۱۱	عرس مخدوم سید ابن بدر چشتی	۲۱	وفات حضرت کرخی
۲	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	۱۲	عرس پیر واڑی	۲۲	عرس حضرت وارث علی شاہ
۳	عرس حضرت خواجہ نور محمد بھاولپور	۱۳	عرس چھوٹا قلابہ	۲۳	عرس پیر محمد شاہ چشتی
۴	عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھٹمنڈو	۱۴	عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	۲۴	عرس نور محمد شاہ نوری اجمیری پریل بمبئی
۵	عرس بابا فرید گنج شکر رح	۱۵	عرس حاجی ملنگ	۲۵	وفات مولانا نعیم الدین مراد آباد
۶	فاتحہ والدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	۱۶	عرس سید بدرالدین چنیچ بندر بمبئی	۲۶	عرس سید محمد اکبر آبادی
۷	عرس شاہ زمان خان	۱۷	عرس قطب عالم در بلدہ	۲۷	عرس بادشاہ کلیان
۸	عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	۱۸	عرس محمد صدیق ناسک	۲۸	عرس خواجہ محمد نذیر چشتی رح برہان پور
۹	تکبیر خمسہ شروع (عرفہ)	۱۹	عرس خواجہ محمد وزیر دیوہ شریف	۲۹	عرس سید سراج احمد کرخی بمبئی
۱۰	عیدالاضحیٰ	۲۰	خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ		

طریقِ نماز

نماز من جانب اللہ فرض ہے اور کسی صورت میں معاف نہیں۔ صرف عورتوں کے لیے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ بندہ پاک وصاف ہوکر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے۔

نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیۂ نفس ہے۔ وہ پاک وصاف رہتا ہے، گناہوں سے بچتا ہے، دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت سے معاشرہ کے نظم ونسق کی تعمیر ہوتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ بے شک نماز برائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے، نافرمانیوں سے دور رکھتی ہے۔

شرائطِ نماز : نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری ہیں یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروری اور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں یہ سب باتیں بیان کر دیتے ہیں

(۱) فرائضِ نماز : یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہوسکتی۔ وضو کرنا، نماز کا وقت ہونا، رُخ بجانب قبلہ ہونا، جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا، نماز کی نیّت، تکبیر، قیام، قراءت، رکوع، سجدہ وغیرہ کرنا، نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ باقی جسم کو ڈھانکنا۔ **عورتوں** کے لیے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک تر کپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی۔

(۲) واجباتِ نماز : نماز میں الحمد یعنی سورۂ فاتحہ پڑھنا، اس کے بعد کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا، نماز ترتیب سے پڑھنا، التحیات کے لیے بیٹھنا، ختم نماز پر سلام پھیرنا، دائیں بائیں۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کہ اطمینان سے پڑھے۔ اگر تنہا ہے تو قراءت چاہے باآواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن اگر امام ہے تو دو رکعتوں میں قراءت باآواز کرے گا قرأت باآواز کے لیے صبح، مغرب، عشاء کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نماز ہیں۔

(۳) سُنّت : نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اُٹھانا، ہر رکن (عمل) کی ابتداء میں (مثلاً رکوع، سجود، قیام وغیرہ کے وقت) تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا، آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین بار رکوع اور سجود میں تسبیح پڑھنا، سمع اللہ لمن حمدہٗ کہنا، یا (ربنا لک الحمد) کہنا رکوع کے لیے سیدھے کھڑے ہوکر سجدے میں جانا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا، پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اُٹھنا، التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

(۴) مستحبات : نماز اطمینان سے پڑھنا، ہرگز جلدی نہ کرنا، نماز میں ہر رکن کو توجہ سکون اور اطمینان سے ادا کرنا، قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ، خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

(۵) مکروہات : نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں۔ نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑوں کو بچانے کی کوشش کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا، کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا، میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا، سہولت کے لیے بے وجہ کسی کا سہارا لے کر نماز پڑھنا، پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے ہونا، دُور دُور کھڑے ہونا۔

(۶) مفسداتِ نماز : یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے:۔ نماز میں بات چیت کرنا، سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور کو قرأت کے وقت لقمہ دینا، تحریر پڑھ کر نماز ادا کرنا، ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا، بے ضرورت نماز کے دوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا۔ (عملِ کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام : نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہیے۔

(۱) نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بُوجھ کر فرض کا منکر کافر ہوجاتا ہے۔

(۲) واجب : نماز میں کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے، اور اس کا منکر گنہگار ہوتا ہے۔

(۳) سُنّتِ مؤکّدہ : وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے اسے دانستہ کسی نے چھوڑ دیا تو مواخذہ ہوگا۔

(۴) مُستحب : وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر ہے، نہ کرنا کوئی گناہ نہیں۔

(۵) فعلِ مُباح : یعنی وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے میں ثواب ہے نہ عذاب۔

(۶) حرام : وہ افعال ہیں جنھیں کرنے سے شریعت نے حکماً منع کر دیا ہے۔ انھیں کرنے سے سخت عذاب ہوگا۔

(۷) مکروہات : وہ ہیں جن کی ممانعت میں شک نہ ہو۔ نہ کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔

(۸) مفسدِ نماز : وہ اعمال جن کے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہوگا۔

اب ذیل میں نمازوں کے اوقات و دیگر تفصیلات پیش کیے جاتے ہیں:

نمبر شمار	اوقات	رکعتیں	کُل تعداد	مقرّرہ اوقات
۱	فجر	دو سُنّت موکدّہ دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنّت مؤکدّہ چار فرض، دو سنّت موکدہ، دو نفل	۱۲	دوپہر کے ڈھلنے سے اس وقت تک جب ہر چیز کا سایہ اس کے اصل سائے سے دُوگنا ہو جائے۔
۳	عصر	چار سُنّت غیر مؤکدّہ چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہوجانے کے پہلے تک۔
۴	مغرب	تین فرض، دوؔ سنّت مؤکدّہ، دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا ہے لیکن فوراً پڑھ لینا افضل ہے۔
۵	عشاء	چار سنّت، چار فرض دو سُنّت مؤکدّہ، دو نفل، تین وتر واجب دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک۔
۶	جمعہ	چار سنّت موکدّہ، دوؔ فرض باجماعت، چار سُنّت، دو سُنّت دو نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	طلوع آفتاب کے بعد جبکہ سورج پورے طور پر روشن ہو جائے، دوپہر تک، مگر وقت میں عجلت افضل ہے۔

ہدایات: (۱) صبح کے سورج نکلنے تک فجر کی نمازوں کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(۲) نماز عصر کے بعد اور کوئی نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

(۳) طلوع آفتاب کے وقت، غروب کے وقت یا دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت کوئی عبادت ممنوع ہے۔

دیگر نفل نمازیں:

نمبر شمار	نماز	تعداد رکعت	اوقات
۱	تہجّد	۴ رکعتوں سے ۱۲ تک	آدھی رات سے صبح صادق کے پہلے تک۔
۲	اشراق	۲ سے ۴ "	سورج نکلنے کے بعد
۳	چاشت	۲ سے ۴ "	دس بجے کے قریب سورج ڈھلنے سے پہلے۔
۴	اوّابین	۶ سے ۲۰ "	نماز مغرب کے بعد

رمضان المبارک اور نماز تراویح:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ۔ رمضان شریف کا مہینہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن پاک نازل ہوا۔ اس مہینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پورا قرآن پاک سناتے تھے۔ مسلمان بھی اس سنّت کو پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد ۲۰ رکعتیں سنّت مؤکدّہ تراویح باجماعت پڑھی جاتی ہے۔ تراویح میں پورا قرآن شریف ایک مہینہ میں ختم کیا جاتا ہے۔ رواج یہ ہوگیا ہے کہ حافظ قرآن روزانہ سوا پارہ یا ڈیڑھ پارہ پڑھتے ہیں اور ستائیسویں شب میں ختم قرآن کرتے ہیں۔ یہ شب شب قدر مانی جاتی ہے۔ نماز تراویح دو دو رکعتیں کر کے بیسؔ رکعتیں پڑھتے ہیں اور ہر چار رکعتوں کے بعد یہ دعا کرتے ہیں:

دُعائے تراویح: ۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ٥ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ٥ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اس دعا کے بعد درود شریف پڑھا کرے۔

نماز وتر: ۔ تراویح کی بیسؔ رکعتوں کے بعد تین رکعتیں نماز وتر باجماعت پڑھتے ہیں۔ امام قرأت کرتا ہے دو رکعتوں کے بعد قعدہ اور اس کے بعد ایک رکعت میں الحمد کے بعد کوئی آیت یا سورۃ اور پھر ہاتھ کانوں تک لے جا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے باندھ لیتے ہیں اور دعائے قنوت پڑھتے ہیں:

دعائے قنوت: ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ٥

وضو اور ضروریاتِ وضو: ۔ نماز کے لیے وضو کرنا ضروری ہے۔ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوگی۔ نماز کے لیے تازہ وضو کرنا افضل ہے۔

وضو میں چار فرض ہیں: ۔ (۱) تمام منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا۔ کہیں بال برابر بھی خشک نہ رہے۔

وضو میں سُنّت گیارہ ہیں: (۱) نیّت (۲) بسم اللہ[۱] پڑھنا (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (۴) کُلّی کرنا (۵) مسواک کرنا (۶) ناک میں پانی ڈالنا (۷) تمام سر اور کانوں کا مسح کرنا۔ (۸) داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ترتیب[۲] (۱۰) تین تین بار ہر ایک عضو کو دھونا (۱۱) پے در پے عضو دھونا۔ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا عضو دھو ڈالے۔

مستحب تین ہیں: ۔ (۱) گردن کا مسح[۳] کرنا (۲) وضو میں کلمۂ شہادت

---

[۱] بعضوں کے نزدیک بسم اللہ شریف وضو میں پڑھنا واجب ہے۔ [۲] ترتیب یعنی جو عضو پہلے دھوتے ہیں اسے پیچھے نہ دھوئے۔ [۳] طریق مسح دونوں ہاتھوں کو اس طرح سر پر رکھے کہ انگوٹھا اور کلمہ کی انگلی الگ رہے پھر گردن تک ہاتھ لے جائے اور مسح گردن کا بھی کرے اور دونوں ہاتھ پیشانی تک اس طرح واپس لائے کہ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیاں سر میں لگیں اور باقی ہاتھ علیحدہ رہے اور کف دست اوپر رہے۔ بعد ازاں کان کا مسح کرے اس طرح کہ کلمہ کی انگلی کان میں اور انگوٹھا باہر رہے۔ مسح تمام ہوا مگر ایک روایت فقیہ ابو جعفر سے آئی ہے کہ گردن کا مسح بعد مسح کان کے کرنا واجب ہے۔

اور درود شریف پڑھنا (۳) داہنے طرف سے شروع کرنا۔
مکروہ پانچ ہیں :۔ (۱) دُنیا کی باتیں کرنا (۲) داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۳) نجس جگہ وضو کرنا (۴) خلاف سنّت وضو کرنا (۵) پانی زیادہ صرف کرنا۔
فاسد تین ہیں :۔ (۱) بول وبراز و حدث وغیرہ۔ خون یا پیپ اگر بہنے لگے۔ (۲) سونا (۳) نماز میں قہقہہ[1] مار کر ہنسنا رکوع اور سجدے والی نماز میں۔

عیدالفطر کا بیان :

عید عربی لفظ ہے اور اس کے معنی عرف عام بہت ہی بڑی خوشی کا دن ہے۔ دُنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جس کے پابند ہر سال کئی کئی عیدیں نہ مناتے ہوں۔ ہم مسلمانوں کے لیے سال بھر میں صرف دو روز خاص خوشی کے مقرر کیے گئے ہیں۔ انکی بنیاد دنیوی اغراض نہیں بلکہ تمام تر ادائے شکریہ رب العزت ہے اس طرح کہ پہلا روز عیدالفطر ادائے شکرانہ ماہ صیام ہے اور دوسری عید سے بھی بجا آوری شکریۂ فریضۂ حج مقصود ہے۔ رمضان شریف کے روزے ختم ہوتے ہی پہلا نکلنے والا روز عیدالفطر کا ہوتا ہے۔

یہ دِن طبعاً کامل خوشی اور پوری مسرّت کا دِن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ماہ صیام کے روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس فرض کو ہم ناچیز بندوں سے ادا کر کے امیدوار رحمت اور مغفرت کا کیا۔ اس خاص عنایت کی ہم جس قدر خوشی منائیں زیبا ہے۔ عید تمام مسلمانوں کے حق میں یکساں موجب انبساط ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم نے وہ حقوق حاصل کر لیے ہوں کہ جن سے بجا طور پر خوش ہونا چاہیے ورنہ یہ خوشی خوش فعلی ہوگی کیونکہ اصلی عید اور سچّی خوشی کے مستحق وہ مسلمان بھائی ہیں جو اللہ سے ڈرے۔ تکلیف اُٹھائی۔ جاڑا، گرمی، برسات میں بہ پابندی احکام شریعت محنت کر کے مشقّت گوارہ کرنے کے ساتھ فرض کیے ہوئے پورے تیس روزے رکھے۔

ان کے علاوہ باقی جتنے خوشی منانے والے مسلمان ہیں اُن کی خوشی رسمی اور رواجی ہے۔ روحانی مسرّت کا ان سے کوئی واسطہ نہیں۔ ان کے دل خود محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا خوش ہونا بے جا ہے۔ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلم نے اِنھیں مسلمانوں کے بارے میں فرمایا ہے واعید لمن لبس الجدید لکن العید لمن حاف وعیدہ عید سے ان لوگوں کو جنھوں نے نئے کپڑے اور خوش ہوتے پھرے کوئی فائدہ نہیں۔ دراصل عید ان مسلمانوں کی ہے جو خدا سے ڈریں اور اس کا حکم بجالائیں۔

شارع علیہ السّلام نے عید کے جو احکام صادر فرمائے وہ یہاں اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں :۔

عید کی نماز :۔ دو واجب رکعتوں کا چھ زائد تکبیروں اَللّٰہُ اَکْبَرْ کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ یہ چھ تکبیریں ہر رکعت میں تین تین یکجائی کہی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت نیّت نماز واجب عیدالفطر اور ثنا کے بعد۔

قرأت شروع ہونے سے پہلے امام کے ساتھ ہاتھ چھوڑ کر آہستہ تین تکبیریں ایسی آواز سے کہے کہ کہنے والے کے کان سُن لیں اور باقی ماندہ تین تکبیریں دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے کہی جاتی ہیں۔ یہ چھ تکبیریں کہنا واجب ہے کہ ایک یا زیادہ تکبیرات فوت ہو جانے سے سجدہ سہو لازم آتا ہے۔ سجدہ سہو نہ کرنے سے نماز ناقص رہ جاتی ہے۔

مقامِ نماز عید :۔ عیدین کی نماز کے لیے وہی شرائط ہیں جو جمعہ کی نماز کے لیے ہیں۔ دیہات میں جس جگہ مسلمانوں کی آبادی ان شرائط کو پوری نہ کریں عید کی نماز نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا دیہات میں رہنے والے پاس کے قصبہ میں عید کی نماز جا کر پڑھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ عید کی نماز شہر کے باہر کھُلے میدان میں ادا کرتے تھے۔ گو خاص ممانعت نہیں مگر مسنون امر ہے کہ عیدین کی نمازیں شہر یا قصبہ سے کسی قدر فاصلہ پر پڑھیں۔ اس میں دو بہت بڑے فائدے بھی پوشیدہ ہیں۔ (۱) شہر، قصبہ اور قرب وجوار کے تمام مسلمانوں کا ایک مخصوص مقام پر جمع ہو کر باہمی خیر و عافیت سے مطلع ہونا، اتحاد و اتفاق کا قیام (۲) مسلمانوں کی کثرت نظر آنے سے غیر لوگوں کے دلوں پر اسلام کی ہیبت چھا جاتی ہے۔

عید کی نماز کا وقت :۔ شوال کی پہلی تاریخ کو دن نکلنے کے بعد آفتاب میں گرمی پیدا ہوتے ہی شروع ہو کر اسی روز زوال سے پہلے ختم ہو جاتا ہے۔ عید کی نماز دوسرے روز بھی بامر مجبوری و بوجوہات خاص پڑھی جا سکتی ہے لیکن تیسرے روز ناجائز ہے۔ وجوہات ادائے نماز عیدالفطر بروز دوم یہ ہیں : (۱) رمضان کی انتیسویں تاریخ کو چاند نظر نہ آنا اور دوسرے روز ایسے وقت ہلال عید نظر آنے کی اطلاع پہنچنا کہ وقت میں اعلان عام کی گنجائش نہ ہو یا بعد اطلاع مسلمانوں کا ادائے نماز کے لیے جمع ہونا ناممکن ہو۔
(۲) بارش کی کثرت چلنے پھرنے اور برائے ادائے نماز جمع ہونے کے مانع ہو۔
(۳) دیگر حوادث آسمانی جن میں مسلمانوں کی فراہمی محال اور دشوار ہو جائے۔

عید کی نماز کے احکام :۔ وہی ہیں جو جمعہ کے واسطے مقرر ہیں۔ عید کی نماز انہی مسلمانوں پر واجب ہے جن پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ فرق صرف خطبہ میں ہے کہ نماز جمعہ کا خطبہ قبل از نماز پڑھا جاتا ہے اور عید کا خطبہ بعد از نماز۔ خطبہ جمعہ کا واجب ہے اور عید کا سنّت۔ جمعہ کی نماز کے خطبہ میں وعظ اور نصائح ہوتے ہیں اور عیدالفطر کے خطبہ میں احکام فطرہ۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ عید کا خطبہ غور سے سنیں اور اس پر احتیاط کے ساتھ عمل کریں کہ صدقۂ فطر ادا کرنے میں نقص نہ رہ جائے۔

عیدالفطر کی خصوصیات :۔ عیدالفطر کے دن اشراق اور چاشت کی نمازیں پڑھنا مکروہ تحریمہ ہے کیونکہ چاشت کا وقت عین ادائے نماز عید کا وقت ہے۔ شارع افضل الصّلوٰۃ والسّلام نے ادائے دو رکعت شکرانہ عیدالفطر کے واسطے بعد نماز صبح تیاری کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اس میں سب سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا چاہیے۔ صدقۂ فطر ادا کرنا ہر مسلمان مرد

---

[1] قہقہہ یعنی زور سے ہنسنا۔ جاننا چاہیے کہ ہنسی کی تین قسمیں ہیں۔ مُسکرانا کہ نہ خود سُنے نہ کوئی دوسرا سُنے۔ اس سے نماز اور وضو دونوں قائم رہتے ہیں۔ دوسری ضحک یعنی آواز سے ہنسنا کہ خود سُنے اس سے نماز جاتی رہتی ہے اور وضو باقی رہتا ہے۔ تیسرے قہقہہ بلند آواز سے ہنسنا، اس سے نماز اور وضو دونوں جاتے رہتے ہیں۔

عورت پر، آزاد، غلام، اسی دن پیدا ہونے والے بچّے کے ذمّے لازمی امر ہے۔ اس کی مقدار فی کس سوا دو سیر گیہوں مقرر کی گئی ہے۔ مال والوں کو صدقۂ فطر اپنے مال سے دینا چاہیے اور جو دوسروں کی ولدیت میں ہوں اس کی ادائیگی ولی کے ذمّہ ہوتی ہے۔ امیر تو بڑے آدمی ہیں جن کے پاس بقدر نصاب مال موجود ہے وہ ادائے صدقۂ فطر سے بَری نہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ غلّہ ہی فطرانہ میں دیا جائے بجائے غلّہ نقد قیمت بھی دی جاسکتی ہے۔ عید الفطر کی خصوصیات میں نماز کو جانے سے پہلے کھانا مثل شیر خورمہ اور سوئیاں وغیرہ داخل ہے۔

روزِ عید الفطر کی سُنّتیں :- عید الفطر کے دن متعدد افعال حضرت سرورِ عالم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی سُنّتوں سے روایت کیے گئے ہیں ان میں زیادہ تر شہرت یافتہ امور ہیں :- (۱) صدقۂ فطر ادا کرنا جن کا بیان اوپر کیا گیا ہے۔ (۲) نماز کو جانے سے پہلے کوئی شیریں چیز کھانا۔ (۳) حجامت بنوانا (۴) غسل کرنا (۵) خدا کے دیے ہوئے اچھے سے اچھے کپڑے پہننا۔ (۶) خوشبو کا استعمال عطر وغیرہ لگانا۔ (۷) مسواک کرنا (۸) بالوں میں تیل ڈالنا۔ (۹) سُرمہ لگانا۔ (۱۰) اپنے سے چھوٹوں اور بچّوں کو پیار کرنا اور انھیں خوش کرنے کے لیے عیدی دینا۔ (۱۱) آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے عید گاہ جانا۔ (۱۲) عید کی نماز پڑھ کر رشتہ داروں سے بغل گیر ہونا۔ (۱۳) مسلمانوں کو عید کی مبارکبادی دینا۔ (۱۴) صلحا کی زیارت کرنا۔ (۱۵) عالموں کی خدمت میں جانا۔ (۱۶) غرباء اور اہلِ حاجت کی عقدہ کشائی اور کار براری کرنا۔ (۱۷) دن بھر ہنسی خوشی رہنا۔ (۱۸) بھائی بندوں، عزیزوں اور دوستوں کو دعوت کرنا کیوں کہ یہ مواخات اسلامی کا بہترین ثبوت ہے وغیرہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ سب مسلمان بھائیوں کو عید الفطر مبارک کرے۔ آمین!

عید الضحیٰ کا بیان : نماز عید الضحیٰ کے لیے عید گاہ جانے اور آنے کے آداب یہ ہیں : عید گاہ میں کسی کے لیے کوئی مخصوص جگہ نہیں ہوتی اس لیے اگلی صفوں میں شامل ہونے کے لیے سویرے پہنچیے اور بہتر یہ ہے کہ گھر سے وضو کر کے جائیے اور راستہ میں باآواز بلند تکبیر پڑھتے ہوئے وقار کے ساتھ عید گاہ پہنچیے اور دوسروں کے سروں کو پھلانگے بغیر جہاں جگہ ملے صفوں کی ترتیب میں اپنا کپڑا بچھا کر بیٹھ جائیے۔ صفوں کی ترتیب میں درمیانی خلاء کو پُر کرنے کا خاص خیال رکھیے۔ جگہ پر بیٹھ کر خاموشی اور سکون کے ساتھ اعلانات کو سُنیے۔ تعمیل سے حُسنِ انتظام کا ثواب حاصل کیجیے۔ اس بات کا ضرور خیال رکھیے کہ پانچ سال سے کم عمر بچّے اپنے ہمراہ عید گاہ ہرگز نہ لائیے۔ نماز سے فارغ ہوکر امام عربی میں جو خطبہ پڑھے اپنی جگہ بیٹھے ہوئے سنیں، مسنون ہے۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ سلام پھیرتے ہی لوگ منتشر ہو جاتے ہیں اس سے وہ بہت بڑے ثواب سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ان اسلام کے بنائے ہوئے نظم و ضبط کا ضرور خیال رکھیے تاکہ عام لوگوں اور ضعیف العمر مسلمانوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

نماز کا طریقہ :- اوّل تکبیر تحریمہ اللہ اکبر امام کے ساتھ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھیں۔ اس کے بعد امام تین تکبیریں اور کہے گا۔ پہلی اور دوسری تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں۔ تیسری تکبیر کے بعد پھر ہاتھ باندھ لیں۔ امام سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھے گا۔ مقتدی خاموش رہیں اور دوسری رکعت میں بھی امام سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد تین تکبیریں زائد کہے گا۔ ہر بار ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیے جائیں۔ چوتھی تکبیر میں رکوع میں چلے جائیں اور باقی نماز حسب دستور امام کے ساتھ پوری کریں۔ اور پھر خطبہ سُن کر دعا مانگیں اور اگر عید گاہ میں ایسے وقت میں پہنچے کہ امام نے قرأت شروع کر دی ہو تو نیت کر کے شامل ہو جائیں۔ بغیر ثنا پڑھے تین تکبیریں کہہ لیں مگر ہاتھ نہ اُٹھائیں اور اگر امام کو دوسری رکعت میں یا قعدہ میں پائیں تو شریک ہو جائیں اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی نماز بطریق مذکورہ پوری کر لیں۔

تکبیر تشریق :- نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں تاریخ کی عصر تک باجماعت پنجگانہ نماز کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور مستحب نماز تنہا پڑھنے والے پر واجب نہیں مگر کہنا اچھا ہے۔ تکبیر یہ ہے :
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط (ترجمہ) اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ اسی کے لیے سب تعریف ہے۔

عید کی شب بیداری : (۱) حضور سرورِ دو عالم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص عید کی راتوں میں قیام کرے گا اس کا دل نہ مرے گا جس دن لوگوں کے دل مریں گے۔ (۲) جو شخص پانچ راتوں میں شب بیداری کرے اس کے لیے جنّت واجب ہے۔ آٹھویں، نویں، دسویں ذی الحجہ کی راتیں، عید الفطر کی رات، شب برات۔

عید کی سُنّتیں اور مستحبات :- صبح کی نماز عید گاہ یا مسجد میں ادا کرنا۔ مسواک کرنا، حسب استطاعت اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ جلد اور پیدل جانا۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔ راستہ میں تکبیر مذکورہ بالا پڑھنا۔ عید الضحیٰ میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا۔ عید الضحیٰ کی نماز جلد پڑھنا۔ کثرت سے صدقہ دینا۔ خوشی کا اظہار کرنا، مُبارکباد دینا۔

عشرۂ ذی الحجہ کے فضائل :- ماہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :-

(۱) کسی دن نیک عمل کرنا ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب نہیں۔ صحابۂ کرام رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا خدا کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ فرمایا نہیں مگر وہ مجاہد جو اپنی جان و مال سے نکلا پھر کچھ بھی واپس نہ لایا۔ یعنی خود بھی شہید ہو گیا اور گھوڑا وغیرہ بھی ہلاک ہو گیا۔

(۲) عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ فضیلت والا اور محبوب اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور کوئی زمانہ نہیں جس میں نیک عمل کیا جائے۔ ان دنوں میں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط کثرت سے

پڑھا کرو اور شب قدر کی عبادت کے برابر ہے یعنی نو روز کے روزے رکھے۔ عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔ عید الفطر، عید الضحیٰ اور تین دن ایام تشریق یعنی ۱۱ اور ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کے، سال بھر کے ان ۵ دنوں میں روزے رکھنا حرام ہے۔

قربانی کی فضیلت :- سید عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے
(۱) عید قربان کے دن ابن آدم علیہ السلام کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی سے زیادہ پسندیدہ کام نہیں۔ وہ قربانی اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ قیامت میں آئے گی۔ اور اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہو جاتا ہے۔
(۲) قربانی کے جانوروں کو موٹا کرو کیوں کہ وہ تمہارے لیے پل صراط پر سواریاں بنیں گی۔
(۳) صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا تمہارے باپ ابراہیمؑ کی سنت ہے۔ عرض کیا اس میں ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی۔ عرض کیا اُون کا (یعنی اونٹ، بھیڑ، دُنبہ میں جو اُون ہوتی ہے۔) اُسکا کیا حکم ہے؟ فرمایا اُون کے ہر بال میں بھی ایک نیکی ہے۔

قربانی نہ کرنے پر وعید :- حضور فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس میں قربانی کرنے کی وسعت ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔

وہ لوگ جن پر قربانی واجب ہے :-
قربانی ہر مسلمان عاقل، بالغ، مالک نصاب پر واجب ہے۔ مالکِ نصاب وہ شخص ہے جس کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی ہو یا کچھ سونا اور کچھ چاندی دونوں مل کر کوئی ایک نصاب پورا ہو جائے۔ نوٹ وغیرہ جب سونے چاندی کے نصاب کی قیمت میں ہوں تو انھیں کے حکم میں ہے۔ اولاد وغیرہ کی جانب سے قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے اور قربانی میں جانوروں کا ذبح کرنا ضروری ہے۔ قیمت دینے سے قربانی ادا نہ ہوگی جس کے ذمّے قربانی ہو اس کو ذی الحجہ کی چاند رات سے لے کر دسویں دن تک خط نہ بنوانا، ناخن نہ کٹوانا مستحب ہے بلکہ جسے قربانی کی استطاعت نہ ہو وہ بھی ایسا ہی کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حق تعالیٰ اسے بھی قربانی کا ثواب عطا فرمائے گا۔

قربانی کے جانور :- قربانی کے چھ جانور ہیں۔ اونٹ، گائے، بھینس، بکری، دُنبہ، بھیڑ، پانچ سال کا اونٹ، دو سال کی گائے بھینس، بکری، بھیڑ، دُنبہ ایک سال کے، قربانی کے لیے کام آسکیں گی۔ اس سے کم عمر کی قربانی جائز نہیں ہے۔ البتہ چھ مہینہ کا دُنبہ جو دور سے دیکھنے میں سال بھر والوں میں مل جائے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں :- اندھے، کانے، لنگڑے یا جس جانور کا سینگ، کان، ناک، دُم، تھن کوئی عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہو یا جس کے دانت سرے سے پیدا ہی نہ ہوئے ہوں یا بکری کا ایک، گائے بھینس کے دو تھن نہ ہوں یا علاج سے خشک کر دیے گئے ہوں کہ دودھ نہ اُترے یا بیمار ہو یا اتنا کمزور ہو کہ مذبح تک نہ پہنچ سکے۔ ان سب کی قربانی جائز نہیں۔

قربانی کا وقت :- شہری کے لیے بعد نماز عید اور دیہاتی کیلئے دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے ہے اور قربانی کا آخری وقت بارہویں تاریخ سورج غروب ہونے سے پہلے تک کا ہے۔

قربانی کے ذبح کرنے کا طریقہ :- قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا سنت ہے۔ اگر خود ذبح نہ کر سکے تو اپنی موجودگی میں کسی اور سے کرائے لیکن اس کے لیے اجازت کا ہونا ضروری ہے اور جانور کو بھوکا پیاسا ذبح نہ کیا جائے اور نہ اس کے سامنے چھری تیز کی جائے۔ اور جب تک سرد نہ ہو جائے کھال نہ اُتاری جائے۔ وقت قربانی جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رخ لٹا کر تیز چھری سے ذبح کیا جائے۔ ذبح کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھ لینا بہتر ہے۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

قربانی کی کھال :- اس کو بیچ کر نہ قیمت اپنے صرفہ لائے نہ قصاب کی اُجرت میں دے، نہ جانور کی اُجرت میں دے بلکہ میت کے کفن کے لیے یا کسی مدرسہ یا یتیم خانے کو دے دے۔

قربانی کا گوشت :- مستحب یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کریں: دو حصے اپنے اور اپنے عزیزوں کو دیں اور ایک فقیروں کو محتاجوں کو دے دیں۔ اگر سب خود ہی کھائیں یا عزیزوں کو کھلائیں یا رشتہ داروں میں تقسیم کر دیں یا فقیروں کو دیں یا پکا کر کھلا دیں تو یہ بھی جائز ہے۔

دشمن کو تابعدار کرنے کے وظائف

جمعرات کے دن پہلے حضور مخدوم جہانیان گشتؒ کی فاتحہ دلائے اور پھر کہے :-
یا اللہ بحق حضور جہانیان گشت رحمۃ اللہ علیہ بحق حضور مخدوم پیر سرخ رحمۃ اللہ علیہ فلاں بن فلاں کو میرے لیے مسخر کر دے۔ مجھ پر مہربان بنا دے۔ پھر تین سو مرتبہ آیت پڑھے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد حاکم کے پاس جاوے۔ انشاءاللہ حاکم کے دل میں تمہاری محبت و مروت پیدا ہوگی اور وہ تمہارے حق میں فیصلہ کرے گا۔

(عامل شاہ محمد صوفی میاں گوہر سیلانی قادری)

الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون

تذکرۃ الاولیاء

از عامل شاہ محمد صوفی میاں گوہر سیلانی قادری نقشبندی مجددی

جہاں سے فیضیاب معرفت سارا زمانہ ہے
سیلانی میاں شاہ کا روشن آستانہ ہے

آفتاب شریعت وطریقت پیر کامل عارف باللہ فنا فی اللہ حاجی محمد عبدالرحمٰن عرف سیلانی میاںؒ قادری نقشبندی
چشتی صابری سہروردی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جائے مزار (سرائے پیپل گاؤں تعلقہ چکلی برار)

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وآلہ واصحابہ وسلم

نام ونسب

آپ کا اسم اسم گرامی محمد عبدالرحمٰنؒ ہے۔ لوگ فرط محبت سے آپ کو شاہ سیلانی میاںؒ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ شہر دہلی میں ایک تاجر مسمی کالے خاں صاحبؒ دراز سے رہتے تھے جو قبیلۂ یوسف زئی سے تھے۔ آپ کو دہلی میں ہر چھوٹا بڑا خوب اچھی طرح جانتا اور پہچانتا تھا لیکن دولت فرزندی سے محروم تھے۔ آپ کی زوجہ محترمہ اسی سبب سے اکثر ملول خاطر رہا کرتی تھیں، ایک روز حسب معمول اسی آرزو وارمان کے رنجیدہ خاطر بیٹھی تھیں کہ دروازۂ مکان پر ایک مجذوب درویش کامل آنکلے، ان نیک بخت بی بی نے خدارسیدہ بزرگ کو دروازہ پر آکر روکا اور سارا ماجرا اپنی بے اولادی کا کہہ سنایا جس پر درویش صاحب کو ترس آیا اور ان بزرگ نے اس بی بی کو اپنی جھولی میں سے ایک پھل نکال کر عطا کیا اور فرمایا کہ اللہ پاک جل شانہ اس کی برکت سے تمھیں ایک فرزند نرینہ دے گا جو حقیقت میں دنیا میں اسباب ظاہری کے لئے کارآمد نہ ہوگا بلکہ وہ بچہ اہل اللہ میں سے ہوگا اور اہل دنیا کی روحانی وجدانی اصلاح کرے گا، اس بچہ کا نام محمد عبدالرحمٰن رکھنا۔ خاتون محترم نے ان درویش کامل سے پھل لے لیا اور اسے آنکھوں سے چوما اور وعدہ کیا کہ حسب ارشاد عمل کروں گی اور راضی برضائے الٰہی رہوں گی۔ آخرش کچھ عرصہ بعد وہ ساعتِ سعید آئی اور آپ کی ولادت بخیر وخوبی ہوئی۔ آپ کی والدہ محترمہ نے آپ کا نام وہ ہدایت ان خدارسیدہ درویش کے محمد عبدالرحمٰن رکھا۔ عالم طفلی میں آپ سے غیر معمولی عقل وشعور کا اظہار ہوتا رہا، حتیٰ کہ جب آپ سن شعور کو پہنچے تو آپ کو ورزش اور روشن جسمانی کا شوق ہوا اور جب آپ کا سن شریف چودہ سال کا ہوا تو آپ نے دہلی چھوڑ کر ملک دکن کا سفر اختیار کیا۔ چونکہ آپ کو پہلوانی اور فن کشتی کا از حد شوق دامنگیر تھا اسی دوران سفر میں نورو میاں نامی ایک صاحب کا اسم گرامی سننے میں آیا جو فن کشتی کے اس اطراف میں کامل وماہر جو بالاپور میں رہتے تھے۔ ان کا شہرہ سن کر آپ بالاپور پہنچے اور نور اسلام جاگیردار عرف نورو میاں کے دیوان خانہ میں چند روز مقیم رہے۔ پھر حیدرآباد جانے کا اشتیاق ہوا۔ اُسی وقت آپ بالاپور سے چل دیئے اور بجانب حیدرآباد روانہ ہوئے۔ آپ راستہ طے کرتے ہوئے چلے جارہے تھے کہ راستے میں ایک درویش صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان بزرگ درویش نے پوچھا تم کیا کام کرتے ہو، آپ نے جواب دیا کہ میں ورزش جسمانی اور پہلوانی کرتا ہوں، اس پر ان بزرگ نے فرمایا کہ میاں یہ ورزش کس کام کی ہے ایسی ورزش کرو کہ تمہارے لئے حقیقتاً کارآمد ہو اور مخلوق خدا کو تمہاری ذات سے فائدہ پہنچے۔ یہ کلام سن کر آپ دریائے فکر میں غوطہ زن ہوگئے اور گردن جھکا کر کچھ عرصہ تک خاموش رہے پھر کچھ عرصہ بعد ان درویش کامل سے کہنے لگے کہ وہ کونسی ورزش ہے جس سے میں خلق خدا کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں، مجھے اس کی تعلیم دیجئے اور مجھے بتائیے۔ اُن بزرگ نے جب دیکھا کہ اس نوجوان کا باطن اس کے ظاہر سے زیادہ روشن ہے اور قلبی کیفیت اور روحانی طاقت معرفت الٰہی حاصل کرنے کے لائق ہے تو وہ حقیقت شناس بزرگ آپ سے کہنے لگے کہ میاں صاحبزادہ تم نایڈیر جاؤ وہاں ایک بزرگ بڑے صاحب باطن ہیں اُن سے جاکر ملو وہ تمہیں کوئی ایسا طریقہ بتائیں گے جو تمہارے حصول مقصد کے لئے کارآمد ہوگا۔ آپ ہمدردانہ اور مشفقانہ کلام کو سن کر جانب نایڈیر چل پڑے اور منزل مقصود پر پہنچ کر ان بزرگ سے ملے جنھوں نے آپ کو از سر تا پا بڑے غور سے دیکھا اور فرمایا، میاں تمہارا حصہ ملک خاندیش کے مصطفٰے آباد عرف چوپڑہ نامی شہر میں ایک حق رسیدہ درویش حضرت محمد خیرالدین مجردؒ کے پاس ہے تم وہاں جاؤ اپنے دل کی مراد پاؤ گے۔ دو چار روز

قیام کرکے آپ جانب شہر چوپڑہ روانہ ہوئے اور جلد راہ طے کرتے ہوئے ملک خاندیش کے شہر چوپڑہ میں جا پہنچے اور وہاں حضرت مجرد صاحب سے ملاقات ہوئی۔

حضرت شاہ مجرد قدس سرہٗ العزیز آپ کو دیکھ کر فرمانے لگے میاں صاحبزادے تمہارا کہاں سے آنا ہوا؟ اور کس غرض سے تم ہمارے پاس آئے ہو، جواب میں آپ نے فرمایا کہ میں خداطلبی اور راہِ مستقیم کی تلاش میں آیا ہوں ممکن ہے کہ آپ کے وسیلہ سے یہ دونوں آرزوئیں میری برآئیں۔ مجرد صاحب نے کچھ دیر تامل کے بعد فرمایا کہ تمہیں چند روز ہمارے پاس قیام کرنا ہوگا، تسلی بخش کلمات سُن کر آپ اُن مرشد کامل کے زیر عاطفت رہنے کے لئے ٹھہر گئے۔ جب آپ کو قیام کئے ہوئے کافی عرصہ گذر گیا تو ایک روز آپ کے دل میں خیال گذرا کہ مرشد صاحب مجھے بیعت نہیں دیتے لہٰذا حالت مایوسی میں آپ چوپڑہ سے چل دیئے، دو تین کوس گئے ہوں گے کہ حضرت مجرد صاحبؒ نے بذریعہ کشف آپ کی روانگی معلوم کرلی اور باطنی اثر ڈال کر انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا کہ آپ چوپڑہ سے چلے جانے کے بجائے اُلٹے قدم چوپڑہ کو لوٹ آئے اور حضرت مجرد صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔ حضرت مجرد صاحبؒ نے دریافت فرمایا کہ میاں تم یہاں سے کیوں چلے گئے تھے اور اب کیوں واپس لوٹ آئے؟ آپ نے کہا اب تک سلسلہ عالیہ بیعت میں آپ نے مجھے داخل نہیں فرمایا اس لئے میں پراگندہ دل ہوکر نکل کھڑا ہوا تھا۔ مگر تھوڑی دُور جانے نہ پایا تھا کہ خود بخود میرا دل منقلب ہوگیا اور سوائے لوٹ آنے کے مجھے کچھ نہ سُوجھا۔ اب مجھے اپنی بیعت سے مشرف فرمایئے۔ دوسرے دن حضرت مجرد صاحبؒ آپ کو چوپڑہ سے باہر کچھ فاصلہ پر ایک جنگل بیابان میں لے گئے اور وہاں بیعت سے آپ کو مشرف فرمایا۔

دیدار یار غائب دانی چہ ذوق دارد
ابریکہ دربیاباں برتشنگان ببارد

حضرت شاہ محمد خیرالدین مجرد قادری نقشبندی چشتی صابری سہروردی مجددی لاہوری اور ان کے مرید خاص محمد عبدالرحمن صاحب عرف سیلانی میاں اُس وسیع اور کف دست میدان میں کامل ۱۸ یوم مقیم رہے۔ ہر روز سیلانی میاںؒ تین پیالے چاء کے بناتے، دو اپنے پیرومرشد قبلہ کو پلاتے اور ایک آپ خود نوش فرماتے اور شراب معرفت سے بہرہ اندوز ہوتے۔

حضرت مولانا خیرالدین مجرد صاحبؒ نے جب محمد عبدالرحمن صاحب کو بیعت عطا کردی اور گنج عرفان سے اُن کے دل کو معمور کرکے شراب معرفت پلادی۔ آپ چوپڑہ سے رخصت ہوکر مقام چکلی ضلع بلڈانہ میں آکر مقیم ہوئے اور محلہ بارہ بھائی کے عاشورخانہ میں سکونت اختیار کی۔

آپ کا معمول تھا کہ آپ رات کو قبرستان کی طرف نکل جاتے اور رات بھر وہیں یاد الٰہی میں مشغول رہتے اور صبح کے وقت بستی میں تشریف لاتے۔

شہرت

اہل بستی و اطراف اکناف کے عوام نے جب آپ کی یہ حالت دیکھی تو سب آپ کی بزرگی اور کرامت کے قائل ہوئے، اور خدمت گذاری کا شرف پاتے۔ دن بدن معتقدین کی تعداد بڑھتی گئی اور لوگ ہر روز ہزاروں کی تعداد میں حاضر ہوکر قدمبوسی حاصل کرتے اور فیض پاتے۔

اخلاق

آپ امیر و غریب سب سے نیک سلوک کرتے تھے۔ ہر ایک کے ساتھ محبت و ہمدردی کا حق ادا فرماتے تھے۔ اکثر مریضان اور گرفتاران مشکل آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور دعا سے تندرستی و شفا پاتے تھے۔

رواداری

آپ کی رواداری کا یہ عالم تھا کہ کیا ہندو، مسلمان، مارواڑی، برہمن، سکھ وغیرہ وہ سب سے نیک سلوک فرماتے اور دعا سے سب کی امداد فرماتے، دیگر اقوام کے لوگ ہمیشہ بہ اعتقاد آپ کی بارگاہ میں حاضری دیتے اور آج تک ہر مذہب کے لوگوں کی ایک کثیر تعداد آپ کی معتقد ہے۔

تقویٰ

آپ کا تقویٰ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ تمام عمر کسی سے کوئی چیز نہ مانگی، نہ کسی کا نذرانہ قبول فرمایا، حضرت محمد خیرالدین مجرد کابلی عرف خیراللہ شاہ خلیفہ پیر سیلانی میاںؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ اپنے ہاتھوں سے شیر کو دودھ پلایا کرتے تھے اور اس جگہ پر "باگھ جالی" نام کا ایک مقام ہے جہاں پر آپ روزانہ شیرنی کے بچوں کو دودھ پلایا کرتے تھے۔ آپ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح شیر دل کے درمیان رہتے تھے اور تمام عمر عبادت اور یاد الٰہی میں گذار دی۔

سب سے بڑی ہدایات

حضرت پیر سیلانی میاںؒ کی مقدس ذات سے خطہ برار اور دکن میں اسلام کی شمع روشن ہوئی۔ آپ نے ساری عمر خدمت اسلام میں صرف فرمادی۔ آپ کے مُریدین و خلفاء و معتقدین کو سب سے بڑی ہدایت ہوئی کہ ہندو قوم کے یا ان کے اوتار رشیوں اور مُنّوں کو بُرا بھلا نہ کہنا چاہیے۔ بلا تفریق مذہب و ملت ہندو، مسلمان، راجپوت، برہمن، مارواڑی وغیرہ پہلو بہ پہلو بیٹھ کر آپ کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہوتے اور اپنے قلب کو گرماتے تھے۔ انہی ولی اللہؒ کے اخلاق و رواداری کا نتیجہ ہے کہ علاقہ برار خاندیش اور دکن میں ہندو مسلم میل ملاپ زیادہ رہا ہے۔

روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری

حضرت شاہ پیر سیلانی میاںؒ کو روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ روضۂ مبارک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے کے بعد بارگاہ (بیت اللہ شریف) حج سے مشرف ہوئے۔

موضع عنبر پور، موضع رائے پور تعلقہ چکلی

حضرت پیر سیلانی میاںؒ آپ کے پیر مرشد حضرت محمد خیرالدین مجرد صاحبؒ چوپڑہ رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق آپ نے سیر و سیاحت شروع کی۔ قصبہ عنبر پور میں آپ کو مسلمانوں نے بہت تکلیف پہنچائی۔ آپ نے ان کے حق میں بد دعا فرمائی جس سے ان مسلمانوں کو نقصان ہوا۔ آپ کی بد دعا کی وجہ سے چند گھر مسلمانوں کے برباد ہیں

اور رائے پور کے مسلمانوں نے بھی طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں۔ آپ نے ان کے حق میں بھی بد دعا کی تو یہ سارے موذی مرض جذام میں مبتلا ہیں۔ آج تک رائے پور میں بلا مذہب وملت جذامی نظر آتے ہیں۔

تعلقہ چکلی کا قیام

آپ چکلی تشریف لائے اور محمد خیرالدین خیراللہ شاہ بابا کابلیؒ صاحب کو خلافت سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ مجددیہ سے مشرف فرمایا۔ آپ کے مُرید خاص خیراللہ شاہ صاحبؒ نے اپنی ذاتی ملکیت مکان (اپنے پیرومرشد قبلہ سیلانی میاںؒ) کے نام پر وقف کردیا اور اپنے ہاتھوں سے ایک صومعہ (عبادت گاہ) بڑے بڑے پتھروں سے تعمیر کی اور پھر برسوں تک اسی صومعہ میں بیٹھ کر (پیر سیلانی میاںؒ) نے زبردست عبادت اور ریاضت کی اور فنا فی اللہ اور بقا باللہ کے درجہ کو پہنچے۔ چند دنوں کے بعد آپ (پیر سیلانی میاںؒ) بغرض ریاضت عبادت الٰہی کے لئے منجانب (سرائے پیپل گاؤں) جنگل میں تشریف لے گئے اور وہیں مشغلہ یادِ الٰہی میں رہے، اس جنگل میں آج تک آپ کے دست مبارک کا چشمۂ آب جاری ہے اور لوگ اس چشمہ سے فیض حاصل کرتے ہیں۔

چکلی پر حضرت خیراللہ شاہ صاحبؒ نے جو کہ آستانہ وقف کردیا ہے، یہ دربار آج بھی خلفاء سلسلہ عالیہ حضرات کی زیرنگرانی محفوظ ہے (حضرت خیراللہ شاہ صاحب خلیفہ) کے وصال کے بعد بھی دربار عالیہ سے شب و روز فیض عام جاری ہے۔

حضرت خیرالدین مجرد کابلیؒ مزار شریف چکلی دربار

جو شخص جس نیت سے حاضر دربار ہوتا ہے بفضلہ تعالیٰ اپنے دامن کوتاہ کو گوہر مقصود سے بھر لیتا ہے۔ ہزاروں مرد و عورتیں بلا مذہب وملت جمعرات و جمعہ حاضری دیا کرتے ہیں اور فیض پاتے ہیں۔

آپ کی حیات میں کرامات

حضرت خیراللہ شاہؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت پیر سیلانی میاںؒ چکلی میں بارہ بھائی عاشور خانہ میں تشریف فرما تھے اس روز حضور خواجہ غریب نوازؒ اجمیر شریف کے صندل مبارک کی تاریخ تھی۔ ہمارے دل میں خیال آیا کہ اگر حضرت قبلہ پیرومرشد اجمیر شریف لے چلتے تو ہمیں بھی حضور خواجہ صاحبؒ اجمیری کا صندل دیکھنا نصیب ہوتا، بس فوراً ہی حضرت پیرومرشد نے فرمایا کیا خیراللہ شاہ تم خواجہ صاحبؒ کا صندل دیکھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا۔ میاں اگر آپ کے طفیل میں ہمیں بھی زیارت خواجہ صاحبؒ نصیب ہوجائے تو اپنی خوش نصیبی سمجھی جائے گی۔ آپ نے مجھے اپنے روبرو بٹھایا اور فرمایا آنکھیں بند کرلو اور دیکھو۔ میں نے آنکھیں بند کرلیں دیکھتا کیا ہوں کہ خواجہ غریب نوازؒ کا صندل چلا آرہا ہے اور لاکھوں مخلوق ساتھ ہے، آنکھیں کھولیں تو الحمد للہ صلی اللہ علی زبان پر تھا۔ حضرت پیرومرشد نے فرمایا اپنے دل کا آئینہ صاف کرو پھر تمہیں سب کچھ نظر آنے لگے گا۔ ارشاد فرماتے ہیں (خیراللہ شاہ صاحبؒ چکلی) ایک روز سیلانی میاںؒ نے مسجد کے موذن سے تھوڑا تیل مانگا، اتفاق سے ایک اور شخص شاعر وحشی تخلص کرتا تھا وہ بھی موجود تھا۔

دونوں ایک زبان ہوکر بولے کہ تیل مسجد کا ہے بازار سے جاکر لے آؤ اور بدتہذیبی کے الفاظ دونوں نے زبان سے کہے، جن کو سن کر سیلانی میاںؒ پر جذبہ کی حالت طاری ہوگئی اور فرمایا کہ موذن تو کتے کی موت مرے گا اور وحشی شاعر سے کہا کہ تو ٹھوکر کھا کر گرے گا اور مرجائے گا۔ خدا کی قدرت چند روز بھی نہ گزرے تھے کہ وہ موذن ایک روز رفع حاجت سے پاک ہونے کے لئے ندی کے کنارے گیا وہاں ایک دیوانہ کتا بیٹھا ہوا تھا اس نے دوڑ کر موذن کی پنڈلی دانتوں میں پکڑلی اور گوشت کی بوٹی اُتارلی، موذن کو شفاخانہ لے جایا گیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا اور وہ اسی حالت میں مرگیا۔ شاعر وحشی ۱۸ محرم ۱۳۲۱ھ کو بمقام ڈون گاؤں بنئے کی دوکان سے کچھ سامان خرید کرلے جارہا تھا کہ راہ میں ٹھوکر کھائی اور گرتے ہی دم نکل گیا۔ ان واقعات کی اطلاع چکلی کے ہر خاص و عام لوگوں کو ہے۔ اس لئے اہل اللہ اور فقراء سے بدزبانی کے ساتھ پیش آنا ان کے حق میں گستاخی بڑی بدبختی کی دلیل ہے غضب الٰہی نازل ہوتے دیر نہیں لگتی کیونکہ یہ برگزیدہ لوگ ہمیشہ اپنے حال میں مست اور مگن رہتے ہیں۔

اکثر کرامتیں آپ کی زندگی میں مختلف موقعوں پر آپ سے ظاہر ہوئیں۔

۱۳۲۲ھ میں عبدالعزیز سوداگر سیلانی میاںؒ کو اپنے مکان پر لے گئے اور وہاں سے عبدالغنی سیٹھ سیلانی میاںؒ کو سارجہ بانی (مرہٹن) تھی کچھ اس کے مکان پر لے گئے، وہاں دس بیس آدمی اور دوسرے لوگ بھی جمع ہوئے، اس موقع پر ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کرکے شراب منگائی اور حضرت پیر سیلانی میاںؒ سے کہا کہ شراب حاضر ہے آپ نے شراب کو ہاتھ لگادیا وہ دودھ بن گئی۔ آپ نے سب لوگوں۔ سے فرمایا شراب سے بنے ہوئے دودھ پیو۔

اگر گیتی سراسر باد گیرد ؛ چراغ مقبلان ہرگز نہ میرد

ترجمہ:- اگر دنیا میں طوفانی بدامنی کتنی بھی برپا ہوجائے مگر بزرگان دین اصحابِ روحانیت کے فیض واثر کا چراغ ہرگز گل نہ ہوسکے گا۔

قطعہ

دریا دیکھوں کہ سیرِ دریا دیکھوں ؛ یا معدن کوہ دشت صحرا دیکھوں

ہر سُو تیری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے ؛ حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں

آپ کے جانشیں

حضرت پیر کامل حاجی محمد عبدالرحمٰن عرف پیر سیلانی میاں رحمۃ اللہ علیہ (علاقہ برار تشریف فرما ہونے کے بعد) عوام الناس کی خدمت میں اتنے مصروف رہے کہ حضرت کو مجرد زندگی بسر کرنی پڑی۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ جاری رکھنے کے لئے حضرت محمد خیراللہ شاہ صاحبؒ کابلی چکلی کو اپنے وصال سے قبل جانشیں مقرر فرمایا تھا، خیراللہ شاہؒ کا مزار مبارک دربار کے نام سے موسوم ہے اور خلق خدا کے لئے فیض عام جاری ہے۔ فقراؤں کا سلسلہ عالیہ خلافت اسی جگہ سے جاری ہے۔

آپ کا صندل مبارک و عرس شریف چوتھ ہولی دھولینڈی کو ہر سالی ہوتا ہے۔

جمیع اہل اللہ و فقراء، خلفاء، صاحبان کا کثیر ہجوم رہتا ہے۔

فنا ہی سب کے لئے ہم پہ کچھ نہیں موقوف ؛ مگر یہ غم ہے اکیلا رہے گا تو باقی

وصال خدا کے مقبول و پاک بندوں کو موت نہیں آتی ۔ البتہ خداوندکریم اپنا قانون پورا کرنے کے لئے ایک مقام سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں جو اس مقام سے لاکھوں درجہ بہتر و اعلیٰ ہوتا ہے ۔ اسی کا نام انتقال یا موت یا وفات ہے آخر وہ دن بھی آگیا کہ اس اللہ کے ولی نے مورخہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ اس در فانی سے عالم بقا کی طرف روانہ ہوکر واصل بحق انا للہ و انا الیہ راجعون ۔

آپ کو (سرائے پیپل گاؤں تعلقہ چکلی) جنگل میں دفن کیا گیا اور مزار مبارک آپ کا ایسی پہاڑی جنگل میں واقع ہے جہاں دن رات مخلوق خدا کا ہجوم رہتا ہے ۔ نہایت پرفضا مقام ہے ، ایک زمانہ تھا کہ اسی پہاڑی کے اطراف درندوں کا مسکن تھا آج انسانوں کی کثیر آبادی ہوگئی ہے ۔ ہمیشہ خوب چہل پہل رہتی ہے ۔

آج بھی مزار مبارک پر زندہ کرشمات جاری ہیں

یوں تو آپ کی ذات اقدس سے بے شمار کرامات ظہور میں آئی ہیں ۔ اس وقت آستانۂ مبارک پر ہر قسم کے مریضوں کا ہجوم رہتا ہے مثلاً (۱) دیوانے ، پاگل ، آسیب زدہ اور سحر میں مبتلا لوگ آج بھی مزار شریف پر آتے ہیں اور بالکل تندرست ہو جاتے ہیں ۔

(۲) درد قولنج کے مریض بالکل شفایاب ہو جاتے ہیں ۔ ہر جمعرات کو حضرت پیر سیلانی میاںؒ کے مزار پر بہت سارے مرد اور عورتیں حاضر ہوتے ہیں، بالخصوص وہ مریض جنہیں جن ، بھوت اور دیگر ارواح خبیثہ نے پریشان کر رکھا ہو وہ صرف ایک ماہ یا تین ماہ ٹھہر جاتے ہیں تو انہیں کتنا ہی پرانا مرض اور کتنی ہی سحر کردہ کی ہوئی چیز کھلادی ہو وہ حضرت ممدوحؒ کی نظر کرم سے بالکل شفایاب ہو جاتے ہیں اور جن مریض کو جنات ، بھوت ، ارواح خبیثہ نے پریشان کر رکھا ہو وہ دربار میں حاضری ہوتے ہی فوراً ظاہر ہو جاتا ہے ۔ وہ چلانے لگتا ہے کہ اے سیلانی میاں باباؒ مجھے چھوڑ دو ! خدا کے لئے مجھے چھوڑ دو !

عرس مبارک ہر سال ہولی دھولینڈی کے ماہ کی پنچمی کو آپ کا صندل مبارک بڑی دھوم دھام سے (سرائے پیپل گاؤں) اونٹ پر آتا ہے اور فجر کی نماز کے بعد مزار شریف پر چڑھایا جاتا ہے اور نومی کو فاتحہ خوانی ہوتی ہے ۔

عرس شریف میں تقریباً تین چار لاکھ آدمی حاضر ہوتے ہیں اس کے علاوہ ہر قسم کی اشیاء خوردنی کی دوکانیں ، بچوں کے لئے کھلونے اور سنیما وغیرہ لگائے جاتے ہیں ۔ اور قوالی کا بھی انتظام عرس کمیٹی کرتی ہے ۔ خدام درگاہ کو کافی آمدنی ہوتی ہے ۔

پیر سیلانی میاںؒ کا مشہور میلہ ہے ۔ عوام چیونٹیوں کی فوج سے کم نہیں ہوتے ۔ جنگل میں منگل نظر آتا ہے ۔ ہر موسم میں روز تعلقہ چکلی سے ایس ٹی بس اور ضلع بلڈانہ سے ایس ٹی بس حضرت پیر سیلانی میاںؒ کی درگاہ مبارک پر آتی ہے ۔ عرس شریف کے ایام میں جالنہ ، بھوکردن ، اورنگ آباد ، ایوت محل ، امراؤتی اور اکولہ وغیرہ سے اسپیشل بس کا انتظام رہتا ہے ۔ یہاں ہوٹلوں اور قیام کا بھی انتظام ہے ۔

حضرت سیّد خواجہ حسن نظامی

از : حافظ ظہیر حیدری محلہ حجم خانہ واڑی ادونی

دیکھوں تمہاری صورت خواجہ حسن نظامی
میری یہی ہے حسرت خواجہ حسن نظامی

آئینۂ صداقت خواجہ حسن نظامی
تھے پیکرِ حقیقت خواجہ حسن نظامی

دلدادۂ شریعت خواجہ حسن نظامی
تھے پیشوائے ملّت خواجہ حسن نظامی

کشتی رہے سلامت خواجہ حسن نظامی
طوفان کی ہے دہشت خواجہ حسن نظامی

لیتا ہوں آپ کا جب میں نام پاک آقا
ملتی ہے مجھ کو راحت خواجہ حسن نظامی

اِک بار خواب میں ہی آجایئے خدارا
کب تک سہوں میں فرقت خواجہ حسن نظامی

کیا ہندو کیا مسلماں کیا سکھ کیا عیسائی
سب کو ہے تم سے الفت خواجہ حسن نظامی

آیا ہوں میں سوالی دامن ہے میرا خالی
کچھ کیجئے عنایت خواجہ حسن نظامی

عاشق ہوں میں تمہارا آیا ہوں پیش کرنے
نذرانۂ عقیدت خواجہ حسن نظامی

عشاق کو تمہارے اب ہوش ہی نہیں ہے
حد سے بڑھی ہے وحشت خواجہ حسن نظامی

مجھ کو برائے بخشش محشر کے روز آقا
ہے آپ کی ضرورت خواجہ حسن نظامی

علمائے دین کو اُن پر ہے ناز اے ظہیر
تھے علم و فن کی دولت خواجہ حسن نظامی

اللہ کی محبت اور اتباعِ رسولؐ

از خلیل احمد سیمابی کولاری

مشرکین عرب کا یہ طریقہ تھا کہ وہ بتوں کو پوجتے تھے لیکن کہتے تھے کہ ہم یہ کام خدا کی محبت میں کرتے ہیں۔ بت پرستی سے ہماری نیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہوگا۔ یہود و نصاریٰ کہتے تھے کہ ہمارے بزرگ، پیغمبر ہوئے ہیں۔ اور ہم ان بزرگوں کی اولاد ہیں۔ لہٰذا ہم سے اللہ تعالیٰ ضرور محبت کرے گا۔ اسی طرح اہل مکہ کہتے تھے کہ ہم لوگ چونکہ بیت اللہ کے خادم ہیں۔ اور حاجیوں مہمان نوازی و خبر گیری کرتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ صرف ہم سے محبت کرتا ہے۔ ان ہی گمراہ کن خیالات کی تردید کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیتِ مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے۔ (مفہوم)

اے پیارے حبیبؐ آپ خیالات رکھنے والے تمام لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم اللہ تعالیٰ کو چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ تم کو چاہنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔

اس آیتِ مقدسہ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ سچا اسی وقت ثابت ہو سکتا ہے۔ اور اسی کی رضامندی جب ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ جبکہ رسول اکرم کی سچے دل سے پیروی اور فرمانبرداری کی جائے اور حضور اکرم کی پیروی نہیں کی گئی۔ تو ایسے انسانوں کی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا دعویٰ اور اللہ کا ایسے لوگوں سے محبت کرنے کا خیال بالکل غلط ہے۔ اور دعویٰ بالکل باطل ہے زبانی باتوں کی بارگاہِ الٰہی میں کوئی وقعت نہیں۔

آج کل کے مسلمان زبان سے تو اپنے سچے مسلمان ہونے کا بڑے زور کے ساتھ دعویٰ کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ ہمیں تن من سے زیادہ پیارے اور عزیز ہیں۔ ہم ان پر قربان اور نثار ہیں۔ مگر عمل کی کیفیت یہ ہے رسول اللہؐ کی تعلیمات اور ہدایات پر چلنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ اور آپ کی پیروی سے ہمارے اعمال بہت دور ہیں۔ آج کے دور میں بہت سے مسلمان کی صورت وشکل اسوۂ رسولؐ کے مطابق نہیں ہے۔ اور نہ لباس و وضع، تمدن و معاشرت اور اخلاق و اعمال میں آپؐ کی پیروی کی جاتی ہے۔ دنیا کے جتنے کام مسلمان کرتے ہیں۔ اپنی مرضی اور باپ دادا کی رسموں کے مطابق کرتے ہیں۔ آج کے مسلمان کا تعلق رسول اللہؐ کے ساتھ محض آپؐ کا کلمہ پڑھنے تک محدود ہے۔ اور اس کے علاوہ تمام امور میں ہم قطعاً آزاد ہیں۔ کہ جو جی چاہے کریں۔ اور اگر کوئی پابندی شریعت کا درس دے۔ تو طرح طرح کے حیلے اور قسم قسم کے بہانے تراش کر اپنی جان بچالیں۔ یہ ہے آج کے دور میں عشقِ رسولؐ کے دعوے کی حقیقت۔

* جو شخص تلاشِ علم میں ہے وہ عالم ہے۔ جس شخص نے یہ سمجھا کہ میں نے حاصل کرلیا وہ جاہل ہے۔ خواہ وہ کیسا ہی عالم ہو۔
* جہاں انسان نے یہ سمجھا کہ میں کامل ہوگیا، وہیں اس کا زوال شروع ہوگیا۔

آدابِ ملاقات

داغؔ ہر شخص سے جھک کر ملئے ٭ کچھ عجب چیز ملنساری ہے

میرے خیال میں معاشرت کے نباض فصیح الملک جہاں استاد حضرت داغ دہلوی نے آدابِ ملاقات کا سب سے اچھا طریقہ اس شعر میں نظم کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ملنے جلنے میں انکساری اور عجز دونوں چیزیں ایک خاص اثر رکھتی ہیں۔ خود داری (یعنی عزتِ نفس) بری چیز نہیں ہے۔ اس قوت کو اپنی تہذیب کے ساتھ محفوظ رکھتے ہوئے ملنے والوں سے اس طرح ملنا چاہئے۔ کہ ان پر ہمارا غرور، تکبر، نخوت اور اکھڑپن ظاہر نہ ہو۔ اور ملنے والوں پر ہمارے اخلاق کا ایک گہرا اثر قائم ہو کہ ملنے جلنے میں اخلاق کا اس خوبصورتی سے استعمال ہونا چاہئے کہ دوسروں پر ہماری کمزوریوں کا اظہار نہ ہو۔ دب کر ملنے کی ضرورت نہیں۔ اُبھر کر ملئے۔ آزادی سے ملئے۔ مگر اس طرح ملئے کہ آپ کے اخلاق سے لوگ غلط فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ انکسار میں اس حد تک نہ پہنچ جائیے۔ کہ آپ کو لوگ حقیر سمجھنے لگیں۔ عاجزی اس حد سے نہ گزر جائے کہ آپ پر سادہ لوحی کا الزام آسانی سے لگایا جاسکے جب کسی سے ملئے تو آپ اپنے کو لئے ہوئے رہئے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ اپنے کو دوسروں سے ممتاز سمجھیں۔ آپ دوسروں کی عزت کریں۔ دوسرے آپ کی عزت کریں گے۔ مگر صرف اسی وقت کہ آپ اپنی ہستی کو بالکل نہ بھول جائیں۔ ہر بات پر مسکرا دینا۔ دب کر جواب دینا۔ کمزور الفاظ گفتگو میں استعمال کرنا۔ خود کو حقیر سمجھنا۔ آئینِ ملاقات کے خلاف ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ باتیں پہلے اخلاق میں داخل تھیں۔ مگر وہ زمانے اور تھے دنیا سراپا اخلاق ہی ہوتی تھی۔ ہر شخص کے دل میں ہر شخص کی عزت تھی۔ مساوات کا دور دورہ تھا۔ مذہبی تعلیم تھی۔ اس لئے یہ سب باتیں تہذیب کا جز سمجھی جاتی تھی۔ مگر اب اسوقت تک آپ کی عزت دوسروں کی نگاہوں میں نہیں ہو سکتی جب تک آپ اپنی عزت خود نہ کریں۔ جب کوئی ملنے آئے تو بہ خندہ پیشانی اس کا خیر مقدم کیجئے۔ اسے اچھی جگہ بٹھائیے۔ مزاج پوچھئے۔ پھر وہ جو کچھ کہے اس کا جواب احتیاط اور عقل کے ساتھ سوچ کر دیجئے۔ اس سے اس کے ذاتی حالات نہ پوچھئے۔ اور نہ خود اس کے سامنے ایسی باتیں کیجئے جو وہ آپ سے نہیں پوچھ رہا ہے۔ اگر کھانے کا وقت ہو تو کھانے کیلئے دریافت کیجئے۔ اس کی عادت کے موافق اس کی کچھ تواضع بھی کیجئے۔ اور وہ جب تک آپ کے پاس بیٹھے اس کے سامنے اپنا کوئی کام نہ کیجئے۔ اسی طرح اگر آپ کسی سے ملنے جائیں تو دوسرے کا زیادہ وقت خراب نہ کیجئے۔ اگر کوئی معزز شخص ہو تو اس سے وقت لے لیجئے۔ اور ٹھیک اسی وقت پر ملنے جائیے جس کمرے میں آپ بیٹھیں اس کمرہ کی تمام چیزوں کو بیک وقت دیکھنے کی کوشش نہ فرمائیے۔ نہ اس سے کوئی چیز مانگئے۔ جو کچھ کہنا ہو صفائی اور سچائی کے ساتھ کہئے۔ اس کے بعد فوراً چلے آئیے۔ بس یہی ملنے جلنے کے طریقے

(بقیہ صـ پر)

صحت اور زندگی میں ہوا کی اہمیت

اسمٰعیل اطہر شاہد عمادی سول انجنیئر کانپور

انسان کے لئے غذا سے زیادہ ہوا کی اہمیت ہے۔ زندگی اور صحت کے لئے یہ عنصر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ذیل کے مضمون میں ہوا کے اجزاء اور اس کے فوائد اور نقصانات کو نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہر شخص اس کا محتاج ہے۔ اور مضمون کے مطالعے کے بعد اپنی صحت کے لئے تدبیریں کر سکتا ہے۔ (مرتب)

عناصر اربعہ میں ہوا کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اور انسان کی زندگی، اس کی صحت، اس کی غذا، غرض جملہ باتوں میں ہوا کو کمال اہمیت حاصل ہے، مزاج اور طبیعت پر ہوا کا خاص اثر پڑتا ہے۔ زمینی پیداوار پر بھی ہوا اثر انداز ہوتی ہے۔

دنیا کی آبادیوں کا جائزہ لیجئے۔ جس ملک جس علاقے کی ہوا اچھی ہوگی وہاں کے لوگ نسبتاً تندرست اور طاقتور ہونگے۔ وہاں کی غذا بھی نسبتاً طاقت بخش ہوگی۔ چیزیں جلد خراب نہ ہونگی۔

ہندوستان میں مختلف علاقوں کا جائزہ لیجئے۔ بنگال اور مشرقی علاقے، وہاں کے لوگ صحت اور مزاج کے اعتبار سے تندرست تو ضرور ہوں گے مگر طاقت اور قوت، صبر و تحمل میں معتدل مقامات کے لوگوں سے نسبتاً کم زور ہوں گے۔ مزاج، طبیعت، دل و دماغ جملہ باتوں میں فرق ہوگا۔

پنجاب کے علاقوں کو لیجئے۔ جہاں موسم گرما بھی نہایت شدید ہوتا ہے۔ اور موسم سرما بھی۔

وہاں کے لوگ تیز و تند مزاج کے ہوں گے۔ غایت درجہ محنتی ہوں گے۔ اور بھی بہت سی باتوں میں فرق واضح نظر آئے گا۔ اس مسئلہ پر بحث کی جائے تو وسیع خیالات و نظریات سامنے آتے ہیں۔ مگر ہمیں صرف 'ہوا' کے بارے میں یہاں خیالات و نظریات پیش کرتے ہیں۔ انسان کے لئے ہوا کی اہمیت کیا ہے۔

میر انیس مرحوم نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

انیس دم کا ٹھکانا نہیں ٹھہر کے چلو ۔۔۔ چراغ لے کے کہاں سامنے ہوا کے چلے!

کائنات اور ہوا

جمادات کو چھوڑ دیجئے۔ نباتات اور حیوانات کی زندگی کا انحصار ہوا پر ہے۔ مثلاً جس جگہ کی ہوا عمدہ، معتدل اور صاف ستھری ہے۔ وہاں ہر چیز اچھی ہوگی اور جلد خراب نہ ہوگی۔ مثلاً پکا یا ہوا کھانا۔ جس علاقے کی ہوا اچھی ہوگی۔ وہاں کھانا جلد خراب نہ ہوگا۔ پھل اور میوہ جات خوش مزہ ہوں گے۔ جانور مضبوط ہونگے

اور انسان صحت مند اور طاقت ور ہونگے۔ ان کے مزاج بھی معتدل اور طبیعت میں نرمی اور خوش اخلاقی ہوگی۔ وہ اچھی باتوں کو جلد قبول کر لینے کی غیر معمولی صلاحیتیں رکھتے ہوں گے۔ علوم و فنون کا اثر بھی عمدہ ہوا کے سبب انسان پر اچھا اثر ڈالتے ہیں۔

ہوا کیا ہے ؟ قدرت کا نظام

ہوا ایک بظاہر نظر نہ آنے والے متحرک مادی عنصر ہے۔ یہ وزن بھی رکھتی ہے۔ اس کی اہمیت ضرورت اور اس کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں۔ ہم اب اس مسئلہ پر بحث کرنا چاہتے ہیں۔

ہر جاندار کو اپنی زندگی کے لئے ہوا کی ضرورت ہے۔ ایک لمحہ بھی وہ بغیر ہوا کے نہیں رہ سکتا۔

غذا اور پانی کے بغیر تو کچھ دنوں وہ زندہ رہ سکتا ہے۔ لیکن ہوا کے بغیر چند منٹ کیا کبھی کبھی چند سکنڈ بھی وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ ہوا کا سب سے اہم اور کار آمد جزو آکسیجن (OXYGEN) ہے۔ آگ جلنے کیلئے آکسیجن ہے۔ اس طرح ہمارے جسم میں جو نظام قدرت نے بنایا ہے۔ وہ ایک قدرتی مشنری ہے۔ اس مشین کو چلانے کے لئے آکسیجن کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرانے کے لئے عمل تنفس ہمہ وقت جاری رہتا ہے۔ یہ عمل تنفس آکسیجن کو باہر سے لے کر سانس کے ذریعے اندرون جسم ہمہ وقت پہنچاتی رہتی ہے۔ عمدہ تندرستی کا انحصار عمدہ پاک و صاف ہوا پر ہے۔ جو لوگ عمدہ، پاک و صاف ہوا میں رہتے سہتے ہیں۔ ان کی تندرستی اچھی رہتی ہے۔ وہ بیمار نہیں پڑتے یا بیمار کم پڑتے ہیں۔

قدرت نے کرۂ ارض (اس زمین اور دنیا) کے چاروں طرف تقریباً ۳۲۰ کلومیٹر بلندی تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے۔ دنیا اس ہوا کے گولے میں معلق ہے۔ اور یہ غلاف اس کی زندگی کی حفاظت کر رہا ہے۔ ہوا بے رنگ و بو اور بے مزہ ہوتی ہے۔ وہ نظر تو نہیں آتی۔ مگر اپنا وجود ہر جگہ ظاہر کر دیتی ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ کم سے کم اور تھوڑی سی ہوا بھی وسیع جگہ میں پھیل جاتی ہے۔ اور جگہ گھیر لیتی ہے۔

گرمی اور حرارت کی وجہ سے یہ ہوا پھیل جاتی ہے۔ اور ہلکی ہو جاتی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس میں وزن بھی ہوتا ہے۔ یہ ہر مربع جسم پر تقریباً ایک کیلوگرام دباؤ ڈالتی ہے۔

اب ہم ہوا کے اجزاء ترکیبی بتانا چاہتے ہیں۔ ہوا بہت سی گیسوں کی آمیزش کا ایک اچھا مرکب ہے۔ ہوا میں گیسوں کا تناسب یوں ہے :

۱۔ آکسیجن	(OXYGEN)	۲۰٫۹۶	حجم کے لحاظ سے
۲۔ نائٹروجن	(NITROGEN)	۷۸٫۰۶	〃
۳۔ آرگان	(ARGON)	۰٫۹۴	〃 〃
۴۔ کاربن ڈائی آکسائڈ	(Carbondioxide)	۰٫۰۴	〃 〃
۵۔ آبی بخارات	Water		کوئی خاص مقدار نہیں۔
۶۔ آمونیا	Ammonia		خفیف مقدار میں ہوتا ہے۔
۷۔ اوزون	OZONE		خفیف مقدار میں۔ یہ ایک تیزابی مادہ ہے

ہوا انسانی زندگی کے قیام میں اہم ترین عنصر ہے۔ صحت و تندرستی کا انحصار صاف اور تازہ ہوا پر ہے۔ ہوا اپنے ماحول سے متاثر ہوتی رہتی ہے۔ کہیں غلاظت پڑی ہوئی ہے۔ کہیں کچرا ہے۔ کہیں تنگ گلیاں ہیں۔ کہیں گھنی آبادی ہے۔ یہ اجزاء ہوا کے اجزاء ہیں۔

سمندر کا قریب ہونا۔ جنگل اور میدان، غار اور پہاڑ یہ تمام چیزیں ہوا پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ جن کا اثر ہماری صحت پر پڑتا ہے۔ اور ہم آئے دن دیکھتے رہتے ہیں۔

قدرت نے ہوا کی صفائی کا انتظام رکھا ہے۔ ہوا کی کثافتوں اور گندگیوں کو دور کرنے کے لئے قدرت نے کئی انتظامات کئے ہیں۔ ہم ان انتظامات کا مختصر ذکر کر دینا مناسب سمجھتے ہیں۔

۱۔ مقامی کثیف اور گندی ہوا میں خالص اچھی اور تازہ ہوا ملتی رہتی ہے اس لئے ہوا کی گندگی کا تناسب ہر وقت گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا کے تیز جھونکے گندگی کو صاف کر دیتے ہیں۔

۲۔ ہوا کے کثیف گندے اجزاء جو مقامی طور پر ہوا میں مل گئے تھے۔ ہوا کے تیز جھونکوں اور آندھیوں طوفانوں سے منتشر ہو کر کم زور پڑ جاتے ہیں۔ یا وہ صاف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ موسم باراں ہوا کی صفائی کا خاص موسم ہے۔ ہوا میں زمین کے ذرّات گرد و غبار طرح طرح کے جراثیم تیرتے رہتے ہیں۔ بارش ہوئی وہ سارے ذرّات بیٹھ جاتے ہیں۔ جراثیم بھی پانی کے ساتھ زمین میں دفن ہو جاتے ہیں اور پھر شہنشاہ عالم تاب نے دنیا کو روشن کیا۔ پوری زمین صاف ہو جاتی ہے ہوا بھی صاف ٹھنڈی اور صحت بخش ہو جاتی ہے۔ قدرت کا یہ خاص انتظام ہے

۴۔ ہوا کے کاربانک ایسیڈ کو یہ درخت پودے اپنے میں جذب کر لیتے ہیں۔ یہی ان کی غذا ہے۔ یہ سلسلہ ہمہ وقت جاری رہتا ہے۔

۵۔ ہوا کی کثافتوں کو یہ درخت پودے دن بھر جذب کرتے رہتے ہیں اور شب میں یہ اچھے اجزاء یعنی صحت بخش گیس (آکسیجن) چھوڑتے رہتے ہیں۔ اسی لئے لوگ شب میں اچھے سایہ دار درختوں کے نیچے سوتے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہندوستان کے دیہاتوں میں عام دستور یہی ہے۔

۶۔ ہوا میں اوزون کی موجودگی۔ اوزون ایک تیزابی گیس ہے۔ جو ہوا میں پائی جاتی ہے۔ یہ ہوا میں خراب گیسوں کو جلا کر ختم کر دیتی ہے۔ مواد فاسد کو اپنا عمل نہیں کرنے دیتی۔ صاف تازہ اور صحت بخش ہوا میں 'اوزون' کا تیزابی مادہ بہت ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اسی لئے پُرفضا مقامات میں مثلاً سطح سمندر، سبزہ زار، پہاڑی مقامات میں اوزون گیس کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ یا بالکل ہی نہیں پائی جاتی۔ مواد فاسد اور گندگیوں کو ختم کرنے والی یہ قدرتی گیس ہے۔ اور قدرت کا یہ نظام انسان کے لئے ہے۔

۷۔ فضا میں ہوائیں ماحول کے لحاظ سے کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ ان میں بعض کا زہر اور ان کی کثافت دیرپا نہیں ہوتی ہیں۔ اب جو قدرت کا نظام ہے تیز ہوا کے جھونکے، آندھیاں یہ بہت جلد ہوا کو صاف کر دیتی ہیں۔ اور انسان کو ان سے حسب طاقت نقصان بہت کم یا بالکل نہیں پہنچاتی ہیں۔ کمزور جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ جیسے بچّے، بوڑھے اور مریض۔

ہوا کے اجزاء میں مفید ترین جزو آکسیجن (OXYGEN) ہے۔ یہ جزو حیوانی زندگی قائم رکھتا ہے۔ صحت کو برقرار رکھتا ہے۔ یہ جزو سبزہ زاروں میں کھلے مقامات کی جگہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ تنگ و تاریک مقامات گھنی انسانی آبادی اور قریب قریب مکانات میں کم پایا جاتا ہے۔ اسی لئے بڑے شہروں کی ہوا صاف اور اچھی نہیں ہوتی۔

ہوا کے اجزاء کی کیفیت :۔

(۱) آکسیجن۔ ایک قسم کی یہ گیس ہے۔ بے رنگ و بو اور بے ذائقہ لیکن حیوانی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انسان کی زندگی کو یہ قائم رکھتی ہے اور اسے برقرار رکھتی ہے۔

آکسیجن کی اہمیت یہاں تک ہے۔ کہ اس کے بغیر آگ نہیں جل سکتی اسی لئے قدرت نے اسے نائٹروجن گیس کے ساتھ ملا کر اسے رقیق کر دیا۔

(۲) نائٹروجن گیس :۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو اور بے ذائقہ ایسی گیس ہے جو آکسیجن گیس میں اگر مل جائے تو اسے کمزور کر دیتی ہے۔

(۳) کاربانک ایسیڈ گیس :۔ خفیف ذائقہ اور بوباس والی گیس ہے یہ گیس ہوا سے ڈیڑھ گنا وزنی اور ثقیل ہوتی ہے۔ انسان جب سانس لیتا ہے تو اگر اس ہوا میں کاربالونک ایسیڈ بقدر ۱/۲ فی صد یا اس سے کچھ زیادہ ہو جائے تو اس سے دردِ سر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ ۵ فیصد بڑھ جائے تو انسان پر غشی طاری ہونے لگتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ مہلک ہو جاتی ہے

یہ خطرناک گیس کیسے پیدا ہوتی ہے :

کوئلوں کو جلنے سے جو دھواں اٹھتا ہے۔ وہ خطرناک ہوتا ہے۔ نیز سڑاند اور خراب چیزوں کو جلانے سے یہ گیس بڑھ جاتی ہے۔

موسم سرما میں اکثر لوگ بے احتیاطی سے انگیٹھیاں جلا کر بند کمرے میں رکھ دیتے ہیں۔ اور سو جاتے ہیں۔ کمرے میں صاف اور تازہ ہوا آنے کا کوئی راستہ نہیں رہتا۔ اس وقت کاربانک ایسیڈ پیدا ہو کر پورے کمرے میں پھیل جاتی ہے۔ عمل تنفس کے ذریعہ اندر پہنچ کر اپنا خطرناک اثر

دکھاتی ہیں۔ اس لئے بازاری خراب کوئلوں یا پتھر کے کوئلوں سے کمرہ موسم سرما میں کبھی گرم نہ کرنا چاہیئے۔

آج کل صنعت و حرفت ترقی پر ہے۔ ہر طرف نئے نئے کارخانے قایم ہو رہے ہیں۔ اینٹوں کے بھٹے الگ اپنا کام کر رہے ہیں۔ فضا میں ہر وقت کثافتیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ یہ سب گندگیاں انسانوں کے لئے خطرناک حد تک پہنچ گئی ہیں۔

تاج محل کو خطرہ:

متھرا میں بہت بڑا کارخانہ قایم ہوگیا ہے۔ اس کے خطرناک دھوئیں سے آگرہ میں تاج محل کو خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ ماہرین اپنی تدبیروں میں مصروف ہیں۔

کارخانوں کی کثرت نے دریاؤں کے پانی کو بھی گندہ اور خطرناک بنا دیا ہے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں جہاں کارخانے کام کر رہے ہیں۔ وہ اکثر دریا کے کنارے ہیں۔ کیونکہ کارخانوں کو پانی کی بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ یہاں سے خراب پانی پھر دریاؤں میں واپس جاتا ہے۔ اور وہ پانی میں زہر پیدا کر دیتا ہے۔ مچھلیاں مرجاتی ہیں۔ انسان وہی پانی نلوں کے ذریعے پیتے ہیں۔ ان کی صحت بگڑ جاتی ہے۔ آج ہر بڑے شہر میں یہ مسئلہ در پیش ہے۔

مختصر یہ کہ ہوا کو صاف رکھنے کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔ انسان اگر اپنی بھلائی چاہتا ہے اور صحت مند رہنا چاہتا ہے۔ تو اپنے گھر اس کے اطراف کو صاف رکھیں۔

خراب ہوا کے نقصانات سے محفوظ رہنے کے اصول اور طریقے:۔

(۱) سردی کا موسم ہے۔ انگیٹھی جلا کر کمرہ بند کر کے اس میں ہرگز نہ سونا چاہیئے۔ ہوا کی آمد و رفت کا انتظام ہونا چاہیئے۔

(۲) بہت زیادہ آدمی ایک جگہ نہ سوئیں۔ اگر سوتے ہیں تو ہوا کی آمد و رفت کا انتظام ضرور کر لیں۔ کھڑکیاں اور روشن دان کھلے رکھیں۔

(۳) لحاف، کمبل یا چادر سے منہ ڈھانک کر ہرگز نہ سوئیں۔ سر کھلا رکھیں اگر سردی سخت ہو تو ایک انگوچھا کان میں لپیٹ لیں۔ اسے گلے میں بھی لپیٹ لیں بس کافی ہے۔ ناک سے سانس لینے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

(۴) حیوانات کو بھی بند کمرے میں نہیں رکھنا چاہیئے۔ وہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔

(۵) وہ کمرہ جس میں روشندان اور کھڑکیاں نہ ہوں۔ اس میں ہرگز نہ سونا چاہیئے۔

(۶) سردی کا موسم ہے۔ سردی سے بچنے کیلئے پتھر کا کوئلہ نہ جلائیں نہ لیمپ روشن کریں۔ جب تک کہ ہوا کے نکلنے کی صورت نہ پیدا ہوجائے۔

(۷) ہر جگہ تھوکنا ناپسندیدہ حرکت ہے۔ اور گندگی سے مرض پیدا ہوجانے کا خطرہ رہتا ہے۔ حفاظت ضروری ہے۔

(۸) پورا گھر خصوصاً باورچی خانہ، غسل خانہ صاف ستھرا رہے۔ ہوا کی آمد و رفت کا انتظام رکھا جائے۔ سنڈاس الگ اور صاف ستھری رکھی جائے۔

(۹) گھر کے فرش، گوشے در و دیواروں پر نہ تھوکا جائے۔ سخت ہدایت رہے کہ گندگیوں سے بچیئے۔ جراثیم کے ذریعے امراض ایک دوسرے کو لگ سکتے ہیں۔

(۱۰) مریض کا کمرہ الگ رکھا جائے، اس کی صفائی کا خاص اہتمام رہے۔ وہاں بچے نہ جائیں۔ اور نہ کوئی گندگی کرنے پائے۔

(۱۱) گھر میں شام کو یا کسی وقت میں لوبان یا اگربتی ضرور جلائی جائے۔ اگر کچھ میسر نہ آئے تو نیم کی پتی جمع کر کے جلادی جائے۔ یا بکری کی مینگنیاں تھوڑی دیر کے لئے سلگا دی جائیں۔

(۱۲) عبادت خانے، مساجد، مدارس، لکچر ہال، گرجا اور جماعت خانے سینما ہاؤس عام طور پر وسیع جگہ پر بنائے جاتے ہیں۔ اور صاف ہوا کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ خصوصاً سینما ہاؤس کہ وہاں اندھیرا بھی رہتا ہے۔

(۱۳) اسپتال شفاخانے بڑی احتیاط سے تعمیر کئے جاتے ہیں۔ ان میں ہوا کا خاص اہتمام رکھا جاتا ہے۔ اسپتالوں میں مریضوں کے لئے ہال کمرے ہوتے ہیں۔ اور بڑی بڑی کھڑکیوں کے ساتھ روشن دان بھی ہوتے ہیں۔

(۱۴) دیکھا گیا ہے کہ جو محلے گھنے آباد ہیں۔ یا وہاں کے لوگ بہت گندہ رہتے ہیں۔ وہاں وبائی امراض زیادہ پھیلتے ہیں۔ وہ امراض جن کے لئے اچھی ہوا کی ضرورت ہے بعض امراض ایسے بھی ہیں۔ جن کے لئے تبدیل آب و ہوا سے اچھا اثر پڑتا ہے اور مریض جلد تندرست ہوجاتا ہے۔ مثلاً دماغی امراض اور امراض اعصاب سے متعلق امراض ان کے لئے بہت سرد ہوا بھی مضر ہے اور بہت گرم بھی۔

امراض قلب میں صاف کھلی اور معتدل ہوا۔ میدانی ہوا، سبزہ زار زیادہ موزوں اور مفید ہے۔ امراض معدہ میں سرد ہوا فائدہ پہنچاتی ہے۔

قلت الدم سل اور دق ایسے امراض کیلئے ساحل سمندر کی صاف ہوا مفید ہے، اور پہاڑی علاقہ کی ہوا زیادہ مفید ہے۔ وجع المفاصل اور نقرس کے مریضوں کیلئے گرم و خشک ہوا چاہیئے۔

لیکن صحت اور تندرستی کے لئے سب سے بہتر ہوا وہ سمجھی جاتی ہے جس ہوا میں حرارت کا درجہ برابر رہے۔ یعنی وہ ہوا معتدل ہو۔ ایسی ہوا ساحل سمندر پر میسر آسکتی ہے۔ بشرطیکہ گھنی آبادی وہاں نہ ہو۔ کارخانے اور ہوا خراب کرنے والے پٹرول، ڈیزل سے چلنے والی گاڑیاں وہاں نہ ہوں!

آج کے اس نئے دور میں جگہ جگہ کارخانوں کے قیام نے اور موٹر گاڑیوں نے صحت کے لئے ایک بڑا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ جہاں انسان آباد ہوں۔ وہاں کارخانے نہ ہوں۔ سڑکیں اگر ہوں تو بہت چوڑی، موٹریں وہاں بہت کم چلیں مکانات وہاں ایک منزلہ دو منزلہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اور آبادی بڑھنے نہ پائے۔ اگر آبادی میں اضافہ ہو تو دوسرے شہر آباد کر دیئے جائیں۔

ہوائی حرارت بھی نہایت ضروری ہے۔ اس کی کمی بیشی سے اعضائے جسمانی کے مختلف افعال و اعمال متاثر ہوتے ہیں۔ حد سے زیادہ گرمی لو کا چلنا اسی طرح

سخت اور شدید سردی کہ خون جم جانے کا خطرہ ہو جائے۔ دونوں مشکل مسئلوں میں صحت کو صحیح طور پر قایم نہیں رکھ سکتے۔ نیز جسم میں قسم قسم کے زہر پیدا کر دیتے ہیں۔

اگر ہوا بہت گرم ہے۔ تو پسینہ بہت آتا ہے۔ جس کی وجہ سے اعضاءِ انہضام میں وہ عمدگی باقی نہیں رہ سکتی۔ پسینہ بہت آنے کے سبب گردوں کا کام بہت ہلکا ہو جاتا ہے۔ اور گردوں کو آرام ملتا ہے۔ لیکن ذرا بے اعتدالی مصیبت میں ڈال سکتی ہے۔ اسی طرح شدید سردی کا موسم بھی نقصان دہ ہے ہوا پر انسانی زندگی کی صحت کا بہت حد تک انحصار ہے۔ لیکن آج کل کے حالات نے بہت سی دشواریاں پیدا کر دی ہیں ؛

درس حدیث

(از عامل شاہ محمد صوفی میاں گوہر سیلانی قادری)

ہر مسلمان ان احادیث ذیل کو بغور پڑھے۔ یاد رکھے اور اپنی اصلاح کرے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو سچا نمازی بنائے اور ان کی نمازیں قبول فرمائے۔

۱۔ جنت کی کنجی نماز ہے ———— مشکوٰۃ صفہ ۲۷

۲۔ بدعتی مرد عورت کی نماز قبول کرنے سے اللہ تعالیٰ نے انکار کر دیا ———— ابن ماجہ صفہ ۶

۳۔ نماز دین کا ستون ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ———— بیہقی کتاب الصلوٰۃ صفہ ۸۲

۴۔ ریاکار جو لوگوں کو دکھانے کے لئے نماز پڑھے اس کی نماز مردود ہے ———— ترغیب ترہیب صہ ۳۲

۵۔ جس نے سنّت کے مطابق پورا وضو کیا اس کے سب گناہ بخشے گئے ———— مسلم ترغیب صفہ ۱۱۵

۶۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی ———— مشکوٰۃ صفہ ۴۰

۷۔ بیشک ہر نماز اپنے سے پہلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے ———— بخاری، مشکوٰۃ صفہ ۳۳

۸۔ پیشاب پاخانے کی حاجت سخت ہو تو فراغت سے پہلے نماز نہیں ———— بلوغ المرام صفہ ۱۸

۹۔ جس مرد کا کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکا ہوا ہو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ———— ابوداؤد صفہ ۲۴۳

۱۰۔ جس عورت کا جسم پاؤں تک پوشیدہ نہ ہو، سر پر چادر نہ ہو اس کی نماز مقبول نہیں ہوتی ———— ابوداؤد صفہ ۲۱۶

۱۱۔ صف میں مل کر کھڑے ہو۔ سوراخ بند کرو صف درست ہوگی تو نماز پوری ہوگی ———— ترمذی صفہ ۳۱

(بقیہ مضمون "فن طب اور بمبئی" صفحہ ۵۱ سے آگے)

۱۲۔ ڈاکٹر آر کے شیخ ایم بی بی ایس ۱۳۔ ڈاکٹر ماڑیا صاحب ایم بی بی ایس
۱۴۔ ڈاکٹر سعید صاحب ایم بی بی ایس ۱۵۔ ڈاکٹر عتیق الرحمٰن صاحب
۱۶۔ ڈاکٹر ہاتف الرحمٰن صاحب۔

طبیہ کالج، اسپتال اور دواخانہ:۔ کمیٹی نے غور کر کے طبیہ کالج اسپتال اور دواخانہ کے قیام کی صورت پیدا کر دی۔ مگر اخراجات کہاں سے آئیں۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ حکیم سید محمد فضل رحیم جو روح رواں تھے۔ جملہ اخراجات کے ابتداءً کفیل ہو گئے۔ حکیم صاحب کی باثر شخصیت نے جملہ ہمدردان طب یونانی کو متوجہ کر لیا۔ اب کمیٹی کی آواز پر ہر طرف سے لبیک کی صدائیں بلند ہوئیں۔

اس کمیٹی نے فلمی دنیا کے مشہور ڈائرکٹر اعظم محبوب خان مرحوم اور ڈائرکٹر عبدالرشید کاردار سے بھی درخواست کی۔ وہاں سے بھی لبیک کی آوازیں بلند ہوئیں۔ سب نے دامے درمے قدمے سخنے مدد کرنے آمادگی کا اظہار کیا۔ اس طرح اخراجات کی طرف سے اطمینان ہو گیا۔

طبیہ کالج، دواخانہ اور اسپتال کا قیام عمل میں آگیا۔

طبیہ کالج ۱۹۳۸ء میں قایم ہوا۔ ابتداءً آغا بلڈنگ، بھنڈی بازار میں ہوئی۔ کالج کا نام اجمل خاں طبیہ کالج، اول رکھا گیا۔ پھر اس نام کو تبدیل کر کے صرف طبیہ کالج بمبئی کر دیا گیا۔ پروفیسروں کا تقرر کر دیا گیا۔ اکثر پروفیسر ایثار پسند تھے۔ طلبہ داخل ہو گئے۔ اور تعلیم شروع ہو گئی۔ جگہ اگرچہ تنگ اور نامناسب تھی۔ مگر جذبۂ ایثار و قربانی سب پر حاوی تھا۔

کمیٹی نے ایک شاندار مشاعرے کی تجویز منظور کی۔ اس سے دو فائدے پیش نظر تھے۔ پہلا فائدہ تو یہ تھا کہ مشاعرے سے تبلیغ و اشاعت ہو جائے گی۔ دوسرا فائدہ یہ کہ آمدنی بھی امید ہے کہ کافی ہو جائے گی۔

چنانچہ کمیٹی نے مشاعرے کے سلسلہ میں جملہ مشہور شعراء کو دعوت دی۔ اور سب نے دعوت قبول کر لی۔ مشہور شعراء کرام کے نام یہ ہیں۔

مولانا حسرت موہانی، جگر مرادآبادی، جوش ملیح آبادی، نوح ناروی، حفیظ جالندھری، ساغر نظامی، فراق گورکھپوری، مجروح سلطانپوری، شکیل بدایونی، بہزاد لکھنوی اور بسمل الہ آبادی

یوٹی کے یہ چند شعراء کے نام دے دیئے گئے۔ دیگر بہت سے شعراء بھی آئے تھے مشاعرہ میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ عوام اور خواص نے بڑے جوش و خروش سے شرکت کی۔ اور مشاعرہ امید سے کہیں زیادہ کامیاب رہا۔ آمدنی اچھی خاصی ہو گئی اور طبیہ کالج، اسپتال اور دواخانہ سب کے لئے اچھی خاصی رقمیں جمع ہو گئیں۔ یہ مشاعرہ نمونہ کا مشاعرہ تھا۔ اخبارات نے تعاون سے کام لیا۔ اور پوری رپورٹیں روزانہ شائع کرتے رہے۔ پھر تو تعلیمی مقاصد کیلئے مشاعرے کے راستے کھل گئے اور کئی عظیم الشان مشاعرے ہوئے ؛

فنِ طب اور بمبئی

از حکیم حافظ سیّد نجم الہدیٰ، سند یافتہ طبیہ کالج بمبئی

تعارف:-

حکیم حافظ سیّد نجم الہدیٰ صاحب تجربہ کار خاندانی طبیب ہیں۔ گیا (بہار) آپ کا وطن مالوف ہے۔ اور آپ کا خاندان وہاں آج بھی خدمات انجام دے رہا ہے۔ حکیم صاحب بچپن ہی سے بمبئی آگئے۔ اور بابائے طب حکیم سیّد محمد فضل رحیم مرحوم دہلوی کی سرپرستی اور بزرگانہ شفقتوں کے سایے میں پروان چڑھے۔ حکیم سیّد محمد فضل رحیم کی ذات گرامی بمبئی میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے خاص شاگرد تھے۔ اور مسیح الملک کے حکم سے بمبئی میں مطب جاری کر کے خدمت خلق میں مصروف ہو گئے۔

حکیم حافظ سیّد نجم الہدیٰ اپنے شفیق استاد حکیم سیّد محمد فضل رحیم کے سایہ عاطفت میں رہ کر فنِ طب میں کمال پیدا کیا۔ اور اپنا مطب حکیم صاحب کے حکم سے شروع کیا دل میں فن کی خدمت کا بے پناہ شوق اور جذبہ تھا۔ لہٰذا بمبئی میں فن طب کو ترقی دینے میں اپنے استاد محترم کے دستِ راست رہے۔

طبیہ کالج بمبئی کے قیام میں آپ کا بڑا حصّہ ہے۔ آپ اعزازی طور پر طبیہ کالج کے انچارج تھے۔ پروفیسر کی خدمات بھی انجام دی۔ ممتحن بھی رہے۔ غرض کمال دلچسپی سے فنِ طب یونانی کی بے غرضانہ خدمات انجام دینے میں پیش پیش تھے۔ حکیم صاحب کو سماجی خدمات سے بھی لگاؤ رہا، آپ اچھے سوشیل ورکر تھے اور حج کمیٹی سے ہمیشہ وابستہ رہے۔

آپ نے ہماری درخواست پر فن طب اور بمبئی سے متعلق یہ مضمون مرتب کر کے طبّی دنیا اور اطبائے کرام کی طبّی خدمات کو تاریخی حیثیت دے کر اس فن کو زندہ کر دیا۔ ورنہ شہر بمبئی پر ڈاکٹروں کا ہی قبضہ تھا اور وہ بالکل الگ تھے۔

حکیم نجم الہدیٰ صاحب اپنے شفیق استاد کے ساتھ مصروف عمل رہے اور حکیم سیّد محمد فضل رحیم دہلوی کی ذات گرامی وہ ہے کہ بمبئی میں طب یونانی اور ڈاکٹری دونوں کو متحد کر کے اہلِ بمبئی کو زیادہ سے زیادہ فیض پہنچانے کی کوشش کرتے رہے۔ فنی حیثیت سے سب کو متحد کر دیا۔ اور فن طب کو ترقی دینے میں ممیزانہ خدمات انجام دیں۔

حکیم حافظ سیّد نجم الہدیٰ صاحب کا ایثار اور قربانی کا جذبہ ہر جگہ نمایاں رہا!

مرتب عمادی ندوی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے اشرف مخلوق کا درجہ دیا۔ اور اسے دو عظیم نعمتیں بخشیں۔ وہ عظیم ترین نعمتیں علم اور عقل ہیں۔ یہ عظیم ترین نعمتیں کسی اور مخلوق کو عطا نہیں کی گئیں۔ یہ شرف انسان کو حاصل ہوا۔

دیکھئے جنگل کا بادشاہ شیر طاقت اور قوت میں جملہ مخلوق پر فوقیت رکھتا ہے جنگل میں انسان اسے دیکھ کر ہی ڈر سے کانپ جاتا ہے۔ لیکن اپنی عقل اور تدبیر سے کام لے کر اسی شیر کو قابو میں کر لیتا ہے۔ اور شیر بکری بن جاتا ہے۔ انسان کی یہ فضیلت محض اس کی عقل و فہم علم و فن کی وجہ سے ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے اس میں بڑی صلاحیتیں ودیعت رکھی ہیں۔

آج دنیا میں ہزاروں علوم و فنون نظر آرہے ہیں۔ ان میں آئے دن اضافہ بھی ہوتا جا رہا ہے۔ یہ سب انسان کے علم اور عقل کے طفیل میں ہر طرف ترقیاں نظر آرہی ہیں۔

دنیا کے جملہ علوم و فنون پر گفتگو کرنا تو ہمارے بس میں نہیں ہے۔ یہاں صرف علم طب یونانی اور بمبئی سے بحث مقصود ہے۔ یعنی فن طب نے بمبئی کو کیا فائدہ پہنچایا۔ اور کب سے اس کا فیض یہاں جاری رہا۔ یہاں کے لوگوں نے جو انگریزی دواؤں اور ڈاکٹروں سے مانوس تھے۔ جن کے ساتھ حکومت کی ہمدردیاں بھی تھیں ایسے علاقے میں طب یونانی نے کس طرح قدم جمائے۔ یہاں تک کہ یہاں کے عوام و خواص یونانی علاج معالجے سے نہ صرف مانوس ہو گئے۔ بلکہ اسے ترجیح بھی دینے لگے۔

چونکہ یہ مسئلہ ایک ایسے شہر میں غور طلب ہو سکتا ہے۔ جہاں غیروں کی حکومت اور اثرات ہوں۔ اس لئے اس مسئلہ پر گہری نظر سے غور کرنا چاہئے ہم یہاں تاریخی حیثیت سے اس مسئلہ کو پیش کرنا چاہتے ہیں۔

یہ واقعہ ہے یہاں کے عوام اگرچہ طب یونانی کے علاج سے علمی حیثیت سے قطعاً ناواقف تھے۔ اس قدیم دور پر نظر ڈالئے تو یہ بات تو ضرور سامنے آتی ہے کہ اطبائے کرام کی ایک جماعت مصروف خدمت تھی۔ یہ اطبائے کرام شمالی ہند اور بہار کے علاقوں سے آکر یہاں خدمات انجام دے رہے تھے۔ اور لوگ فائدہ اٹھا رہے تھے۔ لیکن ان میں باقاعدگی نہ تھی۔ ڈاکٹروں کی ہر طرف کثرت تھی۔ دواخانے اور ہسپتال تھے۔ مگر طب یونانی کے سلسلے میں کچھ نہ تھا۔ کہیں کہیں انفرادی طور پر اطباء خدمت کر رہے تھے۔

ایک دور ایسا آیا کہ شمالی ہند، دہلی، لکھنؤ اور بہار کے علاقوں سے اطبائے کرام باقاعدہ آنے لگے۔ یونانی اطباء کے مطب اور دواخانے اب کثرت سے قائم ہو گئے اور فن طب یونانی میں اب جان سی پڑ گئی۔

یونانی طب کے اطباء میں نمایاں ترین حیثیت حکیم سیّد محمد فضل رحیم دہلوی کی تھی حکیم صاحب کو مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم نے حکم خاص دیا تھا۔ کہ بمبئی میں دواخانہ قائم کر کے فن طب کی خدمت کرو!

حکیم صاحب نے بمبئی آکر مرکزی علاقہ بھنڈی بازار میں نمایاں جگہ پر اپنا مطب قائم کیا۔ یہ مطب پاٹکا مینشن، پہلا منزلہ پر بہت نمایاں جگہ تھا۔ ایک بڑا سا بورڈ لگا دیا گیا۔ جس پر یہ عبارت لکھی نظر آتی تھی۔

"مطب حکیم سیّد محمد فضل رحیم دہلوی۔ شاگرد خاص مسیح الملک محمد اجمل خاں دہلوی"

حکیم صاحب کو اللہ نے دستِ شفاء دیا تھا۔ بہت جلد نمایاں ہو گئے۔ ہندو، مسلمان، پارسی، عیسائی سبھی قوم کے مریض آتے اور شفاء پاتے۔ حکومت کے بڑے بڑے افسران بھی آکر فیض پاتے۔ بلند ترین عہدہ دار ایک انگریز بھی آیا۔ اور صحت یاب ہو کر گیا۔ یہ غالباً سنہ ۱۹۲۰ء یا سنہ ۱۹۲۲ء کا دور ہوگا۔

چند شوقین طلبہ فن طب کی تعلیم بھی آپ سے حاصل کرتے تھے۔ چنانچہ مطب کے بعد فرصت کے اوقات میں یہ درس ہوتا تھا۔

زمانہ گذرتا گیا۔ بمبئی کی آبادی بھی بڑھتی رہی۔ اور ضروریاتِ زندگی میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔ تجربات بھی بڑھتے رہے۔

شمالی ہندوستان اور بہار سے اطباء آتے رہے۔ اور یہاں دواخانے قائم کرتے رہے۔ چنانچہ اطباء کی آہستہ آہستہ بڑی تعداد شہر میں فن طب یونانی کی خدمت کرنے لگی۔ لیکن یہ سب الگ الگ۔ ہر ایک حلقے الگ تھے۔ ان میں اتحاد نہ تھا۔ اس لئے ڈاکٹروں کے اثرات قایم تھے۔

حکیم سیّد محمد فضل رحیم باشعور اور حوصلہ مند طبیعت رکھتے تھے۔ ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ فن طب یونانی کو ترقی دی جائے اور اس شہر میں کچھ کام کیا جائے۔

حکیم صاحب نے منصوبہ بند کام شروع کر دیا۔ چونکہ مقصد نیک تھا اور آپ کے اثرات وسیع تھے۔ ہر حلقہ سے اشتراک اور تعاون کی آواز بلند ہوئیں۔ اور سب نے لبّیک کہا۔ حکیم صاحب نے سب سے پہلے جو کام کیا۔ وہ یہ تھا کہ جملہ اطبا کرام کو اتحاد و اتفاق کی دعوت دی۔ اور پھر متحد ہو کر اس فن کو بمبئی شہر میں ترقی دینے کی تدبیریں سوچنے لگے۔ جمعیۃ الاطباء قایم کر کے جملہ اطباء کرام کو پہلے متحد کر دینے کی بات آپ کے ذہن میں اوّل اوّل آئی۔

سنہ ۱۹۲۶ء میں جمعیۃ الاطباء شہر بمبئی میں قائم ہو گئی۔ اور اس طرح باہم اتفاق و اتحاد کی ایک صورت پیدا ہو گئی۔ اب آگے کی تدبیریں سوچنی باقی تھیں۔ جمعیۃ الاطباء کے روح رواں حکیم صاحب تھے۔ اس لئے جملہ اخراجات آپ ہی کے ذمّے تھے۔ اور آپ بخوشی یہ سب ذمّہ داریاں احسن طریقے پر انجام دیتے تھے۔

جمعیۃ الاطباء بمبئی کے ارکان میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، پارسی سبھی قوم کے اطباء شامل تھے۔ اس دَور میں جو ارکان تھے۔ ان کے نام نامی حسب ذیل ہیں :-

صدر حکیم سیّد محمد فضل رحیم صاحب دہلوی

۱۔ حکیم سیّد محمد فضل رحیم سند یافتہ طبیہ کالج دہلی، شاگرد خاص حکیم محمد اجمل خاں

۲۔ حکیم عبد المنّان بہاری طبیہ کالج لکھنؤ

۳۔ شفاء الملک حکیم رشید احمد خاں سند یافتہ طبیہ کالج دہلی

۴۔ حکیم نبی احمد خان صاحب رام پوری سند یافتہ طبیہ کالج دہلی

۵۔ حکیم شمس الاسلام صاحب حکیم کامل ۶۔ حکیم عبد الحیّ صاحب

۷۔ حکیم احمد خاں صاحب ۸۔ حکیم سیّد کلب حسین صاحب طبیہ کالج لکھنؤ

۹۔ حکیم میر ہاشم علی صاحب ۱۰۔ حکیم اجمیری صاحب

۱۱۔ حکیم عبد الاحد صاحب ۱۲۔ حکیم نذیر احمد نجذی صاحب

۱۳۔ حکیم سرفراز صاحب سورت والے ۱۴۔ حکیم ججی صاحب

۱۵۔ حکیم فصیح الزماں صاحب ۱۶۔ حکیم مرزا حیدر بیگ صاحب

۱۷۔ حکیم اکرامی صاحب ۱۸۔ حکیم اشرف علی صاحب

۱۹۔ حکیم عبد اللطیف صاحب ۲۰۔ حکیم عبد العلیم صاحب دہلوی

جمعیۃ الاطباء کی تجاویز :-

جمعیۃ الاطباء کا ایک خاص جلسہ ہوا تاکہ بمبئی میں فن طب کو ترقی دینے کی تجاویز سوچی جائیں اور وسائل پیدا کئے جائیں۔ مقاصد کی تکمیل اور ذرائع پیدا کرنے کے لئے ایک مجلس منتظمہ مرتب کی گئی۔ تاکہ مجلس منتظمہ غور و فکر کر کے اپنی تجاویز پیش کرے۔ بمبئی میں فن طب کو ترقی دینے کے لئے کیا کیا کام کئے جائیں۔

مجلس منتظمہ نے غور و فکر کے بعد حسب ذیل تجاویز پیش کیں۔

۱۔ طبیہ کالج قایم کیا جائے اور فن طب سے دلچسپی رکھنے والا طلبہ کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔

۲۔ ایک یونانی اسپتال قایم کیا جائے تاکہ طب یونانی کی دواؤں کے ذریعے مریضوں کے علاج معالجے کی صورت پیدا ہو۔ اور طبّی دواؤں کی افادیت کا شعور لوگوں میں پیدا ہو جائے۔

۳۔ ایک یونانی دواخانہ بھی قایم کیا جائے۔

اور دیگر ذرائع ترقی دینے کے اختیار کئے جائیں جیسے مجلس منتظمہ مناسب سمجھے۔

طب یونانی کو ترقی دینے کے لئے ایک خاص کمیٹی کا قیام

مجلس منتظمہ کی تجاویز کو زیر عمل لانے کیلئے رقم کی ضرورت تھی۔ اور وہ بھی بڑی رقم۔ جمعیۃ الاطباء نے طے کیا کہ اپنے ہمدردوں اور دیگر دولت مند با اثر حضرات سے کام لینے کی صورت پیدا کی جائے۔ اس کے لئے ایک خاص کمیٹی قایم کی گئی۔ جس میں ہر قوم کے بڑے لوگوں کو جن سے ہمدردی کی توقع تھی اور جو بہی خواہ تھے

ہمدردانِ طب یونانی کے ارکان

۱۔ لیسین لوزی صاحب بار ایٹ لار سابق وزیر مملکت صوبہ بمبئی۔

۲۔ ڈاکٹر خواجہ عبد الحمید صاحب پی ایچ ڈی۔ مالک سپلا کمپنی بمبئی۔

۳۔ طاہر خاں صاحب جے پی۔

۴۔ زاہد علی خاں صاحب خلافت ہاؤس

۵۔ خان بہادر اللہ بخش صاحب، ایم ایل اے، بمبئے مرکنٹائل بینک بمبئی

۶۔ جمنا داس دوارکا داس صاحب

۷۔ سر چمن لال سیتلواد صاحب

۸۔ آرسی والا ۹۔ ڈاکٹر عظیم قریشی، ایم بی بی ایس

۱۰۔ ڈاکٹر عثمانی صاحب ایم بی بی ایس ۱۱۔ ڈاکٹر ابراہیم کھٹکھٹے صاحب

(بقیہ مضمون صفحہ ۵۲ پر)

مولینا ابراہیم عمادی ندوی مؤلف تقویم

ضروریات زندگی میں پانی کی اہمیت

پانی قدرت کی عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک خاص نعمت ہے۔ اس کا کوئی بدل نہیں اور عناصر خمسہ میں یہ شامل ہے۔ پانی کو عربی میں ماء کہتے ہیں اردو میں پانی، انگریزی میں واٹر (Water) کہتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ دنیا پانی پر قائم ہے۔ یعنی پانی کا حصہ بہت زیادہ ہے اللہ تعالیٰ نے اسے ایسا بنایا ہے۔ کہ اس کے بغیر کائینات کا وجود ممکن نہیں۔ ہر سانچے میں ڈھل جاتا ہے اور جہاں جاتا ہے اپنا کام کرتا ہے۔ انسانوں اور جانوروں اور جانداروں کے لئے اس کی کیا اہمیت ہے۔ یہ اہل عرب سے پوچھئے، کلکتہ اور بمبئی میں رہنے والوں سے پوچھئے۔ کسان سے پوچھئے، اور عالم نزع میں پڑے ہوئے مریض سے پوچھئے۔ اور پیاسوں سے پوچھئے! پانی کی کتنی اہمیت ہے اور ضرورت ہے!

پانی کیا ہے؟ اس کی قدر وقیمت ان لوگوں کے دلوں سے پوچھئے جو ایک ایک قطرے کے لئے آسمان پر نظر جمائے رہتے ہیں۔ اور ابر رحمت کا منہ تکتے ہیں۔ دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کسانوں کے دل سے پوچھئے کہ پانی کی قیمت کیا ہے؟ پانی آب حیات ہے! دنیا اسی پر قایم ہے!

ہم ملک ہندوستان جیسے سرسبز وشاداب ملک میں پیدا ہوئے۔ اس ملک کو قدرت نے اپنی ہزارہا ہزار نعمتوں سے مالامال کر رکھا ہے۔ ہر طرف مستانہ خرام دریا ہیں۔ جنگل ہیں، پہاڑ ہیں، کہیں نہریں جاری ہیں۔ کوثر وسلسبیل کی یاد دلانے والے قدرتی چشمے ہیں۔ صاف شفاف ان کا پانی دلوں اور دماغوں کو سکون بخشتا ہے۔ جگہ جگہ کنویں ہیں۔ جو ہماری قومی پستی کی طرح گہرے اور روایاتِ ماضی کی طرح شیریں ہیں۔ سڑکوں پر نظر دوڑائیے۔ سربلند قومی وقار کو تازگی بخشنے والے پائپ اور نل ہیں۔ دنیا کو "آماجگاہ" سمجھئے۔ آئیے پانی پیجئے اور حصول مقصد کیلئے تگ ودو میں لگ جائیے۔ زندگی کو کامیاب بنانے میں سر اور دھڑ کی بازی لگا دیجئے۔

پانی قدرت کی عظیم نعمت ہے۔ اور کس قدر اہمیت رکھتا ہے۔ مگر انسان اس کی قدر نہیں کرتا۔ غریب اور جاہل باشندوں کا تو ذکر ہی کیا۔ کہ ان کے ہاں صفائی اور احتیاط کوئی معنی نہیں رکھتے۔ آپ دولت مند گھرانوں میں دیکھئے پڑھے لکھے طبقوں میں نوجوانوں کو دیکھئے۔ پیاس لگی ہے، گلاس منہ کو لگایا۔ اور کھڑے کھڑے حلق میں انڈیل لیا۔ نہ پانی کو دیکھا۔ نہ گلاس کی صفائی کا خیال کیا۔ لڑکے کھیل کود کر گھر میں گھس آئے۔ ڈونگے سے یا کسی گلاس سے مٹکے میں سے پانی نکالا اور کھڑے کھڑے ایک سانس میں پی گئے۔ اور برتن رکھ کر باہر بھاگ گئے۔ دوسرا لڑکا بھی آیا اس نے بھی اسی طرح کوئی برتن اٹھایا۔ مٹکے میں ڈبویا، ہاتھ بھی پانی میں گیا۔ نکالا اور ایک سانس میں پی گئے۔ برتن رکھا اور باہر بھاگ گئے۔ کوئی صفائی اور ستھرائی کا خیال نہ کیا۔ گھر والے بھی ویسے ہی بے حس اور ناسمجھ ہوتے ہیں۔ صفائی کیا چیز ہے، خیال نہیں کرتے۔ حفظان صحت کا ذکر ہی کیا ہے!

انسان اور جملہ جانداروں کی زندگی کا دار ومدار پانی پر ہے۔ اور انسانوں کے لئے تو پانی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ صاف پاکیزہ شیریں پانی ہر فرد کی زندگی اور صحت کا دار ومدار ہے۔ انسان کے جسم کی ساخت اور بناوٹ میں ستر فیصد حصہ پانی کا ہے، پانی کے بغیر کسی غذا کا کوئی فعل مکمل نہیں ہو سکتا۔ پانی اور وہ بھی صاف، شفاف، شیریں قدرت کی عظیم ترین نعمت ہے۔

خراب اور غیر صحت بخش پانی سے پیدا ہونے والے امراض:-

ہم یہاں ان امراض کو بتانا چاہتے ہیں۔ جو گندے پانی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور انسان کی صحت کو رفتہ رفتہ برباد کر دیتے ہیں۔

(۱) گندہ اور خراب پانی میں ہر قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ جن سے ہیضہ پیچش، جلاب آنا، ٹائیفائیڈ پیراٹائیفائیڈ، گلے کا مرض خناق پیلی بیماری یرقان پیشاب کی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

(۲) پانی میں عضوی گندگی نباتاتی اور حیوانی کثافتوں سے معدہ اور آنت کی خطرناک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۳) پانی میں مختلف مادّے پائے جاتے ہیں۔ صاف اور شیریں نہیں ہے تو سلفیٹ سے اسہال کی شکایت پیدا ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

(۴) پانی بھاری ہے، اگر وہ زیادہ بھاری ہے۔ تو اس سے جلد میں سوزش بدہضمی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ گردے میں پتھری پیدا ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

(۵) پائپ کا پانی، عام طور پر پائپ سیسے کی دھات کے بنے ہوتے ہیں۔ اب اگر وہ صاف نہ کئے جائیں تو اس میں سمیت پیدا ہو سکتی ہے۔

(۶) پانی میں طفیلی کیڑے پائے جاتے ہیں۔ یا جراثیم ہوتے ہیں۔ ان سے کدو دانے، سفید دھاگے کی طرح کیڑے اور دیگر کیچوے پیدا ہو جاتے ہیں جن سے صحت برباد ہو جاتی ہے۔ خصوصاً بچے مبتلائے امراض رہتے ہیں۔

(۷) گندے پانی میں مختلف بیماریوں کے کیڑے پائے جاتے ہیں۔ ملیریا زرد بخار ان سے پیدا ہوتے ہیں۔

(۸) گندے پانی سے گھیگا کی بیماری خاص طور پر پیدا ہو جاتی ہے۔

صاف اور صحت بخش پانی:-

ہم اپنی صحت اگر ٹھیک رکھنا چاہتے ہیں تو صاف شیریں اور صحت بخش پانی استعمال کریں۔

گھر میں جب پانی بھریں تو مٹکے یا پانی کے برتن کو صاف کرلیں۔ پانی کو چھان لیں۔ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق اگر ضرورت ہو تو پکالیں اور چھان لیں۔ اور پھر صاف برتن میں رکھ لیں۔

پانی میں کسی قسم کی بدبو نہیں ہونی چاہیئے۔ اور نہ پانی گدلا ہو!

پانی کا شربت پی رہے ہیں۔ دیکھئے شکر صاف تھی یا نہیں یا اس میں کوئی عرق ملا رہے ہیں تو وہ عرق صاف اور اچھا ہے یا کیسا ہے۔ اسے ضرور جانچ کرلینا چاہیئے۔

پانی شیشے کے صاف گلاس میں لیکر قاعدے سے پینا چاہیئے کم از کم تین سانس میں ٹھہر ٹھہر کر پینا چاہیئے۔

دھوپ سے آئے ہیں۔ یا تھکے ہوئے ہیں۔ ورزش کرتے رہے۔ تو فوراً پانی نہ پینا چاہیئے۔ کم از کم پندرہ منٹ آرام سے بیٹھ جانا چاہیئے۔ پھر پانی ٹھہر ٹھہر کر پینا چاہیئے۔

صاف اور ہلکا پانی:

اچھا اور صحت بخش پانی وہ ہے جو صاف، بے مزہ اور ہلکا ہو۔ ایسے پانی پینے سے دل و دماغ کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ صحت ترقی کرتی ہے۔ اور غذا صحیح طور پر ہضم ہو کر جزو بدن ہوتی ہے۔ صحت بخش مفید اور صاف پانی کا معیار کیا ہے۔ اطباء اور ڈاکٹروں نے اس کے لئے یہ معیار بتایا ہے

۱۔ پانی ہلکا ہو، خوش مزہ ہو۔ بھاری اور ثقیل نہ ہو۔
۲۔ بہتے ہوئے چشمہ کا ہو یا سوتے کا ہو، دریا کا ہو۔ جگہ صاف ہو۔
۳۔ پانی اچھی جگہ کا ہو۔ سورج کی روشنی پہنچتی ہو۔ ہوا کے جھونکے آتے ہوں۔
۴۔ گندگی اور غلاظت کہیں نہ ہو۔
۵۔ برتن صاف ہو۔ اور جس برتن میں پانی رکھا جائے۔ اسے ڈھکا رکھنا چاہیئے۔
۶۔ پینے کا برتن شیشے کا ہو یعنی شیشے کے گلاس میں پانی پینا چاہیئے اسی طرح شیشے کا جگ دعوتوں میں دسترخوان پر ہونا چاہیئے۔

پانی کے ہلکے یا ثقیل ہونے کا انحصار اس مسامدار زمین پر ہوتا ہے جس پر پانی بہتا ہے۔ یا جہاں سے (کنوئیں، باولیاں، جھیل، تالاب) لیا جارہا ہے اگر زمین ریتلی ہے، بالو وہاں ہے۔ تو پانی صاف اور ہلکا ہوگا۔ اور اگر زمین چکنی ہے۔ نمکین ہے یا وہاں زمین میں کھریا مٹی ہے تو پانی ثقیل ہوگا۔ نمکین ہوگا۔ اگر زمین نمکین ہے تو پانی نمکین تو ہوگا۔ مگر ہاضم بھی ہوگا۔ اور غذا کو ہضم کردے گا۔

واضح رہے کہ پانی میں فی گیلن چار گرین کھریا مٹی کا جزو شامل ہوگا تو ایسا پانی ثقیل نہ سمجھا جائے گا۔ اور استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چار گرین سے زیادہ کھریا مٹی شامل ہے۔ چھ گرین یا اور بھی زیادہ تو پانی قدرے ثقیل ہو جائے گا۔ اور پھر جتنی زیادہ کھریا مٹی شامل ہوگی۔ پانی اسی قدر ثقیل ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ ہضم میں فتور پیدا کردے گا۔ اور مضر صحت ہوگا۔

اسی طرح وہ پانی بھی ہلکا ہوگا۔ جس میں کیلسیم اور میگنیشیم کی خفیف مقدار شامل ہو تو پانی خراب نہ ہوگا۔

حقیقت یہ ہے کہ پانی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ لوگ اچھے صحت مند اور طاقتور کے بارے میں کہتے ہیں۔ وہاں کا پانی اچھا ہے۔ اس علاقے کی آب و ہوا بہتر ہے۔ صحت بخش ہے۔ صحت بخش مقامات اسی وجہ سے صحت بخش کہے جاتے ہیں۔ کہ وہاں کا پانی اچھا ہوتا ہے اور ہوا گندگی سے پاک ہوتی ہے۔

آج کے دور میں اچھے پانی کا معیار:

آج کا دور پرفتن ہے۔ آبادی بہت بڑھ گئی ہے۔ غذائیں نئی نئی سامنے آرہی ہیں۔ اکثر چیز مصنوعی ملتی ہے۔ اناج کا وہ معیار نہیں رہا۔ جو آج سے تیس چالیس برس پہلے تھا۔

آج کیا ہے: پانی اکثر نل سے ملتا ہے۔ زمین دوز پائپ اکثر لگا دیئے گئے ہیں۔ ہینڈل چلایا اور پانی آگیا۔ برتن میں رکھ لیا۔ یا فوراً گلاس میں لیکر پی گئے۔ صوبۂ یوپی کے ہر گاؤں اور علاقے میں پانی کے پائپ لگے ہوئے ہیں۔ اور لوگ بے تکلف پانی لے کر رکھ لیتے ہیں۔ اسی سے کھانا بھی پکایا جاتا ہے۔ اور وہی پانی پی بھی لیتے ہیں۔

لوگ اس قدر عادی ہو گئے ہیں کہ زمین کی نوعیت اور جگہ کی حالت کچھ نہیں دیکھتے۔ کوئی معیار نہیں سمجھتے۔ ہاں پانی ملنا چاہیئے، جیسا بھی ہو۔

کنوئیں کا پانی اب لوگ استعمال نہیں کرتے۔ کنوئیں بیکار ہو گئے ہیں۔ حالانکہ کنوئیں کا پانی معیار کے مطابق صحت بخش ہوتا ہے۔

بارش کا پانی سب سے زیادہ ہلکا تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور صحت بخش سمجھا جاتا ہے۔ بعض امراض میں اس کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔ لیکن اسے جمع کرنے میں خاص انتظام اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بارش کا پانی جب زمین پر گرا تو وہ گندہ اور ثقیل ہو جاتا ہے۔ اور زمین کے اثر سے اس میں مضر صحت اجزاء مل جاتے ہیں۔

بارش کا پانی شیشے کے صاف برتن میں جمع کیا جائے۔ مثلاً شیشے کا تشت ہو یا پاک و صاف چادر صحن میں اوپر ٹانگ دی جائے۔ اس طرح کہ اس کے چاروں کونے چاروں طرف صاف رسی سے باندھ کر چادر کو پھیلا کر ٹانگ دیں۔ چادر ڈھیلی رہے۔ جب تیز بارش ہوگی۔ تو چادر کا پانی جمع ہو کر بیچ سے ٹپکے گا۔ اور نیچے گرے گا۔ نیچے صاف اور برتن رکھ دیا جائے تو اس میں جمع ہو جائے گا۔

چادر کے نیچے صاف قلعی شدہ لگن ہو۔ یا کوئی دوسرا چوڑے منہ کا گہرا برتن ہو۔ بے قلعی کا یا سیسے کا برتن نہیں ہونا چاہیئے۔

بارش کے بعد قدرتی چشموں کا پانی صحت بخش ہوتا ہے۔ بشرطیکہ جہاں سے وہ جاری ہو وہاں گندگی نہیں ہے۔ اور پانی میں کیلسیم اور میگنیشیم کی مقدار موافق ہو۔ زیادہ نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پہاڑی چشموں کا پانی اچھا ہوتا ہے۔ اس میں معدنی اجزاء تناسب سے ملے ہوتے ہیں۔ گہرے صاف جگہ کے کنوئیں کا پانی بھی صحت بخش ہوتا ہے۔ اور اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ کنوئیں کے پانی میں معدنی اجزاء مناسب سے پائے جاتے ہیں۔ وہ شیریں اور پینے میں خوشگوار ہوتا ہے۔ تازگی بخشتا ہے غذا کو جلد ہضم کرتا ہے۔

پہاڑی چشموں میں کہیں کہیں ایسے معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں کہ اس پانی میں نہا لینے سے جلدی امراض دور ہوجاتے ہیں۔ اس پانی میں گندھک کے اجزاء ملے ہوتے ہیں۔

جو کنوئیں گہرے نہیں ہوتے سطحی ہوتے ہیں۔ چکنی مٹی کی پہلی نہ کھود کر بنا لئے جائیں ان کا پانی ثقیل اور غیر صحت بخش ہوتا ہے۔ اگر بستی کے باہر دریا بہہ رہا ہے اس کے کنارے کوئی گہرا کنواں کھدوا لیا جائے۔ تو دریا کا پانی اس کنوئیں میں رس رس کر ضرور آجاتا ہے۔ ایسے کنوئیں کا پانی شیریں اور صحت بخش ہوتا ہے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ہر گاؤں میں گہری گڑھی یا تالاب ضرور ہوتا ہے۔ اور چاروں طرف اس کے گھر ہوتے ہیں۔ لوگ گڑھی کے کنارے ذرا فاصلے پر کنوئیں بنا لیتے ہیں۔ اس کنوئیں میں لازماً گڑھی کا پانی رس رس کر آتا رہتا ہے۔ اب اگر گڑھی صاف جگہ پر ہے اس میں گندگی نہیں تو کنوئیں کا پانی صاف ہوگا۔ ورنہ گندہ ہوگا۔ کنوئیں گڑھی سے دور اور صاف جگہ پر اور اچھی زمین پر بنائے جائیں۔ گہرے ہوں عام طور پر بعض علاقوں میں دس پندرہ فٹ گہرائی میں پانی آجاتا ہے۔ اور کہیں کہیں چالیس پچاس فٹ کی گہرائی میں پانی دکھائی دیتا ہے۔ گہرے کنوئیں کا پانی اچھا ہوتا ہے۔ اس لئے پانی جلد ہی مل جائے تو بھی کنوئیں کو گہرا کھودنا چاہیئے۔

پانی کی قسمیں:

مختلف ذریعوں سے حاصل ہونے والے پانی کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) اچھا، صاف، شیریں پانی

(۲) مشتبہ پانی، معلوم نہیں زمین کے اندر کیسے اجزاء تھے۔

(۳) پانی کی وہ قسم جو خطرناک ہے۔ پیتے ہی اس کے مضر اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

پہلی قسم پانی کی وہ ہے۔ جو بارش سے صفائی کے ساتھ جمع کیا گیا اور پوری احتیاط سے رکھا گیا۔ یہ صحت بخش ہے۔ دوسری قسم پانی کی وہ ہے۔ جو بارش کے موقع پر جمع کیا گیا۔ مگر کوئی احتیاط نہیں کی گئی۔ ایسا پانی مشتبہ ہے۔ تیسری قسم پانی کی وہ ہے۔ جو گڑھوں تالابوں اور کم گہرے گندی جگہ کے کنوؤں سے جمع کیا گیا۔ ایسا پانی نہایت خطرناک ہے، صحت کو تباہ کردے گا۔

صحت اور تندرستی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر ہمیں کرنی چاہیئے۔ اس لئے ہم پر لازم ہے کہ ایسا پانی استعمال کریں۔ جو بہترین ہو ہاضم ہو ہلکا ہو۔ صحت بخش پانی کا استعمال لازم ہے۔ برف آب یا کولر کا پانی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔

پانی صاف کرنے کے طریقے:۔

(۱) پانی صاف کپڑے سے چھان لیا جائے۔

(۲) مقطر کرلیا جائے۔

(۳) پانی کو ابال کر چھان لیا جائے۔ فلٹر کرلیا جائے۔

پانی صاف کپڑے سے چھان کر اچھے برتن میں رکھ لیا جائے۔ یہ اس وقت مناسب ہے جبکہ یقین ہو کر پانی اچھا ہے جراثیم سے پاک ہے۔ ورنہ بہتر تو یہی ہے کہ ابال کر چھان لیا جائے۔

دوسرا طریقہ مقطر کرلینے کا ہے۔ اوپر گھڑے میں پانی بھر کر رکھا جائے۔ اس گھڑے میں ذرا سا سوراخ ہو۔ اس گھڑے کے نیچے دوسرا برتن صاف اور اچھا ریت سے بھرا ہوا ہو۔ اور سب سے نیچے صاف اچھا خالی برتن ہو۔ اوپر کے برتن جس میں بھرا ہوا ہوگا۔ اس کے سوراخ سے پانی ریت کے برتن میں گرے گا۔ ریت کے برتن سے چھن کر اور صاف ہو کر پانی سوراخ سے نیچے کے خالی برتن میں آئے گا یہ پانی صاف صحت بخش ہوگا۔ اسے مقطر پانی کہتے ہیں۔

دواؤں کے ذریعے پانی صاف کرنا۔

پانی کو صاف کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے دوائیں بھی ہیں۔ پانی میں کلورین، بلیچنگ پاؤڈر کی شکل میں، ایک چائے کے چمچہ کے برابر ملا دیا جائے۔ ایک گیلن پانی میں ایک چمچہ کلورین کافی ہے۔ پانی چھان کر پینا چاہیئے۔ عام طور پر خراب موسم میں ایسا کرتے ہیں۔ نصف گھنٹہ یا بہتر ہے ایک گھنٹہ کے بعد ایسا پانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پانی میں چونا بھی ڈال کر صاف کرلیتے ہیں۔ اس طرح کر پانی کا رنگ نہ بدلے۔ اور مزہ میں بھی فرق نہ آئے۔ چونا اگر زیادہ پڑگیا تو یہ معدے کو نقصان پہنچائے گا۔ کنواں چھوٹا ہے تو بیس سیر چونا۔ پانی میں حل کرکے ڈال دیا جائے۔ اور آٹھ دس گھنٹے کنوئیں کو بند رکھا جائے۔ پھر پانی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ لیکن چھان لینا ضروری ہے۔ وبائی موسم میں ہیضہ کے زمانے میں صاف کرلینا ضروری ہے۔

خراب پانی کے مضر اثرات:۔

خراب پانی کے استعمال سے مندرجہ ذیل مضر اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(۱) اس کے پینے سے بالعموم قبض کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

(۲) نہانے سے بعض اوقات جلد میں کچھ سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اور اگر جلد نرم نازک ہے تو اسے نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ بھی پیدا ہوجاتا ہے۔

(۳) اس پانی میں اگر چونے کا جزو تناسب سے بڑھ گیا ہے تو ایسے پانی کو پی لینے سے سنگ گردہ یا سنگ مثانہ (پتھری) کی شکایت کا خطرہ رہتا ہے۔

(۴) اس پانی میں نمکیات کا جزو غالب ہے تو مرض گھیگھے کا خطرہ ہوجاتا ہے۔

(۵) اس پانی میں کھانا پکانے سے خوش مزہ نہیں ہوتا۔ نیز اس برتن میں داغ زیادہ آجاتے ہیں۔

(۶) اس پانی میں صابن آسانی سے نہیں گھلتا۔ اور جسم کی صفائی اچھی طرح نہیں ہوتی۔ ایسے خراب پانی سے احتیاط لازم ہے۔ ورنہ صحت اگر بگڑ گئی تو مشکل ہوگی۔

خراب پانی کا بھاری پن دور کرنا۔

خراب پانی کا بھاری پن ذیل کے طریقوں سے دور کیا جا سکتا ہے۔

(۱) اس خراب پانی کو فلٹر کر لیجئے۔ یعنی سائنٹفک طریقے سے چھان لیجئے۔ فلٹر پیپر آتا ہے۔ اس کے ذریعے یا ریت کے ذریعے چھان لیجئے۔

(۲) فلٹر کرنے سے پہلے چونا تھوڑی مقدار میں شامل کر کے حل کر لیجئے۔

(۳) یا اس پانی میں ذرا سا دھونے والا سوڈا ملا دیجئے، پھر فلٹر کر لیجئے۔

واضح رہے کہ پانی کو فلٹر کرنے کیلئے ایک خاص قسم کا آلہ بھی آتا ہے۔ خراب پانی کو اس میں فلٹر کیا جا سکتا ہے۔

پانی کی صفائی کو جانچنا:

پانی انسانی غذا میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ خراب پانی کو جانچ لینا بہت اچھا ہے۔ اس کے لئے چند معمولی طریقے سائنسدانوں نے بتائے ہیں یہاں ہم درج کر دیتے ہیں۔

(۱) پانی برتن میں رکھ لیجئے اور پھر اس میں پرمنگنیٹ آف پوٹاس کا ہلکا محلول کر کے ایک بوند اس میں ڈال دیجئے۔ اگر پانی واقعی خراب ہے تو اس کا رنگ فوراً بھورا ہو جائے گا۔

(۲) نسلرس سلیوشن (پوٹاسک مرکرک آیوڈائیڈ) کے اثر سے وہ خراب ہے تو زرد ہو جائے گا۔

(۳) اگر اس پانی میں لوہے، سیسے اور تانبے کے اجزاء شامل ہیں تو اس پانی میں سوڈیم سلفائڈ کی ایک بوند ڈال دیجئے۔ اس کا رنگ بھورا ہو جائے گا۔

پینے کے پانی کو جانچنے کیلئے یہ طریقے بتائے گئے ہیں۔ ہمیں کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے اور جہاں اس کی صفائی میں شبہ ہو اس پانی کو جانچ لینا چاہیئے۔ صحت اللہ کی بڑی نعمت ہے

اب تک پانی کی غذائیت کے سلسلہ میں ذکر تھا۔ لیکن اس سلسلے میں یہ ہدایت بھی ضروری ہے۔ کہ غذا میں یعنی کھانے کے وقت کس قدر استعمال کیا جائے اور کیسے۔ برف کا یا کولر کا پانی ہرگز استعمال نہ کریں۔ فالج کا خطرہ ہے۔

کھانے کے وقت پانی کا استعمال:

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ عام و خاص ہر شخص پانی کے استعمال میں نہایت بے احتیاطی برتتا ہے۔ اور اپنی پیاس کے آگے کسی قسم کی احتیاط کا ذرا بھی خیال نہیں کرتا۔ مثلاً وہ دھوپ میں چل کر آیا ہے۔ پیاس لگی ہے پانی کا گلاس منہ سے لگائے گا۔ اور غٹرغٹر ایک سانس میں اتار جائے گا۔ کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ دو چار نوالے کھائے۔ اور ایک گلاس پانی چڑھا گئے۔ پھر دو چار نوالوں کے بعد ایک گلاس چڑھا گئے۔ کھانا کھاتے کھاتے تین چار گلاس پانی پیٹ میں بے تامل انڈیل لیتے ہیں۔ اور ذرا نہیں سوچتے کہ اس میں ہاضمے میں کیا فتور پیدا ہو جائے گا۔ بعض ایسے لوگ بھی دیکھے گئے کہ وہ پانی پیتے ہی نہیں۔ مگر ایسا بہت کم ہے۔ ایسی بے احتیاطیوں سے ہم صحت بگاڑ لیتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ کچھ عرصہ کے بعد کوئی نہ کوئی شکایت ضرور پیدا ہو جاتی ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کھانے کے وقت پانی کے استعمال کا صحیح طریقہ بتا دیا جائے جو ماہر اطباء اور ڈاکٹروں نے ہدایات کی ہیں۔ اور ہم پر لازم ہے کہ صحیح طریقے پر پانی استعمال کریں۔ یہ زندگی کے تجربات ہیں۔

کھانے پینے کا ٹائم ٹیبل
کب اور کس وقت، کس قدر اور کیا کھانا چاہیئے

کھانا ہم کیوں کھاتے ہیں:

غذا ہمارے لئے ایندھن ہے۔ ہمارے جسم کی مشین غذا کے ذریعے چلتی ہے۔ مگر مشین اور جاندار میں فرق ہے۔ اور جاندار بھی وہ نہیں جیسے بیل بکری وغیرہ بلکہ اشرف مخلوق انسان۔ جسے اللہ نے عقل و فہم جیسی عظیم ترین نعمتوں سے نوازہ اور "علم" کا تحفہ اسے دیا گیا۔ اب انسانوں میں بھی حلقے اور طبقے ہیں۔ جیسے مزدور کسان، امیر دولت مند آرام پسند، اہل علم۔ یہ طبقہ جسمانی حیثیت سے الگ الگ درجہ رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے غذائیں بھی ان کی جسمانی قوت کے مطابق ہونی لازم ہے۔

یہاں ہم ان طبقات کی غذاؤں کے سلسلے میں تھوڑا سا بیان مناسب سمجھتے ہیں۔ کیونکہ غذا کی اہمیت ان کیلئے بہت ہے۔

مزدور اور کسان:۔

یہ طبقہ محنتی اور جفاکش ہے۔ ان کے لئے غذا بھی کافی طاقت بخش ہونی چاہیئے جس میں پروٹین زیادہ ہو۔

ان کا معدہ مضبوط اور سخت ہوتا ہے۔ اور وہ صحیح طور پر سب ہضم کر لیتے ہیں۔ اس لئے وہ سب کچھ کھا سکتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں۔ جب فرصت ملے وہ کھا سکتے ہیں۔ دوپہر کو کھانے کے بعد آرام کر لینا چاہیئے۔ اور شب میں کھانے کے بعد ذرا چہل قدمی کرنی چاہیئے۔

لیکن اس طبقہ کو یہ احتیاط ضروری ہے۔ کہ دھوپ سے چل کر آئیں یا شدید محنت کا کام کیا ہے۔ تو ذرا دیر آرام کر لیں۔ کم از کم نصف گھنٹہ بعد وہ نہائیں اور تر و تازہ دم ہو کر کھانا کھائیں۔ ہر طبقہ کیلئے یہ احتیاط لازم ہے۔ کھانے کے دوران پانی صرف ایک گلاس پی سکتے ہیں۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد پھر وقفے وقفے سے تین یا چار گلاس پانی پی سکتے ہیں۔ بلکہ ضروری ہے۔ پھر پیشاب کر لینا بھی لازم ہے۔

امیر دولت مند تاجر:۔

امیر اور دولت مند طبقے کیلئے ہلکی غذا ہونی چاہیئے۔ مرغن غذاؤں سے احتیاط رکھنا لازم ہے۔ دو کھانوں کے درمیان میں کم از کم تین گھنٹے کا فصل ہونا ضروری ہے۔ کھانے کے دوران صرف ایک گلاس پانی پی لیں پھر کم از کم تین گھنٹے گزر جانے کے بعد پانی وقفے وقفے سے دو تین گلاس پی لیں۔ کھانے کے بعد پیشاب کر لینا لازم ہے۔

امراء اور تاجروں کیلئے کھانے کا پروگرام یہ ہونا چاہیئے۔ صبح سویرے منہ ہاتھ دھو کر عبادت کرنا۔ پھر تفریح کیلئے تیار ہو جانا۔

چند دانے کشمش کھا لینا۔ اور نصف گلاس پانی پی لینا۔ اب اگر چار کی عادت ہے

تو ادرک کی چائے پی لیں۔ اور تفریح کیلئے باہر چلے جائیں۔ کم از کم ایک میل صاف کھلی ہوا میں چلنا چاہیئے۔ واپس آکر منہ ہاتھ دھولیں اور ناشتہ کرلیں۔

ناشتہ ہلکا ہونا چاہیئے۔ غریب کیلئے بھیگا ہوا یا بُھنا ہوا چنا اور پانی یا روٹی اور دودھ یا روٹی اور سبزی اور ترکاری۔ پوری کچوری پراٹھے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ یہ غذائیں نہایت ثقیل ہوتی ہیں۔ اور ہاضمہ میں فتور پیدا کردیتی ہیں۔

اہلِ علم اور طلبہ :۔

اہل علم اور طلبہ کا طبقہ نازک مزاج ہوتا ہے۔ ان کی غذا نرم اور صحت بخش ہونی لازم ہے۔

صبح سویرے عبادت کے بعد چند دانے کشمش کھاکر پانی پی لیں۔ اور تفریح کیلئے چلے جائیں۔ کم از کم ڈیڑھ دو میل چل کر جائیں۔ صاف کھلی جگہ ہو۔

واپس آکر ذرا آرام کرلیں۔ پھر نہالیں۔ ناشتہ میں ابلا ہوا انڈا دودھ اور روٹی ہونی چاہیئے۔ پوری کچوری اور پراٹھے نہیں کھائیں۔ سادہ روٹی یا پاؤ، جیسی عادت ہو ناشتہ کریں۔

غریب لوگوں کیلئے بہت اچھا یہ ہے کہ رات کے وقت چنا ایک پاؤ پانی میں بھگودیں۔ رات بھر بھیگا رہے۔ کئی مرتبہ چمچہ سے چلادیں۔ صبح کو وہی پانی نکال کر ذرا سی شکر ملاکر پی جائیں۔ پانی ایک بڑی پیالی کے برابر ہونا چاہیئے۔ برتن چینی کا بہتر ہے۔

یاد رکھئے! غذا کا مقصد ہے: طاقت اور قوّت حاصل کرنا۔ صحت کو قائم رکھنا۔ اس لئے محض منہ کے مزے کیلئے چٹپٹی غذا کھاکر اپنی صحت کو نہ بگاڑیں سرخ مرچ۔ آم کی کھٹائی۔ خراب چٹنی ہمیں اچھی تو لگتی ہیں۔ مگر یہ چیزیں صحت کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ان سے خون صالح پیدا نہیں ہوتا۔ پانی کے استعمال میں توازن ضروری ہے۔

ایسی غذائیں استعمال کریں جن سے اچھا خون پیدا ہو۔ اور طاقت آئے۔ گوبھی۔ بیگن۔ اردی وغیرہ ثقیل غذائیں ہیں اور یہ اچھا خون پیدا نہیں کرسکتیں۔ پانی کا جو ٹائم ٹیبل بتایا گیا ہے۔ اس پر عمل کرنا لازم ہے۔ یاد رکھئے: تندرستی ہزار نعمت ہے۔

دن بھر میں کھانے پینے کا پروگرام :

ہم یہاں عوام کی سہولت کیلئے دن بھر میں کھانے پینے کا پروگرام لکھ دیتے ہیں۔ جو طبّی نقطۂ نظر سے مفید ہے۔

۱۔ صبح سویرے، علی الصباح پانچ بجے اٹھ جانا چاہیئے۔ منہ دھو کر وضو کرکے عبادت کرنا لازم ہے۔ پھر ہلکی ورزش کرلیجئے۔ اس کے بعد کشمش جو رات کے وقت بھگودی گئی ہو وہ کھالیجئے۔ اگر چائے کی عادت ہو تو ادرک کی چائے مناسب ہے۔ سیر و تفریح کرلیں تو اور اچھا ہے۔

۲۔ ناشتہ: گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹے بعد جیسا موقع ہو ناشتہ کیجئے۔ عادت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

ناشتہ میں سادی روٹی یا پاؤ حسب عادت چائے مکھن دودھ سے کھالیجئے۔ درمیان میں صرف نصف گلاس پانی پی لیجئے۔ کم از کم ایک گھنٹہ گزر جانے کے بعد وقفہ وقفہ سے ایک ایک گلاس پانی ضرور پیتے رہیں۔ اور پیشاب ضرور کرلیں۔ چائے پر پانی کا استعمال سخت مضر ہے۔ پانی کے بعد ذرا وقفہ سے چائے استعمال کرسکتے ہیں۔

۳۔ دوپہر کا کھانا:۔ دوپہر کا کھانا بارہ ایک بجے تک کھالیجئے۔ کھانا ہلکا اور سادہ ہونا چاہیئے۔ سبزی یا ترکاری بہتر ہے۔ اور سادی روٹی چاول ہو۔ پلاؤ، بریانی ہرگز نہیں۔ پودینے کی چٹنی یا لیموں کا اچار پیاز کاکچومر ٹھیک ہے۔ کھانے میں پھلوں کا استعمال اچھا ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد کم از کم آدھ گھنٹہ آرام کرلینا ضروری ہے۔

۴۔ عصر کا وقت :۔ نمازِ عصر سے پہلے یا بعد میں بسکٹ اور چائے کا ناشتہ مناسب ہے۔ یا دلیہ تیار ہو۔ پھل بھی ساتھ ہوں۔ عصر کے بعد کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ سیر و تفریح میں وقت گزارنا چاہیئے۔

یاد رکھئے! مرغن غذائیں، ثقیل اور بھاری غذائیں۔ بے وقت کھانا پینا رات کے وقت کھانے کے بعد فوراً سوجانا۔ نہایت نقصان دہ ہے۔ صحت بگڑ جانے کا ڈر رہتا ہے۔ مثلاً ریاح (گیس) پیدا ہونے لگے گی۔ کھانا صحیح طور پر ہضم نہیں ہوگا۔ چربی چڑھ کر مٹاپا آجائے گا۔ طاقت کم ہوجائے گی۔ بہت سی بیماریوں کے پیدا ہوجانے کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ احتیاط لازم ہے۔

۵۔ رات کا کھانا:۔ مغرب کی نماز پڑھ کر رات کا کھانا فوراً کھالینا مناسب اور اچھا ہے۔ رات کے کھانے میں ہلکی غذا ہونی چاہیئے۔ اور خوراک سے کم کھائیے۔ رات کے وقت چاول نہ کھائیں تو اچھا ہے۔ کھانے کے بعد کم از کم تین گھنٹے ٹہلنا، باتیں کرنا لازم ہے۔ طالب علم اگر ہیں تو ذرا دیر ٹھہر کر اسکول کا کام کرنا چاہیئے۔ اگر آٹھ بجے کھانا کھایا ہے تو گیارہ بجے سونا چاہیئے۔ تاکہ کھانا ہضم ہوجائے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

شب میں بھی پانی کا وہی نظام ہوگا۔ کھانے کے درمیان نصف گلاس پھر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹے بعد وقفہ وقفہ سے دو تین گلاس ضرور پی لینا چاہیئے۔ سونے سے پہلے پیشاب کرلینا لازم ہے۔

قارئین تقویم کے فائدے کیلئے خاکسار نے کوشش کی ہے۔ کہ طبّی نقطۂ نظر سے کھانے پینے کا پورا نظام پیش کردوں۔ تاکہ وہ واقف ہوجائیں۔ اور صحت بخش زندگی گزار سکیں۔ اللہ ہماری مدد فرمائے!

(عمادی)

گھر کی ملکہ عورت، اس کی زندگی اور صحت

از ڈاکٹر محمد اظہار خاں، جی.یو.ایم.ایس
راجو اسپتال چوک بھر ہیا۔ اعظم گڑھ

مرض سیلان الرّحم یا لیکوریا

تعارف:
محترم ڈاکٹر محمد اظہار خاں نہ صرف ایک ڈاکٹر ہیں۔ کہ مریضوں کا علاج کر دیں اور بس۔ بلکہ وہ قیامِ صحت کے رازداں بھی ہیں۔ مریض کو بقائے صحت کے لئے اس کے مناسب حال مشورے دیتے ہیں۔ اور اس کی مشکلات حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کسی ڈاکٹر اور طبیب کے لئے یہ باتیں نہایت ضروری ہیں۔ ڈاکٹر صاحب سے میں نے درخواست کی تھی۔ موصوف نے ازراہ کرم یہ نہایت اہم مضمون تقویم کیلئے روانہ فرمایا۔ اس میں مرض اور علاج دونوں باتیں بیان کر دی ہیں۔ ہم موصوف کے نہایت شکر گزار ہیں۔

(اعمادی)

یہ ایک خطرناک اور موذی مرض ہے۔ اور آج کل کی عورتوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ تقریباً ۸۰ - ۸۵ فیصد عورتیں ہندوستان میں اس مہلک مرض کا شکار ہیں۔ یہ ایک ایسا روگ ہے۔ جو عورتوں کی صحت اور جوانی کو دھیرے دھیرے گھن کی طرح کھا لیتا ہے۔ بے جا شرم و حیا عورتوں کو علاج و معالجہ سے باز رکھتی ہے۔ اور انجام یہ ہوتا ہے۔ کہ زندگی کی ساری توانائی کھو کر، موت کو گلے لگا لیتی ہیں۔۔ ویسے موت و زندگی خدا کے ہاتھ ہے۔ مگر زندگی اور صحت کو باقی رکھنے کیلئے قدرت نے انسان کے اوپر کچھ ذمّہ داری ڈال رکھی ہے۔ یعنی حتی المقدور زندگی اور صحت کی حفاظت کی جائے۔ اور انسان اس کا ذمّہ دار ہے۔ زندگی اور صحت خدا کی ایک امانت ہے جو انسان کو سونپی گئی ہے۔ انسان اس کا امین ہے۔ ہر چیز کا ایک وقت مقرّر ہے۔ اور موت بھی مقررہ وقت پر ہی آئے گی۔ پھر بھی انسان پر زندگی کی حفاظت کی نہ صرف ذمہ داری ہی ڈالی گئی ہے۔ بلکہ یہ عین فرض منصبی ہے۔ اس لئے انسان کو پورا پورا احساس ہونا چاہئے۔ انسان کی زندگی کا انحصار صحت اور تندرستی پر ہے۔ اگر صحت کو گھن لگ جائے تو زندگی موت سے بھیانک بن جاتی ہے۔ صحت اور تندرستی کا دارومدار کافی حد تک، صفائی ستھرائی، آب و ہوا اور موسمی حالات پر بھی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ غذا کا صحیح استعمال دوا اور پرہیز بھی اس کا لازمی جزو ہیں۔ ہندوستان میں نہ جانے کتنی بہنیں ایسی ہیں جو شرم و حیا کے غلط تصوّر میں اپنے آپ کو الجھا لیتی ہیں۔ اور اپنی اندرونی حالت کو پوشیدہ رکھتی ہیں۔ اور رفتہ رفتہ ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ دائمی اجل کو لبّیک کہتی ہیں۔ بلا شبہ شرم و حیا نسوانیت کا زیور ضرور ہے۔ لیکن ہر چیز کی ایک حد ہے۔ میرا سب سے اوّلین مشورہ یہ ہے کہ کوئی بھی تکلیف محسوس ہو یا کسی اندرونی مرض کا احساس ہو تو بے جا شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر اپنی پہلی فرصت میں اپنے کسی قریبی معالج وہ چاہے طبیب ہو یا ڈاکٹر فوراً رجوع کریں۔ اور بالکل کوتاہی نہ کریں۔ معالج بھی ایک امین ہوتا ہے۔ آپ کسی اچھے طبیب یا ڈاکٹر سے فوراً مشورہ لیں اپنی کوئی بات پوشیدہ نہ رکھیں۔ اپنا حال بہت ہی صاف اور کھلے ہوئے الفاظ میں اپنے معالج کے سامنے رکھیں۔ ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ اور کچھ بھی چھپانے کی کوشش نہ کریں۔ تندرستی خدا کی بڑی نعمت ہے۔ بعض لوگ طبیب یا ڈاکٹر کو جادوگر سمجھتے ہیں۔ اور یہ بات صحیح نہیں ہے۔ طبیب یا ڈاکٹر حالات کی روشنی ہی میں آگے بڑھتا ہے۔ مرض اس پر اتنا زیادہ واضح ہوگا۔ جتنی زیادہ سچائی اور صفائی سے حالت سامنے رکھیں گے۔ اس سے مرض کے اسباب کو سمجھنے میں بے حد سہولت ہوگی۔ اور تشخیص میں آسانی ہوتی ہے۔ اس لئے کسی حکیم یا ڈاکٹر سے معجزے کی توقع نہ رکھیں۔ اتنا ضرور ہے کہ چونکہ اسے اسی بات کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور وہ تجربہ بھی رکھتا ہے۔ اس لئے وہ مرض و اسباب کو بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ باقی طبیب یا ڈاکٹر نہ تو جادوگر نہ نجومی۔ معالج مریض کا علاج کرتا ہے۔ اور شفا خدا کے ہاتھ ہے!

سیلان الرّحم سے طرح طرح کی دوسری اور بھی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس بیماری کو معمولی نہ سمجھیں۔ اس بیماری میں اندام نہانی میں خارش سی ہوتی ہے۔ اور ایک بدبودار پانی خارج ہوتا رہتا ہے۔ چہرہ نور سا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ حلقہ سا بن جاتا ہے۔ رخسار کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں۔ ہاتھ پیر کے تلوؤں میں جلن سی رہتی ہے۔ پیٹ اور پیڑو میں اینٹھن سی رہتی ہے۔ بدن ہر وقت سست سا رہتا ہے۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ بہر حال ایسی صورت میں صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ اپنے ذہن کو بیمار نہ رہنے دیں۔ اور کسی اچھے معالج سے صلاح و مشورہ لیں۔ اور ان کی ہدایات پر عمل کریں۔

دوا کے ساتھ غذا کے خاص خیال رکھیں۔ اور گندگی سے پرہیز کریں۔ اور علاج میں غفلت نہ کریں۔ مریض اور مرض کا کافی حد تک تعلق۔ مزاج اور حالات پر منحصر ہے اس لئے اس کا بھی معالج کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔ لیکوریا کی مریضہ ایک طرح کے ذہنی ہیجان میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور کافی حد تک مزاج میں چڑچڑاپن سا پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی مریضہ کو ذہنی الجھاؤ کی طرف مائل نہ ہونے دیں۔ غذا بھی سادہ زود

ہضم اور تازہ استعمال کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

لیکوریا ایک نہایت تکلیف دہ، موذی، مہلک اور غارتگر صحت مرض ہے۔ اور کبھی کبھی یہ اس حد تک پہنچ جاتا ہے۔ جہاں اس کی روک تھام مشکل ہو جاتی ہے اس لئے فوری توجہ کریں۔ علاج کے دوران معالج کی خاص توجہ مریض کے مزاج اور حالات پر بھی ہونی چاہئے۔ مزاج کا ان سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ میں اپنے تجربات کی روشنی میں چند آزمودہ نسخے سپردِ قلم کر رہا ہوں۔ تاکہ آپ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ بوقت ضرورت اپنے قریبی معالج سے مشورہ لیں۔ انشاءاللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

نوٹ:۔ علاج سے قبل مریضہ کے رحم کی رطوبت کی لیباریٹری میں جانچ کروا لینی چاہئے۔ جسے ویجائنل سمیر ٹسٹ کہتے ہیں۔ اس کا ریزلٹ مل جانے پر آپ یقیناً اس نامراد مرض سے نجات پا سکتی ہیں۔

اگر یہ بیماری کمئی خون کی وجہ سے ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ، ذیل کے اور نسخوں کے ساتھ اضافہ کر دیں۔ النخزان کا انجکشن ہفتے میں دو لے لیا کریں۔ اگر یہ بیماری سوزاک کی وجہ سے ہو تو بینیڈور چھ لاکھ یونٹ ہفتہ میں ایک انجکشن لگوا لینا چاہئے۔ ویسے اسٹیپڈ بینسلن۔ ٹیرا مائسین۔ اکرو مائسین۔ کلورو مائسین وغیرہ کیپسول خوردنی طرز سے کھلانے پر بھی یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔

خارجی طور پر آپ کوئی بھی ویجائنل ٹبلٹ مثلاً آئی۔ ٹی۔ پی ٹریکوسیڈ ٹیرا مائسین وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں۔

یونانی ادویات مندرجہ ذیل ہیں۔ ہوالشافی

گل لبینہ ایک تولہ، گل سپاری ایک تولہ، ہیراکیسیس انگریزی سبز ۲ تولہ سب کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ اور باہم ملا لیں۔ خوراک ۱½ ماشہ صبح و شام ڈیڑھ ماشہ فی خوراک مصری ملا کر استعمال کریں۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا ادویات کے ساتھ ذیل کی دوا اندام نہانی میں رکھ دیں۔

مازو	پھٹکری	پوست ببول۔	رسونت	سہاگہ
ایک تولہ	ایک تولہ	۵ تولہ	ایک تولہ	ایک تولہ

سب کو کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جس وقت تین پاؤ پانی رہ جائے چھان کر بوتل میں رکھ لیں۔ ایک باریک صاف کپڑا ململ کا اسی پانی میں تر کر کے رات کو سوتے وقت اندام نہانی میں رکھیں۔ اور صبح نکال دیں۔ اگر رات کو پیشاب کی ضرورت ہو تو کپڑا نکال سکتی ہیں۔ یہ نسخہ نہایت مجرب آزمودہ اور بے ضرر ہے۔ انشاءاللہ تین روز میں لیکوریا بند اور سات روز میں صحت کامل اللہ تعالیٰ عطا کرے گا۔ اندر رکھنے کی دوا صرف سات روز کافی ہے۔ کھانے والی دوا اکیس ۲۱ روز استعمال کریں۔ ہمیشہ کیلئے اس موذی مرض سے انشاءاللہ نجات مل جائیگی۔

نماز کی حقیقی شان

از خلیل سیمابی کولاری ریاست کرناٹک

نماز کس قدر اہمیت و عظمت رکھتی ہے۔ نماز کتنی جلیل القدر عبادت ہے جو ایمان و عمل۔ علم و معرفت۔ یقین و تقرب۔ حسن ظن۔ طمانیت قلب پر پوری طرح دلالت کرنے والی ہے۔ نماز جوہر ایمان ہے۔ بدنی و روحی عبادت میں قربانی ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں نماز اور قربانی کا ذکر ساتھ ساتھ آیا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کا حکم بھی نماز کے ساتھ اکثر دہرایا گیا ہے۔ نماز ظاہری و باطنی تکالیف کا واحد علاج ہے۔ اور دوسری نیکیوں میں تقویت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے بس دفع مضرت اور جلب منفعت کیلئے نماز بہترین نسخہ ہے۔ نماز تمام دکھوں کا علاج۔ ہر درد کی دوا اور ہر زخم کا مرہم ہے۔ نماز سے زیادہ کوئی جامع و مکمل اور موثر عبادت تصور میں نہیں آسکتی ہے نماز میں حمد و ثنا۔ عجز و نیاز دعا و استغفار ہر چیز موجود ہے۔

نماز کیا ہے؟ خدا کے ساتھ تعلقاتِ بندگی کو تازہ کرنا اور اپنے قوائے بہیمیہ کے خلاف قوائے ملکوتیہ کو قوی رکھنے کی سعی ہے۔ دنیا کی ادنیٰ شخصیتیں جو اپنی شان و شوکت۔ جلال و جبروت سے دلوں پر ایک طرح کا رعب طاری کرتے ہیں۔ ان کو صفحۂ قلب سے نقشِ باطل کی طرح دھو ڈالنا اور انسانی زندگی کو روحانی حیثیت سے بہترین نمونۂ سعادت بنانے کیلئے حسن توفیق کا طلب گار ہونا نماز کی ماہیت ہے۔ اس لئے کہ نماز میں صرف خدا ہے۔ اور خدا کی یاد ہے۔ اور نماز میں بندے اور خدا کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہے۔

ہماری نمازیں:۔ اب آپ غور فرمایئے کہ جس عبادت پر ہمیں ناز ہے جو اندازِ عبادت ہم نے قائم کر رکھا ہے۔ وہ حقیقت سے کس قدر دور ہے۔ کیا نماز نے ہمیں فواحش و منکرات سے روکا ہے؟ کیا نماز کے ذریعہ ہمارا کیرکٹر پاک و بلند ہو سکا ہے۔ کیا نماز کی مواظبت نے ہم میں کوئی روحانیت پیدا کی ہے؟ کیا ہماری تنزل پذیر نماز کے طفیل میں ذرا بھی بدلی ہے؟ کیا خدا سے تعلق اور وابستگی کا رشتہ ہمارے ہاتھ آسکا ہے؟ اگر جواب نفی میں ہے۔ تو پھر کیا یہ وہ نماز ہے۔ جس کی نسبت حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا تھا۔ "ادائے نماز ہی کی استطاعت نہ رہی تو پھر زندگی میں کیا لطف رہا"۔ وہ نماز جو انسان میں ایک ذرہ برابر نورانیت پیدا نہ کر سکے۔ وہ نماز ہی کیا ہے۔ جب تک نماز کی ہر ایک شرط کی تکمیل پر نظر نہ ہو نماز کے اغراض و مقاصد نمازی کو حاصل نہ ہو سکیں گے۔

قلب کی طہارت ہو۔ روح میں نورانیت کا ظہور ہو۔ روحانیت بڑھے نفس میں تہذیب خصائل بلند ہو۔ اور انسان اس قابل ہو سکے کہ جب نماز پڑھے تو کائنات کے اسرار اس پر کھل جائیں۔ عام طور پر مصائب کے وقت ہی امداد طلب کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو خود ہی بتلا دیا ہے۔ (بقیہ مضمون ص پر)

تجربات اور نظریات

محمد شریف: معلم میونسپل اردو اسکول، بمبئی

کاروبار میں خوش خلقی کی اہمیت

تقویم میں یہ ایک نیا عنوان ہے۔ محمد شریف صاحب نے ازراہ عنایت اس پر روشنی ڈالی ہے اور معلومات کا بیش بہا خزانہ پیش کیا ہے، ہم موصوف کے شکرگزار ہیں۔

عام طور پر سرمائے کی کمی اور انتظام کی خرابی کو ہی کسی کاروبار کی ناکامی کا سبب قرار دیا جاتا ہے لیکن اس کے ایک اور بنیادی سبب کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ وہ بنیادی سبب کسی تاجر کا ایسا عمل ہے جس سے اس کے خریدار اکثر شاکی اور غیر مطمئن رہتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ خوش اخلاقی کس طور سے ظہور میں آتی ہے اور اسے عمل میں لانے کا طریقہ آخر کیا ہے؟ یہ کوئی مشکل بات نہیں، بہت آسان بات ہے۔ سب ہی جانتے ہیں کہ خوش اخلاقی دوسروں کے جذبات کی قدر کرنے کا نام ہے۔ فروشندے کے لئے خوش اخلاقی کا مفہوم یہ ہوا کہ وہ اپنے خریداروں کے نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھے۔ جب وہ ایسا سوچے گا تو قدرتی طور پر ان سے گفتگو کرتے وقت اسے ہر بات کا لحاظ ہوگا۔ مثال کے طور پر وہ کسی سوال کا تیکھا جواب نہ دے گا۔ کسی اعتراض کو ایمان داری سے دُور کرنے کی کوشش کرے گا اور ایسا کرتے ہوئے نرمی اور شائستگی سے کام لے گا۔ کسی بھی قسم کے فروشندوں کے لئے یہ ایک ایسی لازمی خصوصیت ہے جس کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا فروشندے چاہے کسی زمرے سے تعلق رکھتے ہوں، سفری ایجنٹ ہوں، ریٹیل کی دوکان پر کیش میمو بنانے والے ہوں، پرچون کی دُکان پر بیٹھتے ہوں۔ دوا فروش کے کاؤنٹر پر کھڑے ہوتے ہوں یا کسی پٹرول اسٹیشن پر ڈیوٹی دیتے ہوں، خوش اخلاقی سب کے لئے ہی ضروری ہے۔ موجود بزنس کے ماہرین دعوٰی کرتے ہیں کہ آج کل کے کاروبار میں بداخلاقی کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لیکن دوسری طرف یہ بھی واقعہ ہے کہ بڑے بڑے بزنس اداروں میں آج کل جتنی بداخلاقی دیکھنے میں آتی ہے اتنی شاید ہی ماضی میں رہی ہو وجہ یہ ہے کہ موجودہ مشینی دَور میں انسان بھی مشین بنتا جا رہا ہے۔ اور اس کے وہ انسانی جذبات معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ جن کا اثر ماضی میں انسانی زندگی کے ہر ایک شعبے پر تھا۔ گہری نظر سے دیکھنے سے موجودہ اور سابقہ کاروبار کے درمیان ایک بہت نمایاں فرق نظر آتا ہے، وہ یہ کہ پہلے تجارت کرنے والے جھوٹ بول کر اور دم دلاسا دے کر اپنا مال خریدار کے سر ڈال دیا کرتے تھے، آج کل اگرچہ اچھے اور معیاری کاروباری اداروں میں جھوٹ کم بولا جاتا ہے مگر ان میں کام کرنے والے کارکنوں کی سردمہری، بے توجہی اور بداخلاقی کی شکایات عام ہو گئی ہیں۔ اس کے حق میں ایک بہت بڑی واقعاتی دلیل دی جا سکتی ہے کہ موجودہ زمانے کے ماہرین کو پہلے سے کہیں زیادہ اس بات کا احساس ہے کہ فروشندوں میں خوش اخلاقی پیدا ہو، ان کا طرز عمل خوش گوار ہو اور وہ اپنے گاہکوں کو اپنے طرز گفتگو سے متاثر کر سکیں۔ اس کی ایک اور وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ موجودہ زمانے میں جب کہ مادی فلاح وبہبود ہی سب کا نقطۂ نظر ہے اور اعلیٰ معیار زندگی کا حصول ہمارا مقصد زندگی بن چکا ہے، اخلاقی قدروں کا کوئی اثر عملی زندگی پر دکھائی نہیں دیتا، اس لئے فروشندوں پر اس کی اہمیت واضح کرنا خود مادی منفعت حاصل کرنے کے لئے بھی ضروری ہو گیا ہے۔ کاروباری مقابلے میں ایک حریف کو اپنے مدمقابل کی بہت سی ایسی کمزوریاں مل جاتی ہیں جن کی وہ تاک میں لگا رہتا ہے، چنانچہ کسی دکاندار کی اپنے خریداروں سے بے توجہی اور غیر مناسب طرز عمل اس کی ایسی کمزوریاں ہیں جن سے اس کا تجارتی حریف پورا فائدہ اٹھاتا ہے اور اپنے مدمقابل کو میدان سے ہٹانے کے لئے کم از کم عام طور پر تو خوش اخلاقی اور خوش گفتار بن ہی جاتا ہے۔

دیکھا جاتا ہے کہ بعض دکان دار اپنے بعض خریداروں کے سامنے اپنے کچھ دوسرے خریداروں کی بُرائی کرنے لگتے ہیں اور اپنے تئیں یہ سمجھتے ہیں کہ وہ سامنے موجود خریداروں کی خوشنودی مزاج کا بڑا کارگر نسخہ استعمال کر رہے ہیں۔ لیکن یہ محض ان کی خام خیالی ہوتی ہے۔ وہ دراصل خریداروں کی نفسیات سے واقف نہیں ہوتے اور انہیں معلوم نہیں ہوتا کہ اپنے جیسے دوسرے خریداروں کی بُرائی سن کر ان خریداروں پر کیا اثر ہوتا ہوگا۔ اس سلسلے میں امریکہ کی ایک بہت بڑی اور مشہور فرم "جان سیٹو اسٹورز" نے اپنے فروشندوں کو مندرجہ ذیل ہدایات دی ہیں۔

جب خریدار تمہارے ڈیپارٹمنٹ سے چلا جائے تو اس کا ذکر مت کرو دوسرے خریدار تمہاری باتیں سُن کر یہی سمجھیں گے کہ ان کے چلے جانے کے بعد تم ان کا ذکر بھی اسی طرح دوسروں سے کروگے۔

خریدار چاہے تمھیں کتنا ہی ناپسندیدہ شخص معلوم ہو، اس کے بارے میں تم اپنی ذاتی رائے صرف اپنی ذات تک محدود رکھو۔

ایک بار ایک امریکی یونیورسٹی نے یہ معلوم کرنے کے لئے کہ خریدار زیادہ تر دکانداروں سے کن اچھی باتوں کی توقع رکھتے ہیں، ایک سروے کرایا۔ اس کے نتائج سے ظاہر ہوا کہ ٢٠ فی صد خریدار (مرد عورت دونوں) دکان دار کی رائے یا مشورے پسند کرتے ہیں۔ ١٩ فی صد خوش اخلاقی، ١٢ فی صد عمدہ اور عجلت کی سروس چاہتے ہیں۔ ٦ فی صد ایمان داری اور خلوص اور ٥ فی صد تمام چیزیں دیکھنا، ٣ فی صد ایماندارانہ تنقید اور صرف ایک فی صد دکان دار کی ظاہری، خوش نمائی اور صفائی پسند کرتے ہیں۔

کاروبار کی کامیابی میں تشہیر کا حصّہ

کبھی کبھی کاروباری ادارے میں فروشندوں کی کامیابی بڑی حد تک اسی تشہیر پر منحصر ہے جو ادارے کی طرف سے کی جاتی ہے۔ اسی لئے ہر ایک فروشندہ

کسی نہ کسی صورت میں تشہیر کا طالب علم ہوتا ہے، فروشندے کو چاہئے کہ وہ اپنے ادارے کی تشہیر کا بھی سنجیدہ مطالعہ کرے اور ساتھ ہی کسی حریف کاروباری ادارے کی پبلسٹی پر بھی نظر رکھے۔

اس سلسلے میں ایک بڑی خامی یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ ایک طرف تو فروشندے خود اپنے ادارے کی کاروباری تشہیر کا اچھی طرح مطالعہ نہیں کرتے اور اسے پورے طور پر سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور دوسری طرف ادارے کا محکمۂ تشہیر پبلسٹی کے کاموں اور پروگراموں میں فروشندوں کے نقطۂ نظر اور اُن کی رائے کا کوئی لحاظ نہیں رکھتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ فروشندوں کو یہ بتایا جائے کہ ادارے کا شعبۂ پبلسٹی جو تشہیر کرتا ہے۔ وہ فروشندوں کی کاروباری کوششوں کا ہی ایک حصہ ہوتی ہے۔ اس لئے فروشندے کو چاہئے کہ جن ڈیلروں اور دکان داروں سے اسے سابقہ پیش آئے انھیں اپنے ادارے کی تشہیر کے اغراض و مقاصد اور ضروری تفصیلات بتائے اور خود بھی تمام تشہیری مواد کا اچھی طرح مطالعہ کرے کیونکہ اس سے اس کی جدو جہد کی صلاحیت بہتر ہو سکتی ہے۔

جب یہ بات ایک کلیہ کے طور پر تسلیم کرلی جاتی ہے کہ فروشندے کو اپنی فرم کی پبلسٹی کا اچھی طرح مطالعہ کرنا اور اسے پورے طور پر سمجھنا چاہئے تو یہ بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ پبلسٹی کے تمام پروگرام حالات کے تقاضوں کے مطابق ہوں۔ اگر تشہیری مواد میں کچھ بنیادی نقائص ہوں گے تو اس کا ناخوشگوار اثر فروشندے پر بھی ضرور ہوگا۔ اچھی تشہیر کا مفہوم یہ ہے کہ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ وہ اور زیادہ دلچسپ اور پرکشش ہوتی جاتی ہے۔ مگر ناقص تشہیر الفاظ، اصطلاحات اور معانی کی تکرار کا سہارا لے کر بھی بہتر ثابت نہیں ہو سکتی۔

جس تشہیر میں الفاظ و معانی کی تکرار کے سوا کچھ اور نہ ہو اس سے نہ صرف یہ کہ کسی فروشندے کو کوئی مدد نہیں مل سکتی بلکہ اچھے اور سمجھ دار فروشندے اس سے اکتاہٹ سی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ فروشندے کے لئے تشہیر کی اہمیت بالکل ویسی ہے جیسی اہمیت پیش کش کا ایک تحریری انداز ہوتا ہے جس کا مقصد خریدار کی کارآمد اور توجہ کا حصول ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر کیا تشہیر کا کوئی اور اس سے اہم مقصد ہو سکتا ہے؟

ایک کامیاب فروشندہ وہی ہے جو اپنے خریداروں سے ملاقات کرنے سے پہلے اپنی قیام گاہ پر ہی یہ سوچ لیتا ہے کہ اُسے فلاں فلاں ڈیلر سے کس طرح ملنا ہے اور کیا گفتگو کرنی ہے۔ تشہیر مواد کو بہتر اور موثر بنانے میں ایک کامیاب فروشندے سے بہت کچھ مدد لی جاسکتی ہے۔ اس حقیقت کا اندازہ کہ بعض اوقات بہترین اصول اور طریقے بھی ناکام ہو سکتے ہیں۔ مارکٹ میں کام کرنے والے کامیاب فروشندے سے زیادہ کسی اور کو شاید ہی ہو۔ اصول چاہے کتنے ہی بلند پایہ کیوں نہ ہوں ان کی قدر و قیمت کا اندازہ صرف اسی بات سے ہوتا ہے کہ ان سے مال کو فروخت کرنے میں کتنی مدد ملتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کامیاب تشہیر میں وہ تمام خصوصیات موجود ہونی چاہئیں جو ایک کامیاب فروشندے کے لئے ضروری ہے۔

اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہاروں کے لئے اتنا ہی کافی نہیں ہوتا کہ ان کے الفاظ کی بندش خوب صورت اور چست ہو۔ ایسے اشتہارات فروخت کرنے میں کامیاب ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی ہو سکتے ہیں۔ احتیاط اسی میں ہے کہ انھیں ہزاروں اور لاکھوں دیکھنے والوں کے لئے پیش کرنے سے پہلے آزما لیا جائے تاکہ اس قسم کے اشتہارات پر لوگوں کا ردعمل معلوم ہو سکے ظاہر ہے کہ اشتہاروں کی عبارت بنانے والے صرف اپنے جذبات کی تسکین کے لئے ہی کام نہیں کرتے، نہ ان کی پیش نظر صرف یہی مقصد ہوتا ہے کہ ان کے ترتیب دیئے ہوئے اشتہارات صرف پڑھنے والوں کی نظر سے گذر جائیں اور انھیں اپنی ہوشیاری پر یقین ہو جائے۔ ان کا یہ کام بھی نہیں ہوتا کہ وہ متفکر پبلسٹی آفیسر کو چاپلوسی اور خوشامد سے مطمئن کر دیں، ان کا یہ مقصد بھی نہیں ہوتا کہ ایک یا دو مخصوص طبقے کے خریداروں سے ایک مخصوص انداز سے گفتگو کریں اور یہ سمجھ لیں کہ اگر صرف فلاں فلاں اشخاص نے ہمارا سارا اشتہار پڑھ کر یقین کر لیا تو وہ ہماری مصنوعات اتنی معقول مقدار میں خرید لیں گے کہ اس سے اشتہار کی قیمت وصول ہو جائے گی۔

ہندوستان میں اشتہارات کی عبارت عام طور پر کچھ اس قسم کی ہوتی ہے کہ ہمارا ایک بہت بڑا کارخانہ ہے۔ ہمارا ایک وسیع کاروبار ہے ہم چین میں اور جاپان ظاہر ہے کہ اس قسم کے لمبے چوڑے دعوؤں سے اشتہار پڑھنے والے پر کوئی حیرت انگیز اثر نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنا روپیہ جلد سے جلد خرچ کر کے مشتہر کی مصنوعات خرید ڈالے ہمیں یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ جن لوگوں کے لئے اشتہار دیئے جاتے ہیں وہ بڑے تجربہ کار، سہولت پسند، ذاتی مسرت اور نفع کے طالب ہوتے ہیں اور دوسرے تمام خریداروں کی طرح ان کی خریداری کے بھی کچھ نفسیاتی اسباب ہوتے ہیں۔ جنھیں سمجھنا فروشندوں اور مشتہرین کے لئے لازمی ہے۔

فروشندوں کو چونکہ دوسروں کی نسبت عملی زندگی سے زیادہ سابقہ پیش آتا ہے، اس لئے وہ اکثر اپنی غلطیاں چھپا نہیں سکتے اور انھیں برملا تسلیم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لیکن کامیاب فروشندے اپنی کمزور غلطیوں سے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ٹھوکریں کھاتے کھاتے اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں جہاں ان کی گفتگو اور ان کی زبان کے الفاظ میں باقاعدہ اور متواتر فروخت کرنے کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ تاہم ایک کامیاب فروشندے کے لئے صرف یہی آخری چیز نہیں ہوتی، بلکہ اسے آئندہ بھی کسی قدر فرق کے ساتھ مختلف صورت میں اپنے پچھلے کامیاب طریقوں کو ضرور آزمانا چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ تشہیر سے بہتر کام لینے اور اسے زیادہ مؤثر بنانے کے لئے کامیاب فروشندوں کو پبلسٹی کے بارے میں اپنی بہتر اور کارآمد تجاویز اور مشورے بھی پیش کرنے چاہئیں اور ذمہ داران تشہیر کو بھی ان کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

ٹھیک وقت پر درست فیصلہ میں تاخیر نہ کیجئے

ایک کہاوت ہے کہ ایک گدھا گھاس کے دو ڈھیروں میں سے یہ فیصلہ نہ کر سکا کہ کس ڈھیر میں سے کھائے یہ کہاوت صحیح ہو یا غلط یہ بالکل واقعہ ہے کہ انسان کو کئی متبادل چیزوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا دشوار ہوتا ہے۔ محض فیصلہ

کر دینا بھی اس وقت تک بے معنی ہے جب تک کہ اس پر عمل کرنے کا عزم نہ کر لیا جائے۔

دراصل محض یہ جاننا ہی کافی نہیں ہوتا کہ کیا کام اچھا ہے اور کیا نہیں، کیوں کہ ہم میں سے اکثر یہ جانتے ہیں کہ کون سا کام کرنا اچھا ہے سب سے زیادہ مشکل بات یہ ہوتی ہے کہ جو کچھ فیصلہ ہم کریں اس پر قائم رہیں۔

فیصلوں کا ایک بہت بڑا سبب یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیچھے نافذ کرنے کی کافی طاقت نہیں ہوتی، یہ فیصلے اکثر جذباتی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ وقتی جوش اور تحریکات کے زیر اثر کئے جاتے ہیں۔ اور کرنے سے پہلے اچھی طرح غور و فکر نہیں کیا جاتا۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ان فیصلوں کے خلاف معمولی سی مزاحمت یا مخالفت سمت پر تھوڑا سا دباؤ بھی کافی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ہر شخص یہ جانتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک ہی زندگی کے بہترین مواقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن جب ایسے مواقع سامنے آتے ہیں تو بچ نکلنے کے بھی کئی راستے ہوتے ہیں۔ کہیں تو ہم ہوائی قلعے بنانے لگتے ہیں اور کہیں کاہلی اور سستی دکھانے لگتے ہیں۔ پھر جب ہم کسی ایک چیز کا انتخاب کر لیتے ہیں متعدد دوسرے تقاضے سامنے آجاتے ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو ان ہی متضاد خواہشات میں سے کسی کا انتخاب کرنا پڑتا ہے، لیکن نظر انتخاب اس خواہش پر پڑتی ہے جو سب سے زیادہ پُرزور اور طاقت ور ہوتی ہے۔ نظر انتخاب خواہش کے تابع ہوتی ہے۔ خواہش بالکل ایک ذاتی چیز ہوتی ہے۔ لیکن انتخاب جو خواہش پر مبنی ہوتا ہے ایک وسیع تر اور غیر شخصی چیز بن جاتا ہے۔ بشرطیکہ اسے خارجی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے۔

ایسے مواقع پر اس قسم کے سوالات خود سے کرنے چاہئیں کیا فلاں فلاں طریقہ میرے مقصد زندگی کو فروغ دے گا؟ کیا اس سے مجھے کسی بھی صورت میں بہتر ہونے میں مدد ملے گی؟ کیا اس کے فائدے نقصانات سے زیادہ ہوں گے؟ کیا یہ وقت اس کوشش اور قربانی کے لائق ہے جو کرنی پڑے گی؟ کیا اسے کسی کو نقصان پہنچائے بغیر عمل میں لایا جا سکتا ہے؟ ان سوالات کے ساتھ ساتھ کسی ایک مقصد کا انتخاب کرتے وقت یہ فیصلہ بھی کیجئے کہ ان باہمی طور پر متضاد مقاصد میں سے کونسا آپ کو بہتر، کامیاب تر اور زیادہ ایفی شئنٹ بنائے گا؟

کسی شے کو منتخب کرنے میں اگر کوئی خاص پالیسی یا فلسفہ یا اصول غالب عنصر ہوتا ہے تو اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنا زیادہ آسان ہوتا ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ذاتی مفادات اور مقاصد اپنا اثر کھو بیٹھتے ہیں اور آپ کو اس طریقے پر چلنے کی قدرت حاصل ہوتی ہے۔ جسے آپ نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کر کے اپنے لئے منتخب کیا ہو۔

کوئی اہم فیصلہ کرنے میں ہمیں اس بات کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے کہ وسیع تر مفاد کے لئے چھوٹے چھوٹے اور معمولی مفادات کو قربان کر دیں ساتھ ہی ہمیں اپنے مقصد پر بڑی مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا چاہئے، تاکہ ہم اس کے خلاف کسی رجحان یا تقاضے کا کوئی نوٹس نہ لیں۔

کوئی صحیح فیصلہ جلدی کر دینے کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ جھٹ پٹ کسی اہم سے اہم مسئلے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ مناسب اور بروقت فیصلہ جس پر کسی لیڈر کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے۔ ایسا اچانک نہیں ہوتا جیسا کہ وہ معلوم ہوتا ہے اکثر صورتوں میں اس کی طویل تیاریاں پہلے ہی کر لی جاتی ہیں اور تمام ضروری اور مطلوبہ حقائق کی ترتیب اور درجہ بندی کی جا چکی ہوتی ہے۔ کوئی بھی اہم فیصلہ جلد بازی اور بے ترتیبی سے جمع کردہ حقائق اور معلومات پر مبنی نہیں ہوا کرتا۔ حقائق اور معلومات کے متبادل کوئی چیز نہیں ہوا کرتی اور حقائق اور معلومات جتنی زیادہ ٹھوس اور مکمل ہوتی ہیں فیصلہ اتنی ہی جلدی اور اسی قدر بہتر بھی ہوتا ہے۔

بہت سے اشخاص ایسے فیصلے کر ڈالتے ہیں جو دیکھنے میں تو بڑے فوری اور بروقت معلوم ہوتے ہیں۔ مگر ان کی بنیاد غیر محتاط اندازوں پر ہوتی ہے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ کوئی بھی اہم فیصلہ اس وقت تک ملتوی رکھنا چاہئے جب تک تمام متعلقہ ضروری معلومات فراہم کر کے ان کا تجزیہ نہ کر لیا جائے، البتہ فیصلے پر پہنچنے کی راہیں مختصر کرنے کے طریقے موجود ہیں۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی مسئلے آنے والے بحران کا پیشگی اندازہ کر لیا جائے مثال کے طور پر اگر ایک کامیاب سرمایہ کار کسی تامل اور پس و پیش کے بغیر یہ کہتا ہے کہ "فروخت کر دو" یا "خرید لو" تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس نے مسئلے کے تمام حقائق اچھی طرح فراہم کر لئے ہیں۔ مصنوعات کی قیمتوں کی ایسی حدود متعین کر لی ہیں جن میں رہتے ہوئے وہ حالات کے مطابق کام کرے گا۔ اور اب اسے صرف ان حالات کا انتظار ہے جو اس کی متعین کردہ حدود کے اندر ہوں۔

بہت سے افراد متعلقہ حقائق اور معلومات کا تجزیہ ہی کرتے رہ جاتے ہیں، اور ان کا یہ تجزیہ ختم ہونے نہیں آتا یہ بھی اسی قدر برا ہے جس قدر بری یہ بات ہے کہ ایک سرے سے کوئی تجزیہ ہی نہ کیا جائے جو شخص روزمرہ کے فیصلوں کو ملتوی کرتا رہتا ہے وہ شخص اپنے آپ کو اس فریب میں مبتلا رکھتا ہے کہ اسے ابھی اور کچھ ضروری حقائق کا انتظار ہے۔ یا وہ توہم شدہ حقائق پر گہرا غور و خوض کر رہا ہے۔ اسے عرصے میں عمل کا وقت ہاتھ سے نکل جاتا ہے اس کا نتیجہ جو بھی کچھ ہو وہ ایک ایسا بے عمل فرد بن کر رہ جاتا ہے جس نے حالات پر قابو حاصل نہیں کیا ہے۔ جب بھی کوئی ایسی صورت پیش آتی ہے ایسے فیصلہ کن قدم اٹھنا پہلے سے بھی دشوار تو معلوم ہونے لگتا ہے۔

صحیح اور بروقت فیصلہ کرنے کا طریقہ یہی ہے۔ جیسے ہی مطلوبہ ضروری معلومات حاصل ہو جائے اور ان کا مطالعہ کر لیا جائے فیصلہ کرنے میں دیر نہ کی جائے اس بنیاد پر فیصلہ کو ملتوی کرنے کا بھی کوئی جواز نہیں ہے کہ فیصلہ چوں کہ فوری طور پر ضروری نہیں ہے اس لئے اس میں اگر ضرورت سے زیادہ وقت صرف ہو جائے تو کیا حرج ہے۔ فیصلہ کا اعلان مناسب وقت سے پہلے نہ کیا جائے بلکہ اگر کوئی نئی حقیقت معلوم ہو جائے تو مناسب تبدیلی بھی ضرور کرنی چاہئے۔

کیا واقعی کینسر کا کوئی علاج نہیں؟

سوال :- کیا کینسر کا واقعی کوئی علاج نہیں؟

جیسا کہ میری معلومات ہیں۔ سرطان یعنی کینسر بہت ہی قدیم بیماری ہے، کیا

طب یونانی میں اس کا کوئی علاج نہیں بتایا گیا۔ طب جدید بھی ابھی تک اس کے علاج کی کھوج میں لگی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تک اسے بھی اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔ ایک مرتبہ جسے کینسر ہوگیا اس کی قبر کھودی گئی اور آج نہیں تو کل دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس دارِفانی سے کوچ کرجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علاج تو ہر مرض کا پیدا کیا ہے پھر اس کا علاج ابتک کیوں دریافت نہیں ہوسکا۔

جواب :- جی ہاں کینسر کا مرض ہے تو بہت قدیم، قدیم طبی لٹریچر میں بھی اس کا تذکرہ اور علاج ملتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس خوفناک پھوڑے کا شافی علاج اب تک نہیں دریافت ہوسکا۔ جس طرح دیمک لکڑی کو کھا جاتی ہے اُسی طرح انسانی خلیات (CELL) میں یہ مرض دیمک کی طرح لگ کر انھیں خراب کرنے لگتا ہے اور بالآخر اس کا زہر سارے جسم میں سرائت کرجاتا ہے اور انسان ہلاک ہوجاتا ہے۔ ایک صاحبہ نے جو اچھی طرح پڑھی لکھی ہیں اور میرے پاس اپنے علاج کے سلسلے میں آیا کرتی ہیں۔ ایک دن مجھے بتایا کہ ہمارے خاندان میں دو نسخے کینسر کے علاج میں استعمال کئے جاتے ہیں اور میرے علم کی حد تک ان سے لوگوں کو آرام ہوا ہے آپ چاہیں تو انھیں استعمال کرکے دیکھیں لیکن شرط یہ ہے کہ مریض سے نہ دوا کی قیمت لی جائے اور نہ فیس کی شکل میں کچھ وصول کیا جائے۔ جو دو نسخے موصوفہ نے بتائے تھے وہ میں قارئین جسارت کے لئے پیش کر رہا ہوں۔ ان کے آزمانے اور تجربہ کرنے میں کوئی مضائقہ نظر نہیں آتا، ہوسکتا ہے کہ ان معمولی دواؤں کے اندر اس موذی اور مہلک مرض کا علاج پوشیدہ ہو۔ عامی بھی انھیں استعمال کرسکتے ہیں اور طلبا بھی۔

اگر کینسر جسم کے اندر ہے مثلاً پھیپھڑے میں، جگر میں، معدہ، آنتوں میں، یا کسی اور عضو میں تو اس کی دوا یہ ہے۔ اکیس ۲۱ عدد تلسی کے تازہ پتے لے کر انھیں تھوڑے سے پانی میں پیس لیں۔ اور جب وہ پس جائیں تو ایک پیالی چھاچھ جو تازہ دہی کو بلو کر تیار کی جاتی ہے اسے ملا کر مریض کو دو وقت علٰحدہ علٰحدہ تیار کرکے پلادیا جائے۔ اسے دو ہفتے یا اس سے بھی کچھ زیادہ پلائیں انشاءاللہ نتائج خاطر خواہ نکلیں گے۔

اگر اس کا پھوڑا باہر کی جانب ظاہر ہے۔ جیسے گلے میں یا چھاتی میں یا کسی دوسری جگہ تو اس صورت میں اوپر والے نسخے کے ساتھ ساتھ زخم پر لگانے کے لئے حسب ذیل مرہم تیار کرکے لگائیں۔

شروع میں پھوڑے یا زخم کو نمک کے تیزاب سے جُلائیں۔ اس کے بعد حسب ذیل مرہم لگائیں۔ دہی کو کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں اور اس کے پانی کو ٹپکنے دیں۔ جب سب پانی ٹپک جائے تو اس میں سیندور ملا کر مرہم تیار کریں۔ اگر دہی ۱۰ تولہ یعنی ۱۲۰ گرام ہو تو سیندور ۲½ تولہ یعنی ۳۰ گرام لے کر اس میں ملا دیا جائے اور تیار شدہ مرہم کو زخم پر لگا دیا جائے اسے روزانہ لگاتے رہیں۔ لیکن واضح رہے کہ نمک کا تیزاب فقط پہلی مرتبہ لگایا جائے ہر مرتبہ نہیں۔ یہ مرہم روز لگاتے رہیں اور ایک آدھ ماہ تک برابر لگاتے رہیں۔

موصوفہ نے ان دونوں نسخوں کی بے حد تعریف کی تھی۔ مجھے تو ابھی تک ان کے استعمال کا پورا موقع نہیں ملا ہے چونکہ ان کے استعمال سے مجھے کسی ضرر کا اندیشہ نہیں تھا۔ لہٰذا میں نے رفاہ عام کے لئے اس کو شائع کردیا ہے لوگ استعمال کرکے ان دونوں نسخوں کے اثرات سے ہمیں خبر کرتے رہیں۔ تو عنایت ہوگی۔

ہائی بلڈ پریشر کا گھریلو علاج

سوال :- ہائی بلڈ پریشر کے انگریزی اور دیسی علاج تو ہوتے ہی ہیں لیکن ایسے مواقع دیہات اور قصبات میں تو متعدد بار پیش آسکتے ہیں کہ اس کی مخصوص دوائیں نہ ملیں اور یہ ایک مرتبہ ہی اتنا بڑھ جائے کہ زندگی کو خطرہ لاحق ہوجائے۔ اس لئے میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ کوئی ایسا موثر صلاح علاج بتائیے جو گھر پر ہی کیا جاسکے۔

جواب :- بلڈ پریشر دراصل کسی دوسرے مرض کی علامت ہوتی ہے۔ یہ اپنی جگہ کوئی مرض نہیں ہے۔ اس کا صحیح علاج تو اس وقت ہوسکتا ہے جب آپ کو اصل مرض کا پتہ چل جائے اور آپ اس کا علاج کریں لیکن چونکہ ایک مرتبہ میں اس کے زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں دوسرے خطرات لاحق ہوجاتے ہیں۔ ایک نئے انگریزی اور دیسی دونوں طریقہ ہائے علاج میں اسے براہِ راست کم کرنے کی دوائیں بھی ایجاد کرلی ہیں تاکہ خواہ ہائی بلڈ پریشر کسی سبب سے بھی ہوتا ہے جلد کم کیا جاسکے۔ دوائیں تو اس کی تمام معالجین جانتے ہیں بلکہ اب تو عامی بھی ان دواؤں سے واقف ہوگئے ہیں جو ہائی بلڈ پریشر میں دی جاتی ہیں۔ اس لئے ان کا تذکرہ لاحاصل ہے اب تو عام لوگ یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ شخص جسے ہائی بلڈ پریشر رہتا ہے وہ اگر ایک جویا لہسن کا روزانہ کھالے تو اس کا مرض کبھی بھی خطرے کی حد کو نہیں چھوتا۔ آپ کی فرمائش کے پیش نظر میں یہاں افادہ عام کے لئے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کی ایک ایسی گھریلو دوا بتاتا ہوں جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیجئے نسخہ حاضر ہے۔ دیسی گلاب کا پھول لے کر ایک پیالی یا ڈیڑھ پیالی پانی میں ڈال کر اسے اتنی دیر تک جوش دیا جائے کہ اس پھول کا سرخ رنگ کٹ کر پانی میں مل جائے اور وہ پھول جل جائے جب ایسا ہوجائے تو پھول کو پھینک دیا جائے اور اس پانی کو پی لیا جائے یہ ایک خوراک ہوئی دن میں ایسی تین خوراکیں پی جائیں گی اس طرح روزانہ تین گلاب کے پھول درکار ہوں گے۔

اس طرح کہ پہلی خوراک صبح نہار منھ لے لیں۔ دوسری خوراک دوپہر کو ۱۱ یا ۱۲ بجے تک لے لیں اور تیسری خوراک شام کو ۴ یا ۵ بجے تک لے لیں۔

اگر دیسی گلاب کے پودے کا ایک بڑا گملا کسی نرسری سے منگوا لیا جائے تو اسی سے کام چل جائے گا۔ خود اپنے گھر کی کیاری میں بھی دیسی گلاب کا پودا لگایا جاتا ہے اسے دو تین ہفتے مسلسل استعمال کیا جائے۔ انشاءاللہ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

فہرست مساجد اہلسنّت والجماعت بمبئی از سانتا کروز تا بڑا قلابہ

مسجد پلٹن لین واکولہ سانتا کروز	مسجد بھائیکلہ گجری بازار	مسجد کمانی پورہ تیسری گلی	مسجد چھوٹا قلابہ	مسجد نیا قاضی محلہ	مسجد کریل واڑی بمبئی
مسجد اسٹیشن حیسا باد پہلی گلی سانتا کروز	مسجد اکولا فیت والی اہلحدیث	مسجد جامع بمبئی بڑی مارکیٹ	مسجد اسلام پورہ کھیت واڑی	مسجد جدید کھتریان جالی محلہ	مسجد سیوڑی کراس روڈ
مسجد اکولہ سانتا کروز	مسجد اسٹیشن کرلا بمبئی	مسجد کمانی پورہ پانچویں گلی	مسجد عبدالسلام رنگاری محلہ	مسجد جالی محلہ باپو کھوٹے اسٹریٹ	مسجد لال واڑی بمبئی
مسجد کھار روڈ	مسجد جامع بھائیکلہ	مسجد حمیدیہ پائیدھونی	مسجد داؤد قاضی	مسجد گھوگھاری محلہ	مسجد درگاہ پیدروشاہ
مسجد ریلوے اسٹیشن باندرہ	مسجد قصاب باڑہ بھائیکلہ	مسجد مدن پورہ جمیل والی	مسجد حجرہ محلہ	مسجد سات تاڑ	مسجد نواب ایاز بھنڈی بازار
مسجد نو پاڑہ باندرہ	مسجد چونا بھٹی کرلا	مسجد عرب اگری پاڑہ	مسجد گاؤں قصاب محلہ	مسجد سُنّی کھوجہ کھڑک محلہ	مسجد چرنی روڈ قبرستان
مسجد جامع باندرہ	مسجد تکیہ وارڈ کرلا	مسجد بنگالی اہلحدیث مدنپورہ	مسجد جونا بنگالی پورہ مارکیٹ	مسجد عاشق شاہ ڈونگری	مسجد پالکی کھانڈ بازار
مسجد ماہم درگاہ مخدوم صاحب	مسجد نیوبل روڈ کرلا	مسجد اگریپاڑہ پولیس اسٹیشن	مسجد چکلہ محلہ	مسجد واڑی بندر	مسجد گھوڑے سواران شیفر روڈ
مسجد فاطمہ بائی قاضی عبدالکریم ماہم	مسجد پائپ روڈ کرلا	مسجد آدم صدیق مدن پورہ	مسجد ناخدا محلہ	مسجد مجگاؤں از ناخدا محلہ	مسجد صابو باغ بلاسس روڈ
مسجد دھاراوی ماہم شریف	مسجد ہلاڈپل کرلا	مسجد سات راستہ	مسجد کھڑک میمن محلہ	مسجد قریب تاڑواڑی	مسجد عبداللہ شاہ سورتی محلہ
مسجد وانجہ واڑی ماہم شریف	مسجد جونا کرلا	مسجد کھانڈا محلہ	باولا مسجد حاجی صابو صدیق دلائل روڈ	مسجد مجگام نواب ایاز	مسجد ہانڈی والی ڈاکٹر اسٹریٹ
مسجد شیو بمبئی	مسجد بھائیکلہ جماعت اہلحدیث	مسجد فاکلینڈ روڈ مرغاگرن	مسجد منارہ والی بمبئی	مسجد زکریا بندر	مسجد مہدی کمپاؤنڈ
مسجد حاجی علی روڈ	مسجد گولی بار کھار	مسجد پیرو حولدار بھنڈی بازار	مسجد گولی محلہ حکیم اسمٰعیل	مسجد مجگاؤں عقب کمپنی باغ	مسجد گورے لا کھڑک
مسجد ٹیکری ماماجانی	مسجد دھان باڑی محلہ	مسجد کھڈے کی باڑی	مسجد کھڑک بکر قصابان	مسجد چنچ بندر	مسجد نظام حافظ مرغی محلہ
مسجد دادر متصل بازار	مسجد پھول گلی بمبئی	مسجد عرب گلی گرانٹ روڈ	مسجد دون تاڑ والی	مسجد نواب بچن	مسجد رپن روڈ سات راستہ
مسجد دادر اندرون احاطہ	مسجد رفاعیہ بارہ امام روڈ	مسجد گرانٹ روڈ زیر پل	مسجد کویت گلی مرغی محلہ	مسجد حمیدہ کراس لین	مسجد نور باغ بمبئی
مسجد مالونگا درگاہ شیخ مصری	مسجد دکھنی کمہار واڑہ	مسجد بڑا قبرستان کوکنیان	مسجد چھتری سرنگ محلہ	مسجد قلعہ محلہ پارسیان	مسجد بڑی تیلی محلہ بمبئی
مسجد فقیر کا تکیہ دالی پریل	مسجد کھیت باڑی پانچویں گلی	مسجد محلہ مرین لائن	مسجد قریب ترنگ قبرستان بمبئی	مسجد نماز در قلعہ بمبئی	گول مسجد دھوبی تالاب
مسجد لال واڑی مولوی خیرالدین	مسجد کھیت باڑی نویں گلی	مسجد درگاہ خواجہ بہاؤالدین	مسجد باب اللہ تالاب	مسجد کرناک بندر	مسجد مٹن اسٹریٹ
مسجد چنچ پوکلی حکیم باقر	مسجد قبرستان قاضی مہدی	مسجد بڑا قلابہ بمبئی	مسجد ایرسکن روڈ نل بازار	مسجد محصول بندر بمبئی	مسجد پٹھان باڑی
مسجد پریل روڈ جونی داونی	مسجد گھوگھاری محلہ	مسجد قریب تالاب مستان شاہ	مسجد ٹیمکر محلہ بمبئی	مسجد حجریہ اسٹریٹ بمبئی	مسجد قاضی پورہ دوٹانکی

فہرست مساجد بمبئی حضرات شیعہ و اثنا عشری خوجہ بواہیر داؤدی و سلیمانی

مسجد بوہرہ گوشہ بس اسٹینڈ کرلا	مسجد داؤدیان قلعہ بمبئی	مسجد داؤدیان کھوکھا بازار	مسجد باب اللہ تالاب بمبئی	مسجد داؤدیان سیفی جوبلی اسٹریٹ	مسجد داؤدیان بوہری محلہ
مسجد داؤدیان رپن روڈ	مسجد خوجہ اثنا عشری پالا گلی	مسجد داؤدی پیرا بازار	مسجد داؤدی محلہ باٹلی والا	مسجد داؤدی چرنی روڈ	مسجد امامیہ باندرہ بمبئی
مسجد داؤدی جوہری بازار	مسجد داؤدی ڈھبو اسٹریٹ	مسجد داؤدی پھول گلی	مسجد سلیمانیان محلہ گورے ملا	مسجد خوجہ اسمٰعیلیہ در قبرستان	مسجد امامیہ مرزا علی اسٹریٹ

آدابِ مسجد

(۱) مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے داہنا قدم رکھے اور نکلتے وقت بایاں قدم باہر نکالے۔ (۲) مسجد میں جائے تو اعتکاف کی نیت کرلے۔ جتنی دیر مسجد میں رہے گا اعتکاف کا بھی ثواب پائے گا۔ اس اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں۔ (۳) اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھے اور اگر اس وقت نماز نفل جائز نہ ہو تو تسبیح و تہلیل و درود شریف میں مشغول ہو۔ (۴) مسجد میں جنب یا حیض و نفاس والی عورت کو جانا منع ہے۔ (۵) نجس چیز مسجد میں لے کر جانا اگرچہ اس سے مسجد آلودہ نہ ہو یا جس کے بدن پر یا کپڑے میں نجاست لگی ہو اسے مسجد میں جانا منع ہے۔ (۶) مسجد میں ناپاک تیل جلانا یا نجس گارا لگانا منع ہے۔ (۷) پاگل اور بچہ کو مسجد میں لے جانا ناجائز ہے جبکہ نجاست کا گماں غالب ہو ورنہ مکروہ۔ (۸) مسجد میں کھانا پینا اور سونا جائز نہیں۔ راجح و صحیح یہ ہے کہ صرف معتکف کو جائز ہے لہٰذا مسافر بھی اعتکاف کی نیّت کرے۔ (۹) مسجد میں خرید و فروخت کرنا سخت منع ہے۔

"آقائے نامدارؐ کی گلی میں"

معراج کا تماشہ دیکھا تری گلی میں
آقا کے روپ میں ہے بندہ تری گلی میں

آنکھوں کے سامنے ہے مولا تری گلی میں
حائل نہیں ہے کوئی پردا تری گلی میں

کیا کیا میں دیکھتا ہوں آقا تری گلی میں
قبلہ تری گلی میں کعبا تری گلی میں

رحمت خدا کی نازل دن رات ہو رہی ہے
ہر فرد ہے فرشتہ گویا تری گلی میں

پایا وہ لعل و گوہر دامن میں اپنے بھر کر
جو تجھکو یاد کرکے رویا تری گلی میں

ہر وقت مل رہا ہے جام طہور سب کو
باقی نہیں ہے کوئی تشنا تری گلی میں

جود و سخا کا تیرے لطف و عطا کا تیرے
دن رات کیا رواں ہے دریا تری گلی میں

دل مرکزِ الٰہی اب بن گیا ہے میرا
میں کون اور کیا ہوں سمجھا تری گلی میں

دنیا کے مکر و فن سے بیزار ہو گیا ہوں
دل میرا چاہتا ہے مرنا تری گلی میں

خیرات حسب خواہش تقسیم ہو رہی ہے
کس بات کی کمی ہے داتا تری گلی میں

دیوانگی نے مجکو وارفتہ کردیا تھا
تیری گلی کا قصہ پوچھا تری گلی میں

جینے کی میرے دل میں ہرگز نہیں تمنا
مرنے کی آرزو ہے آقا تری گلی میں

تیرا خلیل کمتر وہ اپنے سر سے چل کر
تجھ پہ درود پڑھنے آیا تری گلی میں

از خلیل سیمابی کولاری

مانگو

از خلیل سیمابی کولاری

کون کہتا ہے کیمیا مانگو ؟ — خاک پائے شہِ ہُدیٰ مانگو

بے وفا سے نہ تم وفا مانگو — یعنی اس کا نہ آسرا مانگو

زندگی میں غمِ حضور ملے — ایسی اللہ سے دعا مانگو

یہی تاکید ہے محبت کی — ہر وفا کے عوض جفا مانگو

بھول جاؤ نہ موت کو اپنی — دن میں دو مرتبہ قضا مانگو

موڑ کر منہ جہاں کی دولت سے — صرف اللہ کی عطا مانگو

غیر کے آسرے میں خیر کہاں؟ — حق تعالیٰ کا آسرا مانگو

زیست میں کوئی روزگار کرو — بھیک ہرگز نہ جا بجا مانگو

کام آئے جو اپنی مشکل میں — ایسا ہمدرد و ہمنوا مانگو

وہی دیتا ہے پھاڑ کر چھپّر — سخی داتا سے با صفا مانگو

ہو نہ برباد زندگی جس سے — عیش مانگو تو کام کا مانگو

بھول کر بھی کبھی زمانے میں — مدعی سے نہ مدعا مانگو

اپنی ہر اک نماز میں حق سے — ساری مخلوق کا بھلا مانگو

جو ہو مقبول وہ نماز پڑھو — جو ہو مقبول وہ دعا مانگو

کرو تقلید نیک لوگوں کی — نیک بختوں کا راستا مانگو

چھوڑ کر مرتبہ امیری کا — کچھ فقیری کا مرتبا مانگو

یہ نشانی ہے کامیابی کی — ابتدا ہی سے انتہا مانگو

دینے والا ہے روبرو اپنے — اُس سے ہر ایک مدعا مانگو

میں خدا لگتی کہہ رہا ہوں خلیل
تم محمدؐ کا آسرا مانگو

اقوال خلفائے راشدین

اقوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

تو درہم میں سے اڑھائی درہم بخیلوں اور دنیا داروں کی زکوٰۃ ہے اور صدیقوں کی زکوٰۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔

صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔

نہیں حاصل ہوتی ہے دولت ساتھ آرزو کے، نہیں حاصل ہوتی ہے جوانی ساتھ خضاب کے نہیں حاصل ہوتی، صحت ساتھ دواؤں کے۔

عبادت ایک پیشہ ہے، دوکان اس کی خلوت ہے، راس المال اس کا تقویٰ ہے اور نفع اس کا جنت ہے۔

عدل وانصاف ہر ایک سے بہتر ہے لیکن امیروں سے بہتر تر ہے۔

گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔

مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے مگر صبر کے ثواب کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

زمانہ کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے

جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔

شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔

توبہ بوڑھے سے خوب ہے لیکن جوانوں سے خوب تر ہے۔

بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاجوں سے خوب تر ہے۔

گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر ہے۔

مشغول ہونا ساتھ دنیا کے جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بدتر ہے۔

اللہ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے لیکن عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے۔

تکبر کرنا امیروں کا بد ہے لیکن محتاجوں کا بدتر ہے۔

تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔

پورا کرتا ہے نماز کو سجدۂ سہو، پورا کرتا ہے روزہ کو صدقۂ فطر، پورا کرتا ہے حج کو فدیہ اور پورا کرتا ہے ایمان کو جہاد۔

جسے رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والوں پر رحم ہی کیا کرے۔

زبان کو شکوہ سے روک خوشی کی زندگانی عطا ہوگی۔

اُس دن پر رو جو تیری عمر کا نکل گیا اور اُس میں نیکی نہیں کی۔

ہرگز کوئی شخص موت کی تمنا نہیں کرے گا، سوائے اُس کے جس کو اپنے عمل پر وثوق ہوگا۔

مسئول پر سائل کا حق جواب ہے اور عمدہ جواب حسنِ اخلاق ہے۔

ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے سوائے ثواب صبر کے کہ وہ بے اندازہ ہے۔

شکر گذار مومن عافیت سے زیادہ قریب تر ہے۔

جہاد کفار جہادِ اصغر ہے اور جہادِ نفس جہادِ اکبر ہے۔

خوفِ الٰہی بقدر علم ہوتا ہے اور خدا سے بے خوفی بقدر جہالت۔

خلقت سے تکلیف دور کر کے خود اٹھا لینا حقیقی سخاوت ہے۔

اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے دنیا کو آخرت کے لئے اور آخرت کو اللہ کے لئے چھوڑ دے۔

تُو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔

جس کا سرمایہ دنیا ہے اس کے دین کے نقصان بیان کرنے سے زبانیں عاجز ہیں۔

علم کے سبب کسی نے خدائی کا دعویٰ نہیں کیا بخلاف مال کے۔

آپؓ جب کسی کی ماتم پُرسی کے لئے جاتے تو فرماتے کہ "صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کچھ فائدہ نہیں، رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات کو یاد کرو تو تم کو اپنی مصیبت بہت کم معلوم ہوگی۔

عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔

جو شخص ابتدائے اسلام میں مرگیا وہ بہت خوش نصیب تھا۔

کاش میں کسی مومن کے سینے کا ایک بال ہی ہوتا۔

لوگو! خدا سے شرم کرو، واللہ میں جب کبھی میدان میں قضائے حاجت کے لئے جاتا ہوں تو خدا سے شرما کر سر پیچھے کر لیتا ہوں، لہٰذا اپنے اعمال و افعال میں خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر ڈرتے اور شرم کرتے رہو۔

گفتگو میں اختصار سے کام لو، کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا آسانی سے سنا جاسکے طول کلامی گفتگو کا کچھ حصہ ذہنوں سے ضائع کر دیتی ہے۔

خالد بن ولید سپہ سالار اعظم کو ہدایت کرتے ہوئے فرمایا، جاہ و عزت سے بھاگو تو عزت تمہارے پیچھے پھرے گی اور موت پر دلیر رہو تاکہ تم کو ابدی زندگی بخشی جائے۔

علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال کُفار، فرعون وقارون وغیرہ کی۔

دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے، علم بھی مردہ ہے اور اُس کی زندگی طلب کرنے سے ہے۔

صبح خیزی میں مُرغانِ سحر کا سبقت لے جانا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔

وہ علماء حق تعالیٰ کے دشمن ہیں جو اُمراء کے پاس جائیں اور وہ اُمراء حق تعالیٰ کے دوست ہیں جو علماء کے پاس جائیں۔

نوکِ زبان کو بار بار پکڑتے اور فرماتے کہ اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا ہے۔

بندے کے اندر جب کسی زینتِ دنیا سے عُجب آجاتا ہے تو اللہ اس کو دشمن رکھتا ہے، یہاں تک کہ وہ اس زینت سے جُدا ہو جائے۔

اونٹنی سوار مہار گر جاتی تو خود اُتر کر اُٹھاتے، دوسرے کو کہنا داخل سوال خیال فرماتے تھے۔

کاش میں درخت ہوتا کہ اس کو کاٹ کر کھالیتے، یہ اس لئے تھا کہ آپؓ پر خوف و حزن بغایت درجہ غالب تھا۔

میری نصیحت قبول کرنے والا دل موت سے زیادہ کسی کو محبوب نہ رکھے۔

وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو دنیا کو آخرت کے لئے ترک کر دیتے ہیں، بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کو لیتے ہیں۔

مافات کا تدارک ما آت سے کرو اور پُرانے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔

جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

مومن کا اتنا علم کافی ہے کہ اللہ عزوجل سے ڈرتا رہے۔

بُعدِ سفر اور قلتِ زادِ راہ سے ڈرتا رہ۔

مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

مومن کے خوف و رجا، کو اگر وزن کریں تو دونوں برابر ہوں گے۔

شریف جب علم پڑھتا ہے متواضع ہو جاتا ہے اور وضیع جب پڑھتا ہے متکبر ہو جاتا ہے، آپ کے مختصر الفاظ بطورِ ورد "ھُوَ الْقَادِرُ اللہ" تھے۔

بُروں کی ہمنشینی سے تنہائی بدرجہا بہتر ہے اور تنہائی سے صلحاء کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔

طالب دین عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالبِ دنیا علم میں۔

حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ توحید میں سب سے بزرگ ترین کلام جناب حضرت صدیق (رضی اللہ عنہ) کا ہے اور وہ یہ ہے (ترجمہ) "وہ ذات پاک ہے جس نے اپنی مخلوق کے لئے سوائے عجز کے کوئی راستہ نہیں بنایا۔

اگر کوئی نیکی کی وجہ سے رہ جائے تو اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اگر اُسے پالو تو آگے بڑھے۔

جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

عِلم کی قوت جب حد سے بڑھ جائے تو مکاری اور بسیار دانی پیدا کرتی ہے اور جب ناقص ہو تو حماقت اور ابلہی پیدا کرتی ہے۔

عمل بغیر علم کے سقیم و بیمار اور علم بغیر عمل کے عقیم و بیکار ہے۔

آنکھ کاسۂ دل کا دروازہ ہے کہ قلب کی تمام آفتیں اسی راستہ سے آتی ہیں اور شہوت ولذت پیدا ہوتی ہیں، آنکھ بند کرلے تمام آفتوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

بدلِ نوال قبل سوال کے بجالانا، اگر سائل کے سوال کرنے پر تونے دیا تو جتنا تونے دیا اُس سے دُگنی آبرو اُس کی تونے لی۔

انسان ضعیف ہے تعجب ہے کہ وہ کیوں کر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔

موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔

بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مرجائے اور اُس کا گناہ نہ مرے، یعنی کوئی بُری بات جاری کر جائے مثلاً کوئی کھوٹا سکہ بنانا، بُرا کھیل جاری کرنا، بُری کتاب کی اشاعت کرنا وغیرہ۔

آپ کی اوّلیات (۱) سب سے اول اسلام قبول کیا (۲) سب سے اول قرآن مجید کو یکجا جمع کر کے اُس کا نام مصحف رکھا (۳) کفار کے ساتھ سب سے پہلے آپؓ نے جہاد کیا (۴) سب سے پہلے خلیفہ بنے (۵) آپؓ کو اپنے باپ کی حیات میں خلافت ملی (۶) سب سے پہلے آپؓ نے اپنا جانشیں مقرر فرمایا (۷) سب سے پہلے آپؓ ہی نے اسلام میں اجتہاد کیا (۸) سب سے پہلے آپؓ ہی نے مسجد بنوائی (۹) سب سے پہلے آپؓ ہی کو لقب "صدیق" عطا ہوا۔

حالتِ کفر میں بھی آپؓ نہایت سخی تھے جس قدر آمدنی ہوتی غرباء و مساکین کو کھلا دیتے

بعد از قبولِ اسلام کسی نے پوچھا اے ابوبکرؓ! کیا تم نے جاہلیت میں شراب پی تھی؟ آپؓ نے فرمایا میں ہمیشہ اپنی عزت اور انسانیت کی حفاظت کرتا تھا اس لئے کہ جس نے شراب پی اس نے اپنی عزت و انسانیت کو ضائع کیا، شراب نوشی، قمار بازی، زنا اور بت پرستی قبل از اسلام عرب میں اس قدر عام تھی کہ اس سے بچے رہنا محالات بلکہ ناممکنات میں تھا، لیکن آپؓ نے زمانہ کفر میں بھی ان تمام برائیوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھا، ایک روز سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مہاجرین و انصار کا اجتماع تھا۔ جناب ابوبکرؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا حضرتؐ! بخدا میں نے جاہلیت میں بھی بُت کو سجدہ نہیں کیا بلکہ موقع پاکر اُن کو توڑ دیتا تھا۔

سابق الایمان ہونے کے متعلق مختلف احادیث آئی ہیں، بعض سے حضرت علیؓ بعض سے حضرت ابوبکرؓ اور بعض سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا سابق الایمان ہونا ثابت ہوتا ہے یہ سب احادیث اپنے اپنے موقع پر بالکل صحیح ہیں اس لئے کہ بالغ اور آزاد مردوں میں حضرت ابوبکرؓ اور بالغ و آزاد عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ اور نابالغ و آزاد لڑکوں میں حضرت علیؓ پہلے ایمان لائے اور تینوں اپنی اپنی جگہ "سابق الایمان" ہیں۔

آپؓ نہایت رقیق القلب اور متین الجذبات تھے، جب قرآن پڑھتے تو ترغیب و ترہیب کے موقعوں پر بے اختیار رو دیا کرتے تھے، آپؓ کے اس رونے کا اثر قریش کی عورتوں اور ان کے بچوں پر بہت پڑنے لگا جو آپؓ کے چبوترے کے اِرد گرد جمع رہتے تھے، یہ امر معتمدین اور امراءِ قریش کے نہایت خلاف گزرتا تھا کیونکہ تبلیغ اسلام کا یہ ایک مؤثر ذریعہ تھا۔

جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر شدتِ مرض نے غلبہ کیا تو آپؐ نے نماز پڑھانے کے لئے فرمایا، کہ لوگو! ابوبکرؓ سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا حضرتؐ! وہ بہت ہی رقیق القلب ہیں جب آپؐ کے مصلی پر نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں گے تو رنج و غم سے نماز نہ پڑھا سکیں گے، آپؐ نے فرمایا اُنھیں کو کہو کہ نماز پڑھائیں، پس ارشادِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعمیل کرتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عین حیات میں نماز پڑھائی۔

تمام مسلمانوں کی اتفاقِ آراء سے جب آپؓ خلیفہ مقرر ہوئے تو پہلے خطبہ میں آپؓ نے ارشاد فرمایا: "آپ حضرات نے اتفاق کر کے مجھے خلیفہ بنایا ہے حالانکہ میں اپنے اندر اس قدر قابلیت نہیں رکھتا، یاد رکھو میں انسان ہوں ہوسکتا ہے کہ میں احتیاط کروں اور محال نہیں ہے اگر برائی کروں، لہٰذا تم مرے اچھے کاموں میں ممد و معاون بنو اور بُرے کاموں میں مجھے روک دو، مجھے سرزنش کرو، بلاشبہ صدق امانت اور کذب خیانت ہے، خدا مجھے صدیق بننے کی توفیق عطا فرمائے، تم میں سے جو ضعیف ہے وہ میری نظروں میں قوی ہے، یہاں تک کہ میں اس کی حق رسی کروں اور جو قوی ہے وہ میری نظروں ضعیف ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے حق لے لوں، مسلمانو! جو قوم جہاد فی سبیل اللہ کو ترک کر دیتی ہے وہ ذلت و خسران کے تنگ و تاریک غاروں میں گر جاتی ہے اور جو قوم بدکاری میں مبتلا ہوتی ہے خدائے قدوس اُس پر نزولِ مصائب کرتا ہے، اے مسلمانو! یاد رکھو کہ جب تک میں خدا اور اس کے مقدس رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا رہوں اس وقت تک تم میری متابعت و فرمانبرداری کرو اور جب راہِ مستقیم سے میرے قدم اِدھر اُدھر دیکھو تو میری اطاعت نہ کرو کیونکہ "گمراہی کی پیروی گمراہی ہے"۔

ایک دفعہ مرتدین کی جانب سے ایک وفد آیا جو اُن کے چند سربرآوردہ لوگوں پر مشتمل تھا انھوں نے اپنی جماعت کی طرف سے یہ کلمات نہایت ہی بے خوفی اور نڈر ہو کر کہے کہ "اے ابوبکرؓ! اگر تم چاہتے ہو کہ ہم مسلمان رہیں تو نماز میں تخفیف کر دو اور زکوٰۃ معاف کر دو" آپؓ نے یہ کلمات سنے تو غصہ میں سُرخ ہو گئے اور فرمایا "ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا نہ نماز میں رتی بھر تخفیف ہو سکتی ہے اور نہ صاحب نصاب پر زکوٰۃ ایک رقیقہ کے لئے معاف ہو سکتی ہے، اے موذیو! تم نے اسلام کو کھیل سمجھ رکھا ہے یاد رکھو کہ ابوبکرؓ رسی جیسی حقیر چیز کے لئے بھی تم سے لڑے گا اور تمھیں کیفرکردار تک پہنچائے گا، خواہ ایک شخص بھی میری مدد پر نہ ہو، جب تک میرے جسم میں جان اور ہاتھ میں تلوار ہے میں مفسدوں سے برابر جہاد کرتا رہوں گا" چنانچہ ایسا ہی ہوا اور آپؓ نے تھوڑے ہی عرصہ میں فتنۂ ارتداد کا قلع قمع کر دیا۔

آپؓ کے منصبِ خلافت پر فائز ہونے کا جب اعلان ہوا تو ایک لڑکی نے کہا "افسوس اب ہماری بکریاں کون دوہے گا"، آپؓ نے فرمایا "خدا کی قسم! خلافت مجھے خدمتِ خلق سے کبھی باز نہ رکھ سکے گی، مثلاً ایک ضعیف اور نابینا عورت کے جھونپڑے میں ہر روز جا کر اُس کی ضروریات پوری کرتے وغیرہ۔

قاعدہ تھا کہ لڑائیوں میں امیرِ لشکر کا سر کاٹ کر دربار میں بھیجا جاتا تھا، ایک دفعہ آپؓ کی خدمت میں بھی کسی شامی سردار کا سر آیا تو آپؓ نے فرمایا کہ آئندہ ہرگز ایسا نہ ہونا چاہئے، لوگوں نے عرض کیا کہ کفار بھی تو ہمارے سروں کو کاٹ کر اپنے بادشاہ کے حضور میں پیش کرتے تھے، فرمایا کہ ہمیں خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روم و فارس کی تقلید سے منع فرمایا ہے۔

ایک چڑیا درخت پر بیٹھی چہچہا رہی تھی، آپؓ نے اسے دیکھ کر فرمایا تو بڑی خوش قسمت ہے جو بغیر روک ٹوک کے اڑتی پھرتی ہے درختوں کے سائے میں بیٹھتی ہے اور زمزمہ سرائی کرتی ہے، کاش ابوبکرؓ تیرے ہی جیسا ہوتا اور اس پر اتنی ذمہ داریاں نہ ہوتیں۔

آپؓ کا بدن چھریرا اور رنگ نہایت ہی گورا تھا، رخسار بیٹھے ہوئے تھے، جبین مبارک پر عموماً خوفِ الٰہی سے پسینہ رہا کرتا تھا، حنا یا کسم کے خضاب کیا کرتے تھے، تہبند باندھا کرتے تھے جو نیچے کی جانب کھسکا رہتا تھا، خوفِ خدا اور حقوقِ عباد کے افکار و خدشات آپؓ کے دل و دماغ پر اثر انداز رہتے تھے اس وجہ سے آنکھیں اندر کی جانب دھنسی رہتی تھیں، تمام صحابۂ کرامؓ سے زیادہ فصیح البیان تھے، دو برس چار ماہ تک منصبِ خلافت پر فائز رہے۔

بوقتِ وفات حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے فرمایا خلیفہ بننے کے بعد میں نے زیادہ قناعت کی زندگی بسر کی ہے، رعایا کے مال میں سے میرے پاس ایک حبشی غلام، ایک اونٹ اور اس پرانی چادر کے سوا اور کچھ نہیں، میری وفات کے بعد یہ تمام اشیاء حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کو دے کر بری ہو جانا۔

ایک شخص نے آپؓ کے حضور میں شکایت کی کہ میرا باپ مجھ سے کل مال لے کر مجھے محتاج کرنا چاہتا ہے آپؓ نے اس کے باپ کو بُلا کر کہا کہ تجھ کو جس قدر مال کی ضرورت ہو لے لے اور باقی اس کو دے دے، اس نے عرض کیا کہ ارشادِ نبویؐ کے مطابق بیٹا اور اس کا مال باپ کا ہے، آپؓ نے جواباً فرمایا ٹھیک ہے، لیکن ارشادِ پاک کے معنیٰ نفقۂ جانبین کے ہیں۔

اپنے عہدِ خلافت میں آپؓ صرف اُسی قدر وظیفۂ ماہوار بیت المال سے لیا کرتے تھے جس سے کہ بمشکل تمام آپؓ کی گزران ہو سکے، ایک مہینہ میں آپؓ کی اہل خانہ نے کسی ضرورتِ نسوانی کے لئے ماہوار وظیفہ میں نہایت کفایت شعاری کر کے چند پیسے بچا لئے اور ان کے خرچ کرنے کی آپؓ سے اجازت طلب کی، آپؓ نے وہ پیسے بیت المال میں جمع فرما دیئے اور آئندہ ہمیشہ کے لئے ماہوار وظیفہ میں اتنے ہی پیسے کم کر دیئے بایں خیال کہ اتنے کم خرچ میں بھی گُزارہ ہو سکتا ہے۔

اگر کوئی شخص آپؓ کو دیکھ کر تعظیماً کھڑا ہو جاتا تو فرماتے "خدایا تو اِن کے حُسنِ ظن سے مجھے بہتر ثابت کر اور مجھے خدمتِ خلق کی توفیق عطا فرما اور میرے گناہوں کو بخش دے۔

حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ آپؓ نے شدتِ سرما میں غسل کیا، ہوا نہایت ٹھنڈی تھی، بایں سبب مبتلائے بخار ہو گئے، پندرہ روز نماز کے لئے مسجد میں تشریف نہ لے جا سکے، جب آپؓ پر عالمِ نزع طاری ہوا تو آپؓ نے حضرتِ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بُلایا اور فرمایا۔ (۱) میری نورِ نظر عائشہؓ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ جس وقت میں انتقال کر جاؤں تو میری دو استعمال کردہ چادریں دھو ڈالنا اور انھیں سے مجھے کفن دینا، کیونکہ اگر مجھے پُرتکلف کپڑوں کا کفن دیا تو میرا رُتبہ کچھ بڑھ نہ جائے گا اور اگر ردی کپڑوں میں مجھے کفنایا گیا تو میرا رتبہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک کچھ کم نہ ہو گا۔ (۲) مجھے میری زوجہ اسماء بنت قیسؓ غسل دیں، میرا لڑکا عبدالرحمٰن پانی ڈالے اور غُسل میں خاص احتیاط سے کام لیا جائے۔ (۳) جب مجھے کفنا چکیں اور نمازِ جنازہ پڑھا چکیں تو مجھے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر دفن کر دیں۔ تاریخِ وفات ۲۲ جمادی الآخر سنہ ۱۳ھ مابین مغرب و عشاء، عمر ۶۳ سال مدت خلافت دو سال چار ماہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

آپؓ کی وفات پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے لوگوں کو تلقینِ صبر کے سلسلہ میں ایک طویل و بلیغ خطبہ آپؓ کے اوصافِ حمیدہ کے متعلق ارشاد فرمایا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

"آپؓ کا ایمانِ خالص اور یقین سب سے زیادہ مضبوط و مستحکم تھا، اللہ تعالیٰ سے آپؓ سب سے زیادہ ڈرا کرتے تھے اور آپؓ نے سب سے بڑھ کر اللہ کے دین کو نفع پہنچایا، خدمتِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سب سے زیادہ حاضر رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے صحابہؓ کیلئے شفیق اور بابرکت، رفاقت میں سب سے بہتر، فضائل میں سب سے آگے، درجہ میں بلند، سیرت و ہیبت، مہربانی اور فضل میں رسول اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ، قدر و منزلت میں سب سے بلند، اللہ تعالیٰ آپؓ کو اسلام کی جانب سے جزائے خیر دے آپؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بمنزلہ ان کی

شمع و بصر تھے، آپؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت سچا جانا جب سب انھیں جھوٹا کہتے تھے اسی لئے آپؓ کا نام صدیق ہوا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا: "وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖ" یعنی وہ سچ کو لایا اور جس نے اُس کی تصدیق کی سچ لانے والے جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور اس کی تصدیق کرنے والے جنابِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جس وقت کہ دوسرے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تنگ دلی کا برتاؤ کیا اُس وقت آپؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غمخواری کی، آپؓ دو میں کے ایک تھے اور غار میں رفیق اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپؓ پر اپنی سکینت نازل فرمائی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب لوگ مرتد ہوگئے اور آپؓ کے ساتھی سستی کرنے لگے اور آپؓ کو کہنے لگے کہ مرتدین کی تالیف قلوب کرنی چاہئے اور ان سے نرمی کا برتاؤ مناسب ہے تو اس وقت آپؓ نے امّتِ محمدیہ کی ایسی حفاظت اور نگہبانی کی جو کسی نبیؑ کے خلیفہ نے پیشتر ازیں نہیں کی تھی اس وقت آپؓ نے دشمنوں کی کثرت اور اپنی کمزوری کا خیال نہیں کیا بلکہ احیا، دین کے لئے دلیرانہ اُٹھ کھڑے ہوئے، اگرچہ آپؓ کے خلیفہ کے وقت باغی لوگ غیظ و غضب میں تھے، کُفّار کو رنج تھا اور حاسدوں کو آپؓ کے خلیفہ ہو جانے کے باعث کراہت ہو رہی تھی، تب بھی آپؓ بلا نزاع و تفرقہ خلیفہ برحق تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد لوگوں کی بزدلی اور گھبراہٹ کے وقت آپؓ ثابت قدم رہے اور لوگوں کو بھی اپنا پیرو کار بنا کر ان کو منزلِ مقصود تک پہنچا دیا، اگرچہ آپؓ کی آواز پست تھی لیکن آپؓ کا تقویٰ سب سے بڑھا ہوا تھا، آپؓ کا کلام باوقار اور گفتگو باصواب، آپؓ کی خاموشی طویل اور قول بلیغ تھا، آپؓ کی ذاتِ مبارک عمل میں سب سے بزرگ، معاملات میں واقف کار اور آپؓ شجاع ترین انسان تھے، خدا کی قسم! آپؓ مومنین کے سردار تھے، لوگوں کے اِرتداد کے وقت آپؓ آگے بڑھے اور ان کو ارتداد سے بچا لیا اور اُن کی پشت و پناہ بن گئے، اُمّت محمدیہ کے لئے آپؓ بمنزلۂ باپ کے تھے۔ شفیق، مہربان اور اہل دین بمنزلہ اولاد کے ہوئے اور ان کی فروگذاشتوں کی آپؓ نگہداشت کی اور جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اُن کو سکھایا اُن کی عاجزی کے وقت آپؓ نے جانبازی اور ثابت قدمی دکھائی، فریادیوں کی فریاد کو پہنچے وہ اپنی رہنمائی کے لئے آپؓ کے پاس آئے اور اپنی خدا کی مہربانی سے اُن کو کامیاب بنایا، آپؓ کی شجاعت، تہور اور اولوالعزمی کا صدقہ ان کو وہ کچھ ملا جس کا ان کو وہم و گمان تک بھی نہ تھا (یعنی سلطنتِ روم و ایران کا قبضہ) کافروں کے حق میں آپؓ برقِ سوزاں سے کم نہ تھے، اور مومنین کے لئے بارانِ رحمت سے زیادہ، آپؓ اس پہاڑ کی مانند تھے جس کو نہ تو زمانے کے شدائد ہلا سکتے تھے اور نہ تیز و تند ہوا کے طوفان جنبش دے سکتے تھے۔ اگرچہ آپؓ بدن کے ناتوان تھے، مگر آپؓ کا دل سب سے زیادہ قوی اور دلیر تھا، نہ تو آپؓ کی دلیل کو شکست ہوئی اور نہ ہی آپؓ نے بزدلی دکھائی اور نہ ہی آپؓ کا دل راہِ راست سے بھٹکا، آپؓ کے مال نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ نفع پہنچایا جس کے لئے وہ وہ ہمیشہ آپؓ کے احسان کا تذکرہ کرتے رہتے تھے جس کا اجرِ عظیم خدائے تعالےٰ آپؓ کو مرحمت فرمائے گا، اگرچہ آپؓ اپنے آپ کو ہمیشہ ایک ناچیز تصور کرتے رہے لیکن خدا کے نزدیک اور اُس کے رسولؐ کی نظروں میں نیز تمام لوگوں کی نگاہوں میں سب سے زیادہ گرامیٔ قدر ہے اور ہم سب سے فضائل میں بازی جیت لی، آپؓ کی نسبت کسی کو طعن کا موقعہ نہ ملا، کیونکہ آپؓ نے کبھی کسی کی بے جا رعایت نہیں کی، اس لئے لوگوں کے دِلوں میں آپؓ کا جلال رُعب و وقار قائم تھا، کمزور آپؓ کے نزدیک قوی تھا جب تک کہ اس کا حق نہ لے لیتے تھے۔ آپؓ کا سب سے زیادہ مقرب وہی تھا جو سب سے زیادہ خدا کا فرمانبردار اور مطیع تھا، آپؓ کی رائے میں دانائی اور اولوالعزمی پائی جاتی تھی اور اس کی طفیل آپؓ نے باطل کو شکست پر شکست دے کر فنا اور مشکلات کا راستہ صاف کر دیا اور آپؓ کی وجہ سے اسلام قوی بن گیا، اور مسلمان مضبوط ہو گئے، اگرچہ آپؓ کی وفات نے ہماری کمر توڑ دی لیکن آپؓ کی شان ہماری آہ و بُکا سے ارفع ہے، آپؓ کا ماتم آسمانِ عظیم پر ہے لیکن ہم سوائے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" کے اور کیا کہہ سکتے ہیں، اور بجز اس کے کہ رضائے الٰہی پر رضا مند رہیں اور کچھ نہیں کر سکتے، خدا کے حکم کو مان کر صبر و شکر کرتے رہیں، خدا کی قسم! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپؓ کی وفات سے بڑھ کر مسلمانوں پر کوئی مصیبت نہ آئے گی، آپؓ مسلمانوں کے لئے عزت اور مسلمانوں کے لئے ملجا و ماویٰ تھے اس کی جزا میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپؓ کو جنابِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملائے اور ہمیں آپؓ کے اجر سے محروم اور آپؓ کے بعد گمراہ نہ کرے، اخیر میں ہم پھر "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" کہتے ہیں۔ حاضرین نے نہایت سکون و خاموشی سے اس خطبہ کو سُنا اور اس قدر روئے کہ بیان نہیں ہو سکتا، بالاتفاق سب نے کہا "اے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز و خویش! جو کچھ آپؓ نے فرمایا ہے سچ ہے۔ رضی اللہ عنہ۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

شبہ کے ساتھ کمانا مانگنے سے بہتر ہے۔

ایمان کے بعد بڑی نعمت عورت ہے۔

قبل اس کے کہ بزرگ بنو علم حاصل کرو۔

اسراف اس کا بھی نام ہے کہ جس چیز کو انسان کی طبیعت چاہے کھائے۔

جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ گویا اپنی سلامتی کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔

جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے آپ کو جنتی بتائے وہ جہنمی ہے۔

توبۃ النصوح اس کا نام ہے کہ بُرے فعل سے اس طرح پر توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہ کرے۔

خدا اس شخص پر رحمت فرمائے جو میرے عیوب سے مجھے مطلع کرتا ہے۔

قوت فی العمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اُٹھا رکھے جائیں۔

کسی مسلمان کو یہ زیبا نہیں کہ تلاشِ رزق میں بیٹھ جائے اور دعا کرے کہ اے خدا مجھ کو رزق دے کیونکہ تم کو معلوم ہے کہ آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔

اگر غیب دانی کے دعویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ اشخاص جنتی ہیں۔ (۱) وہ محتاج جو عیالدار مگر صابر ہو۔ (۲) وہ عورت جس کا خاوند اُس سے

راضی اور خوش ہو (۳) وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حق مہر معاف کردیا ہو (۴) وہ جس کے والدین اس سے خوش ہوں وہ جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔

ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی گئی۔ آپؓ نے غلام سے فرمایا کہ سب سے پہلے میرے پڑوسی یہودی کو گوشت بھیجا جائے۔ آپؓ نے بار بار یہی تاکید فرمائی۔ غلام نے عرض کیا کہ آپ بار بار کیوں تاکید فرماتے ہیں، فرمایا کہ خدا اور اس کے رسولؐ نے بار بار اس کے متعلق تاکید فرمائی ہے اس لئے میں بھی بار بار کہتا ہوں۔

تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔ (۱) سلام کرنا (۲) دوسروں کیلئے مجلس میں جگہ خالی کرنا (۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

ندامت چار قسم کی ہوتی ہے، (۱) ندامت ایک دن کی جب کوئی شخص گھر سے بلا کھانا کھائے چلا جائے (۲) ندامت سال بھر کی زراعت کا وقت غفلت میں گزر جائے (۳) ندامت عمر بھر کی جب بیوی سے موافقت نہ ہو (۴) ندامت ابدی کہ کہ خدائے برتر ناخوش ہو۔

آپؓ اکثر دعا مانگتے کہ خدایا دنیا میں کوئی چیز باقی نہ رہے گی اور نہ کوئی حالت قائم رہے گی تو مجھے ایسا کردے کہ میں اس میں علم کے ساتھ بولوں اور حلم کے ساتھ خاموش رہوں، اے اللہ تو مجھ کو بہت دنیا نہ دے، کیونکہ شاید میں سرکش ہو جاؤں، اور نہ بہت تھوڑی کیونکہ شاید میں تجھے بھول جاؤں، پس تھوڑی اور کافی ہونا بہ نسبت اس کے بہتر ہے کہ زیادہ ہو اور گناہوں میں مبتلا کردے۔

آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں۔ کامل، کاہل، لاشے، کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کرکے اس پر غور کرے۔ کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے۔ لاشے وہ ہے کہ نہ وہ خود صاحب الرائے ہو اور نہ دوسرے سے مشورہ کرے۔

جب تم کسی صاحب علم کو دنیا کی طرف مائل دیکھو تو سمجھ لو کہ دین کے بارے میں وہ قابل الزام ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ جو شخص جس چیز کا خواہاں ہوتا ہے اُسی کی دھن میں ہر وقت لگا رہتا ہے۔

ایمان اس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اس کا اقرار کرے اور حکم شرع پر عمل کرے۔

تم نے لوگوں کو کیوں کر غلام بنالیا ہے حالانکہ ماؤں نے تو انہیں آزاد جنا تھا۔

خشوع خضوع کا تعلق دل سے ہے نہ کی ظاہری حرکات سے۔

مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب سے کہیں اپنے دعوی سے مجبوراً دست بردار نہ ہو جائے۔

بدخو کی دوستی سے احتراز لازم ہے کیونکہ اگر وہ بھلائی بھی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو جاتی ہے۔

جب عالم کو لغزش ہوتی ہے تو اس سے ایک عالم لغزش میں پڑ جاتا ہے۔

ایک دن ایک شخص نے آپ کی تعریف کی تو فرمایا کہ کیا مجھے اور اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔

میں کسی چیز کو نہیں دیکھتا مگر اس کے ساتھ اللہ کو دیکھتا ہوں۔

اگر میں ایسی حالت میں مرجاؤں کہ اپنی محنت وسعی سے اپنی روزی تلاش کرتا ہوں تو مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ خدا کی راہ میں غازی ہو کر مروں۔

لوگوں کے ساتھ نیک خُلق آدھی عقل ہے، حُسنِ سوال نصف علم ہے اور حُسنِ تدبیر نصف معیشت ہے۔

طالب دنیا کو علم پڑھانا راہزن کے ہاتھ تلوار فروخت کرنا ہے۔

کسی کے خلق پر اعتماد نہ کرتا وقتیکہ غصہ کے وقت اُسے نہ دیکھ لے۔

کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کرتا وقتیکہ طمع کے وقت اُسے نہ آزمالے۔

جو عیب سے واقف کرے وہ دوست ہے اور منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح کرنا ہے۔

ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے رعب و داب جاتا رہتا ہے، اور موت سے غافل کا نشان ہے۔

طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے، اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔

کم بولنا حکمت ہے کم کھانا صحت، کم سونا عبادت اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔

بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔

سخی حبیب خدا ہے اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمنِ خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔

ظالموں کو معاف کرنا مظلوم پر ظلم ہے۔

جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا ہی سا ہو۔

نہیں دوستی رکھتے مومن مخالفین خدا و رسولؐ سے اگرچہ ماں باپ ہوں۔

بدترین آوازیں دو ہیں راگ کی اور نوحہ کی۔

سلامتی گمنامی میں ہے یا خلوت میں۔

عزت دنیا مال سے ہے اور عزتِ آخرت اعمال سے ہے۔

ہم حرام کے خوف سے نو حصے حلال بھی ترک کردیتے ہیں۔

نہیں حاصل ہوتا مطلب بغیر خوف کے، خصلت اچھی بغیر ادب کے، خوشی بغیر امن کے، تونگری بغیر بخشش کے، فقیری بغیر قناعت کے، رفعت بغیر تواضع کے، جہاد بغیر توفیق خدا کے۔

مشغولی سے پہلے فراغت اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔

دوزخ سے بچو اگرچہ (آدھے خرما ہی کی بدولت ہو)، اگر یہ بھی نہ ہو تو میٹھی بات ہی سہی۔

آپؓ کی عادت تھی کہ جب کوئی ان کی خاطر اپنی جگہ سے اٹھتا تو آپؓ اس جگہ نہ بیٹھتے۔

نماز کے بعد حالات رعیت سے باخبر ہونے کیلئے آپؓ شہر مدینہ کے گلی کوچوں میں گشت فرمایا کرتے اثنائے گشت میں بعض نہایت عجیب وغریب واقعات ظہور میں آئے۔

ایک دفعہ آپؓ بازار گئے راستے میں ایک جوان عورت ملی اور کہنے لگی " اے امیرالمومنین! میرا خاوند ہلاک ہوگیا ہے اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گیا ہے ان بچوں کے پاس نہ زمین ہے کہ اس کی آمدنی پر گزارہ کرسکیں، نہ کوئی جانور ہے کہ اس کا دودھ پی سکیں، نہ ہی کوئی بکری ہے کہ اس کے گوشت سے اپنا پیٹ بھر سکیں، مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ بچے بھوک کے نہ مرجائیں، میں خفاف بن ایمن غفاری کی

بیٹی ہوں، میرا باپ واقعۂ حدیبیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے، حضرت عمرؓ اس عورت کی بات سننے کے لئے کھڑے ہوگئے، جب اس نے اپنی بات ختم کرلی تو آپؓ اسے مرحبا کہہ کر گھر لوٹے، گھر میں ایک اونٹ بندھا ہوا تھا آپؓ نے اسے کھولا اور دو بوریاں اس پر لاد دیں، یہ بوریاں سامان اکل وشرب اور دیگر اشیائے ضروریات سے پُر تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس اونٹ کی مہار اس عورت کے ہاتھ میں پکڑا دی اور فرمایا لے جاؤ یہ تمہارے لئے کافی ہے جب تک تمہارے پاس مال آئے۔

ایک دفعہ مدینہ منورہ میں چند تاجر آئے اور عیدگاہ میں قیام کیا، جب کچھ رات گزر گئی تو حضرت عمرؓ حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف کو اپنے ساتھ لے کر ان سوداگروں کے خیمہ کے پاس گئے تاکہ رات بھر اُن کی حفاظت کریں، اثنائے حفاظت میں حضرت عمر فاروقؓ نے ایک لڑکے کے رونے کی آواز سنی، آپؓ اس طرف آئے اور اس کی ماں سے کہا "خدا کا خوف کر اس بچے کو نہ رُلا" یہ کہہ کر آپؓ واپس آگئے، تھوڑی دیر کے بعد بچے نے پھر رونا شروع کردیا، آپؓ نے پھر اس کی ماں سے وہی کہا جو پہلے کہا تھا، حضرت نے جب تیسری مرتبہ بچے کے رونے کی آواز سُنی تو پھر اس کی ماں کے پاس آئے اور کہا افسوس میں نہیں سمجھتا، تو اپنے بچے کو اس طرح کیوں رُلا رہی ہے؟ آخر کیا بات ہے یہ چپ کیوں نہیں ہوتا"؟ اس عورت نے کہا "اے بندۂ خدا! تیرا کیا مطلب ہے تو اپنی راہ لے، تو نے مجھے رات گزارنی دشوار کردی ہے۔ میں اپنے بچے کو دودھ چھڑانے کی عادت کرا رہی ہوں" آپؓ نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا "اس لئے کہ جب تک بچے کا دودھ نہ چھڑایا جائے عمرؓ وظیفہ مقرر نہیں کرتے" آپؓ نے پوچھا اب اس کے کتنے مہینے اور باقی ہیں"؟ اس عورت نے بتایا کہ اس قدر باقی ہیں، آپؓ نے فرمایا اچھا جلدی نہ کر وابھی اسے دودھ پینے دو"۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو نہایت آبدیدہ ہوکر اپنے کو مخاطب کرکے کہنے لگے، افسوس اے عمرؓ! تو نے مسلمانوں کی بہت سی اولاد مروا ڈالی ہوگی" اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمام بلاد وامصار میں یہ اعلان کردیا کہ کوئی عورت اپنے بچے کے دودھ چھڑانے میں جلدی نہ کرے اب ہر ایک دودھ پیتے بچے کا بلا استثنا وظیفہ مقرر کردیا جائے گا۔

ایک بار حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ علاقہ شام سے واپس آئے تو آپؓ تنہا ہوکر لوگوں سے حالات دریافت کرنے لگے، آپؓ ایک بڑھیا کے پاس سے گزرے اور اس سے اس کا حال دریافت کرنے لگے، بڑھیا نے پوچھا عمرؓ کا کیا حال ہے؟

حضرت عمرؓ:۔ بڑھیا وہ ابھی شام سے واپس آئے ہیں۔

بڑھیا:۔ اللہ انھیں میری طرف سے جزائے خیر نہ دے۔

حضرت عمرؓ: کیوں آخر اس کا سبب؟

بڑھیا:۔ جب سے وہ خلیفہ ہوئے ہیں مجھے آج تک بیت المال سے ایک پیسہ نہیں ملا۔

حضرت عمرؓ:۔ بڑھیا! عمرؓ کو تیرا حال معلوم نہیں۔

بڑھیا:۔ سبحان اللہ یہ آپ نے کیا کہا؟ جو شخص خلیفہ ہو اور پھر اسے یہ معلوم نہ ہو کہ مشرق ومغرب کے درمیان کیا ہو رہا ہے؟ میری سمجھ میں نہیں آسکتا۔

اس بڑھیا کے یہ الفاظ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور کہنے لگے کہ اے عمرؓ! افسوس ہے! تیری رعایا تجھ سے کیسا جھگڑتی ہے ہر شخص تجھ سے زیادہ فقیہ ہے۔

اس کے بعد آپؓ نے بڑھیا سے کہا "اے بڑھیا! تو اپنی دادخواہی کتنے میں فروخت کرکے اپنے دعوے سے دست بردار ہوسکتی ہے؟ میں عمرؓ کو اس سے راضی کرونگا۔

بڑھیا:۔ اللہ تم پر رحم کرے میرے ساتھ تمسخر نہ کرو۔

حضرت عمرؓ:۔ بی اماں! میں تم سے تمسخر نہیں کرتا۔

آخر آپؓ نے بیس درہم میں اس کی دادخواہی خریدلی۔ اس بڑھیا سے رخصت ہونے ہی کو تھے کہ حضرت علیؓ اور عبد اللہ بن مسعودؓ السلام علیکم یا امیر المومنین کہتے ہوئے آموجود ہوئے۔

بڑھیا امیر المومنین کا لفظ سنتے ہی سخت پریشان ہوئی اور افسوس کرنے لگی کہ اس نے امیر المومنین کے روبرو انھیں بُرا کہا۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا "اے بڑھیا! افسوس نہ کر تو نے جو کچھ کہا ہے بجا کہا ہے تو نے کوئی الزام کی بات نہیں کہی۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوستین کے ایک ٹکڑے پر یہ عبارت لکھی اس کا ترجمہ یہ ہے (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - یہ تحریر ہے اس امر کے متعلق کہ عمرؓ نے فلاں بڑھیا سے اپنی ابتدائے خلافت سے ابتک اس کی دادخواہی بیس درہم میں خریدلی، اب اگر وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے دعوے کرے تو میں اس سے بری ہوں، علیؓ اور عبد اللہ بن مسعودؓ اس پر گواہ ہیں۔

ایک عورت کے اعتراض اٹھانے پر آپؓ نے فرمایا "اسے مت روکو کہنے دو اگر یہ لوگ نہیں کہیں گے تو یہ بے مصرف ہیں اور ہم نہ مانیں یا نہ سنیں گے تو ہم بے مصرف ہیں۔

آپؓ نے ایک شخص کو مچھلی لانے کے لئے بھیجا اس نے جوش خدمت سے تعمیل حکم میں اس قدر تعجیل کی کہ اونٹنی پسینے سے شرابور ہوگئی، آپؓ نے اونٹنی کی یہ حالت دیکھ کر فرمایا کہ اب میں مچھلی نہیں کھاؤں گا کیونکہ میری وجہ سے اسکو اس قدر تکلیف پہنچی ہے۔

حضرت عمرؓ مختلف بلاد کے گورنروں کے حالات کی ہمیشہ تفتیش کرتے، ایک دفعہ آپؓ نے اہل حمص سے دریافت کیا کہ تمہارا امیر کیسا ہے؟ عرض کیا اے امیر المومنینؓ! ہمارا امیر نہایت اچھا آدمی ہے ہم اس میں صرف ایک نقص پاتے ہیں کہ اس نے اپنی رہائش کے لئے ایک محل بنوا لیا ہے۔

حضرت عمرؓ یہ سن کر آگ بگولا ہوگئے اسی وقت ایک قاصد روانہ کیا اور اسے حکم دے دیا کہ امیر کے محل پر پہنچتے ہی لکڑیاں جمع کرکے محل کے دروازے میں آگ لگادے، لوگوں نے فوراً امیر کو اطلاع دی کہ ایک شخص لکڑیاں جمع کرکے دروازے میں آگ لگا رہا ہے، امیر نے کہا لگانے دو، یہ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قاصد ہے پھر حمص کے امیر خود قاصد کے پاس آئے، امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کا حکم پڑھتے ہی مدینہ طیبہ روانہ ہوگئے اور حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت عمر فاروقؓ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس امیر کو تین دن دھوپ میں رکھو، چنانچہ اُنہیں تین دن دھوپ میں رکھا گیا۔

چوتھے روز حضرت عمر فاروق رضؓ اپنے ہمراہ انھیں سنگستان میں لے گئے، اُس سنگستان میں زکوٰۃ کے اونٹ بندھے تھے، حضرت عمرؓ نے امیر کو پہننے کے لئے ایک کمبل دیا اور امیرانہ لباس اتروالیا، پھر حکم دیا کہ ان تمام اونٹوں کو بھر بھر کر پانی پلاؤ۔ جب وہ تمام اونٹوں کو پانی پلاکر فارغ ہوئے تو تھک کر چور ہو گئے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا تھک کیوں گئے؟ پہلے بھی تو یہی کام کرتے تھے! امیر نے عرض کیا امیرالمومنین! اس کام کو چھوڑے ہوئے مدت ہوگئی ہے۔ آپؓ نے فرمایا "پھر کس لئے تم نے بالاخانہ بنوایا تھا اور مسلمانوں سے اونچے ہو کر سوتے تھے؟ اپنے عہدے پر واپس جاؤ، مگر آئندہ کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

قیصر روم نے اپنا ایلچی حضرت عمرؓ کے پاس اس لئے بھیجا کہ آپؓ کے حالات و خیالات اور انتظامات سلطنت سے واقف و مستفیض ہو سکے، جب وہ مدینہ منورہ پہنچا تو وہاں کے لوگوں سے دریافت کیا کہ تمہارا بادشاہ کہاں ہے؟ لوگ کہنے لگے کہ ہمارا بادشاہ تو کوئی نہیں، البتہ ایک امیر ہے جو کہیں شہر سے باہر نکلا ہے، وہ قاصد آپؓ کی تلاش میں باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ آپؓ اپنا کوڑا بطور تکیہ رکھے ہوئے دھوپ میں گرم ریت پر سو رہے ہیں۔ آپؓ کی پیشانی سے اس قدر پسینہ بہہ رہا ہے کہ اس نے زمین کو تر کر دیا ہے، یہ دیکھ کر وہ سخت متعجب ہوا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عدل کرتے ہیں اور بے خوف سو رہے ہیں، ہمارا بادشاہ ظلم کرتا ہے، اس لئے وہ خائف اور بیدار رہتا ہے۔

حضرت عمرؓ کا دستور تھا کہ جیسا کبھی کوئی قافلہ باہر سے آکر نواح مدینہ میں اترتا تو آپؓ تمام رات چوکیداری کیا کرتے۔ ایک رات آپؓ گشت کرتے ہوئے ایک بدو کے خیمے کے پاس سے گزرے، بدو خیمہ کے سامنے سر جھکائے خاموش بیٹھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُس کے پاس جا پہنچے اور اسے سفر وغیرہ کے حالات پوچھنے لگے، یہ بدو نہایت مغموم و پریشان حال بیٹھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُس سے گفتگو کر رہے تھے کہ خیمہ کے اندر سے ایک عورت کے کراہنے کی آواز آئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کی آواز ہے، بدو نے کہا کہ میری عورت کو درد زہ ہے۔ وہ بیچاری اس وقت سخت مصیبت کی حالت میں ہے مجھ میں اتنی وسعت نہیں کہ کسی دایہ وغیرہ کو بلاؤں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہ سنتے ہی شہر کی طرف لوٹے اور گھر آئے، آپؓ کی زوجہ حضرت ام کلثومؓ جو نیکی حلم اور محبت کی مجسم تصویر تھیں، فی الفور انھیں اپنے ہمراہ لے کر اس بدو کے خیمہ کے پاس آئے اور بدو سے کہا کہ کیا آپ میری بیوی کو خیمہ کے اندر جانے کی اجازت دیں گے، تاکہ وہ اندر جاکر آپ کی عورت کو تسلی و تشفی دیں اور ممکن امداد کر سکیں، چنانچہ بدو نے اجازت دے دی، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اندر تشریف لے گئیں، پہلے چراغ روشن کیا اور پھر تیمار داری میں مصروف ہوگئیں۔

بدو کو اس وقت تک معلوم نہ تھا کہ یہ صاحب جو میری خدمت میں اس قدر دل و جان سے مصروف ہیں یہ امیرالمومنینؓ ہیں، اس وقت امیرالمومنین رضؓ کی بیوی ام کلثومؓ خیمہ کے اندر تیمار داری میں مصروف تھیں، بدو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آکر بیٹھ گیا اور کہا: سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑے سخت گیر ہیں، کیا تم انھیں جانتے ہو؟

حضرت عمرؓ واقعی وہ سخت گیر ہیں۔

بدو میں حیران ہوں مدینہ کے لوگوں نے کیوں اُسے اپنا امیر بنالیا؟

حضرت عمرؓ مسلمانوں کی مرضی شاید اُن کی نظر میں حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) اچھا آدمی ہوگا اور کثرت رائے نے انھیں امیر منتخب کرلیا۔

بدو وہ بڑے پُر لطف کھانا کھاتا ہوگا؟

حضرت عمرؓ ہاں بڑے لذیذ کھانے کھاتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور بدو کے درمیان اسی قسم کی گفتگو ہو رہی تھی کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی آواز آئی "امیرالمومنین! اپنے دوست کو خوش خبری دیجئے، اللہ تعالیٰ نے اسے فرزند عطا کیا ہے۔"

بدو امیرالمومنین کا نام سنتے ہی گھبرا کر آپؓ کے پاس سے اُٹھ کر آپؓ کے سامنے آ بیٹھا اور اپنی گستاخی کی معذرت کرنے لگا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کوئی حرج نہیں قوم کا سردار قوم کا سچا خادم ہوتا ہے۔ کل صبح تم میرے پاس آنا، میں بیت المال سے تمہارے بچے کا وظیفہ مقرر کر دوں گا، اگلے روز علی الصبح بدو آپؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؓ نے اس کے بچے کا وظیفہ مقرر کر دیا اور اس بدو کو بھی کچھ مال دے کر رخصت کیا۔

اقوال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر ہنستا ہے۔

تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی رغبت رکھتا ہے۔

تعجب ہے اُس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔

تعجب اُس پر جو حساب کو برحق جانتا ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے۔

تعجب ہے اُس پر جو دوزخ کو برحق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

تعجب ہے اس پر جو اللہ کو برحق جانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ رکھتا ہے۔

تعجب ہے اُس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔

تعجب ہے اُس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اُس کی اطاعت کرتا ہے۔

ضائع ہے وہ عالم جس سے علم کی بات نہ پوچھیں، وہ ہتھیار جس کو استعمال نہ کیا جائے، وہ مال جو کار خیر میں خرچ نہ کیا جائے، وہ علم جس پر عمل نہ کیا جائے، وہ مسجد جس میں نماز نہ پڑھی جائے، وہ نماز جو مسجد میں نہ پڑھی جائے، وہ اچھی رائے جس کو قبول نہ کیا جائے، وہ مصحف جس کی تلاوت نہ کی جائے، وہ زاہد جو خواہش دنیا دل میں رکھے وہ لمبی عمر جس میں توشہ نہ لیا جائے۔

بعض اوقات جرم معاف کرنا مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔

اے انسان! خدا نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔

عافیت کے نو حصے لوگوں سے الگ رہنے میں اور ایک حصہ ملنے میں۔

جو مصیبت کے وقت اول اپنی تدبیریں اور پھر خلق خدا کی امداد سے عاجز ہو کر خدا کی جانب رجوع کرتا ہے خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے۔

(باقی آئندہ)

خواب اور تعبیرِ خواب

اصدق الرّؤیاء النہار ورؤیا السّحر نورٌ مِّن اللہ

از مولانا ابراہیم عمادی ندوی جامعی

خواب کیا ہے ؟

خواب عرفِ عام میں ان باتوں کا نام ہے جو کچھ انسان بوقت شب نیند کی حالت میں دیکھتا ہے، کہ دریا بہہ رہا ہے، وہ کشتی پر سوار جا رہا ہے جنگل ہے، جانور ہے یا کہیں وہ جا رہا ہے۔ دوست اصحاب ہیں یا آندھی آرہی ہے، طوفان اُٹھ رہا ہے، بجلی چمک رہی ہے! یہ سب سچ مچ اُسے نظر آتا ہے۔ اور پھر آنکھ کھُل جاتی ہے تو دیکھتا ہے کہ اپنے گھر میں بستر پر پڑا ہوا ہوں۔

انبیائے کرام کے خواب وحیِ الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں جہاں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں، اولیاء اللہ اور بزرگوں کے خواب صحیح ہوتے ہیں کیونکہ عبادت اور ریاضت کے سبب ان کا دل و دماغ پاک وصاف ہوتا ہے لیکن وہاں خواب اور خیالات میں فرق کرنا چاہیے، اب عام لوگوں کے خواب ہیں تو ان کو سمجھنا اور تعبیر صحیح بیان کر دینا قدرے مشکل ہے۔ یہ کام پڑھے لکھے اور سمجھ دار لوگ ہی کر سکتے ہیں اسلیے بہت احتیاط کرنا چاہیے۔

خواب کیا ہے ؟ جب ہم غفلت کی نیند میں سو جاتے ہیں تو روح کا تعلق اس مادی دُنیا سے منقطع ہوکر مَلاءِ اعلیٰ سے ہو جاتا ہے اور روح آئندہ پیش آنے والے واقعات کو جو دستِ قدرت نے لکھ دیا ہے صاف صاف دیکھتی ہے، کہ سب کچھ ہو رہا ہے، حالانکہ ابھی وہم وگمان میں بھی وہ بات نہیں تھی۔ اور جب وہ سب باتیں پیش آنے لگتی ہیں تب اسے اپنا خواب یاد آتا ہے، ایسا ہم نے دیکھا تھا۔

خواب سزا اور جزا دونوں طور پر کبھی قدرت دکھا دیتی ہے۔ کبھی کبھی نیک کام کے سبب کہ اللہ جلّ شانہٗ خوش ہوگیا اور اس خوشنودی میں انعام کے طور پر اسے بطور جزا بتا دیا گیا۔ جیساکہ تاریخ میں محمود غزنوی اور ہرنی کے بچے کے بارے میں آتا ہے یا حضرت یونس علیہ السلام سے ایک غلطی ہوگئی تو اس کی سزا اِسی دُنیا میں اللہ تعالیٰ نے دے دی تھی۔

تاریخ بتاتی ہے کہ انبیاءِ کرام میں پہلا خواب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا اور اپنے پیارے بیٹے کو خدا کی خوشنودی میں قربانی کے لیے پیش کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس عظیم قربانی کو قبول فرمایا اور بطور انعام خاص حضرت ابراہیم علیہ السلام کو انبیائے کرام کی صف میں بڑا درجہ عنایت فرمایا۔

دوسرا خواب حضرت یوسف علیہ السلام نے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آزمائش میں ڈالا، مصیبتیں جھیلیں، غلام بنا کر فروخت کیے گئے اور پھر خرار میں اللہ تعالیٰ نے ملک مصر کی بادشاہی عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب کی تعبیر بیان کرنے کا علم خاص طور پر بخشا تھا۔ چنانچہ جیل میں آپ قیدیوں کے خواب کی تعبیر بیان کر دیتے تھے اور وہ صحیح ہوتی تھی۔

شاہ مصر نے خواب دیکھا، اہلِ علم سے تعبیر پوچھی گئی۔ لیکن شاہ مصر مطمئن نہیں ہوا۔ آخر حضرت یوسف علیہ السلام بلوائے گئے اور خواب کی تعبیر آپ نے جو بیان فرمائی، شاہ مصر اس سے مطمئن ہوگیا اور اپنا وزیر خاص بنالیا۔

خواب کے آداب :

خواب تقریباً سبھی لوگ دیکھتے ہیں مگر اس کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے ورنہ نقصان اُٹھانے کا اندیشہ ہے۔ جو شخص بھی خواب دیکھے، جب آنکھ کھُل جائے، اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیاب زندگی اور صحت کی دعا کرے اور پھر سوچے کہ اس نے کب اور کن حالات میں یہ خواب دیکھا ہے۔ بوقت شب سحر کے وقت کا خواب، خواب ہوتا ہے۔ دن میں خواب بہت کم دیکھتے ہیں اور اکثر خیالات ہوتے ہیں۔

خواب ہمیشہ پڑھے لکھے، قابلِ اعتبار، ہمدرد اور صحیح آدمی سے بیان کرے، سُننے والا توجہ سے سُنے اور پہلے کہہ دے۔ "بہت اچھا ہے"۔ "آپ خوش قسمت ہیں"۔ "اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے گا"۔

اب اگر وہ خواب کی تعبیر سمجھ گیا ہے اور بیان کر سکتا ہے تو اطمینان اور توجہ سے بیان کردے اور اگر نہیں بیان کر سکتا تو کسی دوسرے پڑھے لکھے اچھے آدمی کا نام بتا دے جو بیان کر سکتا ہے۔ فلاں صاحب سے پوچھیے۔

خواب ہر کس و ناکس سے بیان نہ کرے۔ صرف ایک دو ایسے آدمی سے بیان کرے جو صحیح ہوں، پڑھے لکھے اور سمجھ دار ہوں، ہمدرد ہوں۔ خواب کبھی غلط آدمی سے نہ بیان کرے۔

ڈراؤنا خواب دیکھے تو کچھ صدقہ وخیرات ضرور کرائے اور صدقہ وخیرات کرتا رہے۔ اثرات اور خطرات کم ہو جائیں گے یا بالکل ہی دُور ہو جائیں گے۔

خوابُ نامہ

خواب	تعبیر
(الف)	
انوار الٰہی دیکھنا۔	اگر وہ بندہ مومن ہے تو اللہ کی رحمت شاملِ حال ہوگی۔ مقصد میں کامیاب ہوگا۔ بیمار کو صحت ہوگی۔ مصیبت کے دن کٹ جائیں گے۔
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ دیکھنا	دُنیا میں اس کے لیے خیر و برکت کا وقت آئیگا۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں سے وہ کامیاب ہوگا۔
انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا۔	باعثِ برکت ہے۔ اپنے خاندان یا جماعت کا سردار ہوگا۔ نیک مقاصد میں کامیاب ہوگا۔
اصحابِ رسولؓ کو دیکھنا۔	باعثِ برکت ہے۔ دینداروں میں شامل ہوگا۔ اچھے کاموں میں کامیابی ہوگی۔
ائمۂ معصومینؑ کو دیکھنا	دولت دین اور دنیا سے مالا مال ہوگا۔ نیک کام کریگا ارادوں میں کامیاب ہوگا۔
اولیاء اللہ، صوفیاء، ابدال کو دیکھنا۔	خوش قسمت اور بلند اقبال ہونے کی دلیل ہے۔ اچھے اور نیک کام میں کامیاب ہوگا۔
آسمان دیکھنا	مرتبہ بلند پائیگا یا فرزند ارجمند سے نوازا جائے گا۔
آسمان پر خود کو دیکھنا	دنیا میں عزت و شرف حاصل ہوگا۔ کامیاب زندگی گذاریگا۔
آسمان سے گرنا	گناہ کے کام میں پڑنا۔ ذلیل ہونا۔ نقصان اٹھانا۔
آسمان کی طرف اڑنا۔	کامیاب سفر کی علامت ہے۔ غیب سے بے سان و گمان مقصد حاصل ہوگا۔
آم کا رس یا شربت پینا۔	نعمت و دولت اللہ دے گا۔ خوشی حاصل ہوگی۔
سورج کی شعاعیں اپنے اوپر پڑتے دیکھنا۔	مقصد میں کامیاب ہوگا۔ غلبہ حاصل ہوگا۔ فائدہ اٹھائے گا۔
سورج کو گہن کی حالت میں دیکھنا	کوئی حادثہ پیش آئے یا خطرے سے دوچار ہوگا۔ زلزلہ کا اندیشہ ہے۔
آندھی کا طوفان آتے دیکھنا	وباء، قحط اور آفات نازل ہونے کا اندیشہ ہے۔
اپنے گھر میں سورج طلوع ہوتے دیکھنا	گھر کے حالات اچھے ہوجائیں۔ عورت ہے تو اس کو خوشی حاصل ہوگی۔ مرد ہے تو کوئی درجہ حاصل ہوگا۔
انار شیریں مل جائے۔	صحت حاصل ہو۔ مقصد میں کامیاب ہو، خوشیاں حاصل ہوں
انار ترش کھانا	دوستوں سے بگاڑ ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ برائیاں پیدا ہوں گی۔
انار کا درخت دیکھنا	اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے بیکار ہوجائے تو کام مل جائے۔
انگور خشک ہر قسم کے دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو۔ نفع اٹھائے۔

خواب	تعبیر
انگور کا باغ یا انگور کی بیلیں دیکھنا	اگر بیکار ہے تو کام مل جائے گا۔ مقصد حاصل ہوجائے گا۔ اچھے دن آئیں گے۔
انگور کے دانے شمار کرتے دیکھنا اور کھانا۔	مرض چیچک یا خارش بدنی میں مبتلا ہوگا۔ مصیبت میں پڑنا۔
انگوٹھی دیکھنا۔	مقصد میں کامیاب ہوگا۔ مال و دولت کی اُمید ہوگی۔
انگوٹھی چھن جانا یا پا جانا۔	اپنے مقصد میں ناکام ہوگا۔ ملنے والی چیز جاتی رہیگی۔ یا مل جائے گی۔
انگوٹھی کا نگینہ گرا ہوا دیکھنا۔	مردوں کے لیے کچھ پریشانی ہے عورتوں کیلئے بھلائی ہے
انگوٹھی سونے کی دیکھنا	مطلب میں کامیاب ہوگا۔ گم شدہ چیز مل جائے گی۔
انجیر کھانا	دولت حاصل ہو مقصد میں کامیاب ہو۔ اچھی زندگی گذارے۔
آم کھانا	اللہ اولاد صالح دیگا۔ یا دولتِ دین سے مالا مال ہوگا۔
آلو بخارا کھانا	کسی مرض میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ پریشانیاں آنے کا خطرہ ہے۔
اخروٹ کھانا	مقصد میں کامیاب ہو۔ محنت کئے بغیر روزی مل جائے
اذان ہوتے بے وقت دیکھنا	مصیبت اور جبر و ظلم کا خطرہ ہے۔ ہر ایک سے ڈرنے کا موقع ہے۔
انگلی ہاتھ کی دیکھنا	بھائی بہنوں کی اولادیں ہوں گی۔ عبادت اور نمازوں کی طرف توجہ ہوگی۔
انگلیوں کو معمول سے زیادہ دیکھنا۔	مقصد اور مطلب سے دوری کا اندیشہ ہوگا۔ تردد میں پڑے گا۔
آگ کھانا	مال حرام کھائے گا اور پریشانیاں اٹھائے گا۔
آگ جلا کر کچھ پکانا۔	نفع پائے گا۔ فضول خرچی سے بچے گا۔ کفایت سے کام لے گا۔
آگ لگنا اور شعلہ بھڑکتے ہوئے دیکھنا۔	کوئی حادثہ ہوجانے کا خطرہ ہے جس میں بے شمار جانیں ضائع ہوں گی۔
آگ لگنا۔ شعلہ کے ساتھ دہشت ناک آواز آنا۔	کسی خطرناک بیماری کا خطرہ ہے۔ سرسامی کیفیت میں مبتلا ہوجانیکا ڈر ہے یا طاعون پھیلے گا۔
ابر و بادل دیکھنا کہ بارش ہورہی ہے۔	خیر و برکت نصیب ہوگی اناج سے گھر بھر جائے۔
آگ کا اترنا اور کسی غار میں فرد ہونا	لوگ اس کی غیبت کرتے ہیں، برائی چاہتے ہیں۔
آگ سے داغ دینا۔	کسی بدمزاج سے واسطہ پڑیگا۔ بدزبانی سُنے گا
اندھیرا اور تاریکی دیکھنا۔	کسی گناہ کا خطرہ ہے۔ برائی میں پڑے گا۔ نقصان اٹھائے گا۔
اونٹ دیکھنا	مقصد میں کامیاب ہوگا۔ سفر در پیش ہوگا۔

خواب	تعبیر
بازار یا دکانوں میں آگ برستے دیکھنا	خرید وفروخت میں کسی وجہ سے خلل پڑیگا۔ نفاق سے جھگڑے پیدا ہوں گے۔
اونٹ پر سوار ہوتے دیکھنا	حج بیت اللہ سے سرخرو ہوگا۔ اللہ کی نعمتوں سے مالامال ہوگا۔
آندھی آنا۔ بجلی گرتے دیکھنا	کوئی بلا نازل ہونے کا خطرہ درپیش ہوگا۔ مُصیبت کا اندیشہ ہے۔
آٹا جَو اور گیہوں کا دیکھنا	مال جمع ہوگا۔ فارغ البالی نصیب ہوگی۔
آٹا خمیر کیا ہوا دیکھنا	اللہ اولاد کثیر دیگا۔ باغ میں کثرت سے پھل آئیں گے۔ فراغت کی زندگی نصیب ہوگی۔
آواز خوش سننا لیکن الفاظ نہ سمجھنا۔	اگر آواز داہنی طرف سے سنے گا تو خوشی حاصل ہوگی۔ بائیں یا پشت کی طرف سے سنے تو بدبختی ہوگی
آئینہ دیکھنا۔	حاملہ عورت دیکھے تو لڑکا جنے، مرد دیکھے تو بدبختی ہوگی۔
آئینہ میں اپنی صورت دیکھنا	اگر اچھی صورت نظر آئے تو اولاد پائے گا۔ اگر بُری صورت دیکھے تو بدنصیبی آئے گی۔
آئینہ خانہ دیکھنا۔	مخلص دوست ملے۔ دل کی آرزو پوری ہوگی۔ فکر و اندیشہ سے چھٹکارا پائے گا۔
آبگینہ دیکھنا	عورت کے مزاج اور طبیعت سے آگاہ ہوگا۔ اچھی خادمہ پائے گا۔
آدمی کا گوشت کھاتے دیکھنا	حرام کھائیگا۔ پریشانیاں اٹھائیگا۔ برائیاں کریگا۔
ابابیل (اچڑیا) دیکھنا۔	کسی بزرگ سے فائدہ اٹھائے گا۔ مرد صالح کی صحبت حاصل ہوگی۔
اژدہا دیکھنا۔	دولت کثیر اللہ دے گا۔ مطلب حاصل ہوگا۔
اپنے آپ کو کپکپی کی حالت میں دیکھنا۔	ذلت اور رسوائی اٹھائے گا۔ رنج وغم سے پالا پڑنے کا اندیشہ ہے۔
اپنا مکان زلزلے میں دیکھنا	قہر الٰہی نازل ہونے کا اندیشہ ہے۔ فعل حرام کا مرکز بنے
اوکھ (گنا) کھانا	شیریں زبان ہوگا۔ خوش الحان ہوگا۔ ہر شخص اس سے گفتگو کرکے خوش ہوگا۔
آلۂ تناسل کو کٹا ہوا دیکھنا	محبوب کے وصل سے سرخرو ہوگا۔ زندگی میں کامیاب ہوگا۔
اپنا پورا مکان یا تھوڑا گرا ہوا دیکھنا۔	مصائب اور پریشانیوں کے نازل ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہوشیار ہو جائے۔ خیرات کرے۔
اپنی بیوی کو لڑکا یا لڑکی جنتے دیکھنا۔	لڑکا دیکھے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ لڑکی دیکھے گا تو لڑکا ہوگا۔
املی دیکھنا یا آنولہ دیکھنا	روپیہ ملے یا اللہ نیک اولاد دے۔ بیماری سے اللہ نجات دے۔
الائچی یا اخروٹ پاجانا۔	تجارت باہمی میں خوب نفع ہوگا۔ گماشتہ یا بھاگی داری میں اچھا کام ہوگا۔

خواب	تعبیر
اشرفی پاجانا یا دیکھنا	فرزند ارجمند اللہ دیگا۔ یا تجارت میں خوب نفع پائے گا۔
اناج خشک کھانا	مفلسی میں مبتلا ہوگا۔ رنج وغم کا سامنا ہوگا۔
اونچی جگہ پر چڑھنا	رُتبہ بلند حاصل ہوگا۔ خوشیوں کے دن آئیں گے۔
اندھے کو دیکھنا	غم و رنج سے واسطہ پڑے۔ سفر درپیش ہو۔
اپنے آپ کو اندھا دیکھنا۔	نیک اور اچھے کاموں سے چشم پوشی کرے گا۔ بُرے کاموں میں پھنسے گا۔
اندھیرے میں بھٹکنا	دین سے گمراہ ہوگا۔ عاقبت بگاڑے گا۔ کسی مرض میں گرفتار ہوگا۔
اندھیرا روشنی سے بدلنا۔	گناہ سے توبہ کرے۔ دین کا راستہ اختیار کرے۔
ردیف: ب ۔ پ	
بادشاہ یا افسر اعلیٰ کو ہنستے ہوئے دیکھنا۔	عزت و شرف پائے گا۔ اعلیٰ عہدے پر جائے گا۔
بادشاہ یا افسر کو غصے میں دیکھنا	غم و اندیشہ کا خطرہ ہے کچھ نقصان کا اندیشہ ہے
بادشاہ کے ساتھ شریک طعام دیکھنا۔	عمر کی درازی ہو۔ درجہ اور دولت کی ترقی۔ خوشی کی زندگی ہو۔
بندگان دین کو دیکھنا	خیر و برکت پائے گا۔ قدرت مہربان ہوگی۔
بال سر کے کٹے ہوئے دیکھنا	قرضدار ہو تو قرض ادا ہو جائے گا یا سفر حج سے سربلند ہوگا۔
بالوں کو پورے جسم پر دیکھنا	اندازے کے مطابق مال پائے گا۔ اناج زیادہ ملے گا۔
بال اپنے سفید دیکھنا۔	عمر و عزت پائے گا۔ خیر و برکت سے خوش ہوگا۔
بالوں کو چہروں کو چھوتا ہوا دیکھنا۔	دولت مند کو نقصان مال ہے۔ کنگال کو اپنی جان کا وبال ہے۔
بالوں میں نورہ لگانا	مالدار ہو تو نادار بنے گا۔ محتاج تونگری پائے گا۔ بیمار شفا پائے گا۔
بال سر کے حج کے دنوں میں منڈاتے دیکھنا۔	خود اسکا یا کسی اسکے دولت مند رئیس کا مال ضائع ہوگا۔ یا کام سے بے کام ہوگا۔
بال کاٹتے دیکھنا۔	عورت ہے تو شوہر سے رنج پہنچے۔ طلاق کی نوبت آئے۔ مرد کو غم گھیرے۔
بال تراش (حجام) کو دیکھنا	مرد کسی مال دار سے نقصان اٹھائے۔
بال سفید کو کالا دیکھنا	کوئی خرابی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔
بالوں کو لمبا ہوتے دیکھنا	تاجر کو نفع ہوگا۔ ہر پیشے میں فائدہ ہوگا۔
بت کی پوجا کرتے دیکھنا۔	احکام الٰہی سے غفلت ہوگی۔ فعل حرام عام ہوگا۔
بیل موٹا تازہ دیکھنا	غلہ کی ارزانی ہوگی۔ اگر برعکس دیکھے گرانی ہوگی۔
بیل پر سوار دیکھنا	اگر عورت دیکھے کسی سے نکاح کرے۔ شوہر والی ہو تو شوہر پر غالب آئے۔
بیل کا سینگ مارنا۔	اپنے کام سے بیکار ہو جائے گا۔ تکلیف اٹھائے گا۔

خواب	تعبیر
بیل ذبح کرتے دیکھنا اور گوشت تقسیم کرنا۔	موت قریب ہوگی اور جائداد تقسیم ہو جائے گی۔
بکری کا گوشت پکا ہوا کھانا	روزی میں اضافہ ہو۔
بھینس موٹی دیکھنا، یا بکری چرانا۔	عزت و توقیر حاصل ہو۔ روزی میں فراوانی ہو افسر بنے۔
بکری کا بچہ پا جانا	اللہ تعالیٰ فرزند ارجمند بخشے گا۔
بلّی کا حملہ کرنا	چور یا دشمن خونخوار سے مقابلہ یا ضرر۔ صدقہ دے۔
بخار میں مبتلا دیکھنا	تندرست ہو۔ عمر دراز حاصل کرے۔
بالاخانہ دیکھنا	عشق و محبت کا فسانہ زندہ کرے۔
بوسہ دینا، مصافحہ کرنا دشمن سے	باہم عداوتیں ختم ہوں گی۔ بیمار کو مسرّت ہوگی۔
برف گرتے دیکھنا	موسم میں زیادتی ہو۔ تکلیف بڑھے۔
بطخ دیکھنا	اگر سفید دیکھے مالدار عورت سے فائدہ اٹھائے۔
بلند جگہ پر چڑھنا	مرتبہ بلند پائے۔ قوم میں عزت دار ہو جائے۔
بلندی سے اترنا۔	مرتبہ گھٹے۔ نکبت و فلاکت کا خطرہ ہے۔
بڑھیا کو دیکھنا	اگر نامعلوم ہو تو اچھا ہے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔
بچھونا زمین پر بچھانا	عمر دراز پائے، راحت و آرام سے دن کٹے۔
بیضہ کچے کھانا	حرام مال کھائے۔
بہشت میں ہونا اور پھل کھانا	عالم باعمل ہوگا۔ ماں باپ کی خدمت کرے گا۔ نعمت سے مالا مال ہوگا۔
بازو کٹا دیکھنا	بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے۔ غم پیش آئے۔
برات دیکھنا	عورت کو خوشی حاصل ہو۔ مرد رنج پائے
برنی مٹھائی کھانا	دل کو خوشی ہوگی۔
بھیک مانگنا	خیر و منفعت پہنچے۔ لوگ ملاقات کو آئیں۔
پانی جاری دیکھنا	کسی بڑے کام میں کامیابی حاصل کرے۔
پیر و مرشد کو دیکھنا	بلند اقبال ہو، نیک کام کرے۔
پانی دریا کا پینا	حاکم وقت سے فائدہ اٹھائے۔ عزت دار ہو۔
پیاس لگنا	دین کا کام خراب کرے۔
پان کھانا	دوستوں میں سُرخ رو ہو۔
پنجرہ دیکھنا	تکلیف کے دن آئیں گے۔
پازیب اپنے پاؤں میں دیکھنا	کنواری لڑکی دیکھے تو اچھا شوہر ملے۔
پھول دیکھنا	کسی گل رو پر عاشق ہوگا برائیوں میں پڑے گا۔
پیالی دودھ اور شربت کی دیکھنا۔	نیک سیرت لڑکی سے شادی ہوگی۔ خوشیاں حاصل ہوں گی۔
پُل صراط دیکھنا	نیک کاموں کی طرف توجہ ہوگی۔ دولت دنیا سے بے نیاز ہوگا۔
پیسہ پڑا پانا۔	غم و اندوہ میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔

خواب	تعبیر
پتھر پھینکنا	جھوٹ اور تہمت میں گرفتار ہوگا۔
پیراہن پہننا	دولت ملے، عوام سے راحت ملے۔
پُل سے گزرنا۔	افسر سے عزت اور وقار ملے۔
ردیف: ت، ٹ، ث	
تلوار اپنے ہاتھ میں دیکھنا	اپنے ہم عصروں میں نیک نام ہوگا۔ غلبہ حاصل کریگا۔
تاریکی دیکھنا	تفکرات اور پریشانی میں مبتلا ہوگا۔
تاڑی پینا	مال حرام حاصل ہوگا۔ فتنہ و فساد ہوگا۔
تاج دیکھنا	افسر بنے، حکم چلائے، فائدہ اٹھائے۔
تکیہ پانا	بزرگی اور بڑائی حاصل ہوگی۔
تابوت اپنا دیکھنا	عمر میں اضافہ ہوگا۔ زندگی بڑھے گی۔
تالا کھولنا	امیدیں بر آئیں گی۔ کامیاب ہوگا۔
ترازو دیکھنا	قاضی کا عہدہ ملے، سردار بنے، نام پیدا کرے۔
تسبیح کرنا	عبادت میں مصروف ہوگا۔ خوش نصیبی ہوگی۔
ٹوپی لمبی پہننا	اچھی جگہ ملے۔ افسر بنے۔
ثمر خام دیکھنا	کام کچا ہوگا۔ ناتمام ہوگا۔
ثریّا (ستاروں کا گچھا) دیکھنا	بلند مرتبہ ملے۔ سرکاری ملازمت حاصل ہو۔
ردیف: ج، چ	
جام دیکھنا	کامیاب ہو! مقصد برآری ہو۔
جنت کا باغ دیکھنا، چشمہ دیکھنا	راحت اور آرام نصیب ہو۔
جہنم دیکھنا	نتیجہ بد ملے گا۔
جھنڈا سفید دیکھنا	ایمانداروں میں شامل ہوگا۔ نیک درجہ ملیگا۔
جھنڈا ہرا دیکھنا	سفر در پیش ہوگا۔ مگر آرام سے کامیاب ہوگا۔
جوتا پہننا	پاکیزہ عورت ملے۔ خوش سلیقہ خدمتگار حاصل ہو
جنگل دیکھنا ہرا بھرا	رنج اور خطرات دور ہوں گے۔ خوشی ملے گی۔
جنازہ دیکھنا	صحت و عافیت حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ دولت و مال دے گا۔
جہاز دیکھنا	سفر حج سے مشرف ہو۔ اعزّہ سے مفارقت ہو
جھاڑو دینا	میدان یا کھلے صحن میں آرام پہنچانے والا خلق خدا کا ہوگا۔
جھولنا یا جھولا دیکھنا	ہوا و ہوس میں پڑے۔ آرام سے رہے۔ عمر دراز ہو
جال دیکھنا	دنیا کا نفع حاصل ہو۔
جانماز دیکھنا	حج بیت اللہ سے مشرف ہوگا۔
چاند دیکھنا	اچھا علم اللہ دے، یا حکیم ہوگا۔
چاند گہن دیکھنا	ملک مصیبت میں پڑے گا۔ غلہ گراں ہوگا۔ آفتیں آئیں گی۔
چاقو دیکھنا یا چھری	دشمن سامنے ہے۔

خواب	تعبیر
چیکی دیکھنا	افسری اور عہدہ ملے۔ آرام سے زندگی گزرے۔
چوہا دیکھنا	خراب عورت ملے۔ تکلیف اٹھائے
چائے پینا	صحت کامل عطا ہو۔ غم دور ہو۔
چنا، مسور یا ماش دیکھنا	مال حرام پائے، رنج اٹھائے
چاول کھانا	رنج وغم دور ہو۔ دل مسرور ہو۔
چراغ روشن دیکھنا	عمر بڑھے۔ گھر اولاد سے بھرے۔
چادر دیکھنا	خوش سلیقہ عورت ملے۔
چوٹی سر کی بنانا	غم عشق میں مبتلا ہو، رنج اٹھائے۔
چولھا دیکھنا یا دیگ دیکھنا	غم والم کا خطرہ ہے۔ آفتیں آئیں گی۔
چور گھر میں داخل ہوا۔	بیماریاں آئیں، مصیبتیں لائیں۔
ردیف: ح، خ	
حجر اسود کو بوسہ دینا	عالم دین سے فیض پائے۔ دولت دین ہاتھ آئے
حرم شریف دیکھنا	اللہ گناہوں کو معاف کرے۔ اچھی توفیق دے۔ دوستوں میں عزت بڑھے۔
حلوہ کھانا مٹھائی کھانا	علم نافع حاصل کرے گا۔ جہالت سے دور ہوگا۔ خوشی حاصل ہوگی۔
حوض دیکھنا۔ حمام میں نہانا۔	خیر وبرکت حاصل ہو۔ مردہ کی بشارت ہے صحت وعافیت حاصل ہو۔
خطبہ سُننا	نیکی وخوشی حاصل ہو۔
خچر پر خود کو سوار دیکھنا	عمر دراز عطا ہو۔ آرام سے زندگی گزرے۔
خرما یا کھجوریں کھاتے دیکھنا	عزت ووقار حاصل ہو۔
خوشبو سے معطر دیکھنا	نیک نام ہو۔ نفع اٹھائے۔
خنجر اپنے ہاتھ میں دیکھنا	جس کام کو چاہے گا طاقت سے کرے گا۔
ردیف: د، ڈ، ذ	
دانت اپنے گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو۔ عزت حاصل ہو۔
دھوبی دیکھنا	کسی بزرگ سے ملاقات ہوگی۔
دوست کو دیکھنا	کامیابی پائے۔ خوشی حاصل ہو۔
دودھ پیتے اپنے کو دیکھنا	خیر وبرکت پائے۔ اچھے دن آئیں۔
دنبہ دیکھنا	نعمت وبرکت میں اضافہ ہو۔
دربار دیکھنا	اچھی کامیابی کی خبر ملے۔
دریا دیکھنا	سفر پیش آئے اور خیر وعافیت سے گھر آئے۔
دریا سے پار ہونا یا تیرنا	نیک مقصد حاصل ہوگا۔ علم پائے گا۔
دروازہ عالی شان دیکھنا	نیک عورت پائے۔ حکومت سے فائدہ اٹھائے۔
دف بجانا۔	عورت بجائے اچھا ہے۔ مرد بجائے دشمنی اور رنج اٹھائے۔
دُلہن کو دیکھنا	جلد شادی ہوگی۔ خوشی حاصل ہوگی۔

خواب	تعبیر
دنبہ ذبح کرنا	خوشیاں حاصل ہونگی۔ تکالیف سے نجات پائے گا۔
دسترخوان آراستہ دیکھنا	روزی میں اضافہ ہو۔ اللہ عمر دراز عطا کرے گا۔
داڑھی دیکھنا	عوام میں عزت پائے گا۔
ذخیرہ اناج کا دیکھنا	اللہ تعالیٰ نعمتوں سے مالا مال کرے گا۔
ردیف: ر، ز	
راستہ طے کرنا۔	مطلب حاصل ہو۔ مشکل کام حل ہو جائے۔
روشنی دیکھنا	اچھا رہنما پائے گا۔ گمراہی سے دور ہوگا۔
رسی دیکھنا	دیندار بنے گا۔ لوگوں کو ٹھیک راستہ بتائے گا۔
رکابی اور طشتریاں دیکھنا	میزبانی کرے گا۔ مہمان آئیں گے۔
راب (گڑ) دیکھنا	پریشانی اٹھائے گا۔ صدمہ پائے گا۔
ریل گاڑی دیکھنا	سفر درپیش ہوگا۔ یا اعزا آئیں گے۔ خوشیاں حاصل ہوں گی۔
روٹی دیکھنا	تازہ روٹی خیر وبرکت کی دلیل ہے۔ اللہ کی نعمت ملے۔
راکھ دیکھنا	اللہ علم نافع عطا کرے گا۔ علم کے لیے سفر کریگا۔
زمین سرسبز وشاداب دیکھنا	خوشگوار زندگی گزارے۔ دین کو ترقی دے۔
زلزلہ آتے دیکھنا	ملک کے افسر ناخوش ہوں گے۔ تکلیف دیں گے
زنجیر دیکھنا	اپنے کام میں پریشان ہوگا۔ حساب کتاب میں تکلیف ہوگی۔
زہر کھانا	غم وغصہ میں پڑے۔ رنج اٹھائے۔
زنبورہ (شہد کی مکھی) دیکھنا	مخالف سے مقابلے کی ٹھن جانا۔
زخم اور پھوڑے بدن میں دیکھنا	کم یا زیادہ مال ودولت حاصل ہوگا۔
زین کسنا گھوڑے پر	کسی عورت سے شادی کرے گا۔
زیورات دیکھنا	اچھا وقت آئے گا خوشی حاصل ہوگی۔
زرہ دیکھنا	طاقت حاصل کر کے مخالف پر غالب آئے گا
زینہ دیکھنا (دادر)	ترقی عہدہ کی علامت ہے۔
ردیف: س، ش	
ستارہ آسمان پر روشن دیکھنا	ترقی اقبال ہو۔ دولت سے مالا مال ہو۔
ستارہ ٹوٹتے دیکھنا	کوئی غم اٹھائے۔ مال چوری جائے۔
سبز رنگ دیکھنا	دین کی ترقی کا کام کرے۔
سانپ دیکھنا	خرابیاں پیدا ہونگی۔ برائیاں آئیں گی۔
سانپ کو مار ڈالنا۔	دشمن پر فتح پانا۔ کامیاب ہونا۔
سانپ نے کاٹ لیا ہو۔	دشمن سے تکلیف پہنچے۔ نقصان اٹھائے۔
سیب دیکھنا	خیر وبرکت حاصل ہو۔ روزی ملے۔
سوئی سے لباس سینا	سب کی خیر خواہی چاہنا بھلائی کے کام کرنا۔

خواب	تعبیر
سینگ دیکھنا	خیر ومنفعت حاصل ہو۔ روزی ملے۔
سوئی ٹوٹ جانا	پریشانی آئے گی۔
سرسوں دیکھنا	تجارت میں نفع اٹھائے گا۔
سورۂ فاتحہ پڑھنا	دُعا قبول ہوگی۔ اچھے دن آئیں گے۔
سورتیں پڑھتے دیکھنا	مضمون کے اعتبار سے جیسی سورتیں پڑھے گا ویسے حالات پیش آئیں گے۔ مثلاً سورۂ فتح پڑھتے ہوئے دیکھے گا تو اپنے کام میں کامیاب ہوگا۔ علیٰ ہٰذالقیاس
ستو کھانے دیکھنا	سفر میں غم وملال اٹھائے گا۔
سنکھ بجانا	لوگوں کو اپنے بھید سے آگاہ کر دیگا۔ جھوٹ بولے گا۔
شامیانہ دیکھنا	نفع حاصل ہوگا۔ انشاءاللہ
شہد کا چھتہ دیکھنا	مال حلال کھائے گا۔ روزی ملے گی۔
شربت پینا	گناہ سے توبہ کرے گا۔ اچھے پیر کا مُرید ہوگا۔
شراب پینا۔ شرابیوں میں رہنا	عیش وعشرت میں پڑکر تباہیاں لانا۔
شاہین (پرندہ) دیکھنا	بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔ عزّت پائے گا۔
شکار کھیلنا	مال بغیر محنت کے ہاتھ آئے گا۔ محنت سے جان چرائے گا۔
ردیف: ص، ض۔ ط۔ ظ	
صالح اور شریف مرد کو دیکھنا	امن وسلامتی حاصل ہوگی نیکی کی طرف متوجہ ہوگا۔
صندوق یعنی پیٹی (بکس) دیکھنا	آرام سے زندگی گزارے گا۔ فراغت سے رہیگا۔
صراحی دیکھنا	عیش وآرام سے زندگی کے دن کٹیں گے کوئی فکر نہ ہوگی
صحرا یعنی جنگل دیکھنا	سفر درپیش ہوگا۔ تکالیف کا سامنا ہوگا۔
ضیافت یعنی دعوت کھانا	جس کے یہاں کھائے گا۔ اس سے نفع یا نقصان اٹھائے گا۔
طواف خانہ کعبہ کا کرنا	گناہ سے توبہ کریگا۔ ہر ایک سے ہمدردی برتے گا۔
طوطا (پوپٹ) دیکھنا	ملازم اچھا ملے گا یا اچھے لوگ ساتھ ہوں گے۔
طوق گلے میں دیکھنا	کسی کی امانت کا ذمہ دار بنے گا۔
طلاق اپنی عورت کو دینا	اپنے کام سے الگ کر دیا جائے گا۔ معزول ہوگا۔
طرہ سر پر دیکھنا	علم کی دولت سے مالامال ہوگا۔ یا اپنی جماعت میں عزت پائے گا۔
طاق دیکھنا	خیر وبرکت یا بھلائی حاصل ہوگی۔
ظرف (برتن) دیکھنا	دنیاداری میں مصروف ہوگا۔ دنیا کے کام میں دل لگے گا۔
ردیف: ع، غ	
عورت دیکھنا	پریشانیاں سامنے آئیں گی۔
عمرہ یعنی حج کرتے دیکھنا	دونوں جہاں کی نعمتیں حاصل ہوں گی۔
عورت کو اپنے مرد کے لباس میں دیکھنا۔	عورت کے حق میں بہتر ہے۔
عورت کا مرجانا	عورت کو طلاق دیگا یا وہ خود چلی جائے گی۔
شطر لگانا۔	دنیا میں عزت حاصل ہوگی۔ عورت نیک ملے گی۔
عینک لگانا۔	مزید علم سے فائدہ اٹھائے گا۔ معلومات میں اضافہ ہوگا۔
عقاب (پرندہ) دیکھنا	کوئی دشمنی برتے گا۔ پریشان کرکے ذلیل کریگا۔
عبادت خدا کی کرنا	خدا کی خوشنودی حاصل ہوگی۔ نیکی کی طرف متوجہ ہوگا۔
غبارہ اڑتے دیکھنا۔	سفر درپیش ہوگا۔ تکلیف اٹھائے گا۔
غسل کرتے اپنے آپ کو دیکھنا	بیماری سے صحت پائے گا۔ تندرستی بن جائے
غوطہ لگانا	فکر واندیشہ سے نجات پائے گا۔
غائب شخص کا آنا	گمنام کی خبر آئے یا اس کا خط آجائے۔ یا کوئی نفع اٹھائے۔
ردیف: ف، ق، ک، گ	
فرشتوں کو مسجدوں میں دیکھنا۔	اہل شہر دُعا کریں، صدقہ وخیرات دیں، نیک کام کریں۔
فانوس کو روشن دیکھنا	عِلم دینوی سے بہرہ یاب ہو فعلِ بد سے اجتناب کرے۔
فاختہ دیکھنا	خوش اخلاق، ملنسار، خدمت گزار عورت پائے۔
فالودہ پینا	مریض تندرست ہوجائے، مفلسی دور ہوجائے
قرآن شریف دیکھنا، پڑھنا	نیک کام کریگا۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوگا
قلم دان ملنا یا قلم پانا۔	اچھا عہدہ ملے گا۔ اپنی تدبیروں سے کامیاب ہوگا۔
قفل دیکھنا	قفل کھولنا، مشکل آسان ہوجائے گی۔ قفل بند ہوگا تو کام میں ناکام ہوگا۔
قینچی دیکھنا	دوست سے ملال ہوگا۔ دولت کا زوال ہوگا۔
قدم رسولؐ دیکھنا	زیارت حرمین شریفین سے فیض یاب ہوگا۔
قافلہ دیکھنا	کاروبار میں نفع اٹھائے گا کام بن جائے گا۔
قبر دیکھنا	ترقی عمر کی دلیل ہے۔ اگر مریض ہے تو رخصت کے دن قریب ہیں۔
قبرستان دیکھنا	عبرت وپشیمانی اٹھائے گا۔ کام بن جائے گا۔
قرنا یعنی بڑا نقارہ دیکھنا (بھونپو)	فتنہ وفساد میں مبتلا ہوگا۔ غم والم میں پڑے گا۔
قیدخانہ دیکھنا	حاجتیں پوری ہوں گی۔ عاقبت اچھی ہوگی۔
کعبہ شریف کا طواف کرتے دیکھنا	دینداری میں اچھا ہوگا۔ درجہ بلند پائے گا۔
کیلا کھانا	اگر دیندار دیکھے دین کے کاموں میں برکت ہوگی دین دار فائدہ اٹھائے۔
کھانا لذّت دار کھانا	زندگی میں خوشی اور سرور حاصل ہوگا۔

خواب	تعبیر
کان کی لو دیکھنا، کان دیکھنا	فرزند خوبصورت پیدا ہوگا۔ اچھی عورت سے نکاح ہوگا۔
کپڑے دھوتے دیکھنا	گناہ سے پاک ہوگا۔ غم سے دور ہوگا۔
کنگن ہاتھوں میں پہنے دیکھنا	آرام کی زندگی حاصل ہوگی۔ بے فکری میں وقت گزرے گا۔
کنگھی ڈاڑھی یا سر میں کرتے دیکھنا	رنج وغم دور ہوگا۔ آرام سے زندگی گزاریگا۔
کنواں کھودنا	روزی میں تنگی کا خطرہ ہے۔
کنویں سے پانی نکالنا	فضول اخراجات میں پڑنا۔ اسراف کرنا۔
کشتی میں بیٹھنا یا اترنا	تکلیف میں پڑے مگر جلد نجات حاصل ہو۔
کتابیں دیکھنا	غیب سے خیر و بہبودی ظاہر ہوگی۔ علم آئے گا۔
کباب کھانا	ماندگی دور ہوگی۔ تکلیف رفع ہوجائے گی۔
کچھوا دیکھنا	دریا میں تیرنا آجائے گا۔ استقلال مزاج کی دلیل ہے
کرن پھول دیکھنا	عیش و آرام نصیب ہوگا۔ عزیزوں سے فائدہ اٹھائے گا۔
کھیت دیکھنا	رزق میں اللہ برکت دیگا۔ مفلسی دور ہوگی۔
کھچڑی کھانا	کسی مرض میں مبتلا ہوجایگا۔ تکلیف میں پڑجایگا۔
کیکڑا دیکھنا	افسروں اور دوستوں سے نفع اٹھائے گا۔
کیچڑ میں گرتے دیکھنا	قرض دار ہوجائیگا۔ تکلیف اٹھائے گا۔
کوڑیا (گونٹی) کھیلتے دیکھنا	روزی میں تکلیف ہوگی۔ مقصد میں ناکام ہوگا۔
کشتی کرنا	مشقت میں پڑے گا۔ کام مشکل سے بنے گا۔
کفن پہننا	سخت مہم پیش آئے گی قسمت میں مصیبت لکھی ہے
کبوتر دیکھنا	خوش مزاج نیک عورت سے کام پڑے یا لڑکی پیدا ہو۔
کوئلہ کھانا	گناہوں میں پھنسے گا۔ بدنام ہوگا۔
کمبل اوڑھتے دیکھنا	فسق و فجور کے کاموں میں پڑے گا۔ لوگوں کو حیران کرے گا۔
کاغذ دیکھنا	علم و فن حاصل کرے گا۔ فائدہ اٹھائے گا۔
کرتا سفید پہنتے دیکھنا، سرخ دیکھنا	غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ عیش و آرام حاصل ہوگا۔
کرتا نیلا پہنتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہوگا۔
کنجی سے قفل کھولنا	بند کام کھل جائیں گے۔ دشمن پر فتح پائے گا۔
گھوڑا دیکھنا	افسری ملے گی کوئی بڑا عہدہ حاصل ہوگا۔
گانا سنتے دیکھنا	لہو لعب اور بیہودگی میں مبتلا ہوگا۔
گیند اور بلا دیکھنا	دنیاوی کاموں کی جستجو میں کامیاب ہوگا۔
گھوڑا ابلق (چتکبرا) دیکھنا	جس حال میں پڑا ہے۔ اسی حال میں رہے گا۔

خواب	تعبیر
گہنا (زیورات) دیکھنا	حال میں بہتری پیدا ہوگی۔
گدھا دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہوگی۔
گدھے پر سوار ہوتے دیکھنا	رسوائی ہوگی، ذلت اٹھائے گا۔
گھر موتیوں کا دیکھنا۔	علم وفضل سے مالا مال ہوگا۔
گائے دیکھنا	حالات درست ہونگے۔ فراغت کی زندگی گزاریگا۔
گلاب کا پھول دیکھنا	اچھا نیک کام کرے گا۔ عزت پائے گا۔
گاجر کھاتے دیکھنا	طاقت و قوت حاصل ہوگی۔ صحت یاب ہوگا
گھاس کھاتے ہوئے دیکھنا جانور کو۔	کام میں کامیاب ہوگا۔ خوشی کی زندگی حاصل ہوگی۔
گدھ کو اڑتے دیکھنا	موت کا سفر درپیش ہوگا۔
گنا دیکھنا یا گنا کھانا	مال و دولت حاصل ہوگی، کامیاب ہوگا۔
گورخر کا شکار کرتے دیکھنا	دشمنوں پر غلبہ پائے گا۔ کام بن جائے گا۔
گرجا (چرچ) دیکھنا	بت پرستی سے رغبت ہوجائے گی
گیہوں (اناج) دیکھنا۔	مال حلال مشکل سے حاصل ہوگا۔
ردیف: ل، م، ن	
لحاف دیکھنا	مال دار عورت سے شادی ہوگی۔ خانہ آبادی ہوگی۔
لڑکا پیدا ہوتے دیکھنا	غم والم میں مبتلا ہوگا۔ پریشانیاں آئیں گی۔
لڑکی پیدا ہوتے دیکھنا	خوشی و مسرت کے دن قریب ہیں۔
لکڑی ہاتھ میں دیکھنا	عمر طویل پائے گا۔ اور عہدہ بلند حاصل کرے گا۔
لکڑی کی سیڑھی پر چڑھنا	ترقی ہوگی۔ کامیاب ہوگا۔
لوہا دیکھنا	دشمن سے سخت مقابلہ ہوگا۔ مخالف آئیں گے۔
لیزم ہلانا	عورت سے نفرت ہوگی۔ طاقت و قوت حاصل کرے
لگام گھوڑے کی دیکھنا	عورت مطیع اور فرمانبردار ہوگی۔ مرتبہ اور عزت حاصل کرے گا۔
لومڑی دیکھنا	اولاد صالح کی بشارت ہے یا خوش سلیقہ عورت پائے گا
لوح یعنی تختی دیکھنا	لکھی تختی دیکھے گا۔ آئندہ کی باتوں سے قدرت آگاہ کردے گی۔ سادی تختی جہالت کی نشانی ہے
لہسن اور پیاز خریدنا	باورچی بنے گا۔ کھانا شوق سے پکائے گا۔
لونگ دیکھنا یا پانا	علم و حکمت کا فن شوق سے سیکھے گا۔ یا رنج وغم اٹھائے گا۔
لنگڑا اپنے کو دیکھنا	دین و دنیا میں ناکام ہوگا۔ ذلت اٹھائے گا۔
لات مارنا	بنیاد ہے جھگڑا اور فساد پیدا کرنے کی۔
لیموں دیکھنا	بیماری کا خطرہ ہے یا ناکامی کا اندیشہ ہے۔
لڈو کھانا	خوشی حاصل ہوگی۔ اچھے دن آئیں گے۔

خواب	تعبیر
مٹی کا ڈھیلا دیکھنا	نقد روپے یا دولت ملنے کی بشارت ہے۔
مینڈھا دیکھنا	اپنے مقصد نیک میں اللہ کامیابی دے گا۔
ماتھا (پیشانی) دیکھنا	عزت ومرتبہ حاصل ہوگا۔ اچھے کام کرے گا۔
ماش کھانا (دال) یا میلی	رنج وغم میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔
مینڈک دیکھنا، مگرمچھ دیکھنا	عذاب الٰہی کا ڈر ہے۔ مصیبت آنے کا خطرہ ہے۔ فریبی سے معاملہ پڑے گا۔
مرغی دیکھنا	عورت ملے گی گھر آباد ہوگا۔
ماہی گیر (مچھلی پکڑنے والا) کو دیکھنا	دولت ملے گی۔ عزت پائے گا۔
مچھلی یا مچھلیاں دیکھنا	مال غنیمت ہاتھ آئے۔ ترددات بڑھیں گے۔
مرغابی دیکھنا	افسروں سے فائدہ ہوگا۔ کام بنے گا۔
مُرغ کو اذان دیتے دیکھنا	باکمال مارے مارے پھریں گے۔ جاہل عزت پائیں گے۔
مٹی کا تیل (گھاسلیٹ) دیکھنا	حرام مال پائے گا۔ رنج ومصیبت میں پھنسے گا۔
مٹکا دیکھنا (گھڑا پانی کا)	خادم اچھا ملے گا۔ کام بنے گا۔
محراب (مسجد کا) دیکھنا	عہدہ اچھا ملیگا۔ شادی شدہ ہو تو اللہ اولاد صالح دے گا۔
مکہ شریف یا مدینہ شریف دیکھنا	دولت حج سے سرفراز ہوگا۔ امن وامان سے زندگی گزارے گا۔ خوش نصیب ہوگا۔
مسواک کرنا، یا کرتے دیکھنا	نیک کام کریگا۔ نیکی پاوے گا صحت اچھی رہے گی۔
منارہ مسجد کا گرا ہوا دیکھنا	دین کے کاموں میں بگاڑ ہوگا۔ خرابیاں پیدا ہونگی۔ افسران مصیبت کا سبب بنیں گے۔
موتی کا ہار دیکھنا	خوشی حاصل ہوگی۔ اچھے دن آئیں گے۔
مشک پانی سے بھری ہوئی دیکھنا	اگر پانی پلا رہا ہو۔ سخاوت کی دلیل ہے۔ مرد صالح بنے گا۔
مونگا دیکھنا	اچھی عورت ملے گی۔ آرام کے دن آئیں گے۔
مسجد دیکھنا	خیروبرکت کے دن آئیں گے۔ مصیبتوں سے نجات پائے گا۔
مدرسہ اور مُعلّم کو دیکھنا	خیروبرکت حاصل ہوگی۔ عمر دراز پائے گا۔
موزہ اتارنا	بیوی کو طلاق دیگا۔ جھنجھٹ سے دور رہے گا۔
مچھّروں اور پروانوں کو اُڑتے دیکھنا۔	زندگی یکساں گزرے گی۔ نہ نفع ہوگا اور نہ نقصان۔
مکڑی دیکھنا۔	گناہوں سے توبہ کرے گا۔ عافیت پائے گا۔
مشعلچی کو دیکھنا۔	گھر میں فساد برپا ہوگا۔ میاں بیوی میں جھگڑے ہوں گے۔
مکھّیاں دیکھنا	زخمی ہوکر تکلیف اٹھائے گا۔

خواب	تعبیر
منبر پر چڑھنا۔	رتبہ بلند حاصل کرے گا۔ یا کوئی رشتہ دار دولت مند بنے گا۔
مہندی لگانا	صفائی پسند ہوگا۔ نزاکت میں پڑے گا۔
مولی کھانا یا دینا	رنج وغم دور ہوگا۔ خوشی وصحت کے دن آئیں گے۔
نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو دیکھنا	دینی ودنیاوی مرادیں پوری ہونگی۔ خوش قسمتی کے دن آئیں گے۔
نماز پڑھنا	گناہ سے بچے گا، نیک بنے گا۔ نیک کام کرے گا۔
ناریل دیکھنا	اچھی شادی ہوگی۔ خوشی کے دن آئیں گے۔
ناف دیکھنا	اچھی عورت ملے گی یا خادم۔
نل سے پانی بہتا دیکھنا	رزق میں ترقی ہوگی نفع پائے گا۔
نمک کھانا	زاہد اور پرہیزگار بنے گا۔ نیک بنے گا۔
ردیف:۔ و۔ ہ۔ ی	
وضو کرنا	نیک خصلت ہوگا۔ اچھے کام کرے گا۔
وعظ کہنا	لوگوں کو اچھی باتیں بتائے گا۔ بروں کو نصیحت کرے گا۔
ویرانی دیکھنا	فکر وپریشانی میں پڑے گا۔
ہرن دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہوگی۔
ہار پہننا	خوشیاں نصیب ہونگی۔ اچھے دن آئیں گے
ہنستے ہوئے اپنے کو دیکھنا	غم والم میں پڑے گا۔ جلد نجات مل جائے گی۔
ہاتھی دیکھنا	بلائے سخت نازل ہوگی۔ کاروبار میں نفع کم ہوگا
ہل چلانا	رزق حلال حاصل ہوگا۔ محنت کا پھل ملے گا۔
ہنس کو دیکھنا	غم والم میں گرفتار ہوگا۔
ہتھوڑا دیکھنا	افسری ملے گی۔ سردار بنے گا۔ مقصد حاصل ہوگا۔
ہاتھ سیدھا لمبا دیکھنا	بھائی کا یا شریک کار کا کام ترقی پر آئے گا۔ کامیاب ہوگا۔
ہودج پر (ہاتھی کے) دیکھنا	عزّت اور مرتبہ ملے گا۔
ہاتھ دونوں کٹے دیکھنا	بھائی اور بہن میں علاحدگی ہوجائے گی اور مصیبت آئے گی۔
ہچکی آتے دیکھنا	غصّہ ہوگا۔ جلد خفا ہوجائے گا۔
یاقوت (انگوٹھی کا نگینہ) دیکھنا	اچھی بیوی ملے گی۔ اولاد صالح اللہ دے گا
یشب دیکھنا۔	خراب عورت سے کام پڑے گا۔ پریشان ہوگا۔
یوگی (جوگی) کو دیکھنا	ضدّی اور مفسد آدمی سے واسطہ پڑے گا۔ ہوشیار رہنا چاہیئے۔
یکّہ پر سوار ہونا	عزیزوں سے فائدہ اٹھایگا۔ سفر درپیش ہوگا۔

ایک روز کی تنخواہ نکالنے کا نقشہ - ایک روپیہ ماہانہ سے لے کر پانچ ہزار روپے ماہانہ تک

ماہانہ تنخواہ	ایک دن کی تنخواہ ۲۸ دن روپیہ	۲۸ دن پیسے	۲۹ دن روپیہ	۲۹ دن پیسے	۳۰ دن روپیہ	۳۰ دن پیسے	۳۱ دن روپیہ	۳۱ دن پیسے
روپیہ ۱	۰	۴	۰	۳	۰	۳	۰	۳
۲	۰	۷	۰	۷	۰	۷	۰	۶
۳	۰	۱۱	۰	۱۰	۰	۱۰	۰	۱۰
۴	۰	۱۴	۰	۱۴	۰	۱۳	۰	۱۳
۵	۰	۱۸	۰	۱۷	۰	۱۷	۰	۱۶
۶	۰	۲۱	۰	۲۱	۰	۲۰	۰	۱۹
۷	۰	۲۵	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۲۳
۸	۰	۲۹	۰	۲۸	۰	۲۷	۰	۲۶
۹	۰	۳۲	۰	۳۱	۰	۳۰	۰	۲۹
۱۰	۰	۳۶	۰	۳۴	۰	۳۳	۰	۳۲
۱۱	۰	۳۹	۰	۳۸	۰	۳۷	۰	۳۵
۱۲	۰	۴۲	۰	۴۱	۰	۴۰	۰	۳۹
۱۳	۰	۴۶	۰	۴۵	۰	۴۳	۰	۴۲
۱۴	۰	۵۰	۰	۴۸	۰	۴۷	۰	۴۵
۱۵	۰	۵۴	۰	۵۲	۰	۵۰	۰	۴۸
۱۶	۰	۵۷	۰	۵۵	۰	۵۳	۰	۵۲
۱۷	۰	۶۱	۰	۵۹	۰	۵۷	۰	۵۵
۱۸	۰	۶۴	۰	۶۲	۰	۶۰	۰	۵۸
۱۹	۰	۶۸	۰	۶۶	۰	۶۳	۰	۶۱
۲۰	۰	۷۱	۰	۶۹	۰	۶۷	۰	۶۵
۲۱	۰	۷۵	۰	۷۲	۰	۷۰	۰	۶۸
۳۲	۰	۷۹	۰	۷۶	۰	۷۳	۰	۷۱
۲۳	۰	۸۲	۰	۷۹	۰	۷۷	۰	۷۴
۲۴	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۸	۰	۷۷
۲۵	۰	۸۹	۰	۸۶	۰	۸۳	۰	۸۱
۲۶	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۷	۰	۸۴
۲۷	۰	۵۶	۰	۹۳	۰	۹۰	۰	۸۷
۲۸	۱	۰	۰	۹۷	۰	۹۳	۰	۹۰
۲۹	۱	۴	۱	۰	۰	۹۷	۰	۹۴
۳۰	۱	۷	۱	۳	۱	۰	۰	۹۷
۳۱	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱	۰
۳۲	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۷	۱	۳
۳۲	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۶
۳۴	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۱۰
۳۵	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳
۳۶	۱	۲۹	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶
۳۷	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۳	۱	۱۹
۳۸	۱	۳۶	۱	۳۱	۱	۲۷	۱	۲۳
۳۹	۱	۳۹	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶
۴۰	۱	۴۳	۱	۳۸	۱	۳۳	۱	۲۹
۴۱	۱	۴۶	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۲
۴۲	۱	۵۰	۱	۴۵	۱	۴۰	۱	۳۵
۴۳	۱	۵۴	۱	۴۸	۱	۴۳	۱	۳۹
۴۴	۱	۵۷	۱	۵۲	۱	۴۷	۱	۴۲
۴۵	۱	۶۱	۱	۵۵	۱	۵۰	۱	۴۵
۴۶	۱	۶۴	۱	۵۹	۱	۵۳	۱	۴۸
۴۷	۱	۶۸	۱	۶۲	۱	۵۷	۱	۵۲
۴۸	۱	۷۱	۱	۶۶	۱	۶۰	۱	۵۵
۴۹	۱	۷۵	۱	۶۹	۱	۶۳	۱	۵۸
۵۰	۱	۷۹	۱	۷۲	۱	۶۷	۱	۶۱
۵۱	۱	۸۲	۱	۷۶	۱	۷۰	۱	۶۵
۵۲	۱	۸۶	۱	۷۹	۱	۷۳	۱	۶۸
۵۳	۱	۸۹	۱	۸۳	۱	۷۷	۱	۷۱

ماہانہ تنخواہ	ایک دن کی تنخواہ ۲۸ دن روپیہ	۲۸ دن پیسے	۲۹ دن روپیہ	۲۹ دن پیسے	۳۰ دن روپیہ	۳۰ دن پیسے	۳۱ دن روپیہ	۳۱ دن پیسے
روپیہ ۵۴	۱	۹۳	۱	۹۶	۱	۸۰	۱	۷۴
۵۵	۱	۹۶	۱	۹۰	۱	۸۳	۱	۷۷
۵۶	۲	۰	۱	۹۳	۱	۸۷	۱	۸۱
۵۷	۲	۴	۱	۹۷	۱	۹۰	۱	۸۴
۵۸	۲	۷	۲	۰	۱	۹۳	۱	۸۷
۵۹	۲	۱۱	۲	۳	۱	۹۷	۱	۹۰
۶۰	۲	۱۴	۲	۷	۲	۰	۱	۹۴
۶۱	۲	۱۸	۲	۱۰	۲	۳	۱	۹۷
۶۲	۲	۲۱	۲	۱۴	۲	۷	۲	۰
۶۳	۲	۲۵	۲	۱۷	۲	۱۰	۲	۳
۶۴	۲	۲۹	۲	۲۱	۲	۱۳	۲	۶
۶۵	۲	۳۳	۲	۲۴	۲	۱۷	۲	۱۰
۶۶	۲	۳۶	۲	۲۸	۲	۲۰	۲	۱۳
۶۷	۲	۳۹	۲	۳۱	۲	۲۳	۲	۱۶
۶۸	۲	۴۳	۲	۳۴	۲	۲۷	۲	۱۹
۶۹	۲	۴۶	۲	۳۸	۲	۳۰	۲	۲۳
۷۰	۲	۵۰	۲	۴۱	۲	۳۳	۲	۲۶
۷۱	۲	۵۴	۲	۴۵	۲	۳۷	۲	۲۹
۷۲	۲	۵۷	۲	۴۸	۲	۴۰	۲	۳۲
۷۳	۲	۶۱	۲	۵۲	۲	۴۳	۲	۳۵
۷۴	۲	۶۴	۲	۵۵	۲	۴۷	۲	۳۹
۷۵	۲	۶۸	۲	۵۹	۲	۵۰	۲	۴۲
۷۶	۲	۷۱	۲	۶۲	۲	۵۳	۲	۴۵
۷۷	۲	۷۵	۲	۶۶	۲	۵۷	۲	۴۸
۷۸	۲	۷۹	۲	۶۹	۲	۶۰	۲	۵۲
۷۹	۲	۸۲	۲	۷۲	۲	۶۳	۲	۵۵
۸۰	۲	۸۶	۲	۷۶	۲	۶۷	۲	۵۸
۸۱	۲	۸۹	۲	۷۹	۲	۷۰	۲	۶۱
۸۲	۲	۹۳	۲	۸۳	۲	۷۳	۲	۶۵
۸۳	۲	۹۶	۲	۸۶	۲	۷۷	۲	۶۸
۸۴	۳	۰	۲	۹۰	۲	۸۰	۲	۷۱
۸۵	۳	۴	۲	۹۳	۲	۸۳	۲	۷۴
۸۶	۳	۷	۲	۹۷	۲	۸۷	۲	۷۷
۸۷	۳	۱۱	۳	۰	۲	۹۰	۲	۸۱
۸۸	۳	۱۴	۳	۳	۲	۹۳	۲	۸۴
۸۹	۳	۱۸	۳	۷	۲	۹۷	۲	۸۷
۹۰	۳	۲۱	۳	۱۰	۳	۰	۲	۹۰
۹۱	۳	۲۵	۳	۱۴	۳	۳	۲	۹۴
۹۲	۳	۲۹	۳	۱۷	۳	۷	۲	۹۷
۹۳	۳	۳۲	۳	۲۱	۳	۱۰	۳	۰
۹۴	۳	۳۶	۲	۲۴	۳	۱۳	۳	۳
۹۵	۳	۳۹	۳	۲۸	۳	۱۷	۳	۶
۹۶	۳	۴۳	۳	۳۱	۳	۲۰	۳	۱۰
۹۷	۳	۴۶	۳	۳۴	۳	۲۳	۳	۱۳
۹۸	۳	۵۰	۳	۳۸	۳	۲۷	۳	۱۶
۹۹	۳	۵۴	۳	۴۱	۳	۳۰	۳	۱۹
۱۰۰	۳	۵۷	۳	۴۵	۳	۳۳	۳	۲۳
۱۰۱	۳	۶۱	۳	۴۸	۳	۳۷	۳	۲۶
۱۰۲	۳	۶۴	۳	۵۲	۳	۴۰	۳	۲۹
۱۰۳	۳	۶۸	۳	۵۵	۳	۴۳	۳	۳۲
۱۰۴	۳	۷۱	۳	۵۹	۳	۴۷	۳	۳۵
۱۰۵	۳	۷۵	۳	۶۲	۳	۵۰	۳	۳۹
۱۰۶	۳	۷۹	۳	۶۶	۳	۵۳	۳	۴۲

ماہانہ تنخواہ	ایک دن کی تنخواہ ۲۸ دن روپیہ	۲۸ دن پیسے	۲۹ دن روپیہ	۲۹ دن پیسے	۳۰ دن روپیہ	۳۰ دن پیسے	۳۱ دن روپیہ	۳۱ دن پیسے
روپیہ ۱۰۷	۳	۸۲	۳	۶۹	۳	۵۷	۳	۴۵
۱۰۸	۳	۸۶	۳	۷۲	۳	۶۰	۳	۴۸
۱۰۹	۳	۸۹	۳	۷۶	۳	۶۳	۳	۵۲
۱۱۰	۳	۹۳	۳	۷۹	۳	۶۷	۳	۵۵
۱۱۱	۳	۹۶	۳	۸۳	۳	۷۰	۳	۵۸
۱۱۲	۴	۰	۳	۸۶	۳	۷۳	۳	۶۱
۱۱۳	۴	۴	۲	۹۷	۳	۷۷	۳	۶۵
۱۱۴	۴	۷	۳	۹۳	۳	۸۰	۳	۶۸
۱۱۵	۴	۱۱	۳	۹۷	۳	۸۳	۳	۷۱
۱۱۶	۴	۱۴	۴	۰	۳	۸۷	۳	۷۴
۱۱۷	۴	۱۸	۴	۳	۳	۹۷	۳	۷۷
۱۱۸	۴	۲۱	۴	۷	۳	۹۳	۳	۸۱
۱۱۹	۴	۲۵	۴	۱۰	۳	۹۷	۳	۸۴
۱۲۰	۴	۲۹	۴	۱۴	۴	۰	۳	۸۷
۱۲۱	۴	۳۲	۴	۱۷	۴	۳	۳	۹۰
۱۲۲	۴	۳۶	۴	۲۱	۴	۷	۳	۹۴
۱۲۳	۴	۳۹	۴	۲۴	۴	۱۰	۳	۹۷
۱۲۴	۴	۴۳	۴	۲۸	۴	۱۳	۴	۰
۱۲۵	۴	۴۶	۴	۳۱	۴	۱۷	۴	۳
۱۲۶	۴	۵۰	۴	۳۴	۴	۲۰	۴	۶
۱۲۷	۴	۵۴	۴	۳۸	۴	۲۳	۴	۱۰
۱۲۸	۴	۵۷	۴	۴۱	۴	۲۷	۴	۱۳
۱۲۹	۴	۶۱	۴	۴۵	۴	۳۰	۴	۱۶
۱۳۰	۴	۶۴	۴	۴۸	۴	۳۳	۴	۱۹
۱۳۱	۴	۶۸	۴	۵۲	۴	۳۷	۴	۲۳
۱۳۲	۴	۷۱	۴	۵۵	۴	۴۰	۴	۲۶
۱۳۳	۴	۷۵	۴	۵۹	۴	۴۳	۴	۲۹
۱۳۴	۴	۷۹	۴	۶۲	۴	۴۷	۴	۳۲
۱۳۵	۴	۸۲	۴	۶۶	۴	۵۰	۴	۳۵
۱۳۶	۴	۸۶	۴	۶۹	۴	۵۳	۴	۳۹
۱۳۷	۴	۸۹	۴	۷۲	۴	۵۷	۴	۴۲
۱۳۸	۴	۹۲	۴	۷۶	۴	۶۰	۴	۴۵
۱۳۹	۴	۹۶	۴	۷۹	۴	۶۳	۴	۴۸
۱۴۰	۵	۰	۴	۸۳	۴	۶۷	۴	۵۲
۱۴۱	۵	۴	۴	۸۶	۴	۷۰	۴	۵۵
۱۴۲	۵	۷	۴	۹۰	۴	۷۳	۴	۵۸
۱۴۳	۵	۱۱	۴	۹۳	۴	۷۷	۴	۶۱
۱۴۴	۵	۱۴	۴	۹۷	۴	۸۰	۴	۶۵
۱۴۵	۵	۱۸	۵	۰	۴	۸۳	۴	۶۸
۱۴۶	۵	۲۱	۵	۳	۴	۸۷	۴	۷۱
۱۴۷	۵	۲۵	۵	۷	۴	۹۰	۴	۷۴
۱۴۸	۵	۲۹	۵	۱۰	۴	۹۳	۴	۷۷
۱۴۹	۵	۳۲	۵	۱۴	۴	۹۷	۴	۸۱
۱۵۰	۵	۳۶	۵	۱۷	۵	۰	۴	۸۴
۱۵۵	۵	۵۴	۵	۳۴	۵	۱۷	۵	۰
۱۶۰	۵	۷۱	۵	۵۲	۵	۳۳	۵	۱۶
۱۶۵	۵	۷۹	۵	۶۹	۵	۵۰	۵	۳۲
۱۷۰	۶	۷	۵	۸۶	۵	۶۷	۵	۴۸
۱۷۵	۶	۲۵	۶	۳	۵	۸۳	۵	۶۵
۱۸۰	۶	۴۳	۶	۲۱	۶	۰	۵	۸۱
۱۸۵	۶	۶۱	۶	۳۸	۶	۱۷	۵	۹۷
۱۹۰	۶	۷۹	۶	۵۵	۶	۳۳	۶	۱۲
۱۹۵	۶	۹۶	۶	۷۲	۶	۵۰	۶	۲۹

ماہانہ تنخواہ	ایک دن کی تنخواہ ۲۸ دن روپیہ	۲۸ دن پیسے	۲۹ دن روپیہ	۲۹ دن پیسے	۳۰ دن روپیہ	۳۰ دن پیسے	۳۱ دن روپیہ	۳۱ دن پیسے
روپیہ ۲۰۰	۷	۱۴	۶	۹۰	۶	۶۷	۶	۴۵
۲۱۰	۷	۵۰	۷	۲۴	۷	۰	۶	۷۷
۲۲۰	۷	۲۱	۷	۵۹	۷	۳۳	۷	۱۰
۲۳۰	۸	۵۷	۷	۹۳	۷	۶۷	۷	۴۲
۲۴۰	۸	۹۳	۸	۲۸	۸	۰	۷	۷۴
۲۵۰	۸	۹۳	۸	۶۲	۸	۳۳	۸	۶
۲۶۰	۹	۲۹	۸	۹۷	۸	۶۷	۸	۳۹
۲۷۰	۹	۶۴	۹	۳۱	۹	۰	۸	۷۱
۲۸۰	۱۰	۰	۹	۶۶	۹	۳۳	۹	۳
۲۹۰	۱۰	۳۶	۱۰	۰	۹	۶۷	۹	۳۵
۳۰۰	۱۰	۷۱	۱۰	۳۴	۱۰	۰	۹	۶۸
۳۲۰	۱۱	۴۳	۱۱	۳	۱۰	۶۷	۱۰	۲۲
۳۴۰	۱۲	۱۴	۱۱	۷۲	۱۱	۳۳	۱۰	۹۷
۳۶۰	۱۲	۸۶	۱۲	۴۱	۱۲	۰	۱۱	۶۱
۳۸۰	۱۳	۵۷	۱۳	۱۰	۱۲	۶۷	۱۲	۲۶
۴۰۰	۱۴	۲۹	۱۳	۷۹	۱۳	۳۳	۱۲	۹۰
۴۲۰	۱۵	۰	۱۴	۴۸	۱۴	۰	۱۳	۵۵
۴۴۰	۱۵	۷۱	۱۵	۱۷	۱۴	۶۷	۱۴	۱۹
۴۶۰	۱۶	۴۳	۱۵	۸۶	۱۵	۳۳	۱۴	۸۴
۴۸۰	۱۷	۱۴	۱۶	۵۵	۱۶	۰	۱۵	۴۸
۵۰۰	۱۷	۸۶	۱۷	۲۴	۱۶	۶۷	۱۶	۱۳
۵۲۵	۱۸	۷۵	۱۸	۱۰	۱۷	۵۰	۱۶	۹۴
۵۵۰	۱۹	۶۴	۱۸	۹۷	۱۸	۳۳	۱۷	۷۴
۵۷۵	۲۰	۵۴	۱۹	۸۳	۱۹	۱۷	۱۸	۵۵
۶۰۰	۲۱	۵۳	۲۰	۶۹	۲۰	۰	۱۹	۳۵
۶۲۵	۲۲	۳۲	۲۱	۵۵	۲۰	۸۳	۲۰	۱۶
۶۵۰	۲۳	۲۱	۲۲	۴۱	۲۱	۶۷	۲۰	۹۷
۶۷۵	۲۴	۱۱	۲۳	۲۸	۲۲	۵۰	۲۱	۷۷
۷۰۰	۲۵	۰	۲۴	۱۴	۲۳	۳۳	۲۲	۵۸
۷۲۵	۴۵	۸۹	۲۵	۰	۲۴	۱۷	۲۳	۳۹
۷۵۰	۲۶	۷۹	۲۵	۸۶	۲۵	۰	۲۴	۱۹
۷۷۵	۲۷	۶۸	۲۶	۷۲	۲۵	۸۳	۲۵	۰
۸۰۰	۲۸	۵۷	۲۷	۵۹	۲۶	۶۷	۲۵	۸۱
۸۲۵	۲۹	۴۶	۲۸	۴۵	۲۷	۵۰	۲۶	۶۱
۸۵۰	۳۰	۳۶	۲۹	۳۱	۲۸	۳۳	۲۰	۴۲
۸۷۵	۳۱	۲۵	۳۰	۱۷	۲۹	۱۷	۲۸	۲۳
۹۰۰	۳۲	۱۴	۳۱	۳	۳۰	۰	۲۹	۳
۹۲۵	۳۳	۴	۳۱	۹۰	۳۰	۸۳	۲۹	۸۴
۹۵۰	۳۳	۹۳	۳۲	۷۶	۳۱	۶۷	۳۰	۶۵
۹۷۵	۳۴	۸۲	۳۲	۶۲	۳۲	۵۰	۳۱	۴۵
۱۰۰۰	۳۵	۷۱	۳۴	۴۸	۳۳	۳۳	۳۲	۲۹
۵۰۰	۵۳	۵۷	۵۷	۵۱	۷۲	۵۰	۴۸	۳۹
۲۰۰۰	۷۱	۴۳	۶۸	۹۷	۶۶	۶۷	۶۴	۵۲
۳۰۰۰	۱۰۷	۱۴	۱۰۳	۴۵	۱۰۰	۰	۹۶	۷۷
۴۰۰۰	۱۴۲	۸۶	۱۳۷	۹۳	۱۳۳	۳۳	۱۲۹	۳
۵۰۰۰	۱۷۸	۵۷	۱۷۲	۴۱	۱۶۶	۶۷	۱۶۱	۲۹

اپنے اعمالوں کا سوتے وقت تم رکھو حساب
کل خدا کے سامنے دینا پڑیگا سب حساب

مرد کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

خانہ نمبر	سورج	چاند	منگل مریخ	بدھ عطارد	برہسپتی مشتری	شکر زہرہ	شنی زحل	راہو راس	کیتو ذنب
۱	بہادر	سکھی	زخمی	سکھی	دو دان	سکھی	دکھی	بیمار	عیاش
۲	مفلس	قبیلہ والا	مقروض	دھنی اور حاکم	دولتمند	دولتمند	غریب	غریب	پاپی
۳	تندرست	قابل تعریف	حوصلہ دار	دشمن پر غالب	پاپی	پاپی	حوصلہ والا	حوصلہ والا	بہادر
۴	دکھی	آنند لینے والا	آنند لینے والا	دکھی	سکھی	سکھی	دکھی	ماتا کے لئے برا	دکھی
۵	بے اولاد	اولاد صاحب	بے اولاد	لڑکیوں والا	پرتاپی	عقلمند	اولاد سے تکلیف	کھوٹی بدھی والا	بے وقوف
۶	دشمن پر غالب	کم عمر	دشمن پر غالب	بیمار	عیاش	بیمار	دشمن پر غالب	بہادر	بلوان
۷	بدعورت والا	نیک چلن عورت والا	عورت سے تکلیف	دھرماتما	نیک عورت والا	عیاش	بدمعاش عورت والا	روگی عورت والا	عورت سے تکلیف
۸	کم عمر	بیمار	شریر پیڑا	ماہرفن	کم عمر	بدکار	روگی چشم	روگی	کلیش والا
۹	بدعادت	دھرماتما	بدکار	سکھی	دھرماتما	پنتوی	بدمزاج	نہایت غریب	پاپی
۱۰	بہادر	بارعب	بارعب	بارعب	خوش قسمت	خوش قسمت	ہمتی	ذی عزت	دولتمند
۱۱	دولتمند	دولتمند	دولتمند	دھنی	دولتمند	عاقل	دولتمند	مشہور	دولتمند
۱۲	بدمزاج		عورت سے تکلیف	غریب	مکار	بیمار	دکھی	گری ہوئی عورت والا	بدمزاج آدمی

عورت کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

خانہ نمبر	سورج	چاند	منگل مریخ	بدھ عطارد	برہسپتی مشتری	شکر زہرہ	شنی زحل	راہو راس	کیتو ذنب
۱	عقد والی	کم عمر	بیوہ	خوش قسمت	پتی ورتا	سکھی	بانجھ	بے اولاد	دکھی
۲	غریب	دولتمند	اولاد	دولتمند	دولتمند	خوش قسمت	دکھی	غریب	فکرمند
۳	اچھی اولاد والی	سکھی	بھائیوں سے محروم	اولاد	اچھے بھائیوں والی	دولتمند	ہوشیار	دولتمند	بیمار
۴	مریضہ	بدقسمت	دکھی	اچھے گھر والی	سکھی	سکھی	درد دل والی	بیمار	والدہ کو تکلیف
۵	لڑکے والے کی طرف سے دشمنی	اچھی اولاد والی	محروم اولاد	باشعور	ماہرفن	اولاد صاحب	بے اولاد	بے اولاد	اولاد سے دکھی
۶	سکھی	بیمار	تندرست	غصہ والی	مصیبت والی	غریب	ہنرمند	دولتمند	دولتمند
۷	دکھی	خاوند کی پیاری	بیوہ	پتی ورتا	ذی عزت	خاوند کی پیاری	بیوہ	دکھی	پتی سے دکھی
۸	بیوہ	دکھی	بدکار	شکر گذار	مریضہ	دکھی	دکھی	پتی سے دکھی	دکھی
۹	دھرم والی	سکھی	دکھی	عیش و عشرت والی	اولاد صاحب	برت وکرم	بانجھ	بانجھ	متفکر
۱۰	بھاگوان	دھرم والی	بد اولاد والی	نیک کام کرنے والی	نیک مزاج	دولتمند	بدکار	برے فعل کرانیوالی	بدچلن
۱۱	دولتمند	ماہرفن	دولتمند	پتی ورتا	نیک اولاد والی	نیک اولاد والی	زیادہ آمدنی والی	تندرست	خوش قسمت
۱۲	غصہ والی	کوئی عضو شل ہو	پاپن	نازک	نیک کاموں میں پیسہ خرچ کرنیوالی	نیک کام کرنیوالی	بیوقوف	مکار	بیمار

روزانہ نرخ دیکھنے کا آسان طریقہ

صبح اٹھ کر جنتری میں دیکھیں کہ آج کون نچھتر ہے اس کے بعد پہلے نچھتر یعنی اشنی سے شمار کر کے دیکھیں کہ اس نچھتر کا نمبر کیا ہے پس یہ جتنے نمبر کا نچھتر ہو اس کو ایک کاغذ پر لکھ لیں اس کے بعد اس نچھتر کے سامنے جتنی گھڑی درج ہو ان کو اس کے نیچے لکھ کر دونوں کو یعنی نچھتر کے نمبر اور گھڑیوں کو جمع کر لیں بعد ازاں جس چیز کا نرخ دریافت کرنا ہو نیچے کی جدول میں اس کے آگے جو عدد لکھا ہے اس کو اس عدد سے جو نچھتر کے نمبر اور گھڑیوں کو جمع کر کے حاصل ہوا ہے ضرب دیں اور حاصل ضرب کو ۹ پر تقسیم کریں اگر ۱-۳-۷ بچے تو اس دن مندہ رہیگا اور اگر ۲-۴-۶-۸ بچیں تو تیزی ہونے کا احتمال ہے۔

نام اشیا	نمبر	نام اشیا	نمبر	نام اشیا	نمبر
گندم	۷	کپاس	۳	جوار	۷
چنا	۳	تیل	۸	ارہر	۱۳
موٹھ	۵	سرسوں	۷	پیتل	۱۳
مونگ	۹	سن	۱۴	سوزا	۲۳
جوار	۸	بنولہ	۹	چاندی	۴۳
مسور	۶	جو	۱۸	لوہا	۱۹
تاڑیرا	۴	چاول	۵	پیتل	۲۳
ثوریا	۳	ماش	۱۰	تانبا	۴۹
		باجرا	۲	روغن زرد	۱۷
		روئی	۱		

اعضا کھجلانے کا ثمرہ

واضح ہو کہ اگر مچھر وغیرہ کاٹنے سے یا کسی وجہ سے کوئی عضو کھجلائے تو معمولی بات ہے لیکن اگر بغیر کسی ظاہری وجہ کے کسی عضو پر متواتر اور مسلسل کھجلی ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ کوئی بات پیش آنیوالی ہے چنانچہ ہر ایک عضو کے کھجلانیکا نتیجہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

عضو	ثمرہ
پیشانی	عزت بڑھے
ہتھیلی کی پشت	دھن کا نقصان
چھاتی	اولاد کو تکلیف
ہونٹ	دوست سے ملاقات
آنکھ	پریشانی
بھویں	عورت کو تکلیف
بغل	حیرانی
پاوں (پیر)	سفر
ہتھیلی	اچانک لابھ
بازو	دوست سے ملاقات

اقوال زرّین

زیادہ نالائق لڑکوں سے ایک لائق لڑکا بدرجہا بہتر ہے کیونکہ ایک چاند اس تمام اندھیرے کو دور کر سکتا ہے جس کو تمام تارے مل کر دور نہیں کر سکتے۔ اسی طرح شیرنی اپنے ایک بہادر بیٹے کی بدولت آرام کی نیند سوتی ہے لیکن گدھی بیسیوں بیٹے رکھنے کے باوجود بوجھ اٹھاتی ہے۔

جو شخص خوب سوچ سمجھ کر کوئی کام کرتا ہے اس کا نشانہ بہت کم خطا کرتا ہے۔

برے لوگ اچھی باتوں میں بھی برا پہلو تلاش کر لیتے ہیں جیسا کہ مکھیاں تمام خوبصورت جسم کو چھوڑ کر صرف زخم ہی پر بیٹھتی ہیں۔

سمندر برسات میں بھرتا ہے نہ قحط میں خشک ہوتا ہے اسی طرح با اصول لوگ دنیا کی کامیابی سے مغرور اور ناکامی سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

فضول اخراجات کی طرف سے خواہ وہ کتنے ہی چھوٹے ہوں لاپرواہی مت کرو بلکہ ان کو بند کر دو کیونکہ کشتی میں چھوٹا سا سوراخ بھی ہو جائے تو وہ ڈوب جاتی ہے۔

ادنیٰ درجہ کا وہ علم ہے جو کتابوں اور استادوں سے حاصل ہوتا ہے اور اعلیٰ درجہ کا وہ علم ہے جو ذاتی تجربات اور مشاہدات سے حاصل ہوتا ہے۔

دوسروں پر بھروسہ کرنے والے انسان کی ترقی بہت سست ہوتی ہے۔

افسردگی کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو ترقی کے میدان میں ناکامیوں کی پرواہ کئے بغیر قدم بڑھائے چلے جاتے ہیں مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنی نیک تدابیر پر اس وقت بھی عمل کرتے ہیں جب زمانہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور آخر کار ایک ایسی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں کہ دنیا ان کو حیرت سے تکتی ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے دشمنوں کے لئے تباہی کی بجائے ہدایت کی دعا مانگتے ہیں

مبارک ہیں وہ لوگ جو خطا دار کی خطا معاف کر دیتے ہیں اور ان کی پیشانی پر بل تک نہیں آتا۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو یہ جانتے ہیں کہ سچ بولنے سے ان کی دولت اور عزت کو نقصان کا اندیشہ ہے پھر بھی جھوٹ نہیں بولتے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے قیمتی وقت اور سرمایہ کا ایک حصہ مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔

بیان تیاجیم یعنی درجم کا

اس کے لغوی معنی چھوڑنے کے ہیں اسے ہندوستان میں تیاجیم وسم یا بس کی گھڑیاں کہتے ہیں یہ ہندوؤں کا مشہور نحس وقت ہے جسکو درجم کہتے ہیں اور مقلوب مناسبے مروج ہے اس کا کل وقت ہر ایک نچھتر میں چار گھڑی یعنی ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ کا ہے۔ جب قمر ایک نچھتر میں داخل ہوتا ہے مطابق اس کی گھڑیوں کے جو نچھتر میں آخر میں لکھی گئی ہیں شروع ہوکر چار گھڑی تک رہتا ہے۔ یہ چار گھڑی کا وقت نحس ہے جو مشہور ہے اس میں شبھ کام (اچھے) نہ کرنے چاہئیں خصوصاً بیاہ یعنی شادی کا ہندوؤں کے یہاں زیادہ خیال کیا جاتا ہے اسکے دیانت کا قاعدہ ہے کہ جس روز درجم دیکھنا ہو اسکے دن نچھتر کی کل گھڑیوں کو اسی نچھتر کی گذری ہوئی گھڑیوں میں ضرب دیکر ساٹھ پر تقسیم کریں جو مقدار باقی رہے اسکے بعد چار گھڑی وسم یعنی زہر کی سمجھیں۔

جدول نحس یوگ نچھتر مع روز

جس روز نچھتر اور تتھ اس جدول کے مطابق ہو وہ روز نحس تر ہے اس میں نیک شبھ کام نہ کریں قمر در عقرب سمجھیں۔

روز	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
تتھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نچھتر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تشریح جوگ جس کو سنسکرت میں یوگ کہتے ہیں

یوگ بروزن موسم کثیر المعنی ہے۔ طریقہ نسخہ حکمت قرآن وقت الطبیاس یوگ طریق عابد گیان یوگ طریق عارف پھر ابیاس یوگ کی تین قسمیں ہیں منتر یوگ یاس انفاس ریاضت وغیرہ

مگر یہاں مراد وقت سے ہے کہ ۲۷ یوگ کا ایک وقت ہے۔ علیحدہ علیحدہ نحوست وسعادت میں ہندی وقت میں تتھ اور نچھتر کی بہت رعایت ہوتی ہے کہ نیک ہونا چاہیئے۔ یوگ اگر نحس بھی ہوں تو مضائقہ نہیں چونکہ جدول میں جوگ اور وقت لکھنے کی گنجائش نہیں اس لئے ترک کیا گیا مگر اکثر لوگ یوگ غلط پڑھتے ہیں اور خاصیت نہیں جانتے یہاں جدول میں اس کا صحیح تلفظ معرب اور خاصیت لکھتے ہیں اکثر یہ لوگ پترہ جنتری تقویم میں لکھتے ہیں پس اس کی خاصیت اس میں دیکھ لیں جب کسی خراب یوگ میں اچھا یعنی سدھ یوگ آجائے تو برا اثر نہ پڑے گا اسے اچھا سمجھو۔

جدول سعد نحس بہ نسبت ہفت جوگ بہ تفصیل نحوست

نام جوگ اردو	نام جوگ سنسکرت	تعداد جوگ	تعداد نحوست گھڑی	خواص مع معنی
سکھمبھ	وسکمبھ	۱	۳ گھڑی	نیک ہے زراعت ملاقات زنان وغیرہ کو
پریت	پریتی	۲	۰	نیک ہے اس کے معنی محبت کے ہیں
ایوکہان	ایوشمان	۳	۰	سب کاموں کو نیک ہے
سوبھاگ	سوبھاگم	۴	۰	بمعنی سوبھاگ سب کاموں کو اچھا ہے

شوبھم	سوبھم	۵	۰	جلوہ نیک ہے خصوصاً کتخدائی نام رکھنے کو
ات گند	الی کنڈم	۶	۶ گھڑی	بعد ۶ گھڑی کے نیک ہے بمعنی بڑی بلا
سوکرم	سوکرم	۷	۰	سب نیک ہے راج بیع زمین کو بمعنے نیک
دھرت	دھروتی	۸	۷ گھڑی	۷ گھڑی کے بعد بہتر ہے بنا چہ و مقام معنی
شول	شولم	۹	۵ 〃	بلغمی بیماری ۵ گھڑی کے بعد نیک ہے سب کام کو
گنڈم	گنڈم	۱۰	۶ 〃	بمعنی خوف ۶ گھڑی کے بعد نیک ہے چاہ تالاب بنانے کو
بردھ	وردھی	۱۱	۰	تعلیم ترویج قطع برید پوشاک بمعنی اعلیٰ
دھرو	دھروم	۱۲	۰	بمعنی مقرر کرنا ہر نام کو
بیاگھاٹ	دیاگھاتم	۱۳	۹ گھڑی	گھڑی بمعنی منقلب و ناتمام
ہرکہن	ہرشنم	۱۴	۰	بمعنی خوشی کتخدائی کو میانہ
بجر	وجرم	۱۵	۳ گھڑی	بعد ۳ گھڑی نیک ہے بمعنی حرص و خوف
سدھ	سدھی	۱۶	۰	بمعنی کامیابی سفر وغیرہ سب کو نیک ہے
بتی پات	وتی پات	۱۷	۳ گھڑی	بعد ۳ گھڑی میانہ ہے
بریاں	دری یان	۱۸	۰	خوشبو پوشاک وغیرہ کو اچھا ہے بمعنی اچھا
برگر	پری گھم	۱۹	۲۰ گھڑی	بمعنی تکلیف و آفت ہے
شیو	سوم	۲۰	۰	بمعنی خیر و عافیت بخش ہے
سدھا	سدھم	۲۱	۰	ملاقات بزرگان بنا حصار شہر وغیرہ کو خوب ہے
سادھ	سادھیم	۲۲	۰	بمعنی ہر کام میں آسانی و کامیابی
سبھ	سوبھم	۲۳	۰	زراعت و خرید املاک زمین کو خوب ہے
شبھ	سوبھرم	۲۴	۰	ملازمت ملوک وغیرہ کو پسندیدہ ہے
برہم	براہیم	۲۵	۰	سب کام کو نیک بنانے پل و تالاب کو میانہ
اندر	ایندرم	۲۶	۰	سب کام کو نیک ہے خصوصاً قطع پارچہ نو
بیدھرت	دی دھروی	۲۷	نحس	یہ جوگ تمام نحس ہے کوئی کام نہ کرے

خاصیت قمر در برج عقرب

عالموں اور مشائخوں کا قول ہے کہ قمر جب برج عقرب میں ہو تو بنائے عمارت وزراعت عمل و دعوت شادی، بیاہ، سفر، تجارت شروع کرنے کے نئے گھر میں جانے کے لئے نحس ہے۔ شعر

عقرب آمد ہر چہ در نیم روز آرد گراں
چو قمر آید بہ عقرب ہیچ کارے اندروں

ہر کہ کارے می کنی در وے ایں آرد زیاں
چونکہ او چوں سفر ہرگز مکن یا بی زیاں

عجائبات قدرت

آسمان سے جو ستارے شب کو گرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس میں بھی قدرت کی حکمت ہے اور اس کا نیک و بد ثمرہ ضرور ظاہر ہوتا ہے اور زمین کے رہنے والوں پر اس کا اثر پڑتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) اگر آسمان سے ہر روز لگاتار بہت سے تارے گرتے ہوئے نظر آئیں تو ملک میں تباہی ۔۔۔ اور بربادی کی علامت ہے اور ملک کے شاہوں یا حاکموں کیلئے بے چینی کا باعث ہے۔ تارے کو گرتے ہوئے دیکھ کر لاحول ولا قوۃ الا باللہ العظیم ط پڑھے۔

(۲) اگر تارے آسمان سے گرنے کے بعد آسمان ہی پر ختم ہو جائیں تو اس سے لوگوں میں بے چینی بڑھتی ہے۔ گناہوں سے توبہ کریں۔

(۳) اگر کوئی تارہ چاند یا سورج کے قریب سے نکل کر گرے اور اس کے گرنے سے لرزہ پیدا ہو تو ملک میں بیماری قحط نازل ہو۔ اور لوگوں میں حاکم کی طرف سے خوف خطرہ پیدا ہو۔

(۴) جس سیارے کی روشنی گرتے وقت سرخی مائل ہو۔ یا نیلے رنگ کی ہو۔ یا مانند خون کے سرخ ہو۔ یا سیاہی مائل ہو اور سیارہ بوقت شام ٹوٹے اور روشنی ٹیڑھی اور ٹوٹی پھوٹی ہو تو سمجھ لو کہ ملک پر کوئی دشمن حملہ کرنے والا ہے۔

(۵) تارے کے ٹوٹنے کے وقت اگر اس کی روشنی کی شعاع سوسمار یا سانپ یا بندر کی شکل کی مانند ہو تو لوگوں میں خوف و خطر پیدا ہو۔

(۶) اگر تارے کی شعاع آسمان میں سیدھی چھڑی کی مانند نظر آئے اور کچھ دیر آسمان پر ٹھہری رہے تو بادشاہ کے لئے ناقص التاثیر ہے۔

بجلی گرنے کا ثمرہ

(۱) جو بجلی ایک جگہ سے کوندے اور پھر اسی طرف کو واپس ہو تو وہ دولت مندوں کو تباہ کرتی ہے۔ اور اگر سانپ کی طرح ترچھی اور خمدار ہو کر کوندے تو مستورات میں بیماری ہوتی ہے (۲) جو بجلی گرنے کے بعد گول ہو جائے تو اس شہر کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ اگر اس کا جسم بانس کی گانٹھ کی مانند ہو تو ملک میں دہشت پیدا ہوتی ہے (۳) اگر بجلی گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور زور کی آواز کے بعد اس سے چنگاریاں نکلیں تو وہ نہایت ثمرہ دیتی ہے۔ (۴) اگر آسمان ہی میں غائب ہو جائے تو بادل کافور ہو جاتے ہیں (۵) بجلی حرکت کرنے کے بعد الٹی لوٹ آئے تو لوگوں میں تباہی بربادی ہو۔ (۶) اگر بجلی کسی دیول مندر پر گرے تو راجہ کی تباہی ہے (۷) اگر بجلی کھیتی پر گرے تو زراعت پیشہ لوگ تکلیف اٹھائیں (۸) اگر بجلی درخت پر گرے تو شہر کے امراء تکلیف پاتے ہیں (۹) اگر مویشی باندھنے کی جگہ بجلی گرے تو گوجر اور گوالے لوگ برباد ہو جائیں۔

نوٹ: ہر ایک کام اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے شرعاً اس پر یقین کر لینا منع ہے۔

کون سے برج سے کونسا برج منسوب ہے

نمبر شمار	نام بروج	کونسا برج کس سے منسوب ہے
۱	حمل	پاکستان۔ انگلستان جرمنی سے منسوب ہے۔
۲	ثور	ایران سے منسوب ہے
۳	جوزا	امریکہ۔ مصر سے منسوب ہے
۴	سرطان	افریقہ۔ چین۔ ہالینڈ سے منسوب ہے
۵	اسد	فرانس سے منسوب ہے
۶	سنبلہ	ٹرکی سے منسوب ہے
۷	میزان	مصر۔ چین۔ جاپان سے منسوب ہے
۸	عقرب	ممالک افریقہ سے منسوب ہے
۹	قوس	اسپین۔ اٹلی سے منسوب ہے
۱۰	جدی	پاکستان۔ بھارت سے منسوب ہے
۱۱	دلو	روس سے منسوب ہے
۱۲	حوت	پرتگال سے منسوب ہے

نچھتر و منازل قمری سے حروف ابجد کا تعلق مع سیّارہ و بروج و اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی معلومات

نمبر شمار منازل	نام نچھتر ہندی	نام منازل عربی	درجات منازل یا نچھتر	حروف ابجد کا تعلق منازل سے	حروف کے اعداد ابجد	حروف کا تعلق سیاروں سے	مزاج بروج	حروف کا تعلق بروج سے	حروف نورانی و ظلماتی	اسمائے حسنیٰ حروف کے لئے	اعداد اسمائے حسنیٰ	اسمائے حسنیٰ کے معنے	اسمائے حسنیٰ کی خاصیت	اسمائے حسنیٰ پڑھنے کی تعداد	کس کام کے لئے پڑھنا چاہئے	مزاج اسمائے حسنیٰ	بخورات اسمائے حسنیٰ پڑھنے کے وقت	موکل اسمائے حسنیٰ	جن اسمائے حسنیٰ	مالک سمت بروج
۱	اسونی	شرطین	۱۳	ا	۱	زحل	آتشی	حمل	نورانی	اَللّٰہُ	۶۶	خدا	جلالی	۱۰۰۰	دوستی مودت	گرم	عود سیاہ	اسرافیل۴	فیولیوش	مشرقی
۲	بھرنی	بطین	۱۳	ب	۲	مشتری	بادی	جوزا	ظلماتی	باقی	۱۱۳	ہمیشہ رہنے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جبرائیل۴	دلیوس	مغربی
۳	کرتکا	ثریا	۱۳	ج	۳	مریخ	آبی	سرطان	ظلماتی	جامع	۱۱۴	جمع کرنیوالا	مشترک	۱۷۰	محبت	یابس	دارچینی	سلکائیل۴	لولوش	شمالی
۴	روہنی	دبران	۱۳	د	۴	شمس	خاکی	ثور	ظلماتی	دیّان	۶۵	بدلہ لینیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	دردائیل۴	طیوش	جنوبی
۵	مرگسرا	ہقعہ	۱۳	ہ	۵	زہرہ	آتشی	حمل	نورانی	ہادی	۲۰	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	ودریائیل۴	ہوش	مشرقی
۶	آدرا	ہنعہ	۱۳	و	۶	عطارد	بادی	جوزا	ظلماتی	ولی	۴۶	دوست اور مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	رفتمائیل	لولیوش	مغربی
۷	پونربس	ذراع	۱۳	ز	۷	قمر	آبی	سرطان	ظلماتی	زکی	۳۷	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شہد اصلی	شرفائیل۴	کالپوش	شمالی
۸	پکھ	نثرہ	۱۳	ح	۸	زحل	خاکی	جدی	نورانی	حقّ	۱۰۸	سزاوار خداوندی	مشترک	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	لنکفیل	عبوش	جنوبی
۹	اشلیکھا	طرفہ	۱۳	ط	۹	مشتری	آتشی	حمل	نورانی	طٰہٰ	۲۲۵	پاک کرنیوالا	جلالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک اصلی	اسماعیل	بدکوش	مشرقی
۱۰	مگھا	جبہہ	۱۳	ی	۱۰	مریخ	بادی	میزان	نورانی	یٰسٓ	۱۳۰	بزرگ	جمالی	۱۰۰۰	فتح زحل	تر	گل سرخ	سراکیکائیل	سمبوس	مغربی
۱۱	پوربا پھالگنی	زبرہ	۱۳	ک	۲۰	شمس	آبی	عقرب	نورانی	کافِی	۱۱۱	کفایت	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	خروزائیل	قدلوس	شمالی
۱۲	اترا پھالگنی	صرفہ	۱۳	ل	۳۰	زہرہ	خاکی	ثور	نورانی	لطیف	۱۲۹	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	سیب پوست	طلطائیل	عدلوس	جنوبی
۱۳	ہست	عوّا	۱۳	م	۴۰	عطارد	آتشی	اسد	نورانی	مَلِکُ	۹۰	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	رویائیل	مجبوش	مشرقی
۱۴	چترا	سماک	۱۳	ن	۵۰	قمر	بادی	میزان	نورانی	نور	۲۵۶	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	حولائیل	وطیوش	مغربی
۱۵	سواتی	غفرا	۱۳	س	۶۰	زحل	آبی	قوس آتشی	نورانی	سمیع	۱۸۰	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو مرکب	ہموآکیل	لینوش	مشرقی
۱۶	بساکھا	زبانا	۱۳	ع	۷۰	مشتری	خاکی	سنبلہ	نورانی	علی	۱۰۰	بلند رتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	تر	فلفل سفید	لومائیل	فیتیوش	جنوبی
۱۷	انورادھا	اکلیل	۱۳	ف	۸۰	مریخ	آتشی	اسد	ظلماتی	فتاح	۴۸۹	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	سرجائیل	لعطیوش	مشرقی
۱۸	جیشٹا	قلب	۱۳	ص	۹۰	شمس	بادی	میزان	نورانی	صمد	۱۳۴	بے پروا	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	یسباسہ	ہمجائیل	فلالپوش	مغربی
۱۹	مولا	شولہ	۱۳	ق	۱۰۰	زہرہ	آبی	حوت	نورانی	قادر	۳۰۵	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	عطرائیل	شمیوش	شمالی
۲۰	پوربا کھاڈا	نعائم	۱۳	ر	۲۰۰	عطارد	خاکی	سنبلہ	نورانی	رب	۲۰۲	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	اموآکیل	رہوش	جنوبی
۲۱	اترا کھاڈا	بلدہ	۱۳	ش	۳۰۰	قمر	آتشی	عقرب	ظلماتی	شافی	۴۱۰	شفا دینے والا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	ہمرائیل	تشولیش	شمالی
۲۲	ابہجت	ذابح	۱۳	ت	۴۰۰	زحل	بادی	دلو	ظلماتی	توّاب	۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	عزرائیل	لطیوش	مغربی
۲۳	شراون	بلغ	۱۳	ث	۵۰۰	مشتری	آبی	حوت	ظلماتی	ثابت	۹۰۳	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	میکائیل	طیحوش	شمالی
۲۴	دھنشٹا	سعود	۱۳	خ	۶۰۰	مریخ	خاکی	جدی	ظلماتی	خالق	۷۳۱	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	ہکائیل	والالپوش	جنوبی
۲۵	ست بکھا	اخبیہ	۱۳	ذ	۷۰۰	شمس	آتشی	قوس	ظلماتی	ذاکر	۹۲۱	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	ہرطائیل	ملکالپوش	مشرقی
۲۶	پوربا بھادرپد	مقدم	۱۳	ض	۸۰۰	زہرہ	بادی	دلو	ظلماتی	ضارّ	۱۰۰۱	ضرر پہنچانے والا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوانی	عطکائیل	نمالوش	مغربی
۲۷	اترا بھادرپد	مؤخر	۱۳	ظ	۹۰۰	عطارد	آبی	حوت	ظلماتی	ظاہر	۱۱۰۶	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	لوزائیل	عقوپوش	شمالی
۲۸	ریوتی	رشا	۱۳	غ	۱۰۰۰	قمر	خاکی	حوت	ظلماتی	غفور	۱۲۸۶	بخشنے والا	ہمالی	۳۰۰	صحت امراض	خشک	قرنفل	لوخائیل	عزقیوش	شمالی

تشریح منازل: واضح ہو کہ انسان مرکب ہے اٹھائیس ۲۸ حروف سے سات حروف آتشی انسان کے سر میں ہیں اور سات حروف بادی اوداج سے سر قلب تک ہیں اور سات حروف آبی سر قلب سے تا بمقعد ہیں اور سات حروف خاکی مقعد سے تا القدم ہیں پس حروف ناریہ سر میں اور حروف ہوائیہ صدر میں اور حروف مائیہ بطن میں اور حروف ترابیہ اسفل بدن میں اور ہر حروف کیلئے ایک مقام خاص ہے بدن انسان میں ران و سران کی حروف کا پانچ حرفوں میں ہے ۔ ا ــ ج ــ د ــ ب ــ غ ــ نقط

نوٹ :- اہل ہند جوتشی نچھتر ابہجت کو شمار نہیں کرتے اور اس کو مخفی رکھتے ہیں مگر تولد فرزند اور جنگ و نکاح میں اس نچھتر سے کام لیتے ہیں اور احکام جاری کرتے ہیں اور حروف کو ۲۸ نچھتر پر تقسیم کرتے ہیں

ہر ایک نام کے پہلے حروف سے راس یعنی برج اور گرہ یعنی سیارہ اور نکھتر یعنی منزل اور اسکے چرن یعنی قدم معلوم کرنیکا طریقہ

نمبر شمار	۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷		۸		۹		۱۰		۱۱		۱۲	
نام برج اردو	حمل		ثور		جوزا		سرطان		اسد		سنبلہ		میزان		عقرب		قوس		جدی		دلو		حوت	
نام راس ہندی	میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
نام بروج انگریزی	ARIES		TAURUS		GEMINI		CANCER		LEO		VIRGO		LIBRA		SCORPIGN		SAGITARIUS		CAPRICOR-N		AQVARIUS		PISCES	
نشان بروج انگریزی	♈		♉		♊		♋		♌		♍		♎		♏		♐		♑		♒		♓	
نام سیارہ گرہ	مریخ	منگل	زہرہ	شکر	عطارد	بدھ	قمر	چندرماں	آفتاب	سورج	عطارد	بدھ	زہرہ	شکر	مریخ	منگل	مشتری	برہسپت	زحل	سینچر	زحل	سینچر	مشتری	برہسپت
نام سیارہ انگریزی	MARS		VENUS		MERCURY		MOON		APPOLLO		MERCURY		VENUS		MARS		JUPITER		SATURN		SATURN		JUPITER	
نشان سیارہ انگریزی	♂		♀		☿		☽		☉		☿		♀		♂		♃		♄		♄		♃	
نکھتروں کے نام و حروف	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ	نکھتر و چرن	حروف نام معہ نمبرہ
نوٹ: جس بچہ کی جس نکھتر کے جس چرن میں پیدائش ہو تو اسی چرن کے حروف کو دیکھ کر نام رکھا جانا چاہئے	اسونی ۱	چو	کرتکا ۲	ای اعی	مرگسرا ۳	کا ک ق	پونروس ۴	سی حی	مگھا ۱	م ما	جاترا پھالگنی ۲	ٹو	چترا ۳	رار ره	بساکھا ۴	تو	مولا ۱	ي	اتراکھاڈ ۲	بھو	دھنشٹھیا ۳	گو غو	پوربا بھادرپد ۴	دی
	۲	چے	۳	او عو	۴	کی	پکھ ۱	حو ہو	۲	می	۳	پاپ	۴	ری رے	انورادھا ۱	ن نا	۲	یو	۳ ۴	جا.ذ.ج جی.ض.ظ	۴	گے غے	اترا بھادرپد ۱	دو
	۳	چو	۴	اے	اردرا ۱	کوک	۲	ہے حے	۳	مو	۴	پی	سواتی ۱	رو	۲	ن نی	۳	بھا بھ	ابھجت ۱	جو	ست بکھا ۱	غو گو	۲	تھے تھا
	۴	لال	روہنی ۱	او عو	۲	گھا	۳	ہو حو	۴	مے	ہست ۱	پو	۲	رے	۳	نو	۴	بھی	۲ ۳	جے جو	۲	س.ش خ.ص	۳	جھا جھ
	بھرنی ۱	ل لی	۲	با-وا ب	۳	انگاں نیاں	۴	ڈا ڈ	پوربا پھالگنی ۱	مو	۲	کھیاشا	۳	رو	۴	نے	پورباکھاڈ ۱	بھو	۴	کھاخ	۳	سی	۴	انجاں
	۲	لو	۳	بی وی	۴	چھا چھ	اشلیکھا ۱	ڈی	۲	ٹا ٹ	۳	اناں	۴	تا ت ط	جیشٹھا ۱	نو	۲	دھا	شروان ½	کھی.جی کھو	۴	سو سو صو	ریوتی ۱	دے
	۳	لے	۴	وو بو	پونروس ۱	کے	۲	ڈو	۳	ٹی	۴	ٹھ ٹھا	بساکھا ۱	طی تی	۲	یا یے	۳	ف پھ بھا	۳	کھے	پوربا بھادرپد ۱	سے صے	۲	دو
	۴	لو	مرگسرا ۱	وے بے	۲	کو	۳	ڈے	۴	ٹو	چترا ۱	پے پ	۲	طو تو	۳	یی.ی	۴	ڈھا ڈھے	۴	کھو	۲	سو صے	۳	چا.ح
	کرتکا ۱	آ-ع-ا-ع	۲	بو-و وی	۳	ہا حا ہ ح	۴	ڈو	اترا پھالگنی ۱	ٹے	۲	پو	۳	تے طے	۴	یو	اتراکھاڈ	بھے	دھنشٹھیا	گ.گا غ.گی	۳	دا د	۴	چی

واضح ہو دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس کا کچھ نام نہ ہو۔ نام کا پہلا حروف جو ہو اس سے راس یعنی بروج معلوم کر لیجئے داہنی طرف نکھتروں کے نام اسکے حصے جیسے چرن یا قدم کہتے ہیں ہر ایک نکھتر کے چار قدم یعنی چرن ہوتے ہیں اور نو چرن کا ایک برج یا راس کہلاتی ہے۔ اسطرح گویا (۱۰۸) چرن ہوئے حکمائے ہند کے حساب سے ایک نکھتر ساٹ گھڑی کا اور ایک چرن ۱۵ گھڑی کا ہوتا ہے۔ چاند ایک شبانہ روز میں ایک نکھتر طے کر لیتا ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی اور مساوات سیارگان

نام سیارہ عربی	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
نام سیارہ ہندی	چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سینچر	راہو	کیتو
نام سیارہ انگریزی	MOON	MERCURY	VENUS	APPOLLO	MARS	JUPITER	SATURN	.	.
دوست	شمس عطارد	زہرہ شمس	عطارد زحل راس ذنب	قمر مریخ مشتری	قمر شمس مشتری	قمر شمس مشتری	عطارد زہرہ راس ذنب	عطارد زہرہ راس ذنب	عطارد زہرہ زحل راس
دشمن	راس ذنب	قمر	قمر شمس	زہرہ زحل راس ذنب	عطارد	عطارد زہرہ	قمر شمس مریخ	قمر شمس مریخ	قمر شمس مریخ
مساوات	زہرہ مریخ مشتری زحل	مریخ مشتری زحل راس ذنب	مریخ مشتری	عطارد	زہرہ زحل راس ذنب	زحل راس ذنب	مشتری	مشتری	مشتری

نقشہ شرف و ہبوط۔ عروج اور وبال سیارگان

نام سیارہ عربی	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
نام سیارہ ہندی	چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سینچر	راہو	کیتو
شرف دربرج	ثور ۳ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	حمل ۱۹ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	میزان ۲۱ درجہ	جوزا کل برج	قوس کل برج
ہبوط دربرج	عقرب ۳ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	حمل ۲۰ درجہ	قوس کل برج	جوزا کل برج
عروج دربرج	سرطان	جوزا سنبلہ	ثور میزان	اسد	حمل عقرب	قوس حوت	جدی دلو	سنبلہ دلو	عقرب حوت
وبال دربرج	جدی	قوس حوت	حمل عقرب	دلو	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان اسد	اسد حوت	ثور سنبلہ

جدول احکام نچھتر ہر روز کے مطابق مدت بیماری اور اسکے صدقات اور احکامات

بیمار ہونے کے وقت تقویم کھول کر دیکھو کہ وہ کس روز بیمار ہوا ہے۔ اور اس روز کیا نچھتر ہے۔ اس کے چار چرن ہوتے ہیں۔ بیمار ہونے کے وقت کون سا چرن تھا اور کون سا دن تھا اس کا حال اس جدول میں دیکھ کر بیان کرو۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحیح ہوگا۔ اس پر عمل کرو۔ فقط۔ مولف تقویم ہذا۔

نمبر شمار	نچھتر کے نام ہندی	منزلوں کے نام عربی	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	ازروئے نچھتر بیماری کا صدقہ	احکامات نچھتر
۱	اشنی	شرطین	۸روز	۱۲روز	۷روز	۱۰روز	۱۸یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	۱۳یوم	۱۳یوم	۱۳یوم	صدقہ سفید چیز کا دینا چاہیئے	نیا کپڑا پہننا، قرض دینا لینا اچھا ہے
۲	بھرنی	بطین	۵روز	۱۲روز	۵روز	۱۴روز	مرگ	بیماری درد	مرگ	درد	مرگ	مرگ	مرگ	شیر و شکر۔ برنج پختہ۔ لکڑی سیاہ	جنگ پر جانا مکان بنانا دشمن سے بدلا لینا
۳	کرتکا	ثریا	۹روز	۱۲روز	۹روز	۱۴روز	۹یوم	۹یوم	۷یوم	۹یوم	۹یوم	۹یوم	۹یوم	روغن سیاہ۔ کنجد۔ لوہا۔ روٹی	تجارت۔ نکاح۔ عمارت بنانا خراب ہے
۴	روہنی	دبران	۱۱روز	۱۲روز	۱۱روز	۲۲روز	۷یوم	۹یوم	۷یوم	۷یوم	۹یوم	۹یوم	۹یوم	غلہ سات قسم۔ چاول دودھ۔ پیسے	زیور بنانا۔ معالجہ بیماری کو اچھا ہے
۵	مرگسرا	ہقعہ	۵روز	۸روز	۱۵روز	۱۴روز	مرگ	مرگ	بیماری درد	مرگ	بیماری خول	بیماری	بیماری	نقد۔ شیر۔ شکر برنج پختہ۔ پارچہ سفید	طلب حاجت۔ علاج بیماری کو اچھا ہے
۶	آردرا	ہنعہ	۵روز	۱۲روز	۳۲روز	۱۲روز	مرگ	مرگ	〃	〃	〃	〃	〃	تیل۔ گھی۔ تل سیاہ گائے سیاہ	کنواں کھودنا زراعت عمارت کو اچھا
۷	پنربس	ذراع	۷روز	۳روز	۱۵روز	۲۲روز	۷روز	۱۵یوم	۱۵یوم	۷یوم	۷یوم	۷یوم	۷یوم	پارچہ زرد۔ سرخ لکڑی سیاہ گوشت	کپڑا کترنا زمین کھودنا سفر دریا کو بہتر
۸	پکھ	نثرہ	۷روز	۳روز	۱۵روز	۱۵روز	۱۱یوم	۱۱یوم	۱۱یوم	۱۳یوم	۱۱یوم	۱۱یوم	۱۱یوم	دودھ۔ تانبہ۔ لوہا۔ قند سیاہ	تعلیم۔ سفر۔ نکاح مسہل کو بہتر ہے
۹	اشلیکھا	طرفہ	۵روز	۱۳روز	۵روز	۵روز	۹یوم	مرگ	۱۹یوم	۱۹یوم	مرگ	مرگ	مرگ	طلا۔ نقرہ۔ چاول۔ گھی۔ پارچہ	زمین کھودنا مباشرت کرنا سفر دریا
۱۰	مگھا	جبہہ	۶روز	۵روز	۱۷روز	۳روز	۹یوم	۱۱یوم	۶یوم	۱۱یوم	۱۱یوم	۶یوم	۶یوم	ماش کی دال روغن سیاہ دہی پارچہ	کار آتش زراعت عمارت کو بہتر ہے
۱۱	پوربا پھالگنی	زہرہ	۶روز	۳روز	۱۲روز	۱۲روز	۶یوم	۱۱یوم	۶یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۷یوم	۷یوم	غلہ سات قسم۔ پارچہ۔ طعام۔ گل انار	سواری اسپ۔ نکاح تجارت کو بہتر ہے
۱۲	اترا پھالگنی	صرفہ	۴روز	۵روز	۶روز	۵روز	۱۲یوم	۱۶یوم	۱۲یوم	۱۲یوم	۱۲یوم	۱۶یوم	۱۲یوم	تیل۔ نمک۔ گوشت خام۔ برنج، اخروٹ	بچہ کا نام رکھنا سفر عمارت کیلئے بہتر ہے
۱۳	ہست	عوا	۱۰روز	۵روز	۳۰روز	۵روز	۷یوم	مرگ	مرگ	۷یوم	مرگ	مرگ	۱۲یوم	پارچہ سرخ، گوشت، تیل۔ قند برنج	علما مشائخ سے ملنا۔ نکاح کرنا بہتر
۱۴	چترا	سماک	۱۲روز	۲روز	۸روز	۷روز	مرگ	درازی بیماری	مرگ	مرگ	بیماری دراز	مرگ	۷یوم	تل سیاہ۔ چاول۔ گھی۔ گندم	دیدار امرا۔ عمارت زراعت کو بہتر ہے
۱۵	سواتی	عفرہ	۱۰روز	۹روز	۳روز	۱۴روز	۷یوم	۵یوم	۷یوم	۷یوم	۷یوم	۵یوم	مرگ	دودھ۔ چاول۔ دہی۔ پارچہ	تعلیم موسیقی نقش افسوں کیلئے ہے
۱۶	بساکھا	زبانا	۹روز	۲روز	۴روز	۱۲روز	بیماری دراز	۱۸یوم	۱۸یوم	۱۸یوم	۱۸یوم	۱۸یوم	۱۸یوم	نقد۔ قند سیاہ ماش اناج سات قسم	بنیاد مکان درخت لگانا نام رکھنا چاہیئے
۱۷	انورادھا	اکلیل	۱۱روز	۲۳روز	۶روز	۱۰روز	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	نقرہ۔ قند سیاہ، روغن۔ شیر۔ شکر	درخت لگانا جلوس حاکم نیا نام رکھنا بہتر
۱۸	جیشٹھا	قلب	۵روز	۴روز	۶روز	۳۰روز	۱۵یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۱۲یوم	طلا، پارچہ۔ نقرہ۔ چاول۔ گھی	حکومت، تجارت نقاشی نقش لکھنا بہتر
۱۹	مولا	شولہ	۱۵روز	۴۵روز	۱۰روز	۵روز	بیماری دراز	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	مرگ	بیماری دراز	نقد لوہا۔ نقرہ۔ گوشت۔ لکڑی	زراعت عمارت خرید و فروخت سفر کو بہتر
۲۰	پوربا کھاڈ	نعائم	۶روز	۲۶روز	۲۴روز	۱۶روز	۳یوم	۱۵یوم	۳یوم	۱۵یوم	۳یوم	۳یوم	۳یوم	شیر۔ برنج۔ فلوس۔ صندل۔ خوشبو	فصد۔ حجامت نیا کپڑا بنانا بہتر ہے
۲۱	اترا کھاڈ	بلدہ	۷روز	۲۲روز	۲۶روز	۷روز	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	ماش۔ تیل سیاہ۔ پارچہ فلوس وغیرہ	بچہ کا نام رکھنا زیور بنانا سفر کرنا بہتر
۲۲	ابھجت	ذابح	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	شکر، شہد۔ چاول، دہی	. . . . .
۲۳	شراون	بلغ	۳روز	۴۰روز	۲۶روز	۱۷روز	۵۰یوم	۶۰یوم	۶۰یوم	۶۰یوم	۶۰یوم	۶۰یوم	۶۰یوم	روغن زرد، آٹا، چاول، قند سیاہ	زیور بنانا کپڑے بنانا۔ سفر کرنا اچھا ہے
۲۴	دھنشٹھا	سعود	۵روز	۱۴روز	۲۵روز	۱۷روز	۱۴روز	۱۸یوم	۱۳یوم	۱۸یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	۱۵یوم	فلوس، روغن کنجد۔ کنجد۔ پارچہ	خرید اسپ زراعت، ختنہ عمارت بنانا بہتر
۲۵	ست بکھا	اخبیہ	۴روز	۱۴روز	۱۷روز	۸روز	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۲۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۲۰یوم	کپڑا، دودھ، چاول نمک، پارچہ	مسہل۔ نام رکھنا فروخت چارپایہ کو بہتر
۲۶	پوربا کھاڈ	مقدم	۱۰روز	۱۲روز	۹روز	۲۰روز	بہت روز	۸یوم	بہت یوم	۸یوم	۸یوم	۸یوم	بہت یوم	دہی، چاول، نقرہ، طلا۔ پارچہ	تعلیم کو نکاح کو۔ مواصلت کو اچھا ہے
۲۷	اترا کھاڈ	مؤخر	۱۰روز	۵روز	۴روز	۲روز	۳۰یوم	۳۰یوم	۳۰یوم	۳۰یوم	۳۰یوم	۳۰یوم	۳۰یوم	کپڑا سرخ۔ چاول شیر۔ نقرہ	تعلیم۔ نکاح درخت لگانے کو بہتر ہے
۲۸	ریوتی	رشا	۱۰روز	۱۱روز	۳۰روز	۳۰روز	۸یوم	۸یوم	۸یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۱۰یوم	۸یوم	نقرہ۔ پارچہ۔ دودھ شکر	سفر دریا تعلیم کشتی پر سوار ہونا بہتر ہے

جدول طالع و وقت صحیح موافق افق بمبئی عرض البلد درجہ ۵۴ دقیقہ شمالی و طول البلد درجہ ۴۹ دقیقہ مشرقی از گرینچ گردش فلک البروج ۲۳ درجہ حسب الحساب حکمائے ہند

نمبر برج	بروج ۱			۲			۳			۴			۵			۶			۷			۸			۹			۱۰			۱۱			۱۲		
نام برج	میکھ۔حمل			برکھ۔ثور			متھن۔جوزا			کرک۔سرطان			سنگھ۔اسد			کنیا۔سنبلہ			تلا۔میزان			برچھک۔عقرب			دھن۔قوس			مکر۔جدی			کنبھ۔دلو			مین۔حوت		
اعداد درجات	داخلہ آفتاب در برج حمل ۱۳ اپریل			۱۴ مئی کو آفتاب برج ثور میں داخل			۱۴ جون کو آفتاب برج جوزا داخل			۱۶ جولائی کو آفتاب برج اسد میں داخل			۱۶ اگست کو آفتاب برج اسد میں داخل			۱۶ ستمبر کو آفتاب برج سنبلہ میں داخل			۱۷ اکتوبر کو آفتاب برج میزان میں داخل			۱۶ نومبر کو آفتاب برج عقرب میں داخل			۱۵ دسمبر کو آفتاب برج قوس میں داخل			۱۳ جنوری کو آفتاب برج جدی میں داخل			۱۲ فروری کو آفتاب برج دلو میں داخل			۱۴ مارچ کو آفتاب برج حوت میں داخل		
	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ
۰	۱	۱۳	۳۸	۲	۵۷	۲۱	۴	۵۶	۵۰	۷	۸	۲۴	۹	۲۱	۲۳	۱۱	۳۰	۱۲	۱۳	۳۷	۵۲	۱۵	۴۹	۲۱	۱۸	۳	۵	۲۰	۸	۵۹	۲۱	۵۹	۲۹	۲۳	۳۷	۴۱
۱	۱	۱۶	۲۹	۳	۰	۵۴	۵	۰	۵۷	۷	۱۲	۵۳	۹	۲۵	۴۹	۱۱	۳۴	۲۸	۱۳	۴۲	۸	۱۵	۵۳	۴۷	۱۸	۷	۳۳	۲۰	۱۳	۶	۲۲	۳	۲	۲۳	۴۰	۵۳
۲	۱	۱۹	۴۱	۳	۴	۲۸	۵	۴		۷	۱۷	۲۰	۹	۳۰	۱۴	۱۱	۳۸	۴۳	۱۳	۴۶	۲۳	۱۵	۵۸	۱۲	۱۸	۱۲	۱	۲۰	۱۷	۱۲	۲۲	۶	۳۶	۲۳	۴۴	۴
۳	۱	۲۲	۵۲	۳	۸	۱	۵	۹	۱۰	۷	۲۰	۴۸	۹	۳۴	۳۹	۱۱	۴۲	۵۸	۱۳	۵۰	۳۸	۱۶	۲	۳۷	۱۸	۱۶	۲۹	۲۰	۲۱	۱۹	۲۲	۱۰	۹	۲۳	۴۷	۱۵
۴	۱	۲۶	۳	۳	۱۱	۳۴	۵	۱۳	۱۷	۷	۴۶	۱۶	۹	۳۹	۵	۱۱	۴۷	۱۴	۱۳	۵۴	۵۴	۱۶	۷	۳	۱۸	۲۰	۵۷	۲۰	۲۵	۲۶	۲۲	۱۳	۴۲	۲۳	۵۰	۲۷
۵	۱	۲۹	۱۵	۳	۱۵	۷	۵	۱۷	۲۴	۷	۳۰	۴۴	۹	۴۳	۳۰	۱۱	۵۱	۲۹	۱۳	۵۹	۹	۱۶	۱۱	۲۸	۱۸	۲۵	۲۵	۲۰	۲۹	۳۳	۲۲	۱۷	۱۵	۲۳	۵۳	۳۸
۶	۱	۳۲	۲۶	۳	۱۸	۴۰	۵	۳۱	۳۱	۷	۳۵	۱۲	۹	۴۷	۵۵	۱۱	۵۵	۴۴	۱۴	۱۳	۲۴	۱۶	۱۵	۵۳	۱۸	۲۹	۵۳	۲۰	۳۳	۴۰	۲۲	۲۰	۴۸	۲۳	۵۶	۴۹
۷	۱	۳۵	۳۸	۳	۲۲	۴۱	۵	۲۵	۳۸	۷	۳۹	۴۱	۹	۵۲	۲۰	۱۲	۰	۰	۱۴	۷	۴۰	۱۶	۲۰	۱۹	۱۸	۳۴	۲۲	۲۰	۳۷	۴۶	۲۲	۲۴	۲۲	۲۴	۰	۰
۸	۱	۳۹	۱۱	۳	۲۶	۲۰	۵	۳۰	۶	۷	۴۴	۶	۹	۵۶	۳۵	۱۲	۴	۱۵	۱۴	۱۲	۵	۱۶	۲۴	۴۷	۱۸	۳۸	۱۹	۲۰	۴۱	۴۹	۲۲	۳۷	۳۳	۰	۳	۱۱
۹	۱	۴۲	۴۴	۳	۳۰	۲۷	۵	۳۴	۳۴	۷	۴۸	۳۱	۱۰	۰	۵۰	۱۲	۸	۳۰	۱۴	۱۶	۳	۱۶	۴۹	۱۵	۱۸	۴۲	۳۶	۲۰	۴۴	۵۲	۲۲	۳۰	۴۴	۰	۶	۲۲
۱۰	۱	۴۶	۱۷	۳	۳۴	۳۴	۵	۳۹	۲	۷	۵۲	۵۷	۱۰	۵	۶	۱۲	۱۲	۴۶	۱۴	۲۰	۵۵	۱۶	۳۳	۴۳	۱۸	۴۶	۴۳	۲۰	۴۸	۲۵	۲۲	۳۳	۵۵	۰	۹	۳۳
۱۱	۱	۴۹	۵۰	۳	۳۸	۴۱	۵	۴۳	۳۰	۷	۵۷	۲۲	۱۰	۹	۲۱	۱۲	۱۷	۱	۱۴	۲۵	۳۰	۱۶	۳۸	۱۱	۱۸	۵۰	۵۰	۲۰	۵۱	۲۸	۲۲	۳۷	۶	۰	۱۲	۴۵
۱۲	۱	۵۳	۴۴	۳	۴۲	۴۸	۵	۴۷	۵۸	۸	۱	۴۷	۱۰	۱۳	۳۶	۱۲	۲۱	۱۶	۱۴	۲۹	۴۵	۱۶	۴۲	۳۹	۱۸	۵۴	۵۶	۲۰	۵۵	۳۲	۲۲	۴۰	۱۷	۰	۱۵	۵۶
۱۳	۱	۵۶	۲۷	۳	۴۶	۵۴	۵	۵۲	۵۶	۸	۶	۱۳	۱۰	۱۷	۵۳	۱۲	۲۵	۲۲	۱۴	۳۴	۱۱	۱۶	۴۷	۷	۱۸	۵۹	۳	۲۰	۵۹	۵	۲۲	۲۹	۲۹	۰	۱۹	۷
۱۴	۲	۰	۳۰	۳	۵۱	۱	۵	۵۶	۵۴	۸	۱۰	۳۸	۱۰	۲۲	۷	۱۲	۲۹	۴۷	۱۴	۳۸	۳۶	۱۶	۵۱	۳۵	۱۹	۳	۱۰	۲۱	۲	۳۸	۲۲	۴۶	۴۰	۰	۲۲	۱۸
۱۵	۲	۴	۳	۳	۵۵	۸	۶	۱	۲۲	۸	۱۵	۳	۱۰	۲۶	۱۲	۱۲	۳۴	۲	۱۴	۴۳	۱	۱۶	۵۶	۳	۱۹	۷	۱۷	۲۱	۹	۱۱	۲۲	۴۹	۵۱	۰	۲۵	۳۰
۱۶	۲	۷	۳۶	۳	۵۹	۱۵	۹	۵	۵۰	۸	۱۹	۲۹	۱۰	۳۰	۳۸	۱۲	۳۸	۱۸	۱۴	۴۷	۲۷	۱۷	۱۰	۳۲	۱۹	۱۱	۱۴	۲۱	۹	۴۴	۲۲	۵۳	۳	۰	۲۸	۴۱
۱۷	۲	۱۱	۱۰	۴	۳	۲۵	۶	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۵۴	۱۰	۳۴	۵۳	۱۲	۴۲	۳۳	۱۴	۵۱	۵۲	۱۷	۵	۰	۱۹	۱۵	۳۰	۲۱	۱۳	۱۸	۲۲	۵۶	۱۴	۰	۳۱	۵۲
۱۸	۲	۱۴	۴۳	۴	۷	۲۸	۶	۱۴	۴۷	۸	۲۸	۱۹	۱۰	۳۹	۸	۱۲	۴۶	۴۸	۱۴	۵۶	۱۷	۱۷	۹	۸	۱۹	۱۹	۳۷	۲۱	۱۶	۵۱	۲۲	۵۹	۲۵	۰	۳۵	۲
۱۹	۲	۱۸	۱۶	۴	۱۱	۲۵	۶	۱۹	۱۵	۸	۳۲	۴۵	۱۰	۴۳	۲۴	۱۲	۵۱	۴	۱۵	۰	۴۳	۱۷	۱۳	۵۶	۱۹	۲۳	۴۴	۲۱	۲۰	۲۴	۲۳	۲	۳۷	۰	۳۸	۱۴
۲۰	۲	۲۱	۴۹	۴	۱۵	۴۲	۶	۲۳	۴۳	۸	۳۷	۱۰	۱۰	۴۷	۳۹	۱۲	۵۵	۱۹	۱۵	۵	۸	۱۷	۱۸	۱۴	۱۹	۲۷	۵۱	۲۱	۲۳	۵۷	۲۳	۵	۴۸	۰	۴۱	۲۵
۲۱	۲	۲۵	۵۲	۴	۱۹	۴۹	۶	۲۸	۱۱	۸	۴۱	۳۵	۱۰	۵۱	۵۴	۱۲	۵۹	۳۴	۱۵	۹	۳۳	۱۷	۲۲	۵۲	۱۹	۳۱	۵۸	۲۱	۲۷	۳۰	۲۳	۸	۵۹	۰	۴۴	۳۶
۲۲	۲	۲۸	۵۶	۴	۲۳	۵۶	۶	۹	۳۹	۸	۱	۱	۱۰	۵۶	۱۰	۱۳	۳	۵۰	۱۵	۱۳	۵۹	۱۷	۲۷	۲۰	۱۹	۳۹	۴	۲۱	۳۱	۴	۲۳	۱۲	۱۱	۰	۴۷	۴۸
۲۳	۲	۳۲	۵۹	۴	۲۸	۲	۶	۳۷	۲	۸	۵۰	۳۶	۱۱	۰	۲۵	۱۳	۸	۵	۱۵	۱۸	۲۴	۱۷	۳۱	۴۸	۱۹	۴۲	۱۱	۲۱	۳۴	۳۷	۲۳	۱۵	۲۲	۰	۵۰	۵۹
۲۴	۲	۳۶	۲	۴	۳۲	۹	۶	۴۱	۳۵	۸	۵۴	۵۱	۱۱	۴	۴۰	۱۳	۱۲	۲۰	۱۵	۲۲	۴۹	۱۷	۳۶	۱۶	۱۹	۴۴	۱۸	۲۱	۳۸	۱۰	۲۳	۱۸	۳۳	۰	۵۴	۱۰
۲۵	۲	۳۹	۳۵	۴	۳۶	۱۶	۶	۴۱	۲	۸	۵۹	۱۷	۱۱	۸	۵۶	۱۳	۱۶	۳۶	۱۵	۲۷	۱۵	۱۷	۴۰	۴۴	۱۹	۴۸	۲۵	۲۱	۴۱	۴۳	۲۳	۲۱	۴۵	۰	۵۷	۲۱
۲۶	۲	۴۳	۸	۴	۴۰	۲۳	۶	۵۰	۳۱	۹	۳	۴۲	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۲۰	۵۱	۱۵	۳۱	۴۰	۱۷	۴۵	۱۳	۱۹	۵۲	۳۲	۲۱	۴۵	۱۶	۲۳	۳۴	۵۶	۱	۰	۳۳
۲۷	۲	۴۶	۴۲	۴	۴۴	۳۰	۶	۵۵	۰	۹	۸	۷	۱۱	۱۷	۲۶	۱۳	۲۵	۶	۱۵	۳۶	۵	۱۷	۴۹	۴۱	۱۹	۵۶	۳۸	۲۱	۴۸	۵۰	۲۳	۲۸	۷	۱	۳	۴۴
۲۸	۲	۵۰	۱۵	۴	۴۸	۳۶	۶	۵۹	۲۸	۹	۱۲	۳۳	۱۱	۲۱	۴۲	۱۳	۲۹	۲۲	۱۵	۴۰	۳۱	۱۷	۵۴	۹	۲۰	۰	۴۵	۲۱	۵۲	۲۳	۲۳	۳۱	۱۹	۱	۶	۵۶
۲۹	۲	۵۳	۴۵	۴	۵۲	۴۳	۷	۳	۵۶	۹	۱۶	۵۸	۱۱	۲۵	۵۷	۱۳	۳۳	۳۷	۱۵	۴۴	۵۶	۱۷	۵۸	۳۷	۲۰	۴	۵۲	۲۱	۵۵	۵۶	۲۳	۳۴	۳۰	۱	۱۰	۶
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

بارہ بروج کے ابجدی قمری اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۱۹۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

سات سیاروں کے ابجدی قمری اعداد

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
۳۴۰	۲۸۴	۲۱۷	۴۰۰	۸۵۰	۹۵۰	۴۵

بارہ راسیوں کے اعداد

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیاں	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۷۵	۲۲۷	۴۹۵	۲۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۱	۲۲۵	۵۹۰	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

سات گرہوں کے اعداد

چندرماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سینچر
۲۹۸	۱۱	۵۲۰	۲۶۹	۱۴۰	۶۶۹	۳۲۳

برج اور سیاروں کا اردو اور عربی دنوں سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات
یوم الثلثا	یوم الجمعہ	یوم الاربعہ	یوم الاثنین	یوم الاحد	یوم الاربعہ	یوم الجمعہ	یوم الثلثا	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس

اسلامی مہینوں کا بروج سے تعلق

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

منقلب ثابت اور ذوجسدین مہینوں کی تشریح

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذی قعدہ	ذی الحجہ
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

برج کا مزاج۔ مذکر یا مونث منقلب ہے یا ثابت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

ہر ایک سیارے کا مزاج مذکر ہے یا مونث ثابت ہے یا منقلب

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
آبی	بادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مونث	مخنث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

بروج کی خاصیت۔ سعد و نحس۔ گرم و ٹھنڈا اور اثرات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا

سیاروں کی خاصیت۔ سعد و نحس۔ گرم و ٹھنڈا یا سخت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر
ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

برج کی ذات کے متعلق رنگ اور سمت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چھتری		شودر	برہمن	چھتری		شودر	برہمن	چھتری		شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید گندمی	سرخ	فاختی	زرد وسیاہ	سبز سیاہ	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

سیاروں کا رنگ۔ ذائقہ اور سمت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل زرد	فیروزی	گندمی	سرخ زردی مائل	سرخ	زردی مائل سبز	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	نمکین	شیریں	کسیلا
مغرب	شمال	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

ہر ایک بروج کے مؤکلوں کے نام

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسرافیل	عزرائیل	اسرافیل	میکائیل	سراطیں	ماسکیل	سہرائیل	ہرصائیل	سراطائیل	سمکائیل	صمکائیل	نقیائیل

ہر ایک سیارے کے مؤکل اور ملائکہ کا نام

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسمٰعیل؏	لوحائیل؏	صورائیل؏	عزرائیل؏	میکائیل؏	میکائیل؏	جبرائیل؏
مضائیل	بہرائیل	حورائیل	کلسائیل	صحائیل	ارمائیل	زیبائیل

ہر ایک برج کا موسم اور رات دن سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

گمشدہ مال ملے گا یا نہیں

جس شخص کا مال چوری گیا ہو تو تقویم ہذا میں یہ دیکھے کہ جس دن تاریخ ماہ سنہ میں مال گیا ہے اس روز کونسا نچھتر تھا اور پھر وہ اس نقشہ میں دیکھ کر بتائے کہ مال ملے گا یا نہیں۔

نچھتروں کی تشریح گمشدہ مال کیلئے

تشریح نچھتر	نام نچھتر	تاثرات نچھتر
اندھے نچھتر	دھنشٹا۔ پکھ۔ روہنی۔ پوربا کھاڈ بساکھا۔ اترا پھالگنی۔ ریوتی	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی ہے جلد ملتی ہے
کم بینا نچھتر یا کانے	ہست۔ اترا کھاڈ۔ انورادھا مرگسرا۔ اشلیکھا۔ ست بکھا۔ اشنی	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی ہے وہ کوشش سے ملتی ہے
متوسط دکھائی دینے والے نچھتر	آردرا۔ مگھا۔ چترا۔ جیشٹا۔ بھجت۔ پوربا بھادرپد۔ بھرنی	ان نچھتروں میں جو چیز جاتی رہتی ہے اسکا دور پتہ لگتا ہے اور ملنا غیر ممکن ہے
اچھی بینائی والے نچھتر	سواتی۔ پونربس، شرون، کرتکا اترا بھادرپد۔ مولا۔ پوربا پھالگنی	ان نچھتروں میں جو چیز جائے وہ نہیں ملتی اور نہ اس کا پتہ چلتا ہے

علم الاعداد سے چور پکڑنے کا قاعدہ

ناظرین تقویم! جس شخص کا مال چوری چلا جائے وہ خود یا اس کی جانب سے جو شخص معلوم کرنا چاہے تو وہ یا کسی نابالغ بچے سے یہ کہکر کہ فلاں شخص کا مال کون لے گیا اور کس سمت لے گیا ہے ملیگا یا نہیں؟ پھر بچے سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھوا کر مندرجہ ذیل نقشہ کے کسی ایک خانے پر اس کی انگلی رکھوائے۔

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۵	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

جس خانہ پر وہ انگلی رکھے اس میں دیکھے کہ کیا ہندسہ ہے جو ہندسہ لکھا ہوا ہو اس کو اسی سے ضرب دے کر جو اعداد حاصل ہوں انھیں (۸) پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے اس کو مندرجہ ذیل نقشہ میں دیکھے جس خانہ میں وہ عدد اس عدد کے نیچے سمت درج ہے۔

سمت معلوم کرنے کا نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مال مشرق کی طرف گیا ہے	مال شمال کی طرف گیا ہے	مال مغرب کی طرف گیا ہے	مال جنوب مغرب کی طرف گیا ہے	مال جنوب کی طرف گیا ہے	مال جنوب مشرق کی طرف گیا ہے	مال شمال کی طرف گیا ہے	مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے

نوٹ:۔ جو اعداد تقسیم سے خارج قسمت ہوں ان کو نصف کر لیجئے اگر برابر تقسیم ہو جائیں تو چوری گیا ہوا مال مل جائے گا اور اگر وہ برابر تقسیم نہ ہوں تو مال ہرگز نہ ملے گا۔

چور کا نام کیا ہے

مندرجہ بالا قاعدہ ہی کے باقی القسمت کو تقسیم کرنے والے عدد کو لو سے ضرب دیجئے اور جو حاصل ہو اسے اٹھائیس سے تقسیم کیجئے جو باقی بچے اس کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھیں کہ اس عدد سے کونسا حرف متعلق ہے پس جو حرف بھی متعلق ہوگا وہی چور کے نام کا پہلا حرف ہے۔

چور کے نام کا پہلا حرف معلوم کرنے کا نقشہ

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ
بقیہ اعداد	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	د ڈ	ذ	ر ڑ	ز ژ	س	ش	ص
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف پھ	ق
بقیہ اعداد	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ک، گ	ل	م	ن	و	ھ	ی

چوری کا مال کہاں پر ہے

مندرجہ بالا طریقہ چور کا نام کیا ہے میں ۲۸ کی تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اسکو چار پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے یعنی اسی جگہ محلہ یا شہر میں ہے اگر دو باقی بچیں تو مال ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے اگر کچھ بھی باقی نہ بچے تو مال بہت دور جا چکا ہے (واللہ اعلم بالصواب)

چور مرد ہے یا عورت؟

اسی خارج قسمت کے جو اعداد ہوں انہیں باقی القسمت سے ضرب دیکر نو (۹) پر تقسیم کریں اگر باقی القسمت عدد جفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری ہوئی ہے یا خود عورت چور ہے۔ اور اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے

مندرجہ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت۔ جو اعداد تقسیم کے بعد باقی بچیں یعنی اگر باقی القسمت ایک دو تین ہو تو چور کم عمر و بے ریش ہے اور اگر باقی القسمت چار پانچ چھ ہو تو چور نوجوان و طاقتور ہے اور اگر باقی القسمت ۷ - ۸ - ۹ - ہو تو چور سن رسیدہ ہے۔ یعنی بوڑھا آدمی ہے۔

زندگی اور موت کا سوال

اگر کسی بیمار کے تندرست ہونے یا مرجانے کا حال دریافت کرنا ہو تو بحساب ابجد اس کے نام کے اعداد نکال کر الگ لکھیں پھر جس روز مریض بیمار ہوا ہے اس روز سے آجتک کے جتنے روز ہوں انھیں گن کر اور اعداد ابجد کے نکالے ہوئے ہیں جمع کر کے بتیس پر تقسیم کر دیں اور جو باقی بچیں اس کو ان دونوں نقشوں میں دیکھیں اگر نقشہ حیات میں ہے تو زندہ رہے اور اگر نقشہ ممات میں ہے تو مردہ

نقشہ حیات

۱	۳	۸	۱۰	۱۲
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹
۲۰	۲۲	۲۵	۲۶	۲۹

اللہ
ہمارے ارادوں میں ہمیں کامیاب کرے

نقشہ ممات

۲	۴	۵	۶	۷
۹	۱۱	۱۳	۱۸	۲۱
۲۳	۲۴	۲۷	۲۸	۳۰

مفصّل نقشہ تاریخہائے سعد و نحس قمری بغرض افادہ حضرات اہل تشیع

تاریخ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب المرجب	شعبان	رمضان شریف	شوال	ذی قعدہ	ذی الحجہ
۱	نیک	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	ولادت حضرت امام محمد باقر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نیک	نیک
۳	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	وفات جناب سیدہ خاتون	وفات حضرت امام علی نقی	ولادت حضرت امام حسین ع	نحس اکبر	نحس	نحس	نحس
۴	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نحس اکبر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر
۵	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس و ولادت امام دہم بنا بر روایت	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۶	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک
۷	نیک	ولادت حضرت امام ہفتم	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	وفات حضرت امام محمد باقر
۸	نیک الاسفر	نیک الاسفر	وفات حضرت امام عسکری	ولادت حضرت امام عسکری	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نیک الاسفر	نحس اکبر	نیک الاسفر	نحس اکبر
۹	نیک	نیک	عید شجاع	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	شہادت امام مسلم
۱۰	یوم عاشورہ نحس برائے جملہ کار	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نحس اکبر	نیک	ولادت حضرت امام محمد تقی ع	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	عید الاضحی
۱۱	نحس اکبر	نیک	وفات حضرت امام رضا ع	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۲	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۳	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	ولادت حضرت امام امیر علیہ السلام	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۱۴	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک
۱۵	نیک الاقرض	نیک الاقرض	نیک الاقرض	ولادت حضرت امام زین العابدین	نیک الاقرض	وفات حضرت امام جعفر صادق	ولادت حضرت حجۃ علیہ السلام	ولادت حضرت امام حسن ع		نیک الاقرض	نیک الاقرض	ولادت حضرت امام علی نقی
۱۶	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس
۱۷	میانہ الاقرض	وفات حضرت امام رضا	ولادت حضرت امام جعفر صادق	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض	میانہ الاقرض
۱۸	وفات حضرت زین العابدین	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	عید غدیر
۱۹	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۰	میانہ	نحس اکبر	نحس اکبر	میانہ	میانہ	ولادت حضرت سیدہ خاتون	میانہ	نحس اکبر	نحس اکبر	میانہ	میانہ	نحس اکبر
۲۱	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	وفات حضرت جناب امیر علیہ السلام	نحس	نحس	نحس
۲۲	نحس اکبر	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک و تیز ہلاکت مساویہ	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۳	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	یوم مجروح شدن حضرت امام حسن	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۴	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	میانہ و فتح خیبر	نحس	نحس اکبر	نحس	نحس	عید مباہلہ
۲۵	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	نحس	وفات حضرت امام موسیٰ کاظم ع	نحس	نحس	نحس	عید و خواز الارض	نحس
۲۶	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نحس اکبر	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح	نیک الاسفر و نکاح
۲۷	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک	عید مبعث	نیک	نیک	نیک	نیک	نیک
۲۸	نیک الانکاح	وفات حضرت امام حسن	نیک الانکاح	نحس اکبر	نحس اکبر	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نحس اکبر	نحس اکبر
۲۹	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	وفات حضرت امام محمد تقی ع	نیک الانکاح
۳۰	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح	نیک الانکاح

نوٹ: حضرات شیعہ واضح ہو کہ اگر تاریخہائے نیک میں دوشنبہ یا چہار شنبہ واقع ہوگا تو نیکی ان تاریخوں کی زائل ہو جائے گی لیکن جبکہ ان کے ایام میں کوئی عید ہو جائے گی تو نحوست انکی باقی رہیگی اور قمر در عقرب میں نکاح اور سفر ممنوع ہے

علم قیافہ کی صحیح اور مستند معلومات

(۱) جس شخص کا سر بڑا اور گول ہوتا ہے وہ اپنے ارادوں میں پختہ خیال ہوتا ہے اور وہ دیانتدار نیک خصلت اور صاحب مروّت اور دولت مند ہوتا ہے (۲) اور جس آدمی کا سر بڑا اور لمبا ہوتا ہے تو وہ بیوقوف اور کم عقل کمزور اور حاسد ہوتا ہے (۳) جس آدمی کی پیشانی بلند اور خوبصورت ہوتی ہے وہ بخت آوری کی نشانی ہے۔ اور فراخ پیشانی والا شخص صاحب علم و دانش ہوتا ہے (۴) اور جس شخص کی پیشانی تنگ اور پست ہوتی ہے تو وہ قسمت کا نارسا اور کم عمر ہوتا ہے۔ (۵) ناہموار اور بے اعتدال پیشانی والا آدمی ہمیشہ رنج و مصیبت میں رہتا ہے۔ (۶) اگر پیشانی پر سر کے قریب بالوں کے پاس خصوصاً داہنی طرف اگر خال یعنی تل کا نشان ہو تو اس شخص کیلئے یہ علامت خوش قسمتی، بلند بختی کی نشانی ہے (۷) اگر کسی آدمی کا چہرہ لمبا خمیدہ ہو تو اس میں بڑے بڑے اوصاف ہوتے ہیں (۸) جس شخص کا چہرہ پر گوشت زیادہ ہو تو وہ زندہ دل فیاض باتمیز ہوتا ہے اور سب لوگ اس سے دلچسپی رکھتے اور ملتے ہیں۔ (۹) جس شخص کی آواز بلند اور بھاری ہو تو وہ دیانتدار مغرور عالی ہمت ہوگا۔ (۱۰) جس شخص کی ناک اونچی اور لمبی ہو تو اس سے سعادت دولت مندی کا اظہار ہوتا ہے (۱۱) جس شخص کی ناک طوطے کی چونچ کی طرح جھکی ہو تو یہ خوش قسمتی کی دلیل ہے (۱۲) اور بہت بلند ناک بے حیثیت اور ذلت کی نشانی ہے (۱۳) اور پست اور چھوٹی ناک والا آدمی پر شہوت ہوتا ہے (۱۴) موٹی کھلی اور بیڈول ناک غرور اور تکبّر کی نشانی ہے۔ (۱۵) جس شخص کی بھویں خمدار ہوں تو وہ مغرور، بدمزاج، دولت مند عقلمند ہوگا۔ (۱۶) جس کی بھویں چوڑی ہوں مگر بال کم ہوں تو وہ کم عقل، کم علم، ملنسار، نیک سیرت، عبادت گذار ہوتا ہے (۱۷) جس کی بھوؤں کے بال بہت باریک سیاہ ہوں تو وہ بہادر، صاحب اولاد، صاحب علم و دولت مند ہوگا۔ (۱۸) جس کی بھوؤں کی درمیانی جگہ کم ہو تو وہ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ دلیر سمجھدار ملنسار، تنگ دل ہوتا ہے (۱۹) جس کے چہرے پر پسینہ آجائے تو وہ بڑا متکبر، متلون مزاج اور عیاش ہوتا ہے (۲۰) جس کا چہرہ فراخ ہو تو وہ بڑا دلیر، بہادر، جوانمرد، مضبوط، قوی جسم ہوگا۔ اور دنیا میں عزت و مرتبہ حاصل کرے گا (۲۱) گول اور موٹے چہرے کا آدمی سادہ دل، کم تمیز اور کمزور حافظہ کا ہوتا ہے (۲۲) دبلے چہرے کا آدمی عقلمند، ذہین، متلون مزاج ہوتا ہے۔ اور اگر رنگ سیاہ ہو تو وہ فتنہ انگیز، حاسد، جھگڑالو اور تنگ مزاج ہوتا ہے۔ اور اگر چہرہ کا رنگ سرخ ہو تو وہ تند مزاج متکبر، غصّہ ور ہوگا۔ (۲۳) اگر بالوں کا رنگ سیاہ ہو تو جسمانی صحت عمدہ، عادات و اطوار سنجیدہ ہوں۔ اگر ہلکا گلابی رنگ ہو تو وہ لاپرواہ، سرد مہر، کمزور طبع ہوگا۔ اگر سیاہ گھونگر والے ہوں تو وہ شرابی اور فسادی ہوگا۔ اگر بالوں کا رنگ سرخ ہو تو وہ مکار، دغاباز، طبیعت کا بیچین لالچی ہو۔ ہر کام ہمت سے کریگا۔ کام کو پورا کرے گا۔ جس کے بال بھورے ہوں تو وہ فیاض فضول خرچ لاپرواہ ہوگا۔ اور جس کے بال ملائم ہوں تو وہ خوش خلق شریف بامروّت، موسیقی پسند اور عورتوں کی سی عادات کا ہوگا جس کے بال سخت ہوں تو وہ حاسد اور بے مروت ہوگا۔ اور جس کے جسم پر بال زیادہ ہو تو حاسد ہوگا۔ اور کینہ پرور ہوگا۔ اور اگر بال کم ہوں تو وہ عقلمند دانا ہوگا آسودگی کی زندگی بسر کرے گا اور اگر جسم کے بال باریک اور نرم ہوں تو وہ خود غرض زود رنج ہوگا اور اگر سخت ہوں تو تنگ حال اور مریض ہوگا۔ (۲۴) اور جس کے سر کے بال چھوٹے گھن دار ہوں وہ دلیر، بہادر، حسن پرست ہوگا اور بے عقل ہوگا (۲۵) جو دبلا خوبصورت، لمبے بال والا ہو وہ نرم دل نیک اور سخی ہوگا (۲۶) اور جو شخص گفتگو کے وقت پلکیں نیچے جھکالے یا پوشیدہ نگاہ سے دیکھے تو وہ تنگ دل حاسد اور کم عقل ہوگا (۲۷) جس کی آنکھیں موٹی ہوں وہ بھی حاسد ہوتا ہے (۲۸) جس کی آنکھیں چھوٹی ہوں اور اندر کو دھنسی ہوں تو وہ دور اندیش، تیز و تند مزاج ضدی بے رحم، بے عقل، بدفعل، عیاش صاحب اولاد اور بڑی عمر والا ہوتا ہے۔ (۲۹) جس کی آنکھ کا ڈھیلا چاروں طرف گھومے وہ شخص حاسد خوشامد پسند بے اعتقاد جھگڑالو ہوتا ہے (۳۰) جو آدمی ترچھی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ حیلہ ساز تند مزاج جھوٹا، حاسد، بدنصیب ہوتا ہے (۳۱) جس کی آنکھیں بڑی بڑی ہوں اور باہر کی طرف نکلی ہوں تو وہ نیکی اور بدی کو جلد قبول کرتا ہے۔ جس کے کان بڑے ہوں اور موٹے ہوں تو کند ذہن، کم عقل، تنگ دل، مفلس ہوتا ہے۔ (۳۲) جس کا منہ غنچہ کی طرح ہو وہ دولتمندی اور کامرانی کی دلیل ہے مگر بے وفا ہوتا ہے چوڑا اور کھلا منہ شجاعت اور بلند حوصلگی کی نشانی ہے اور گھوڑے وغیرہ مویشیوں کی طرح آگے کو نکلا ہوا منہ بدنصیبی اور افلاس کی نشانی ہے۔ (۳۳) جس آدمی کے دانت لمبے پتلے اور تیز ہوں تو وہ حاسد بے حیا بے اعتبار، شکم پرست اور بہادر ہوتا ہے (۳۴) جس کی کنپٹی اور ابرو پر بال زیادہ ہوں تو وہ فضول گو بیوقوف، کم عقل سست ہوتا ہے (۳۵) جس آدمی کی گردن پتلی ہو وہ دانا عقلمند ہوتا ہے اور موٹی گردن اور بیڈول گردن بدبختی کی نشانی ہے (۳۶) جس آدمی کے بازو لمبے ہوتے ہیں تو وہ بہادر اور مردانا ہوتا ہے۔ اور جس کے بازو چھوٹے ہوں تو یہ علامت ماتحتی اور غلامی کی ہے اور درمیانے اور مناسب بازو کامیابی اور مالداری کی نشانی ہے (۳۷) جس کا ٹیٹوا نکلا ہوا ہو تو سیاہ بختی کی نشانی ہے۔ اور جو رگی گردن لمبی ہوتی ہے (۳۸) اگر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے لمبا ہو تو بہادری کی نشانی ہے۔ اور اس کے برعکس بائیں ہاتھ کی لمبائی نامردی اور بزدلی کی نشانی ہے۔ جس کی آٹھ پسلیاں ہوں تو وہ شخص صاحب سلطنت ہوتا ہے اور اگر نو یا دس پسلیاں ہوں تو ایسا شخص فقیر یا درویش ہوتا ہے۔ اور گیارہ پسلی والا آدمی زاہد اور متقی ہوتا ہے اور بارہ پسلی والا آدمی رنج و محنت میں مبتلا رہتا ہے۔ تیرہ پسلی والا مال و دولت کی نشانی ہے۔ اور چودہ پسلی والا عموماً بدکار اور بداخلاق ہوتا ہے۔

علم قیافہ مستورات

علامات مستورات

جاننا چاہیئے کہ بہ نسبت آدمیوں کے عورتوں کی رفتار و گفتار رنگ و روپ و اعضاؤں کی بناوٹ میں بہت فرق ہوتا ہے اس لئے جس طرح آدمی کے اعضاؤں اور اس کے ہاتھ و پاؤں کی ریکھاؤں سے اس کے حالات زندگی استخراج کئے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح عورتوں کے ہاتھ پاؤں کے خط و خال سے اور ان کے جسم کے دیگر اعضاؤں کی بناوٹ کو دیکھ کر ان کے حالات نیک و بد معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا اس سال ہم عورتوں کے چند ایک دیگر اعضاؤں کی علامت کو دیکھکر ان کے مستقبل کے متعلق پیشگوئی درج کرتے ہیں۔

(۱) جس عورت کی کمر موٹی اور چھوٹی ہو وہ فاحشہ و بدکار ہو۔ لیکن ایسی عورت ماتمی لباس کو پسند کرے۔ اگر کمر ٹیڑھی ہو تو جلد بیوہ ہو جائے۔ اگر کمر پر بال ہوں تو بدبخت کنگال و فاحشہ ہو۔ اگر کمر لمبی دراز و موٹی ہو تو خاوند بہت سے کرے۔ خورد و نوش کو محتاج رہے اور تمام عمر تنگدستی میں بسر کرے (۲) جس عورت کی ناف عمیق لیکن خوبصورت ہو تو وہ دلربا و عزیز شوہر ہو، اگر ناف پر گوشت کشادہ اور زیادہ عمیق نہ ہو تو ایسی عورت بہت خوبصورت و صاحب حسن و جمال ہو۔ اگر ناف دائیں طرف سے کسی قدر اونچی ہو تو ایسی عورت کو صاحب تخت و تاج سمجھنا چاہیئے۔

(۳) جس عورت کی ران ٹانگ چوڑی ہو اور اس پر بال زیادہ ہوں تو وہ مفلس تنگدست ہو، لیکن شوہر خوش رہے۔ اگر جانگھ مثل زاغ کے ہو اور اس پر بال مانند ریچھ کے سخت ہوں تو ایسی عورت کا خاوند ہمیشہ تکلیف میں رہے۔ اور ایسی عورت ہمیشہ گھر گھر پھرتی رہے۔ چغلخور و مکار ہو۔ ایسی عورت کا قول و فعل قابل بھروسہ نہیں۔ (۴) جس کی پنڈلی بھینس کی پنڈلی کے مشابہ ہو تو قید خانے میں زندگی گذار دے۔ اگر پنڈلی پر گوشت اور چکنی و گاؤدم ہو اور اس پر بال نہ ہوں تو وہ ایماندار ہوگی۔ (۵) اگر جوڑ ٹخنہ مثل بھینس کے ہو تو قید خانے میں زندگی بسر کرے۔ اگر پیوستہ و پر گوشت ہو تو ہمیشہ خوش گذران رہے۔ اگر بوقت رفتار ٹخنے کا جوڑ آواز دے تو ایسی عورت کا شوہر جلد راہی ملک عدم ہو جائے (۶) اگر پائے راست کی ایڑی اونچی اور موٹی ہو تو وہ نیک بخت و صاحب اولاد ہوگی۔ اگر دراز ہو تو عزیز خاوند ہو اگر موٹی پر گوشت و چکیلی ہو تو بدکار، بے شرم و بے حیا اور قید خانے میں زندگی گذارے اور کسی کی بات کو نہ مانے۔ اگر پشت پا اونچی ہو تو صاحب قسمت ہو۔ کسی امیر کبیر سے شادی کرے (۷) جس عورت کی پیشانی پر سیاہ ہو تو وہ مالدار، پرہیزگار، دانشمند و صاحب اولاد ہوگی۔ (۸) جس عورت کے داڑھی کی جگہ مردوں کی طرح بال ہوں تو وہ مضبوط و قوی جسم اور مردوں کی صحبت سے خوش ہوگی (۹) جس عورت کے پستان گول اور سخت اور ان کی رگیں نمایاں ہوں تو وہ عورت مالدار خاوند کی خدمت گذار اور سخی دل ہوگی (۱۰) جس عورت کے پستان پر گوشت ہوں تو وہ نیک خیال دانشمند ہو اولاد کثرت سے پیدا ہوگی (۱۱) جس عورت کے پستان کے نیچے سرخ تل ہو اس عورت کے ہاں پہلا لڑکا پیدا ہو اور بعد میں لڑکیاں پیدا ہوں گی (۱۲) جس عورت کا ایک پستان نرم دوسرا سخت اور ایک چھوٹا اور ایک بڑا ہو تو اس عورت کی زندگی ہمیشہ تنگدستی اور رنج و محنت سے گذرے گی اور وہ عورت صاحب اولاد بھی ہوگی۔ (۱۳) جس عورت کی ایڑی سیدھے پاؤں کی اونچی ہو تو وہ نیک بخت صاحب اولاد ہوگی۔ اور اگر دراز ہو تو وہ خاوند کو پیاری ہوگی۔ اور اگر موٹی پر گوشت ہو اور چکیلی ہو تو بدکار، بے شرم، بے حیا ہو اور وہ قید خانے میں زندگی بسر کرے اور کسی کی بات کو پسند نہ کرے (۱۴) علامات پاؤں۔ اگر پر گوشت اونچے ہوں تو وہ صاحب قسمت ہو اور کسی امیر کبیر سے شادی ہو اگر پشت برنگ سرخ ہو تو صاحب اولاد ہو اور شوہر کی خدمت گذار ہو اگر پر گوشت ہو تو با مروّت صاحب حسن و جمال ہو۔ اور اگر پاؤں بڑے ہوں تو وہ بانجھ بغیر اولاد کے ہو۔ اور اگر درمیانی ہوں تو ایسی عورت دو شوہر کرے وہ دونوں مر جائیں تو پھر تیسرا شوہر کرے۔ بڑی بے شرم، بے حیا ہو۔ اور حاسد و مکار ہو (۱۵) اگر بوقت رفتار نقش پا پورا زمین پر نہ لگے تو ایسی عورت نہایت صاحب قسمت نیک نام، آسودہ حال اور خوش گذران ہوگی۔ (۱۶) جس عورت کے ماتھے، کمر اور پیٹ پر بال ہوں تو وہ شادی کے بعد جلد بیوہ ہو جائے (۱۷) اور جس عورت کے منہ، ٹھوڑی، کان پر بال ہوں تو وہ بے شرم ہمیشہ تکلیف میں رہے (۱۸) اگر منہ ناک برنگ سیاہ ہوں یا سرخ اور ٹھڈی لمبی ہو تو وہ بے حیا بدکار ہوگی (۱۹) اگر چہرہ اور منہ چیتے کے منہ کے مانند ہو اور ناک، پیٹ، رخسار ابھرے ہوں تو وہ غربت اور غلامی میں زندگی بسر کرے گی (۲۰) جس عورت کے رخساروں میں گڑھا پڑتا ہو۔ اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں موٹی ہوں تو وہ بدفعل، خاوند کی دشمن۔ غیر مردوں سے محبت رکھنے والی۔ فسق و فجور والی ہوگی۔ (۲۱) اگر کسی عورت کے کندھے چوڑے اور ہونٹ لٹکے ہوئے ہوں تو وہ بے حیا، احسان فراموش ہو۔ بدفعل، اور ہمیشہ فکر و تشویش میں رہا کرتی ہے (۲۲) اور جس عورت کے ہونٹ پتلے دانت چھوٹے اور چمکدار۔ ہاتھ چھوٹے اور ہتھیلیاں نرم ہوں تو وہ ضرور امیر کبیر اور قسمت کی دھنی ہوگی (۲۳) اگر کسی عورت کے ہونٹ اور زبان برنگ سرخ اور جسم نرم ہو تو وہ عقلمند اور عزت دار ہوگی۔ (۲۴) اگر کسی عورت کی ناک چھوٹی مگر لمبی ہو۔ دانت بڑے اور زبان اور تالو برنگ سیاہ ہوں تو وہ نہایت منحوس ہوتی ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ (۲۵) اگر عورت کے دانت انار کے دانہ کی طرح رنگین اور کمر پتلی۔ کوتاہ قد ہو تو وہ عورت نہایت خوبصورت۔ صاحب مرتبہ اور امیر کبیر ہوتی ہے۔ (۲۶) اگر کسی عورت کے دانت اور پستان بڑے ہوں تو وہ بانجھ سمجھی جاتی ہے (۲۷) اگر کسی عورت کے دانت کھلے ہوئے اور ہاتھ پاؤں بڑے ہوں تو وہ بدکار ہوگی اور اس کا شوہر ہمیشہ بیمار رہے گا۔ (۲۸) اگر کسی عورت کی زبان گھٹے اور پاؤں میں نیلے یا سیاہ رنگ کی ریکھا یعنی لکیریں ہوں تو وہ ہر حالت میں منحوس مانی جاتی ہے۔ ایسی عورت کی شادی اگر کسی امیر کبیر سے ہو جائے تو وہ تھوڑے عرصہ میں غریب اور محتاج ہو جاتا ہے۔ (۲۹) اگر کسی عورت کی گردن اور جسم پر بال نہ ہوں اور جسم موٹا ہو اور زرد رنگ کے کپڑے زیادہ پسند کرے تو وہ بد افعال منحوس ہو۔ اور وہ ہمیشہ مردوں کی صحبت سے خوش رہیگی (۳۰) اگر کسی عورت کے سینہ اور پیٹ پر بال اور ان میں بھونری کا نشان ہو اور پیٹ ملائم ہو تو اس کے ہاں پہلے حمل سے لڑکا ہوتا ہے۔ فقط

نوٹ:۔ ناظرین تقویم یہ معلومات علم قیافہ کی ہے۔ اس کا ہونا اور نہ ہونا اللہ تعالےٰ کے قبضہ میں ہے اس پر یقین کرنا شرعاً منع ہے۔

چہروں سے قسمت کا حال معلوم کرنا

ناظرین تقویم! واضح ہو کہ اگر خوبصورتی کو چھوڑ کر ہر ایک چہرہ کا معائنہ کریں تو آپ کو غور کرنے کے بعد چہرہ کی بناوٹ الگ الگ نظر آئے گی بعض شکلوں میں جاذبیت کا مادہ ہوتا ہے کہ وہ انسان کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ اس کی طرف دیکھے جائیں اور بعض ایسی ہوتی ہیں کہ ایک بار نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ دیکھنے کو جی نہیں چاہتا یہ سب قدرت کی بنائی ہوئی ہیں جس کے حق میں جیسا منظور ہوا دیا شکل و صورت سے حالات معلوم کرنے کا یہی ایک علم ہے جس کے ذریعے پتہ لگالیا جاتا ہے۔ عام طور پہ چہروں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) ماتھے سے ناک کے شروع تک پہلا حصہ (۲) دوسرا حصہ ناک ہے تیسرا حصہ ناک کے نتھنوں سے لیکر ٹھوڑی تک ہے۔ اگر کسی کے یہ تینوں حصے برابر کے ہوں تو وہ کسی اچھے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ صاحب عقل پڑھائی کھیل کود میں یکساں حصہ لیگا۔ محب وطن ہوشیار اور چالاک ہوگا۔ اس کی شادی ہوگی۔ اور اس کے ہاں کئی بچے ہونگے یہ اپنی زندگی درمیانہ حالت میں بسر کرے گا۔ اور جس کا ماتھا ناک یا ٹھوڑی سے بہت چھوٹا ہو۔ اور ناک چہرے کے درمیان تک چلی جائے تو وہ شخص خر دماغ ہوگا اور کاہل وجود بھی ہوگا۔ کام تو کرنا چاہے گا مگر دماغ کم کام دے گا اور جس کا ماتھا چوڑا ہوگا اس میں حکومت کا زیادہ مادہ ہوگا۔ اب ناک والے حصہ کو لیجئے۔ یہ حصہ جتنا بڑا ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا۔ اور چھوٹی ناک والا انسان اپنی زندگی کو کچھ اہمیت نہیں دیتا۔ لوگ اس پر اعتبار نہیں کرتے۔ اور لمبی ناک دلیری کی نشانی ہے۔ اس میں جراءت و ہمت ہوگی اور کاروباری ہوگا اور اگر ناک کی کھال پتلی اور نرم ہے تو وہ شخص ذرا کم غصہ ور سرد مزاج ہوتا ہے اگر ناک آگے سے ابھری ہو تو وہ چالاک ہوتا ہے جو سب کے حالات معلوم کر لیتا ہے اور اپنا حال بالکل نہیں بتاتا۔ اور اگر ناک گول ہے تو چہرے کی خوبصورتی بڑھ جاتی ہے۔ وہ نیک ہوتا ہے۔ اور اب تیسرے حصہ کو لیجئے۔ جو اپنی مقررہ لمبائی رکھتا ہے۔ اور دونوں حصوں کے برابر ہے تو بہت اچھا ہے اور اگر ٹھوڑی چھوٹی ہو تو وہ شخص اپنی بھلائی کی بات نہیں سوچ سکتا۔ بلکہ دوسرے کے جھانسوں میں آجاتا ہے۔ اور اگر ٹھوڑی لوکدار ہے تو وہ شخص بہادر اور مصمم ارادے والا ہوگا۔ اور اگر ٹھوڑی آگے چوڑی ہو تو وہ شخص بزدل ہوگا۔ مصیبتوں کا سامنا کرتے وقت ڈر جائے اور منہ سے بھی بہت کچھ پتہ چلتا ہے۔ اگر یہ بہت بڑا ہے تو مہربانی ظاہر کرتا ہے اور اگر ہونٹ موٹے ہیں تو انسان کو بدنما بناتے ہیں۔ چھوٹا منہ لالچ اور کینہ پر دلالت کرتا ہے لالچی چند چاندی کے ٹکڑوں کا ہوتا ہے اور اگر ذرا نیچے کو جھکا ہوا ہو تو ایسا شخص سرد مزاج ہوتا ہے۔ اگر ہونٹ لکیروں میں آکر ختم ہوں تو ایسا آدمی صبر والا ہوتا ہے۔ اور آنکھوں کے رنگ کا اثر بہت زیادہ نہیں پڑتا اس لئے اس سے کوئی نتیجہ نکالنا فضول ہے مگر آنکھوں کی بناوٹ سے بہت کچھ پتہ لگ سکتا ہے۔ چھوٹی آنکھیں بے غیرت اور ظالم ہونے کی علامت ہے اور جس کی آنکھیں پاس پاس ہوں وہ بے ایمانی کو ظاہر کرتی ہیں اور اگر وہ چوڑی اور پرے واقع ہوں تو رحم دلی کی نشانی ہے ایسا شخص دوسروں کی خاطر اپنی جان تک قربان کرنے پر آمادہ ہوجاتا ہے اور لمبی آنکھیں تنگ ہوں تو وہ شخص دیکھ تو بہت سکتا ہے اور باتونی زیادہ ہوتا ہے اور ایسی آنکھیں جو دوسروں کی طرف بہت کم اٹھتی ہیں وہ مصمم ارادہ ظاہر کرتی ہیں اور زیادہ جھکنے والی آنکھیں تنگ دل اور کمزور دل ہوتی ہیں۔ تم ان آنکھوں کو تلاش کرو جو تمہارے دل میں جگہ کریں اور وہ آنکھیں جو نہ بہت زیادہ لمبی ہوں اور نہ چوڑی ہوں جو ناک کے حصہ کے پاس چند لکیریں رکھتی ہوں ایسا انسان تمہارا عمر بھر ساتھی رہیگا اب کانوں کا حال سنو:۔ چھوٹے کان والا انسان اچھا رہتا ہے لیکن بہت چھوٹے کان والا انسان بزدل اور کینہ ہوتا ہے اور بہت لمبے کان اچھے انسان کی نشانی ہے لیکن وہ چہرے کی خوبصورتی کو گھٹا دیتا ہے اور لمبے اور تنگ کان والا آدمی اپنی بات کئے جاتا ہے۔ دوسروں کی بالکل نہیں سنتا۔ مگر ایسے کان والا انسان بچوں سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔ اور بیوی سے کبھی کبھی ضرور لڑتا ہے۔

اب بالوں کا حال سن لیجئے:۔ گہرے بھورے بال دلیری اور جراءت کی نشانی ہے اگر سیدھے ہیں تو انسان نیک دل اچھے مزاج والا ہوتا ہے اور اگر گھونگر والے بال ہوں تو ایسا شخص بہادر ہوتا ہے لیکن عورت کو زندگی کے سفر میں مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہلکے گہرے بال ایک نیک دل سخی کی نشانی ہے۔ ایسا آدمی کسی نیک بات کی طرف زیادہ دھیان نہیں دیتا۔ اور نہ وہ مدبر ہوتا ہے۔ سرخ بالوں کی عام طور پر بہادری سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ ایسے بالوں والے لوگ اکثر عاشق مزاج ہوتے ہیں اور یہ حالت اس وقت ہوتی ہے جبکہ زیادہ سرخ نہیں ہوتے۔ بلکہ اس میں بھورے بھی ہوتے ہیں یا بال تو سرخ ہوتے ہیں لیکن بھویں بھی سرخ ہوتی ہیں۔ اور سیدھے بال ایسے شخص کو ظاہر کرتے ہیں جو دنیا میں مشہور ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر گھونگر والے بال کالے ہوں تو ایسا شخص ضرور عیش پسند ہوتا ہے اور کھردرے موٹے بال والا انسان مرد ہو یا عورت جس کی شکل بالوں نے بھدی کر رکھی ہے وہ دنیا میں بہت مشہور ہونے والا ہوتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت وہ پیچھے بیٹھنے والے نہیں ہوتے۔ ایسے لوگ دنیا میں نام پیدا کر لیتے ہیں۔ عمدہ اور نرم بالوں والے صرف وہی کریں گے جو انھیں بتلایا جائے یا سمجھایا جائے اور وہ کسی پر حکومت کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ اور لمبے بالوں والے انسان عورت ہو یا مرد عجیب طبیعت والا ہوتا ہے۔ اس کا دل ہوائی قلعے بناتا رہیگا اور اسکی تجویزیں عملی جامہ نہیں پہن سکتیں۔ مگر وہ دنیا میں کچھ نہ کچھ راستہ حاصل کر لیتا ہے اور اپنی عمر میں کامیابی ضرور حاصل کر لیتا ہے۔ فقط

عملیات کے لئے سیاروں کی باہمی نظرات تثلیث و مقابلہ۔ قرآن و رجعت و استقامت کا بیان

نظرات تثلیث	کس مقصد کیلئے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا چاہیئے
قمر باعطارد	برائے تسخیر و محبت وصل معشوق
قمر با زہرہ	برائے شادی وصل نسواں۔ عشق و محبت۔
قمر باشمس	سلاطین و امرا کے درمیان محبت کے لیے۔
قمر با مریخ	برائے خواب بندی و دفع حاسدان
قمر بامشتری	برائے عزت و توقیر۔ ترقی مرتبہ وجاہ و جلال
قمر با زحل	برائے ترقی زراعت اور شادابی
عطارد با زہرہ	برائے محبت وصل محبوب اور تسخیر جانوران آبی
عطارد بامشتری	برائے ترقی علوم اور صنعت و حرفت
عطارد با زحل	برائے حل مشکلات
زہرہ با زحل	الفت و محبت قائم و دائم رکھنے کے لیے
شمس با مریخ	برائے مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر سلاطین
شمس بامشتری	برائے ترقی دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین
شمس با زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات۔ ترقی روزگار
مریخ باعطارد	برائے زیادتی قوت اور صحت مریض یا دفعیہ امراض
مریخ با زہرہ	برائے دفعیہ فتنہ و فساد
مریخ بامشتری	برائے حصول دولت اور زر و مال۔ بلندیٔ مراتب
مریخ با زحل	برائے ترقی زراعت اور عمارات
مشتری با زحل	برائے دفعیہ غضب سلطانی

نظرات مقابلہ	کس مقصد کے لئے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا چاہیئے
قمر باعطارد	دوستوں میں جدائی کے لیے
قمر با زہرہ	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کے لیے
قمر باشمس	سلاطین کے درمیان فتنہ و فساد پیدا کرانے کے لیے
قمر با مریخ	حشرات الارض کی دشمنی اور زہر دور کرنے کے لیے
قمر بامشتری	اسرار مخفی کے انکشاف کے لیے
قمر با زحل	دشمن کو بیمار ڈالنے یا ہلاک کرنے کے لیے
عطارد با زہرہ	دوستوں میں جدائی اور مخالفین کا کاروبار بند کرنے کے لیے
عطارد با مریخ	اہل قلم کو بیمار کرنے اور کاروبار کی بستگی کے لیے
عطارد بامشتری	دشمن کے ملک و املاک کو تباہ و خراب کرنے کے لیے
عطارد با زحل	ملک و املاک کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
زہرہ با مریخ	دو محبوں کے درمیان فرقت و عداوت کے لیے
زہرہ با زحل	عورتوں اور مردوں میں فتنہ و فساد برپا کرنے کے لیے
مریخ باشمس	مخالفوں کو منتشر کرنے اور جنگ و جدل کے لیے
مشتری باشمس	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کے لیے
مشتری با مریخ	شدید عذاب پیدا کرنے کے لیے
مشتری با زحل	کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانے کے لیے
زحل باشمس	دو محبوبوں کے درمیان عداوت اور جدائی پیدا کرنے کے لیے
زحل با مریخ	دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے۔ بغض و عداوت زبان بندی

قران سیارگان	کس مقصد کیلئے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا چاہیئے
قمر باعطارد	برائے ملاقات اہل قلم۔ وزرا اور اہل صنعت و حرفت۔
قمر با زہرہ	برائے شادی، عشق و محبت اور معشوق کو بلانے کے لیے
قمر با مریخ	ملاقات امرا۔ حاسدوں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح پانے کے لیے
قمر بامشتری	ترقی تجارت حصول مال و دولت اور ترقی علم کے لیے
قمر با زحل	پریشان و سرگرداں کرنے اذیت پہنچانے اور تباہی و خرابی دشمن کے لیے
عطارد با زہرہ	حصول علم موسیقی اور اتصال محبت کے لیے
عطارد بامشتری	ترقی عقل حصول علم۔ مردوں کی محبت اور عاملوں کی تسخیر کے لیے
عطارد با زحل	کسی جگہ کو ویران کرنے یا تباہی و خرابی اور ہلاکت دشمن کے لیے
زہرہ بامشتری	برائے عشق و محبت اور مطیع و فرمانبردار کرنے کے لیے
زہرہ با زحل	برائے نحوست اور پریشانی مستورات کے لیے
مریخ باعطارد	کسی عمارت کو خراب کرنے اور دشمنی کے لیے
مریخ با زہرہ	برائے تسلط اور غالب آنے مستورات و اہل نشاط کے لیے بہتر ہے
مریخ بامشتری	لشکر کو تسخیر کرنے اہل جنگ کو طاقت پہنچانے اور لڑائی پر فتح پانے کیلئے
مشتری با زحل	اہل علم کی عقل زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کے لیے

بحالت استقامت	کس مقصد کے لئے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا چاہیئے
سیارہ عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لیے
سیارہ زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے
سیارہ مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے
سیارہ مشتری	عمارت اور ملک و املاک قائم رکھنے کے لیے
سیارہ زحل	بغض اور عداوت و خرابی دشمن کے لیے

بحالت رجعت	کس مقصد کیلئے عمل پڑھنا یا تعویذ لکھنا چاہیئے
سیارہ عطارد	کسی شخص کو اسکے مرتبے سے گرانے اور ذلیل و خوار کرنے کے لیے
سیارہ زہرہ	عورتوں کو بانجھ اور عقیمہ کرنے یا اسقاط حمل کے لیے
سیارہ مریخ	اہل لشکر اور فوج کو خراب و منتشر کرنے یا جنگ و جدل پیدا کرنے کے لیے
سیارہ مشتری	کسی آبادی یا موضع یا شہر کو تباہ و برباد کرنے کے لیے
سیارہ زحل	دو محبوبوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لیے

واضح ہو کہ عملیات و طلسمات تیار کرتے وقت سیاروں کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ بھی رکھنا چاہیئے کیونکہ ان میں بالخاصیت دوستی اور دشمنی موجود ہے اس لیے دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہے چنانچہ نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان صفحہ ۔ پر نیچے کیطرف درج ہے۔ فقط مؤلف مدنی

سیاروں کو بحالت گردش مختلف بروج میں بزرگی اور تنزل حاصل ہوتا ہے اس لیے امور سعادت کے عمل اور تعویذات میں بزرگی سیارگان اور برائے نحوست بغض و کینہ کے عمل اور تعویذات میں تنزل سیارگان کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ لہذا شرف و ہبوط سیارگان کا نقشہ صفحہ ۔ نیچے کی طرف درج ہے۔ فقط مؤلف مدنی

نوروز عالم افروز ۱۴۰۱ھ

لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ

(غیب کی خبر سوائے خدا کے کسی کو معلوم نہیں)
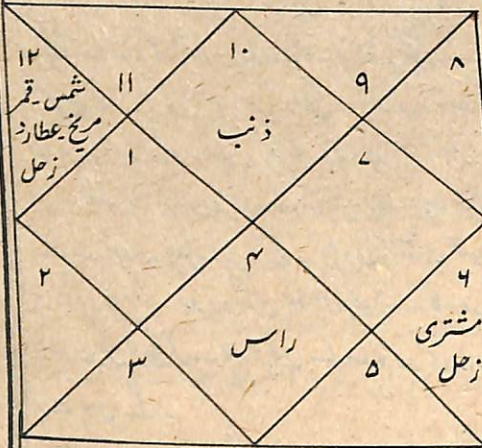
زائچہ نوروز عالم افروز
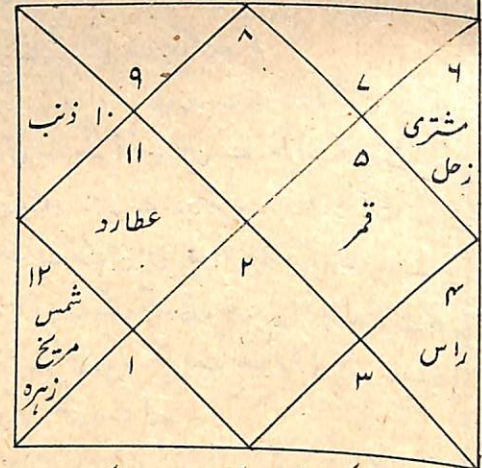
علم غیبی کس نمی داند بجز پروردگار

زائچہ سال

۱۲ شمس۔قمر مریخ۔عطارد زحل
۱۱
۱۰
۹
۸
ذنب
۱
۷
۴
۲
۶ مشتری زحل
راس
۳
۵

گرکسی گوید کہ من دانم از د باور مدار

ناظرین اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی! یہ تو سب لوگوں کو معلوم ہے کہ نوروز یعنی سال کا اوّل دن جس کو مختلف مذاہب والوں نے اپنے اپنے قوانین کے مطابق قائم کیا ہے۔ مثلاً اہل اسلام کا نوروز یکم محرم الحرام، اہل یونان کا یکم حمل، عیسائیوں کا یکم جنوری، اہل ہنود کا یکم چیت اور قمری نوروز یکم بیساکھ کو ہوتا ہے۔
اس لئے بفضلِ خدا تعالیٰ بطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بتاریخ ۱۳ر جمادی الاول ۱۴۰۱ھ مطابق ۲۰ر مارچ ۱۹۸۱ء چیت شدی پورنماشی سمت ۲۰۳۷ بکرمی بوقت ۱۰ بجکر ۴۶ منٹ شب انڈین اسٹنڈرڈ ٹائم طالع وقت برج عقرب یعنی برچھک لگن میں تحویل آفتاب عالم تاب برج حمل نقطہ اعتدال میں واقع ہوگا۔
بادشاہ سال زہرہ عورت کی شکل کئے ہوئے ہے۔ ہاتھ میں طنبورا اور پوشاک زریدار ہے۔

ثمرہ سالانہ: اِس سال کا بادشاہ زہرہ ہے۔ اس لئے اہل نشاط کا کام خوب رونق پر ہو۔ لوگ عیاشی کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔ اہل مطرب خوب مزے اُڑاویں۔ ملک میں راگ ورنگ کا شوق زیادہ ہو۔ میوہ بکثرت پیدا ہو۔ بارش بروقت ہو۔ درختوں کا ثمرہ بکثرت اور زراعت خوب ہو۔ عورتوں و مردوں کے درمیان محبت بہت ہو۔ خوبصورت عورتوں کو مردلے کر فرار ہوں۔ اس سال میں لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں۔ عریاں لباس کثرت سے استعمال ہو۔ غلہ کا نرخ ارزاں مگر آخر سال میں گراں ہو۔

موسمی حالات: برس کا راجہ زہرہ اور وزیر قمر ہے۔ سپہ سالار مشتری ہے۔ دولت کا مالک شمس ہے۔ زراعت کا مالک مشتری ہے۔ رسوں کا حاکم عطارد ہے۔ غلہ کا مالک شمس ہے۔ دھاتوں اور کپڑے کا مالک مریخ ہے۔ پھل اور پھول کا مالک زہرہ ہے۔ ابر باراں کا مالک شمس ہے۔ اس لئے رفتار کواکب سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ عوام کو ہر طرح سے آرام ملے۔ مذہبی امور زیادہ ہوں۔ عالموں کی قدر زیادہ ہو، بارش اچھی ہو۔ فصل کی پیداوار عمدہ ہو۔ پھر بھی رسدار اشیاء گڑ، کھانڈ، دودھ، دہی گراں ہو۔ تجارت میں فائدہ ہو۔ چاول سال کے شروع میں ارزاں اور آخر میں گراں ہو۔ سردی گرمی بخار کی شکایت زیادہ ہو۔

بھارت: رفتار فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال بھارت کے لئے مساوی ہے۔ خلیج کے ممالک سے دوستی بڑھائے گا۔ سرکار کو اپنی پالیسیوں میں تبدیلی کرکے عوام کی فلاح و بہبودگی کے قانون بنانے ہوں گے۔ حکومت عوام کو خوش کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ پیداوار کثرت سے ہوگی۔ گرانی بدستور رہے گی۔ ملک میں امن و امان برقرار رہے گا۔ فرقہ پرستوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ملک میں کئی جدید قسم کے کل پُرزوں کے کارخانے کھولے جائیں گے۔ ملک ترقی کے راستے پر گامزن رہے گا۔ دفاعی قوت اور فوجی اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ جدید اسلحہ برآمد کرے گا اور خلا میں راکٹ چھوڑے گا۔

پاکستان: برج حمل یعنی میکھ راس اور سیارہ مریخ ہے۔ رفتار فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال پاکستان کے لئے ناقص ہے۔ عوام پریشان رہیں گے۔ اختلاف زور پکڑے گا۔ حکومت میں تبدیلی کا اندیشہ ہے۔ حکومت مخالف دبانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ زلزلہ کے جھٹکے اکثر رونما ہوں گے۔ ملک کو

نقصان ہوگا۔ مزدور ہڑتال اور تالہ بندی پر آمادہ رہیں گے۔ ملک کی ترقی میں رکاوٹ ہوگی۔ بارش وقت پر نہ ہونے سے گرانی میں اضافہ ہوگا۔ ملک کی معاشی حالت کمزور ہوگی۔

چین: برج سرطان یعنی کرک راس اور سیارہ قمر ہے۔ رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال چین کے لئے ٹھیک ہی رہے گا۔ جدید سائنس کی معلومات حاصل کرے گا اور ملک کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اختلاف زور پکڑے گا اور ملک زوال میں رہے گا۔ غیر ملکی جاسوس دخل اندازی کریں گے۔ ملک کو مضبوط بنانے کے لئے فوجی اخراجات میں اضافہ کرے گا۔ دنیا میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے پورا تعاون کرے گا۔ مخالف ملکوں سے دوستی کرے گا۔

امریکہ: برج جوزا یعنی متھن راس اور سیارہ عطارد ہے۔ رفتار فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال امریکہ کے لئے اچھا نہیں ہے۔ اس سال امریکہ اپنے مال کو عالمی بازار میں زیادہ مقدار میں بیچنے میں کامیاب نہ ہوگا۔ ملک کے اندرونی حالات ٹھیک نہیں رہیں گے۔ پٹرول کی قلت محسوس کرے گا۔ سائنس کی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ جدید راکٹ خلا میں چھوڑے گا اور مزید معلومات حاصل کریگا۔ صنعت میں ترقی کرے گا۔ عربوں کے ساتھ دوستی بڑھائے گا۔ فلکی حادثات کثرت سے ہوں گے۔

روس: برج دلو یعنی کمبھ راس اور سیارہ زحل ہے۔ رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اس سال روس بھارت کے ساتھ نیا معاہدہ کرے گا اور دوستی کو مضبوط بنائے گا۔ تجارت میں ترقی ہوگی۔ نئے نئے کل پرزوں کے کارخانے کھولے گا۔ ملک میں ترقی ہوگی۔ عوام خوشحال رہیں گے اور جدید سائنسی معلومات حاصل کرے گا۔ بھارت کو جدید اسلحہ دے گا۔

برطانیہ: برج حمل یعنی میکھ راس اور سیارہ مریخ ہے۔ رفتار سیارگان سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال برطانیہ کے لئے ٹھیک ہی رہے گا۔ اس سال حکومت اپنی پالیسیوں میں اضافہ کرے گی اور بین الاقوامی قانون پر عمل کرے گی۔ امن وامان وسلامتی کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ ایکسپورٹ میں اضافہ کی کوشش کرے گی۔ جدید سائنسی معلومات حاصل کرے گی۔ بھارت کے ساتھ دوستی بڑھائے گی۔

جاپان: برج میزان یعنی تُلا راس اور سیارہ زہرہ ہے۔ رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اس سال جاپان عالمی بازار میں نئی تیار شدہ اشیاء کو اچھے پیمانے پر فروخت کر کے کثیر زرمبادلہ حاصل کرے گا۔ ملک میں ترقی ہوگی۔ اور عوام خوش رہیں گے۔ کثرت زلزلہ سے بہت زیادہ نقصان ہونیکی توقع ہے۔ پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ جدید معلومات حاصل کر کے سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی حاصل کرے گا۔ عربوں کے ساتھ دوستی بڑھائے گا۔

فرانس: برج اسد یعنی سنگھ راس اور سیارہ شمس ہے۔ یہ سال فرانس کے لئے مساوی ہے۔ اس سال فرانس میں اندرونی اختلاف زور پکڑے گا۔ اور ملک میں غیر ملکی جاسوس سرگرم رہیں گے۔ پھر بھی حکومت اپنی پالیسیوں میں کامیاب رہے گی۔ ملک میں امن وامان قائم رہے گا۔ بھارت کیساتھ دوستی بڑھائے گا اور جدید اسلحہ دے گا۔ بین الاقوامی بازار میں اپنے مال کو زیادہ فروخت کرنے کی کوشش کرے گا۔

مصر: برج میزان یعنی تُلا راس اور سیارہ زہرہ ہے۔ رفتار فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال مصر کے لئے ٹھیک ہی ہے۔ مصر اپنے ملک کی ترقی کیلئے کل پُرزوں کے کارخانے کھولے گا۔ اسرائیل سے دوستی بڑھائے گا اور اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کرے گا۔ پڑوسی ممالک سے دوستی بڑھائیگا۔ ملکی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ بھارت کے ساتھ تعلقات اور بہتر بنائے گا۔ اپنے ملک کو خود کفیل بنانے کے لئے جدوجہد کرے گا۔

ایران: برج ثور یعنی برکھ راس اور سیارہ ہے۔ رفتار کواکب سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال ایران کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ حکومت کو سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہئے۔ عوام پریشان رہیں گے اور حکومت اپنی ضروریات کے لئے جو قدم اٹھا رہی ہے وہ حکومت کے حق میں اچھا نظر نہیں آ رہا ہے۔ ملک میں قلت اور قحط کے آثار نمایاں ہوں گے۔ ملک میں اندرونی اختلاف بڑھے گا۔ نئے کل پرزوں کے کارخانے کھلیں گے۔ حکومت ملک کو ترقی کے راستے پر لے جانے کے لئے پوری کوشش کرے گی۔

کشمیر: برج میزان یعنی تلا راس اور سیارہ زہرہ ہے۔ رفتار فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ سال کشمیر کے لئے کچھ اچھا ہے۔ عوام اپنی فلاح وبہبود کیلئے محنت سے کام کریں گے۔ اور ملک کو ترقی پر لے جانے کے لئے کوشش کریں گے۔ دفاع پر خاص دھیان دیں گے۔ غیر ملکی عناصر دخل دیں گے تو حکومت ان کو کچل دے گی۔

(بقیہ مضمون "آدابِ ملاقات" صفحہ ۔ سے آگے)

ہیں۔ جنھیں آدابِ ملاقات کہتے ہیں۔ لوگوں سے ملنا جلنا بری بات نہیں ہے لیکن زیادہ تعلقات بڑھانا بھی دشواری سے خالی نہیں جتنے تعلقات پھیلیں گے اتنی ہی مشکلیں زیادہ ہوتی چلی جائینگی۔ اس لئے تعلقات کے دائرہ کو محدود رکھنا چاہیئے تاکہ تعلقات کم ہوں۔ یعنے خود دوسروں سے کم ملئے۔ اور دوسرے آپ سے ملنے آئیں تو انھیں کشادہ دلی سے اس کا موقع دیجئے۔ اس میں آپ کا کوئی نقصان نہیں ہے کوشش کیجئے کہ سب سے پہلے اور سب سے آخری ملاقات کا ایک ہی رنگ رہے۔ اور درمیانی ملاقاتوں میں کوئی کمی یا زیادتی ثابت نہ ہو۔ ہر حالت میں اعتدال پیدا کرلینا بہت سی دشواریوں کو روک دیتا ہے ؛

(بقیہ مضمون "مارِ حقیقی سماں" صفحہ ۔ سے آگے)

ایسے نازک اوقات میں کیا کرنا چاہئے۔ گھبرانا چلانا تو بیکار حرکات ہیں۔ یہ باتیں تو وہ کریں جن کا کوئی مولا نہ ہو۔ اور ہمارا مولا تو موجود ہے۔ اور اس نے تو خود ہی فرمایا ہے "کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید نہ ہو"۔ اس لئے مشکل اوقات میں نماز ہی اطمینان بخشتی ہے۔

پابندیٔ وقت کے ساتھ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا ہی تمام ظاہری و باطنی مصیبتوں کا بہترین علاج ہے ؛

گرہن بابت سنہ ۱۴۰۱ھ

اس سال ہمارے ملک ہندوستان میں صرف ایک سورج گرہن دکھلائی دے گا۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کھنڈ سورج گرہن:

۲۸ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ھ مطابق ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ انڈین اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق ۶ بجکر ۴۵ منٹ پر شروع ہوگا اور ۸ بجکر ۲۳ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ گرہن برج سرطان طالع برج اسد میں ہو رہا ہے۔

ثمرہ گرہن:

مشرقی وشمالی حصہ میں فساد و بے چینی کا بازار گرم رہے گا۔ اشیا کا نرخ گراں ہوگا۔ ٹڈی جیسے مہلک جانور سے فصل کو نقصان پہنچے گا۔ کہیں پر قحط اور کہیں کہیں ہلکی بارش ہوگی۔ بری وفلکی حادثات کثرت سے ہوں گے۔ کوئی خاص شخصیت اس دنیائے فانی سے کوچ کر جائے۔

۶ بجکر ۴۵ منٹ برج اسد

ہندوستان کے نقشے میں عرض البلد کے شمال کے شہروں ہی یہ گرہن دکھلائی دے گا۔ اس کے جنوب کے شہروں میں یہ گرہن بالکل نظر نہیں آئے گا۔ ہندوستان میں سبھی جگہ یہ کھنڈ گرہن ہوگا

اس کے علاوہ ہم کچھ خاص شہروں کا نام درج کر رہے ہیں۔ جہاں گرہن کی ابتدا و انتہا دیکھی جاسکتی ہے۔

اگرتلہ ۔ احمد آباد ۔ الہ آباد ۔ بھوپال ۔ بھونیشور ۔ بمبئی ۔ کلکتہ ۔ چندی گڑھ ۔ دہرادون ۔ دہلی ۔ ڈبروگڑھ گوہاٹی ۔ ہردوار ۔ حیدرآباد ۔ جبلپور ۔ جے پور ۔ جودھپور ۔ کوروچھتر ۔ لکھنؤ ۔ ناگپور ۔ نینی تال ۔ پٹنہ ۔ شیلانگ ۔ شملہ ۔ شری نگر ۔ اجین ۔ چٹاگانگ ۔ ڈھاکہ ۔ اسلام آباد ۔ کراچی ۔ کھٹمنڈو ۔

کارتیان بارش سنہ ۱۴۰۱

رہنی نچھتر بروز اتوار ۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۱ھ ۲۴ رمئی سنہ ۱۹۸۱ء سے شروع ہوگا۔

مرگشرا	"	۴ شعبان المعظم	۷ رجون
آردرا	"	۱۸ شعبان المعظم	۲۱ رجون
پنربس	"	۲ رمضان المبارک	۵ رجولائی
پکھ	"	۱۶ رمضان المبارک	۱۹ رجولائی
اشلیکھا	"	۲ شوال المکرم	۲ راگست
پورباپھالگنی	"	۲۹ شوال المکرم	۳۰ راگست
اتراپھالگنی	"	۱۳ ذیقعدۃ الحرام	۱۳ ستمبر
ہست	"	۲۷ ذیقعدۃ الحرام	۲۷ ستمبر
چترا	"	ہفتہ ۱۱ ذی الحجۃ الحرام	۱۰ راکتوبر
سواتی	"	جمعہ ۲۴ ذی الحجۃ الحرام	۲۳ راکتوبر
بساکھ	"	۸ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۲ھ	۶ رنومبر

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلاں شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اسکو منحوس اور ہر سیارہ اسکی راس سے کسقدر دور ہے

نمبر شمار سیارہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام سیارگان	زحل سنیچر	مشتری برہسپت	مریخ منگل	شمس سورج	زہرہ شکر	عطارد بدھ	قمر چندرما	راس راہو	ذنب کیتو	۰	۰	۰
نام برج یعنی لگن	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کنیاں	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کنبھ	حوت مین

سنیچر معلوم کرنیکا قاعدہ

اول ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے فرض کیجیے کہ آپکے نام کا پہلا حرف (ق یا ک) ہے تو اس تقویم کے صفحہ ۲۳ پر دائرہ عظیمہ علم الاعمال یعنی ہوڑا چکر کے برج ہائے مذکورہ کو دیکھیے کہ وہ حرف کس برج میں ہے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ (ق وک) متھن راس یعنی برج جوزا میں ہے۔ اب زحل یعنی سنیچر کو دیکھنا ہے کیونکہ یہی سیارہ نحس اکبر ہے۔ فرض کرو کہ معلوم کرنیوالے کا نام قادر بخش ہے تو اسکی راس یا لگن ہوئی کتنی راس کے فاصلہ پر ہے نقشہ مذکورہ بالا میں دیکھا کہ متھن راس نمبر (۳) یعنی تیسرے خانہ میں ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ سنیچر سیارہ یعنی زحل متھن راس سے کتنے فاصلہ پر ہے۔ تو نقشہ مذکورہ بالا میں ہمنے متھن راس سے اسکے شمار شروع کیا۔ اس طرح سے کہ متھن پہلا گھر یا راس اس کے برابر بائیں جانب کو۔ کرک راس دوم۔ اور سنگھ راس تیسری۔ کنیا راس چوتھی۔ تلا راس پانچویں۔ برچھک راس چھٹی۔ دھن راس ساتویں۔ مکر راس آٹھویں۔ کنبھ راس نویں۔ مین راس دسویں اور میکھ راس گیارہویں ہوا۔ جس میں سیارہ سنیچر ہے۔ اور برہسپت یعنی مشتری اس شمار سے بارہویں گھر میں۔ اور مریخ یعنی منگل متھن راس کو پہلے گھر میں اور دوسرے گھر سورج اور تیسرے گھر میں زہرہ یعنی شکر معلوم ہوا۔ اب بھلا نحس اور بدی سیارگان کی لکھتے ہیں مفصل پھر کبھی درج ہونگے۔ آفتاب سائل کو ۳-۶-۱۰-۱۱ راس میں ہو تو مبارک ہوتا ہے اور زحل یعنی سنیچر سائل کو ۳-۶-۱۱ راس پر ہو تو بہت مبارک ہے قمر یعنی چندرما ۱-۳-۶-۷-۱۰-۱۱ راس پر ہو تو مبارک اور نیک ہوتا ہے۔ اور عطارد یعنی بدھ ۲-۴-۶-۸-۱۰-۱۱ راس پر سائل کے ہو تو نیک ہے۔ اور مشتری یعنی برہسپت ۵-۷-۹-۱۱ راس یعنی گھر میں ہو تو بہت نیک ہے۔ اور زہرہ یعنی شکر ۱-۲-۳-۴-۵ راس پر ہو تو مبارک ہے۔ اور راس یعنی راہو۔ اور کیتو یعنی ذنب ۳-۶-۷-۹ راس پر سائل کے ہوں تو مبارک ہیں۔

چاند کی منزلیں اور نچھتر

منزلوں کے اثرات کی تفصیل

منزل اوّل: نام عربی شرطین۔ نام ہندی اشنی یا اسونی۔ نام سنسکرت ادھیا۔ جہا۔ اسوی۔ دسپرہ۔ ترنگ۔ اس نچھتر میں تاجروں کو نفع ہو۔ اس موقع پر جب نکاح۔ شب عروسی۔ زیور سازی۔ نقاشی وغیرہ کے لئے خاص طور سے اور دیگر کاموں کے لئے بھی نیک ہے۔

اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بلوغ کو پہنچے تو نیک فال ہے اور وہ عیش و آرام کی زندگی گزارے اگر اس دور میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صورت تندرست اور دولت مند رہے مگر پریشان بھی رہے۔ اور اگر لڑکی کی پیدائش ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد اور فراخ دل ہو اور کسی قدر طبیعت میں غرور ہو۔

منزل دوّم نام عربی بطین۔ ہندی نام بھرنی۔ سنسکرت میں یامیا یامے۔ یما۔ ان تکا وغیرہ کہتے ہیں۔ ماہ بےساکھ۔ مریخ برج حمل کے ۱۳ درجے کے بعد سے دوسرے ۱۳ درجے تک ہے۔

جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے تو زمین کھودنے مکان کی بنیاد رکھنے۔ حمام کرنے آگ جلانے۔ جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے۔ نکاح شب عروسی کے لئے نامبارک۔

مطربہ والوں، بے رحم اور کند مزاج لوگوں سے اس کا تعلق ہے۔ مذہبی بغض و عناد کی بدولت یہ بھی لکھا گیا ہے کہ گوشت کھانے والے جانور ذبح کرنے والے یا پی چنڈال یعنی بُرے کام کرنے والے بھی اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس منزل کی پیدائش میں فرزند عقلمند خوب صورت اور نیک سیرت ہوگا لڑکی سنگدل ہو اور گفتگو زیادہ کرے تیسرے چرن میں پیدائش نحس ہے۔ جس سے والدین کو صدمہ پہنچنے کا ڈر ہے۔ فرزند سے والد کو آفت کا سامنا کرنا پڑے۔ لڑکی سے والدہ کو زحمت ہو۔ پہلے دوسرے چرن میں فرزند قابل ہو۔ تیسرے چرن سے دلیر شائق ہو۔ چوتھے چرن والا کثیر الاولاد احسان فراموش جو میسر ہو اسی پر قناعت کرے۔ اگر بھرنی نچھتر منگل یا سنیچر کو آوے تتھ چھٹی یا اٹھی پیدا ہونے والے بچے کے لئے نحس ہے۔

منزل سوم نام عربی ثریا۔ نام ہندی کرتکا۔ سنسکرت نام شٹستار کھا کرتے ماہ بیساکھ کا آخری اور ماہ جیٹھ کا آغاز برج حمل کے چار درجے شمار کئے جاتے ہیں۔ زمین کھودنا۔ چاہ میں اترنا۔ بنیاد رکھنے۔ حمام کرنے۔ آگ جلانے کشتی چلانے۔ تخم ریزی کرنے۔ کنواں کھودنے پکوان کرنے دوستوں سے ملاقات کرنے اور سواری وغیرہ کے لئے اچھا ہے۔ جب اس میں بدر یا استقبالیہ منظر ہو۔ شب عروسی جلوہ دلہن کو گھر میں لانا مرد کے لئے باعث مسرت و لذت ہے۔

اس نچھتر والا مرد محنتی، ہوشیار، بخیل، بدکردار، گردن پر کچھ نشان دوسرے چرن کی پیدائش والا سرخ رنگ، دولت کمانے والا اور عورتوں کا شائق ہو۔ تیسرے چرن والا بد صحبت اختیار کرنے والا۔ چوتھے چرن والا دولت مند اور سخاوت پسند ہو۔ عورت غصہ والی لڑنے والی، اور لاغر جسم رہے، تیسرے چرن کی پیدائش سے والدین کو خطرہ ہے اگر کرتکا نچھتر منگل یا سنیچر کو آوے تتھ چھٹی یا اشٹمی ہو تو مولود کے نحس وقت ہے درجہ ۳۰ گھڑی سے شروع ہوتا ہے۔

چوتھی منزل نام عربی دبران، نام ہندی روہنی، سنسکرت میں برہما چترمکھا اور برتھے وغیرہ عین الثور اس میں ایک ستارہ سُرخ بعد ثریا کے طلوع ہوتا ہے اسوقت جس کی نظر اس پر پڑتی ہے۔ بصارت چشم کم ہو جاتی ہے۔

جب تک چاند اس نچھتر میں رہتا ہے مسند نشینی، ملازمت، تحویل منصب، پوشاک نو، عمارت، تعلیم، موسیقی، کنواں کھودنا۔ سکّہ بنانا۔ شادی، نکاح، جلوہ وغیرہ سب کاموں کے لئے نیک ہے اگر اس روز بدھ ہو تو صرف شب عروسی کو منع ہے۔ مواصلت موجب زحمت ہے اگر یہ نچھتر یکشنبہ کو آجائے تو اس میں وہ کام اختیار کئے جائیں جن کا قیام مدّت تک رہ جائے۔ مثلاً باغ لگانا۔ مکان بنوانا وغیرہ چونکہ اس نچھتر کا رُخ اوپر کو ہے اس لئے اس میں بلندی کے کام راس آتے ہیں۔ اس نچھتر کے پہلے چرن میں جو فرزند تولد ہو وہ خوب صورت، صاحب دولت، عقل مند، نرم گفتار، نیک کردار، صاحب نچھتر کی عورت خیر خواہ جاں نثار رہے۔ اگر دوسرے چرن میں فرزند ہو تو زہرہ کی مدد ہو۔ دراز قد، خوش مزاج، اکثر کاموں میں کامیاب رہے۔ تیسرے چرن والا عالم ہوشیار، محاسب روزگار، چہارم چرن والا بھی ہوشیار مگر خود پسند خود مختار اور تیسرے اور چوتھے چرن کی پیدائش سے نیچے کے ماموں کو خوف رہے۔ کچھ صدقہ دینے سے گردش دور ہو

پانچویں منزل نام عربی ہقعہ۔ نام ہندی مرگسرا۔ نام سنسکرت چاندرے چندرہا۔ یہ نچھتر شادی کرنے، علم سیکھنے زراعت کرنے عمارت بنانے، باغ لگانے، سفر کرنے، نیا کپڑا پہننے، نقل تحویل اور کار اسپ و فیل وغیرہ کو خوب ہے۔ اگر اس روز پونم ہو تو شادی نامبارک ہے۔ اگر اس نچھتر میں بچہ کی پیدائش ہو تو مولود دولت مند ہو، ہوشیار، چالاک مزاج ہو اور خود غرض ہو۔ خصوصاً عورت خوب صورت نیک سیرت، شیریں سخن، زیورات کی خواہش مند ہو۔ اولاد والی سخی ہوگی۔ دوسرے چرن کی پیدائش والا پرہیزگار، والدین کا فرمانبردار، خویش و اقارب سے دوستی رکھنے والا۔ چہارم چرن والا متحمل مزاج ہوگا۔ سر پر کسی قسم کا نشان ہوگا۔

چھٹی منزل

نام عربی ہنعہ، ہندی نام آردرا، نام سنسکرت اودرہا ہریا وغیرہ جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے کسی کام کو شروع کرنے کو، بچہ کو گہوارہ میں ڈالنے اور نیا کپڑا پہننے کو نیک ہے۔ اگر اس روز پورا چاند ہو تو شادی بیاہ شب عروسی جلوہ دینے کو نحس ہے تکلیف اور بیماری کا سامنا ہوگا اگر اس روز سنیچر ہو تو فتنہ و فساد گھات و جدائی کی بات ہے حیوانوں کو آختہ کرنا درست ہوتا ہے باقی جملہ امور کرنا روا ہے اس نچھتر کا منہ اوپر ہے اسلئے بلندی کا کام کرنا اچھا ہے۔ دیوار بنانا۔ عمارت اٹھانا بہتر ہے اول مرتبہ حائضہ ہونا بد فالی ہے اس نچھتر کا مولود چالاک، خود پسند، فضول خرچ اور متکبر ہوگا اسکو سانپ کا خوف رہے گا۔ دوسرے چرن سے سرخ رنگ خود پسند شکر گزار ہوگا۔ اسکی دوستی کا اعتبار نہیں۔ تیسرے چرن والا متوسط الحال نیک خصال ہے چوتھے چرن میں جو مولود ہو تو وہ نیک فیاض طبیعت والا ہوگا۔ عورت غصہ والی، سنگدل، صفراوی مزاج کی مگر اولاد والی ہوگی۔

ساتویں منزل

نام عربی ذراع نام ہندی پنربس۔ نام سنسکرت دیوتا اس نچھتر میں نیا کپڑا پہننے۔ حجامت۔ عقیقہ سفر۔ میلہ۔ غسل صحت و علاج طبیعت۔ خرید و فروخت۔ تسخیر عمل روحانیت وغیرہ کو نیک ہے۔ جب یہ نچھتر دوشنبہ کے روز ہو تو اسکا خاص نام چل سنگھیا ہے۔ اس میں جلدی امراض اور ضروری کام اچھے ہوتے ہیں۔ مثلاً پھول پہننا۔ سفر کرنا۔ کوئی نئی بات سیکھنا۔ اس نچھتر کا منہ ترچھا ہے اسلئے مکان کی چھت بنوانا معلق کام کرنا اچھا ہوتا ہے۔ جب اس میں بدر ہو تو شب عروسی سے لڑکا عقلمند پیدا ہو اس وقت میں اگر لڑکی اول وقت حیض سے ہو تو مدھم میانہ ہے۔ مولود خوبصورت سرد مزاج اپنے قبیلے میں سرفراز، غریب پرور خوش مزاج ہو۔ کسی قسم کا لڑائی فساد نہ کرے ورنہ ضرب پہنچے۔ دراز عمر ہو اپنے چرن سے مولود خوبصورت، سرد مزاج اپنے قبیلے میں سرفراز غریب پرور، خوش مزاج ہو۔ جھگڑا فساد نہ کرے ورنہ ضرب پہنچے دراز عمر ہو دوسرے چرن سے مولود نرم دل، عابد و زاہد اور خوش قسمت ہو ہر ایک سے دوستی رکھے نصائح پسند، نیک دل، بلند اقبال خوش مزاج دولت مند۔ ہو۔ تیسرے چرن سے شائق علم صاحب دانش فہم۔ چوتھے سے نامور کسی قدر مزاج میں تمسخر ہو۔

آٹھویں منزل

نام عربی نشرہ۔ نام ہندی پکھ۔ پشمی نام سنسکرت تشیاہ بالکسر تخت نشینی علاج۔ دعوت۔ حجامت عقیقہ اور سفر کرنے ملاقات امراء و شرفاء دوا پینے اور عمل طلسمات تفریق وغیرہ کو اچھا ہے اگر اس روز منگل ہو تو سہاگن عورتوں کو سرخ لباس بنانا اور پہننا منع ہے حیرانی و پریشانی ہو۔
مولود ہوشیار، زاہد، عقلمند، درد شکم و فساد معدہ سے تکلیف پاوے اگر عمر طبعی کو پہنچے تو ۶۰ سال تک زندہ رہے اگر فرزند دوسرے چرن میں پیدا ہو تو ماں باپ کو کسی بیماری کا خطرہ ہو اگر چوتھے چرن میں پیدا ہو تو منجمین کہتے ہیں کہ تین ہفتے تک والدین بچے کو نہ دیکھیں تاکہ گردش ہو جائے۔ اگر لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت نیک بخت دراز عمر ہو۔

نویں منزل

نام عربی۔ نام ہندی۔ اشلیکھا۔ نام سنسکرت سارپے سرپا۔ اس نچھتر میں جانور خریدنے، گھر باندھنے۔ غسل صحت اور ختنہ کرنے کو نیک ہے۔ سفر کے لئے بہترین ہے۔ شادی شب عروسی موجب خانہ جنگی ہے اگر اس روز سنیچر ہو چغل خور اور مفسدوں کے لئے اچھا۔ رخ اسکا نیچے ہے اول حائضہ ہونے والی لڑکی کے لئے بدفالی ہے اس منزل کی پیدائش میں مولود متلون مزاج ہو اگر اس شخص کے ہاتھ خط راس قمر کی جانب مائل ہو تو وسواسی وہمی شخص ہو۔ سوچ وہم خیال طبیعت میں زیادہ رہے۔ سرخ رنگ، خود غرض، زبان دراز ہو شکم یا سر پر خال ہے۔ عمر دراز پائے دوسرے چرن میں پیدا ہونے سے کچھ مالی نقصان ہو۔ تیسرے چرن میں پیدائش سے والدین کو خطرہ۔ چوتھے چرن سے والد کو اندیشہ ہے منجمین کا قول ہے کہ ۹ مہینے تک والدین کا بچے کو دیکھنا راس نہیں آتا ہے۔ دفع گردش کے لئے صدقہ دینا اچھا ہے۔ لڑکی پیدائش دکھی بے جا کام کرنے والی، کینہ رکھنے والی ہوگی۔ اگر اس روز منگل یا سنیچر کو آوے تتھ چھٹی یا اشٹمی ہو تو مولود کے لئے نحس ہے اور نچھتر کا وقت شروع سے ۲۸ گھڑی تک اچھا ہے۔ اسوقت جو فرزند پیدا ہو نیک بخت اور دولت مند ہوگا۔

دسویں منزل

نام عربی جبھہ نام ہندی مگھا۔ نام سنسکرت پتا اس نچھتر میں سحر افسوں جانوروں کی خرید غسل صحت وغیرہ کو بہتر ہے۔ شادی بیاہ بھی ضرورت پر کر سکتے ہیں منگل کا روز ہو تو گھات کرنا۔ آگ لگانا اور برے کام جلد ہو جاتے ہیں اس نچھتر کا رخ نیچے کی طرف ہے۔ شروع میں درمیانہ ہے اس منزل کی پیدائش میں مولود ہمیشہ خوش حال شیریں مقابل رہے۔ محبت پرور صاحب ہنر ہو۔ ایسا شخص اپنی زوجہ سے محبت رکھے علم و کمال کا شوق ہو دوسرے چرن کا مولود عقلمند آزادی پسند ہو تیسرے چرن سے حکمت کا شوق رکھے۔ چوتھے چرن سے کینہ خیالات ہوں دو تین مرتبہ سخت بیماری سے اذیت پائے۔ دشمن زہر بھی کھلائے۔ مولود نیک بخت و نامدار ہو۔ پہلے چرن سے مولود کو کچھ صدمہ تیسرے چرن سے والد یا والدہ کو خطرہ رہے۔

گیارھویں منزل

نام عربی زبرہ نام ہندی پوربا پھالگنی۔ نام سنسکرت پوربا بھگا۔ اس نچھتر میں ملاقات اکابر، خرید و فروخت درخت لگانا اور معاملہ کرنے کو ٹھیک ہے۔ مگر نکاح اور سفر کو موزوں نہیں اگر اس روز پونم ہو تو شب عروسی کے لئے بہتر ہے منگل کا روز نحس ہے۔ مولود خوش مزاج، عزت دار، ہوشیار ہو ایک سال بیمار ہو جائے۔ پانی سے خطرہ رہے پھر عمر دراز پائے دوسرے چرن میں صاحب عزم سوداگر مگر تند خو رہے۔ تیسرے چرن

یں محاسب، ہوشیار صاحب روزگار ہوگا۔

بارھویں منزل

عربی نام صرفہ نام ہندی اترا پھالگنی۔ سنسکرت آریم۔ اس نچھتر میں شادی بیاہ و رسومات، نکاح، ملاقات، امراء وزراء، نیا کپڑا پہننا، بنانا، زمین پر بنیاد رکھنا زمین کو اجارہ پر دینا نام رکھنا۔ غسل زچہ اور سفر وغیرہ کو بہتر ہے۔ بدر منزل میں نکاح ہونا برابر ہے اگر اتوار کو یہ نچھتر آئے تو باغ لگانا اور مکان کی تعمیر کے لئے بہتر ہے منہ اس نچھتر کا اوپر کی جانب ہے۔ اس نچھتر میں پہلی مرتبہ اگر لڑکی حائضہ ہو تو لڑکی خوش حال رہے۔ مولود سرخ رنگ عقلمند، عالی خیال، باکمال ہو، جسم پر داغ یا کھال رکھے۔ ایک مرتبہ بیماری کا صدمہ اٹھائے۔ پھر دراز عمر پائے۔ دوسرے چرن میں رنگ سرخ عالی حوصلہ مگر ظالم ہو۔ مولود اگر لڑکی ہے تو خوشحال ہو علم موسیقی سے دل بستگی رکھے پہلے چرن میں فرزند پیدا ہونے سے والد کو خطرہ لڑکی ہونے سے والد کو خطرہ رہے۔

تیرھویں منزل

نام عربی عوا، نام ہندی ہست، نام سنسکرت ارکھا اس نچھتر میں زراعت و تجارت شروع کرنے، شادی بیاہ، جلوہ دینے، سفر کرنے، مکان بنوانے، کپڑے بدلنے اور نئے کپڑے بنوانے، تخت نشینی، ملازمت، درخت لگانے اور تعلیم وغیرہ کے لئے مبارک ہے۔ اگر اس روز پورا چاند ہو تو شادی موجب جدائی پونم سے قضیہ و لڑائی ہے۔ جمعرات کو ہست نچھتر ہونے سے زیور وغیرہ بنانا اچھا ہے۔ رُخ ترچھا ہے۔ مولود خود پسند اور دولت پسند ہو۔ ایک مرتبہ سخت بیماری اٹھائے۔ پھر عمر دراز ہو اور علم کا شوق زیادہ ہو۔ دختر کی پیدائش ہو خوش نصیب و خوش اخلاق ہو، مالدار اور علم کا بھی شوق رکھے۔ تیسرے چرن کی پیدائش سے والدہ اور والد پر صدمہ ہو۔ اس نچھتر کی شروع ۴۵ گھڑی تک مبارک اور نیک ہے اور باقی وقت نحس ہے۔ جلیشٹھا اور مولا نچھتر کے درمیانی وقت میں اگر بچہ کی پیدائش ہو تو وہ انتہائی منحوس خیال جاتا ہے۔

چودھویں منزل

نام عربی سماک، نام ہندی چترا، نام سنسکرت اندراہ عقیقہ کرنے نئے گھر میں جانے، مکان بنوانے، سواری کرنے، زیورات تیار کرنے، کپڑا پہننے اور علاج وغیرہ موافق و مبارک ہے۔ بقول ہرمس سفر و نکاح شادی کو بہتر نہیں ہے اگر اس روز پونم ہو تو نیک ہے۔ جمعہ کے روز یہ نچھتر آوے تو تخت نشینی نام رکھنے، زیور پہننے، ناچ رنگ دیکھنے کو بہت مبارک ہے۔ مولود میانہ قد کشادہ سینہ بے کینہ، صاحب ہمت و دولت مند ہو۔ دو مرتبہ سخت بیماری کا سامنا ہو۔ سفر میں رنج و تکلیف پائے پھر عمر دراز کو پہنچے۔ اگر وقت چتر دسمی ہو تو جنم وارد ہو۔ دوسرے چرن کی پیدائش میں ماں کو خطرہ ہے۔ فرزند سے باپ کو خطرہ رہے۔

پندرھویں منزل

نام عربی غفرہ نام ہندی سواتی، نام سنسکرت سمیر والو، عمارت بنانے، درخت لگانے نئے گھر میں جانے شادی و رسم نکاح کرنے کو ملاقات بندگان طلب حاجت وغیرہ کو سعد و مبارک ہے۔ بدر و پونم بھی ٹھیک ہے۔ لڑکی اول مرتبہ حائضہ ہو تو مبارک فال ہے سوموار کو یہ نچھتر آنے سے زیادہ مبارک ہے ماہ بیساکھ دوادسی یا تردوسی کو یہ نچھتر کا آنا سب کام کے لئے نحس ہے۔ مولود ایماندار، شکرگزار ہو۔ عمر طبعی کو پہنچ کر آخر ہوگا۔ لڑکی پیدا ہونے سے نیک بخت خوشحال صاحب اولاد ہو۔ راست گو اور خوش رہے۔

سولھویں منزل

نام عربی زبانا، نام ہندی وشاکھا، نام سنسکرت سویم اندرا اگنی۔ اس نچھتر میں درخت لگانا۔ زیور پہنانا، نیا کپڑا پہنانا اور زراعت کاٹنے کو نیک ہے۔ شادی بیاہ شادی بیاہ سفر کرنے کو نحس خاص کر جب بدر اس منزل میں ہو۔ شادی بربادی خاوند کی تباہی کا اندیشہ ہو۔ چہارشنبہ کو یہ نچھتر ہو تو سادربان سنگیا کہتے ہیں۔ اسی لئے زمین کھودنے، چاہ میں اترنے اور نیچے کے کام کرنے چاہئیں۔ اسکے چوتھے چرن سے برج عقرب شروع ہوتا ہے، یہ زمانہ ابتدائی نحوست کا ہے۔ مولود خوب صورت کشادہ سینہ، ہوشیار دولت مند، طبیعت سکون پسند، ستارہ نیک اقبال مند ہو۔ دس سال کی عمر میں بیمار ہو، عمر دراز پائے۔ ماموں کو خطرہ رہے لڑکی شیریں سخن، خوش بخت، ہردلعزیز سادہ مزاج شائق بزرگان ہو۔ قدم اس کا خالہ کے لئے مفید نہیں دوسرے چرن کی پیدائش میں مولود خوبصورت سرخ چشم علم و فن کا شائق ہو زبان یا نیچے جسم پر تل یا داغ ہو اگر منگل یا سنیچر کو یہ نچھتر ہو اور تتھ چھٹی یا اشٹمی ہو تو مولود کے لئے نحس ہے۔ گردش میں رہے صدقہ دیوے۔

سترھویں منزل

نام عربی اکلیل۔ نام ہندی انورادھا۔ نام سنسکرت مترم زیر ہے اس نچھتر میں تخت نشینی، تعمیر مکان، نئے کپڑے پہننا ناچ رنگ دیکھنے خوشی کے کاموں میں شریک ہونے کو بہتر ہے جمعہ کا روز ہو تو متردو سنگیا کہتے ہیں۔ نقل تحویل تجارت و بیمار۔ باغ لگانے کو سفر شادی، بیاہ کو بہت ہی اچھا ہے۔ مگر اکثر لوگ بوجہ عقرب ہونے کے نحس جانتے ہیں کیونکہ یہ منزل قلب عقرب ہے۔ لہذا منجمین اسلام نامبارک سمجھتے ہیں خاص کر جب روز و تاریخ موافق نہ ہو یعنی پونم کا چاند ہو تو سفر، شادی، جلوہ، رسم نکاح وغیرہ کو ٹھیک ہے۔

منحوس منازل قمری برائے مولود

برہمن جن نچھتروں کو وقت پیدائش نحس جانتے ہیں نیمہ اول ریوتی نچھتر۔ نیمہ آخر اسونی نچھتر، نیمہ آخر اشلیکھا نچھتر۔ نیمہ آخر جلیشٹھا نچھتر۔ نیمہ اول مولا نچھتر۔ جب ان نچھتروں میں بچہ پیدا ہو تو والدین کو نحس ہے صدقہ منصوبات سے ادا کریں۔ خاصیت قمر در عقرب مولود بہت خوبصورت نیک سیرت، ایمان دار ہوشیار ہو عمر دراز پائے۔

اٹھارھویں منزل

نام عربی قلب۔ نام ہندی جلیشٹھا۔ نام سنسکرت

قمر جب اس نچھتر میں ہو تو تجارت شروع کرنے، نقاشی سیکھنے، عمارت بنانے حمام میں جانے کے لئے شادی اور سفر کے لئے میانہ ہے۔ بدر ہو تو نیک ہے۔ ماہ پھاگن سکلا تیج اور کرشنا چوتھی کہ یہ نچھتر سب کاموں کے لئے نحس ہوتا ہے۔ مولود خوب صورت، دراز بینی، شکم پر خال یا نشان ہو کر خاص کر پہلے چرن سے راحت و آرام ملے مگر عورت سے تکلیف پاوے۔ دوسرے چرن کی پیدائش والے کو مالی نقصان ہو۔ تیسرے چرن میں پیدا ہونے بچے کے تایہ کو اندیشہ رہے۔ چوتھے چرن سے خود اسکے بڑے بھائی کو۔

انیسویں منزل

نام عربی شولہ۔ نام ہندی مولا۔ نام سنسکرت نشا چرم۔ بالکرم۔ اکشم۔ سنیچر کے روز مولا نچھتر ہو تو مفسد اور شریر لوگوں کے کام بن جاتے ہیں۔ دوسرے روز چاہ کھودنے زراعت کرنے، تہ خانہ بنانے، عمارت تعمیر کرنے کے لئے بہتر ہے۔ اگر بدر ہو تو شادی بیاہ کے لئے مفید نہیں۔ اسکے پہلے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے۔ اس نچھتر کی پیدائش میں مولود کا جسم سیاہ رنگ، متکبر مزاج، اپنے قبیلے میں عزیز ہو۔ دو مرتبہ بیماری سے خطرہ رہے۔ عمر دراز پائے۔ اگر مول نچھتر کے چار گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو دولت کا زوال ہو۔ گیارھویں گھڑی کی پیدائش سے مکان کا نقصان ۱۸ گھڑی کی پیدائش برادر ہمشیر کی بیماری ۱۹ گھڑی سے والد کو پریشانی ۲۹ گھڑی گزرنے پر بچہ تولد ہو تو گھر کا بزرگ سفر کرے ۳۸ گھڑی کی پیدائش ہو تو خیر و برکت و شوکت اس گھر کی برباد ہو ۴۹ گھڑی میں بچہ پیدا ہو تو اسکو خطرہ درپیش ہو۔ دولت کی ترقی ہو دوسرے چرن میں خود پسند مگر دوستوں میں سربلند عورتوں میں مقبول خوشی اور دیگر لہو و لعب میں مشغول رہے چونکہ مول نچھتر والا منحوس خیال کیا جاتا ہے مول نچھتر کے کل وقت کے ۱۲ حصے کر کے ہر ایک حصہ کی خاصیت الگ سمجھے۔ پہلے حصہ میں باپ کو خطرہ دوسرے حصہ میں اگر لڑکی ہو تو ماں کو خطرہ۔ تیسرے سے بڑے بھائی کو خطرہ چوتھے بڑے بہن کو صدمہ پانچویں سے ماموں کو صدمہ چھٹے سے پھوپھی کو ساتویں سے خالہ کو آٹھویں سے مکان کو نقصان پہنچے۔ نویں سے خود مولود کو صدمہ پہنچے۔ دسویں سے مال و دولت کو خطرہ ہے۔

بیسویں منزل

نام عربی نعائم نام ہندی پوربا کھاڈ۔ نام سنسکرت جلم عود کم اور طوئے۔ جب قمر اس نچھتر میں رہے۔ اسوقت کھیت لگانے، موتی مونگا خریدنے، درخت کٹوانے، فصد کھلوانے، عمارت بنوانے اور دوسرے کاروبار کو خوب ہے اگر یہ نچھتر منگل یا سنیچر کو ہو تو نحس ہے سرخ کپڑا پہننا نہ چاہیئے۔ خصوصاً سہاگن عورتوں کو منع ہے۔ سحر افسوں وغیرہ موافق ہے۔ مولود خوب صورت، گورا رنگ دراز قد ہوشیار، خوش گزاراں رہے۔ ایک بار بیماری سے سخت ایذا اور جانور کی ضرب سے خطرہ رہے عمر طبعی ۷۳ سال کو پہنچے۔ اس نچھتر کے تیسرے چرن میں اگر لڑکا پیدا ہو تو باپ کے بدفالی ہے لڑکی ہو تو بربادی کا اندیشہ رہے۔ اس نچھتر کی پیدا شدہ لڑکی خوب صورت، مہ پارہ، پرہیزگار، راست گفتار، کشادہ آنکھوں والی دوستدار باوقار ہوگی۔

اکیسویں منزل

نام عربی بلدہ۔ نام ہندی اترا کھاڈ۔ نام سنسکرت دسوام جب قمر اس نچھتر میں ہو تو تخت نشینی، شادی، غسل زچہ و بچہ بسم اللہ خوانی کرے پھول پہنائے۔ زراعت کا کام شروع کرنے اور شب عروسی وغیرہ کو موزوں ہے۔ اتوار کو اترا کھاڈ میں قمر داخل ہو تو عمارت بنانے باغ لگانے کا اچھا وقت ہے۔

اس نچھتر میں اول مرتبہ لڑکی کا حائضہ ہونا نیک فال ہے اسکے دوسرے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے۔ مولود خوش چہرہ دراز بینی، عقلمند ہو۔ بیماری سے خطرہ کسی قسم کی ضرب سے اندیشہ رہے۔ عمر دراز پائے۔ لڑکی بلند خیال خود پسند، مگر خود سند رہے گی۔ دوسرے چرن کی پیدائش والا سرخ رنگ بلبی ناک، ہوشیار، مہمان نواز ناک یا جسم کے کسی حصہ پر کچھ نشان یا تل ہوگا۔

خواص نچھتر ابھی جت ۲۲ جسکو عربی میں سعد ذابح کہتے ہیں۔ یہ منزل شمار سے علیحدہ ہے۔ جنتری وغیرہ میں نہیں لکھتے ہیں ۱۹ گھڑی اسکا زمانہ ہے جو شروان نچھتر کے شروع ۱۵ گھڑی کو آخر ہے اعمال شر و طلسمات کے قابل ہے۔ جمعرات کو یہ نچھتر آوے تو اس کو لکھو سنگیا کہتے ہیں۔ اس میں زیور بنانا اور نقاشی کرنا اچھا ہوتا ہے اس نچھتر میں لڑکی اول مرتبہ حائضہ ہو تو نیک فال ہے۔

بائیسویں منزل

نام عربی سعد بلع۔ نام ہندی سرون۔ نام سنسکرت سراونم یا دسہ اسکا ابھی خت (سعد ذابح) میں شمار ہوتا ہے جس کا ذکر اکیسویں منزل میں کیا جاچکا ہے۔ بقایہ حصّہ میں بالاخانے بنانے، بنیاد بلند کرنے، سفر کرنے، زراعت کرنے۔ تخت نشینی۔ تخم ریزی۔ نام رکھنے، نیا کپڑا پہننے، کسی محکمہ میں رجوع ہونے۔ بیماری کا علاج کرنے کو خوب ہے۔ جو لڑکی اس چرن میں بالغ ہو خوش نصیب رہے۔ اسکا ستارہ بلند ہو۔ مولود خوبصورت صاحب علم و فن ہو راگ و رنگ سے شوق رکھے۔ دوسرے چرن میں ہوشیار مکار چہارم میں عابد و زاہد ہو عمر دراز پائے۔ اس چرن میں لڑکی پیدا ہو وہ خوبصورت عقلمند اور زاہدہ ہوگی۔ دینی علم کا شوق ہو۔

تیئسویں منزل

نام عربی سعد السعود۔ نام ہندی دھنشٹا، سنسکرت نام وسوا۔ واسو بالکر، تجارت شروع کرنے، نئے مکان میں جانے، سفر کرنے نیا کپڑا پہننے، زراعت کرنے، بیماری کا علاج اور دوسرے کاروبار کے لئے مفید ہے۔ سوموار کو یہ نچھتر بہت نیک ہے، اس نچھتر میں قمر ہو یا بدر سعد مقرر ہے۔ مولود مالدار، وفا شعار اور صورت سے سیرت بہتر ہوگی۔ دو مرتبہ سخت بیماری اٹھائے۔ کسی ضرب سے صدمہ پہنچے پھر عمر دراز پائے۔ ہر ایک کے نزدیک عزیز ہو راگ رنگ کا مشتاق ہو۔ لڑکی ہو تو خوشحال اور نیک سیرت ہو۔

چوبیسویں منزل

نام عربی سعد الآخبیہ نام ہندی ست بکھا نام سنسکرت۔ ست بھشم۔ پراچے۔ ناسا۔ کوئی عمارت خریدنے زمین فروخت کرنے اور جانوروں کی خریداری شادی و رسومات سیر و شکار وغیرہ کے لئے بہتر ہے۔ رُخ اسکا اوپر ہے۔ اول مرتبہ لڑکی کو

انسان کے بدن پر جو تل ہوتے ہیں انکے خواص

ناظرین :۔ اسلامی محمدی بڑی تقویم بمبئی کے لئے تلوں کے خواص درج کئے جاتے ہیں۔
(۱) پیشانی کی داہنی طرف جو تل کنپٹی پر جس شخص کے ہوگا وہ صاحب نصیب اور دولتمند باعزت، صاحب اقبال اپنی قوم میں ممتاز۔ فتح وظفر حاصل ہو (۲) پیشانی کے درمیان بالوں سے ملا ہوا جس شخص کے تل ہو تو وہ تنگ مزاج، کج خلق جلاتن ہوگا اور لوگ اس سے کلام کرتے ہوئے گھبرائیں گے اور عورت سیاہ تل ہونیسے انتہائی درجے صدمے اور مصیبتیں اٹھاتی ہے (۳) پیشانی کے بائیں طرف کنپٹی سے کچھ اٹھا ہوا سرخ رنگ کا تل جس شخص کے ہوتا ہے وہ عقلمند باہوش ہوتا ہے اور اگر رنگ اس کا سیاہ ہو تو وہ شخص جھوٹا جس کی وجہ سے سدا خراب اور رسوا رہتا ہے۔ اور اگر اس تل کی بجائے مسّہ ہو تو وہ شخص قسمت کا ہیٹا ہوتا ہے۔ اس کے اکثر کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں اور اگر عورت کے یہ علامت ہو تو وہ باعصمت، باوقار اور بردبار ہوتی ہے اور ہمیشہ نیک ثابت ہوتی ہے مگر سیاہ تل والی عورت اکا پچھا سوچے بغیر کوئی برائی بھی کر لیتی ہے (۴) داہنی کنپٹی پر آنکھوں کے اوپر اگر تل ہو تو ایسا آدمی بڑی عمر والا ہوتا ہے اور بانصیب ہوتا ہے اور اگر عورت پر یہی نشانی پائی جائے تو وہ صاحب نصیب بامراد ہوتی ہے اور بانصیب مرد کے ساتھ بیاہی جاتی ہے اور شادی کے بعد خوش وخرم رہتی ہے نیک بخت صاحب سلیقہ شوہر کی نظروں میں عزت حاصل کر لیتی ہے اور اپنے خاوند سے محبت رکھتی ہے (۵) اگر داہنی کنپٹی پر گردن کی طرف جھکا ہوا تل ہو تو ایسا آدمی بڑی عمر والا اور مالدار ہوتا ہے۔ اور یہ تل سرخ رنگ کا ہو تو وہ شخص صاحب اقبال ہوگا۔ اور اگر کسی اور رنگ کا ہو تو وہ رنج وفکر میں مبتلا رہے گا۔ (۶) آنکھ کے اوپر بائیں طرف تل رکھنے والے آدمی اکثر بیمار رہتے ہیں۔ اور یہ تل اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بیمار کر جان لے کر جاتا ہے اور اگر بجائے تل کے مسّہ ہو تو آخر عمر میں اسے سکھ ملتا ہے، راحت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس تل والی عورت زیادہ تندرست رہتی ہے۔ بیگانوں اور دوستوں سے دکھ کم ملتا ہے۔ اور بیگانوں اور دشمنوں سے دکھ زیادہ ملتا ہے بچے بھی اس کے خرد ہوتے ہیں اور بہت ستاتے ہیں۔ اور اس تل کے سیاہ ہونے سے بچوں کے صدمے اٹھاتی ہے۔ اور اگر یہ تل سرخی مائل ہو تو وہ شخص نہایت چالاک اور پھرتیلا ہوگا اور یہ تل شہد کے رنگ کا ہو تو لوگ اس شخص کو عزیز رکھیں گے۔ اور اگر شہد کی طرح اوپر کو ابھرا ہو تو وہ شخص صاحب نصیب ہوگا۔ اور جس عورت کی پیشانی پر یہ تل نہ ہو تو وہ پھوہڑ اور بدسلیقہ اور نالائق ہوگی۔ اور کبھی عزت کی نظر سے نہ دیکھی جائے گی۔ اور پیشانی پر سیاہ تل رکھنے والی بڑی چالباز سمجھی جائے گی۔ اور اس کی طبیعت ہمیشہ برائی کی طرف راغب رہے گی۔ اور کبھی کسی کے ساتھ بھلائی نہ کرے گی (۷) پیشانی کے وسط کے قریب داہنی طرف جس مرد کے تل ہو وہ بڑے لوگوں کی دوستی سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اور ہمیشہ حکومت عزت۔ ثروت۔ دولت پائے۔ اور شاد وخرم رہے اور جس قدر زیادہ زرد رنگ کا یہ تل ہو تو اسی قدر زیادہ اعزاز واکرام بڑھے۔ اور یہی تل اگر سرخ رنگ کا ہو تو اس کو علمائے دین عزیز رکھیں۔ اور اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بڑے لوگ اس کی طرف سے دل میں کینہ اور حسد رکھیں۔ اور جس عورت کے یہ تل ہوتا ہے وہ ہر طرح سے بامراد رہتی ہے۔ اور تمام اس کی آرزوئیں بر آتی ہیں۔ اور اسی تل کے سیاہ ہونے سے عورت بے حد زبان دراز ہوتی ہے اور پیشانی سے ملا ہوا بالوں کے قریب جس شخص کے تل ہو تو وہ بدکار ہوگا جس کی وجہ سے اس کی تمام عمر دکھ اور تکلیف میں گزرے گی اور اگر یہی تل شہد کے رنگ کا ہو یا سرخی مائل ہو تو وہ شخص رنجوں اور غموں میں مبتلا رہے (۸) اگر پیشانی کی بائیں طرف بیچ میں پیشانی کے قریب جس شخص کے تل ہوگا وہ بزرگوں کے ہاتھ سے تکلیفیں پائے گا۔ اور اگر یہی تل شہد کے رنگ کا ہو تو اس کی ساری جائداد تلف ہو جائے گی اور محتاج بن جائے گا اور اگر سرخ رنگ کا ہو تو ان سے بھی زیادہ محتاجی میں مبتلا ہو۔ اور اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بڑے لوگ اس شخص کے درپے تحریک ہوں۔ اور نقصان پر نقصان پہنچائیں اور بالکل پائمال کرنے پر آمادہ رہیں اور اس تل والی عورت کو کسی نہ کسی مرد کی بے وفائی سے واسطہ پڑے اور اگر پیشانی کی داہنی طرف پر تل ہو تو اس آدمی کی شادی تھوڑی ہی عمر میں ہو جائے اور جس سے شادی ہو تو وہ عورت نیک اوصاف باقسمت ضرور ہوگی (۹) اگر پیشانی کی بائیں طرف ہونٹ پر تل ہو تو ایسا آدمی نامراد اور سست رہتا ہے اور اس کی آرزوئیں اس کے حسب منشا بر نہیں آتیں۔ ہمیشہ دکھ اور کوفت میں رہتا ہے۔ (۱۰) اگر دائیں بائیں آنکھ کے گوشہ بیرونی پر تل ہو تو ایسا آدمی ثابت قدم، محتاط اور طبیعت کا سنجیدہ ہوتا ہے۔ لیکن ظلم کی موت مرتا ہے۔ دائیں آنکھ کی کھڑی کے نیچے تل والا آدمی مجرد مزاج اور حقانی ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ چڑچڑا رہتا ہے (۱۱) ناک پر جس کے تل ہو وہ بامراد ہوتا ہے اور اپنے کاموں میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرتا ہے اور جس کی ناک اور پیر پر تل ہو وہ اکثر سفر میں رہتا ہے۔ اور ناک پر تل والی عورت دور دراز ملکوں کا پیادہ سفر کرتی ہے۔ (۱۲) اور جس کے نتھنوں کی جڑ میں تل ہوتا ہے وہ بہت اچھا ہے انسان کو نفع پہنچاتا ہے۔ اور وہ سدا عیش میں زندگی بسر کرتا ہے۔ کسی کا محکوم نہیں رہتا (۱۳) جس کے داہنے یا بائیں رخسار پر تل ہوتا ہے وہ قسمت کے لحاظ سے درمیانہ درجہ کا آدمی ہوتا ہے کبھی عروج پاتا ہے کبھی مفلسی میں گذارتا ہے اور نیچے کے جبڑے کے تل والا آدمی یا عورت اپنی سازی زندگی مصیبت میں گذارتے ہیں اور کبھی چین نہیں پاتے (۱۴) اوپر یا نیچے کے ہونٹ پر جس کو تل ہوتا ہے وہ غذا عمدہ کھانے کا شوقین ہوتا ہے اور عشق ومحبت میں پھنسا رہتا ہے۔ اور مزے اڑاتا ہے۔ آرام سے زندگی گذارتا ہے (۱۵) ٹھوڑی پر تل والا آدمی جفاکش، نیک مزاج، نہایت حلیم اور خوش خلق ہوتا ہے بامراد رہتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں (۱۶) کان کا تل دوست بخشتا ہے اور عزت بھی دیتا ہے۔ داہنے کان کی لو پر تل والا آدمی پانی میں ڈوب کر جان گنواتا ہے (۱۷) گلے پر تل رکھنے والا آدمی نکاح سے امیر بن جاتا ہے (۱۸) گردن کے تل والے کو روپیہ پیسہ کی کمی نہیں رہتی (۱۹) گردن کی طرف کا تل آدمی کے لئے کسی وقت گلا گھونٹ کر مارے جانے سے بال بال بچتا ہے۔ اور پھر کسی ورثہ یا غیر مترقبہ مالیت پانے سے عروج حاصل کرتا ہے (۲۰) اور گردن کے دونوں طرف تل والا شخص پھانسی پانے کا مستحق ہوتا ہے (۲۱) داہنے بازو کے شانہ پر تل رکھنے والا ذرا ذرا سی بات پر لڑنے کو تیار رہتا ہے، اور کسی کی اطاعت نہیں کرتا۔ اور دم غم کا اچھا دلاور ارادہ کا پکا۔ جنگ میں فتحیاب ہوتا ہے (۲۲) داہنی کہنی کے قریب تل والا اپنے ارادوں میں متلون مزاج ہوتا ہے (۲۳) پہنچوں کے درمیان تل والا سختیاں سہتا ہے۔ رنج اٹھاتا ہے آخر میں سکھ پاتا ہے (۲۴) ہاتھوں کے پہنچوں اور انگلیوں پر تل رکھنے والا محبت کی کشمکش میں نمک حلال ہوتا ہے اور جفاکش بھی ہوتا ہے اپنی بیوی سے بے حد محبت کرتا ہے (۲۵) ہاتھ کی ہتھیلی پر جس کے تل ہوتا ہے وہ فارغ البال ہوتا ہے اور عیش میں زندگی گذارتا ہے اور اولاد سے بہرور ہوتا ہے (۲۶) شانوں اور کمر کے درمیان اگر کسی جگہ تل ہو تو یہ

تندرستی کی نشانی ہے۔ اسے امور یا دولت بے معلوم ہوتے ہوئے رفتہ رفتہ زوال ہو جایا کرتا ہے (۲۷) بائیں بغل کے تل والے آدمی کی موت بے وقت ہوتی ہے۔ یعنی وہ جوان مرتا ہے (۲۸) داہنی چھاتی پر جس کے تل ہو وہ آدمی ناگہانی ایک دفعہ نصیب سے پلٹا کھائے اقبال ہاتھ سے جاتا رہے۔ ادبار میں مبتلا ہو۔ اولاد میں لڑکیاں پیدا ہوں۔ اگر لڑکا ہو تو وہ زندہ نہ رہے (۲۹) بائیں چھاتی پر تل ہو تو وہ شخص عاشق ہو اور معشوق سے بہرہ مند ہوتا رہے زندگی اسی طرح گذارے (۳۰) جس شخص کے سینہ پر تل ہو اس کی حالت تندرستی اور قسمت کی درمیانی حالت رہے (۳۱) اگر چھاتی کے درمیان سیاہ تل ہو تو ایسا شخص شعر و شاعری کا ذوق رکھتا ہے (۳۲) اگر بائیں چھاتی کے نیچے تل دل کے اوپر ہو تو وہ سوداوی مزاج والا ہوگا۔ اسے گرمی کا شعلہ طبیعت کو ڈانواڈول کر دیتا ہے۔ اور اسے ادھر، ادھر مارے مارے پھرنے کا شوق ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں ہلکا رہتا ہے اور اس تل والی عورت محبت کش اور باوفا ہوتی ہے۔ اور سمجھدار بھی ہوتی ہے اور جس وقت بچہ جننے میں درد زہ ہو تو وہ معمولی تکلیف پائے ولادت آسان ہو (۳۳) اگر کسی شخص کی داہنی پسلی پر تل ہو تو وہ بے ہمت اور کام چور ہوگا۔ اور سنجیدہ باتوں کے سمجھنے سے عاری ہوگا۔ (۳۴) اگر دل کے مقابل تل ہو تو وہ شخص شریر ہوگا۔ (۳۵) اگر معدہ کے بائیں طرف تل ہو تو وہ شخص ہمیشہ عیش پسند ہوتا (۳۶) اگر کسی کے پیٹ پر تل ہو تو وہ سست اور پیٹو ہوتا ہے۔ آپ خود کھاتا ہے اور دوسرے کو دینا گوارہ نہیں کرتا ہے۔ چاہتا ہے کہ خود کھا لوں (۳۷) اگر پیٹ کی جڑ میں کسی کے تل ہو تو ایسا آدمی مغرور ہوتا ہے (۳۸) اگر داہنی ران پر تل ہو تو ایسا شخص مالدار ہوتا ہے اور اسے بیوی اچھی ملتی ہے (۳۹) اگر کسی شخص کے بائیں ران پر تل ہو وہ محتاج اور تنگ دست رہتا ہے اور کسی فرد و بشر سے سکھ نہیں پاتا ہے ظلم و عداوت کے صدمے جھیلتا رہتا ہے۔ پریشان حال رہا کرتا ہے جدھر جاتا ہے عزت نہیں پاتا (۴۰) اگر کسی شخص کے داہنے گھٹنے پر تل ہو تو وہ اپنے کسی رفیق سے دکھ پائے اور اپنی آرزوؤں میں آگے چل کر بہرہ مند ضرور ہوگا۔ اور پھر آرام پائے گا (۴۱) اگر کسی کے بائیں گھٹنے پر تل ہو تو ایسا آدمی جلد باز اور شتاب کار ہوتا ہے اور اپنے تمام کام بغیر سوچے سمجھے کرتا ہے اور بعد میں پشیمان ہوتا ہے۔ اور بعض وقت وہ سلیم اور نیک مزاج نظر آتا ہے (۴۲) اگر دائیں یا بائیں ٹانگ پر تل کا نشان ہو تو وہ نازک مزاج نظر ہے۔ اور ہر ایک شے کا شوقین۔ اور پوشاک کا بے حد شوقین ہوتا ہے۔ اس تل والے کی عورت چالباز اور جفاکش ہوتی ہے اور زبان کی طرار ہوتی ہے (۴۳) اور داہنے گھٹنے پر جس عورت کے تل ہوتا ہے وہ دیانتدار اور سچی ہوتی ہے (۴۴) اور بائیں پاؤں پر جس عورت کے تل ہو اس کے بچے زیادہ ہوتے ہیں۔ انھیں پرورش خود کرتی ہے (۴۵) اگر کسی آدمی کے سیدھے پاؤں پر تل کا نشان ہو تو وہ صاحب فطرت اور بلند حوصلہ ہوتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے بائیں پیر پر تل ہو تو وہ شخص اپنے کاموں میں شتاب کاری کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ ان قسم کی باتوں پر یقین کامل کرنا شرعاً منع ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے جو کچھ وہ اپنے بندوں کے لئے بہتر سمجھتا ہے کرتا ہے۔

بقیہ صـ۱۰۴ کا (چاند کی منزلیں)

حیض آنا اچھا ہے۔ مولود خوب صورت کھلا رنگ، دراز بینی، مالدار سخی ہو۔ لڑکی ہو تو نیک طبیعت والی سب کو اپنا بنانے والی۔ راست گو اور پرہیز گار ہو۔ ست بھشم یا دیونی ماہ بھادوں کے سو کلا یا کرشنا پروا دوج میں آنا اچھے کام کے لئے نحس ہے۔

پچیسویں منزل

نام عربی فرع مقدم نام ہندی پوربا بھادرپد، نام سنسکرت اوجا ادر پروشٹاپڈ جب قمر اس منزل میں رہتا ہے۔ زراعت و تجارت چاہ کھودنے اور علاج وغیرہ کے لئے بہتر ہے

اگر پوربا بھادرپد منگل کے روز آئے تو سحر افسوں شروع کرنے، منتر پڑھنے، گھات وغیرہ کرنے کے لئے ٹھیک ہے۔ لڑکی کو پہلی مرتبہ حیض آنا بد فالی ہے جب بدر پوربا بھادرپد نچھتر میں ہوتا ہے تو اسوقت عورت سے مباشرت مانع حمل ہے۔ یعنی اولاد ہوگی۔ مولود دراز قد، سانولا رنگ، زبان دراز چالاک دولت مند، چہرہ پر نشان ہوگا۔ بیماری یا زہر خوردنی سے اندیشہ ہو۔ پھر عمر دراز پائے۔

چھبیسویں منزل

نام عربی فرع موخر ہندی نام اترا بھادرپد، نام سنسکرت نیا مکھا نقل و تحویل عمارت، غسل زچہ وغیرہ کو ٹھیک شادی نکاح و رسومات کو نیک ہے سفر کی ضرورت ہو تو کر سکتے ہیں اتوار کو یہ نچھتر ہو تو تخت نشینی کرنے باغ لگانے، نیا مکان بنانے، لباس پہننے کو بہت ٹھیک ہے۔ اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے۔ اسلئے دیوار بلند کرنے۔ عورت کو اول مرتبہ حیض آنے کو مبارک ہے۔ مولود اکثر خوش حال رہے گا۔ سخی ہوگا۔ خصوصاً لڑکی پیدا ہو تو نیک بخت اور سلیقہ شعار ہوگی۔

ستائیسویں منزل

نام عربی رشا۔ نام ہندی ریوتی۔ سنسکرت پوشنا انتی مہا وغیرہ یہ آخری نچھتر ہے قمر اس نچھتر کے بعد پھر اول نچھتر اسونی میں داخل ہو کر اپنا دور شروع کر دیتا ہے۔ اس نچھتر کی اول سے ۴۹ گھڑی تک مبارک ہے اور باقی نحس ہے جب قمر یا بدر اس منزل میں ہوتا ہے تو اسکو کتاب ہرس لوماٹی واھل خواص سے سعد ہے۔

اس نچھتر میں شادی کی رسومات، نکاح غسل زچہ و تخت پر بیٹھنے جامۂ نو پہننے پھول پہنانے، شب عروسی، زفاف، سفر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

نئے اوزان اور نئے پیمانے

وزن

ایک کیلوگرام = دس ہیکٹوگرام
ایک ہیکٹوگرام = دس ڈیکاگرام
ایک ڈیکاگرام = دس گرام
ایک گرام = دس ڈیسی گرام
ایک ڈیسی گرام = دس سینٹی گرام
ایک سینٹی گرام = دس ملی گرام
ایک ہزار ملی گرام = ایک گرام
ایک ہزار گرام = ایک کیلوگرام
ایک سو کیلوگرام = ایک کوئنٹل
دس کوئنٹل = ایک میٹرک ٹن

نئے وزن کا پرانے وزن کے ساتھ مقابلہ

ایک گرام = ۱۰۰۲ ماشہ = ۱۵۰۴۳ گرین
دس گرام = ۸۵۰. تولہ = ۳۵۰.۰ اونس
ایک سو گرام = ۱۰۷ چھٹانک = ۳۰۵۳ اونس
ایک کیلوگرام = ۱۰۰۷ پکا سیر = ۲۰۲ رطل
۵۰ کیلوگرام = ۱۰۳۳ پکا من = ۱۱۰۰۲ رطل
۱۰۰۰ کیلوگرام = ۲۶۰۷۹۰ پکا من = ۹۸۰.۰ ٹن
= ایک میٹرک ٹن = ۹۸۰.۰ پُرانا ٹن

پرانے اور نئے وزن کا کاسٹک

ایک تولہ = ۱۸۰ گرین
ایک گرین = ۰۰۰۰۶۴۷۹۹. کیلوگرام
ایک پکا سیر = ۸۰ تولہ
ایک تولہ = ۰۰۱۱۶۶۳۰. کیلوگرام
ایک پکا من = ۴۰ پکا سیر
ایک پکا من = ۳۳۱ ۰۶۹. کیلوگرام
ایک بنگالی من = ۳۷۰۳۲۴۲ ״
ایک رطل = ۱۶ اونس
ایک اونس = ۰۲۸۳۴۹۵. کیلوگرام
ایک کوارٹر = ۲۸ رطل
ایک رطل = ۲۴ ۵۰۴۵۳۵ کیلوگرام

ایک ہنڈرویٹ = ۴ کوارٹر
ایک کوارٹر = ۱۲۰۷۰۰۶ کیلوگرام
ایک ٹن = ۲۰ ہنڈرویٹ
ایک ہنڈرویٹ = ۵۰۰۸۰۲۳ کیلوگرام
۲۲۴۰ رطل ایک لونگ ٹن (برطانیہ) = ۱۰۱۶۰۰۴۱۱ کیلوگرام
۲۰۰۰ رطل ایک شورٹ ٹن (امریکہ) = ۹۰۰۱۸۴۸ کیلوگرام

رقبہ

۱۰۰ اسکوئر ملی میٹر = ایک اسکوئر سنٹی میٹر = ۱۴۴ اسکوئر انچ = ایک اسکوئر فٹ
۱۰۰ اسکوئر سنٹی میٹر = ایک اسکوئر ڈیسی میٹر = ۹ اسکوئر فٹ = ایک اسکوئر گز
۱۰۰ اسکوئر ڈیسی میٹر = ایک اسکوئر میٹر
۱۰۰ اسکوئر میٹر = ایک اسکوئر ڈیکا میٹر = ۴۸۴ گز ایک اسکوئر چین
۱۰۰ اسکوئر ڈیکا میٹر = ایک اسکوئر ہیکٹو میٹر
۱۰۰ اسکوئر ڈیکا میٹر = ایک اسکوئر کیلو میٹر = ۱۰۰ چین ایک ایکڑ
۱۰۰ اسکوئر کیلو میٹر = ایک اسکوئر میٹر۔

لمبائی

ایک ڈیسی میٹر = میٹر کا دسواں حصہ ۱/۱۰
ایک سنٹی میٹر = میٹر کا سواں حصہ ۱/۱۰۰
ایک ملی میٹر = میٹر کا ہزارواں حصہ ۱/۱۰۰۰

ایک ڈیکا میٹر = دس میٹر
ایک ہیکٹو میٹر = سو میٹر
ایک کیلو میٹر = ایک ہزار میٹر

حجم کے ناپ (نیا حساب)

۱۰۰۰ گھن ملی میٹر = ایک سنٹی میٹر
۱۰۰۰ گھن سنٹی میٹر = ایک گھن ڈیسی میٹر
۱۰۰۰ گھن ڈیسی میٹر = ایک گھن میٹر

حجم کے ناپ (پُرانا حساب)

۱۷۲۸ گھن انچ = ایک گھن فٹ
۲۷ گھن فٹ = ایک گھن گز

لکڑی میں استعمال ہونے والے گھن ناپ کو اسٹیر کہتے ہیں

ایک گھن میٹر = ایک اسٹیر
دس اسٹیر = ایک ڈیکا اسٹیر
دس ڈیکا اسٹیر = ایک ہیکٹو اسٹیر

حجم کے نئے اور پُرانے حساب کا مقابلہ

ایک گھن میٹر = ۱۰۳۰۸ گھن گز
ایک گھن گز = ۰۷۶۵. گھن میٹر
ایک گھن میٹر = ۳۵۰۳۱۵ گھن فٹ
ایک گھن فٹ = ۰۰۲۸. گھن میٹر
ایک گھن سنٹی میٹر = ۰۰۶۱. گھن انچ
ایک گھن انچ = ۱۶۰۳۸۷ گھن سنٹی میٹر

مائعات کے اوزان

۱۰ ملی لیٹر = ایک سنٹی لیٹر
۱۰ سنٹی لیٹر = ایک ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر = ایک لیٹر
ایک لیٹر = ۲۰۲ رطل
ایک لیٹر = ۲۲ امپی گیلن

۱۰ لیٹر = ایک ڈیکا لیٹر
ایک ڈیکا لیٹر = ایک ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر = ایک کیلو لیٹر
۸۶ تولہ = ۱۰۷۶ پینٹ
ایک امپی گیلن = ۴۰۵۵ لیٹر

لمبائی کے پیمانے

ڈیکا دس گنا
ہیکٹو سو گنا
کیلو ہزار گنا
میریا دس ہزار گنا
میگا ایک لاکھ گنا

ڈیکا میٹر = دس میٹر
ہیکٹو میٹر = سو میٹر
کیلو میٹر = ہزار میٹر
میریا میٹر = دس ہزار میٹر
میگا میٹر = لاکھ میٹر

ایک میٹر = ۱۰ ڈیسی میٹر
ایک سینٹی میٹر = ۱۰ ملی میٹر
ایک ہیکٹو میٹر = دس ڈیکا میٹر

ایک ڈیسی میٹر = دس سینٹی میٹر
ایک کیلو میٹر = دس ہیکٹو میٹر
ایک ڈیکا میٹر = دس میٹر

۱۰ ملی میٹر = ایک سنٹی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر = ایک میٹر

۱۰ سینٹی میٹر = ۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیکا میٹر = ۱ ہیکٹو میٹر

۱۰ ہیکٹو میٹر = ۱ کیلو میٹر

لمبائی کے نئے اور پُرانے ناپ

ایک انچ = ۰۲۵۴. میٹر
ایک گز = ۹۱۱۴. میٹر
ایک کیلو میٹر = ۶۲۱۴. میل
ایک سینٹی میٹر = ۳۹۳۷. انچ

ایک فٹ = ۳۰۴۸. میٹر
ایک میل = ۱۶۰۹۶۲۴۴ میٹر
ایک میٹر = ۱۰۹۳۶ گز
ایک ملی میٹر = ۰۳۹۴. انچ

ہندوستان کے پوسٹ آفسوں کے قواعد اور ضروری معلومات

بمبئی عظمیٰ کے پوسٹ آفس :

بمبئی شہر کے جنرل پوسٹ آفس کے تحت کل ۸۲ پوسٹ آفس ہیں مگر ان میں سے ۵۳ پوسٹ آفس ایسے ہیں جن کے ذریعے خطوط وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں۔ ان کے نام معہ نمبر و نشان حسب ذیل ہیں:

نام پوسٹ آفس	بمبئی نمبر	نشان	نام پوسٹ آفس	بمبئی نمبر	نشان
قلعہ یا جنرل پوسٹ آفس	۴۰۰۰۰۱	بی آر B.R.	کالا چوکی	۴۰۰۰۳۳	ڈی ڈی D.D.
			تُلسی واڑی	۴۰۰۰۳۴	ڈبلیو بی W.B.
کالبا دیوی	۴۰۰۰۰۲	〃 〃 〃	باندرہ	۴۰۰۰۵۰	اے ایس A.S.
مانڈوی	۴۰۰۰۰۳	〃 〃 〃	کھار	۴۰۰۰۵۲	〃 〃 〃
گرگام	۴۰۰۰۰۴	〃 〃 〃	سانتا کروز مغربی	۴۰۰۰۵۴	〃 〃 〃
قلابہ	۴۰۰۰۰۵	〃 〃 〃	〃 〃 مشرقی	۴۰۰۰۵۵	〃 〃 〃
مالا بار ہل	۴۰۰۰۰۶	ڈبلیو بی W.B.	ولے پارلے مغربی	۴۰۰۰۵۶	〃 〃 〃
گرانٹ روڈ	۴۰۰۰۰۷	〃 〃 〃	〃 〃 مشرقی	۴۰۰۰۵۷	〃 〃 〃
بھائیکلہ	۴۰۰۰۰۸	بی سی B.C.	اندھیری	۴۰۰۰۵۸	〃 〃 〃
چنچ بندر	۴۰۰۰۰۹	بی آر B.R.	جے۔ بی۔ نگر	۴۰۰۰۵۹	〃 〃 〃
مجگاؤں	۴۰۰۰۱۰	ڈی ڈی D.D.	جوگیشوری	۴۰۰۰۶۰	این بی N.B.
جیکب سرکل	۴۰۰۰۱۱	بی سی B.C.	گورے گاؤں	۴۰۰۰۶۲	〃 〃 〃
پریل	۴۰۰۰۱۲	ڈی ڈی D.D.	ملاڈ	۴۰۰۰۶۴	〃 〃 〃
دلائل روڈ	۴۰۰۰۱۳	بی سی B.C.	مِلک کالونی	۴۰۰۰۶۵	〃 〃 〃
دادر	۴۰۰۰۱۴	ڈی ڈی D.D.	بوریولی	۴۰۰۰۶۶	〃 〃 〃
سیوڑی	۴۰۰۰۱۵	〃 〃 〃	کاندے ولی	۴۰۰۰۶۷	〃 〃 〃
مہاتم	۴۰۰۰۱۶	〃 〃 〃	دَہیسر	۴۰۰۰۶۸	〃 〃 〃
دھاراوی	۴۰۰۰۱۷	〃 〃 〃	کرُلا	۴۰۰۰۷۰	اے ایس A.S.
ورلی	۴۰۰۰۱۸	ڈبلیو بی W.B.	چمبور	۴۰۰۰۷۱	〃 〃 〃
ماٹونگا	۴۰۰۰۱۹	ڈی ڈی D.D.	ٹرامبے	۴۰۰۰۷۳	〃 〃 〃
سائن	۴۰۰۰۲۲	〃 〃 〃	پوائی	۴۰۰۰۷۶	این بی N.B.
کھمبالا ہل	۴۰۰۰۲۶	ڈبلیو بی W.B.	راجا واڑی	۴۰۰۰۷۷	اے ایس A.S.
وکٹوریہ گارڈن	۴۰۰۰۲۷	ڈی ڈی D.D.	بھانڈوپ	۴۰۰۰۷۸	این بی N.B.
بھوانی شنکر	۴۰۰۰۲۸	〃 〃 〃	وکرولی	۴۰۰۰۷۹	〃 〃 〃
بمبئی ایروڈرم	۴۰۰۰۲۹	اے ایس A.S.	ٹیگور نگر	۴۰۰۰۸۳	〃 〃 〃
پی ایم جی آفس	۴۰۰۰۳۰	بی آر B.R.	بھال واڑی	۴۰۰۰۸۴	〃 〃 〃
وڈالا	۴۰۰۰۳۱	ڈی ڈی D.D.	ماؤنٹ پوائنٹر	۴۰۰۰۹۱	〃 〃 〃
سچیوالیہ	۴۰۰۰۳۲	بی آر B.R.	... ...	...	...

شرح پوسٹ کارڈ و لفافہ برائے ہندوستان

پوسٹ کارڈ ــ ۱۵ پیسے　　جوابی پوسٹ کارڈ ــ ۳۰ پیسے

اِن لینڈ لیٹر ــ ۲۵ پیسے　　لفافہ (وزن ۱۰ گرام)۔ ۳۵ پیسے

نوٹ : اگر لفافہ کا وزن ۱۰ گرام سے زیادہ ہو تو ہر ۱۰ گرام یا اس کے جُز وزن زائد پر ۱۵ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیے۔

رجسٹری :۔ پوسٹ کارڈ، لفافے اور ہر قسم کے لفافے پر دوٗ روپے پچیس پیسے کا زائد ٹکٹ لگانے پر اس کی رجسٹری ہوتی ہے اور ڈاک خانہ سے اس کی باضابطہ رسید ملتی ہے۔ اگر آپ کو مرسل الیہ کی اکنولجمنٹ رسید (رسید وصولیابی) منگوانی ہو تو ۳۰ پیسے کا ٹکٹ زیادہ لگا دیجئے اور اکنولیجمنٹ رسید منسلک کر دیجیے۔

بُک پوسٹ اور نمونے کے پیکٹ :۔ ان کو اس طرح سے بند کرنا چاہیے کہ وہ سائڈ سے کھُلے رہیں کہ ڈاک خانہ جب چاہے آسانی سے کھول کر دیکھ لے۔ پہلے ۵۰ گرام تک ۲۰ پیسے اور اس سے زائد ہر ۲۵ گرام یا اس کے جزو وزن پر ۱۰ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیے۔

شرائط : ان پیکٹوں میں نوٹ، ہُنڈی، ڈاک کے ٹکٹ یا چیک وغیرہ نہیں جائیں گے۔ ان کے علاوہ تمام چھپے ہوئے کاغذات، کتابیں، تصویریں، نقشہ جات اور کاپیاں، پروف، مسودے اور دوسرے کاروباری کاغذات بشرطیکہ وہ کسی پرائیویٹ نوعیت کے نہ ہوں، بھیجے جا سکتے ہیں۔

سائز :۔ پیکٹ کا سائز زیادہ نہ ہونا چاہیے۔ اس کی لمبائی دو فٹ چوڑائی ایک فٹ اور اونچائی ایک فٹ اور اگر پیکٹ گول ہو تو اس کی لمبائی ۱½ فٹ اور قطر ۵ انچ ہونا چاہیے۔

پارسل :۔ ہر وہ چیز جس پر قانونی ممانعت نہ ہو پارسل کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہے۔ پارسل کسی لکڑی یا دھات کے ڈبے میں بند کر کے مضبوطی سے باندھنا چاہیے۔ ہر ۵۰۰ گرام پر ایک روپیہ ۵۰ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیے۔ ۲۰ کیلوگرام سے زیادہ وزن کا پارسل نہیں لیا جا سکتا اور ۴ کیلوگرام سے زیادہ وزن کے پارسل کو رجسٹرڈ کرانا لازمی ہے۔

اخبارات و رَسائل :۔ ایسے اخبارات و رَسائل جو باقاعدہ ڈاک خانے میں رجسٹرڈ ہوں اور اُن پر رجسٹرڈ نمبر درج ہوں اُن پر ۶۰ گرام تک ۲ پیسے ۶۰ سے ۱۰۰ گرام تک ۵ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیے، ۱۰۰ سے ۲۵۰ گرام تک ۱۰ پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہیے۔ چھپے ہوئے پوسٹ کارڈ جس میں اشتہار ہو ۲۰ پیسے

پوسٹل آرڈر برائے ہندوستان :۔

ہر ڈاک خانے سے ایک روپیہ سے لے کر دس روپیہ تک دس پیسے،

۱۱ روپے سے ۲۰ روپے تک ۲۰ پیسے،

۲۱ 〃 〃 ۳۰ 〃 〃 ۳۰ پیسے،

۳۱ 〃 〃 ۴۰ 〃 〃 ۴۰ 〃،

۴۱ روپے سے ۵۰ روپے تک ۵۰ پیسے ،
۵۱ 〃 〃 ۱۰۰ 〃 ایک روپیہ کمیشن دے کر
پوسٹل آرڈر مل سکتے ہیں۔ آپ جس شخص کو پوسٹل آرڈر بھیجیں گے وہ جس ڈاک خانے سے چاہے رقم حاصل کر سکتا ہے۔

وی پی : وی پی لیٹر، پیکٹ یا پارسل پر حسب شرح ٹکٹ لگانے اور اس کے علاوہ تفصیل ذیل کے بموجب مزید ٹکٹ لگانا چاہیے۔
وی پی ایک روپے سے ۱۰۰ روپے تک ہو تو ۵۰ پیسے اور ایک ہزار تک ۵۰ پیسے سرچارج لگتے ہیں۔
۱۰ سے ۲۰ تک ایک روپیہ اور ۲۰ سے ہزار تک ڈیڑھ روپے۔

قواعد بیمہ لیٹر و پارسل : بہت قیمتی اشیاء مثلاً سونا ، چاندی، زیورات، جواہرات، پلاٹینم یا کرنسی نوٹ وغیرہ بذریعہ پارسل یا لیٹر بھیجنی ہوں تو ان کا بیمہ کرانا ضروری ہے۔
محصول ڈاک اور رجسٹری کے علاوہ پہلے ۱۰۰ روپے تک ایک روپیہ اور اس سے زائد ہر سو پر ۵۰ پیسے کے حساب سے بیمہ فیس ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ دس ہزار روپے کی رقم کا بیمہ کیا جا سکتا ہے۔

تار برائے ہندوستان : معمولی تار جس میں آٹھ لفظ ہوں، سوا دو روپے ، اس کے بعد فی لفظ ۳۰ پیسے کے حساب سے زیادہ لگتا ہے۔
ایکسپریس تار کی فیس مذکورہ بالا معمولی تار سے دوگنی ہوتی ہے اور ہر زائد لفظ کے لیے ۶۰ پیسے لیے جاتے ہیں۔
غیر ممالک کے تار کا چارج علیحدہ علیحدہ ہے۔ اس لیے جس جگہ آپکو تار بھیجنا ہو وہاں کے بارے میں مقامی ڈاک خانے میں دریافت کریں۔

پوسٹنگ سرٹیفکیٹ : جس چیز کی وصولیابی کی رسید ڈاک خانہ نہیں دیتا اس کی رسید حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خطوط جو ملازم وغیرہ کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں وہ ڈاکخانہ کو وصول ہو گئے اور ڈاک میں ڈال دیے گئے۔ پوسٹنگ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے ہر تین یا تین سے کم پتوں پر دس پیسے کے حساب سے ٹکٹ لگانا چاہیے لیکن شرط یہ ہے کہ تینوں پتے ایک ہی قسم کی بھیجی ہوئی چیزوں کے ہوں مثلاً تین پوسٹ کارڈوں کے پتے ہوں یا تین لفافوں کے پتے علیٰ ہذا القیاس طریقہ یہ ہے کہ آپ مندرجہ بالا شرط کے مطابق پتے ایک سلپ پر لکھ کر اور مقررہ حساب کے مطابق ٹکٹ لگوا کر ڈاک بھجوادیں۔ ڈاک خانہ کا کلرک سلپ پر لگے ہوئے ٹکٹوں پر مہر لگا دے گا۔ اس طرح آپ کے پاس روانگی ڈاک کی سند ہو جائے گی۔

منی آرڈر برائے ہندوستان :

ایک روپے سے دس روپے تک ۲۵ پیسے
۱۱ 〃 بیس 〃 ۵۰ 〃
اس کے بعد ہر بیس روپے پر ۵۰ پیسے۔

منی آرڈر فارم ۵ پیسے ،
وی پی فارم ۵ پیسے۔

سیونگ بینک :- ہر شخص اپنے نام یا نابالغ بچے کے نام سے ڈاک خانہ میں حساب کھول سکتا ہے۔
ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ ۲۵ ہزار روپیہ تک جمع کر سکتا ہے اور جوائنٹ حساب یعنی مشترکہ حساب میں زیادہ سے زیادہ ۵۰ ہزار روپے جمع کر سکتا ہے۔ سود ہر ایک کو ۵½ فیصدی دیا جاتا ہے۔ ایک روپیہ سے کم رقم جمع نہیں کی جا سکتی ہے اور کم سے کم رقم جو ایک وقت میں نکالی جا سکتی ہے وہ ایک روپیہ ہے۔
روپیہ جمع کرنے اور نکالنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ جب چاہیں نکال سکتے ہیں۔ نیا کھاتہ کم سے کم ۵ روپے سے کھولا جاتا ہے۔
نیا حساب کھولتے وقت ڈاک خانہ روپیہ لے کر رسید دیتا ہے اور پھر دو چار روز کے بعد ایک کتابچہ دیتا ہے جس میں پورا حساب درج رہتا ہے۔ روپیہ جمع کراتے وقت اور روپیہ نکالتے وقت اسی کتاب پر اندراج کیا جاتا ہے۔
اگر یہ کتاب کھو جائے تو ایک روپیہ دے کر دوسری کتاب حاصل کی جا سکتی ہے۔
اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی کتاب لے کر جعلی دستخط کر کے روپیہ نکال لے تو ڈاک خانہ اس کا ذمہ دار نہ ہوگا اس لیے کتاب کی حفاظت صاحبِ حساب کا فرض ہے اور کتاب گم ہونے پر فوراً ڈاک خانہ کو مطلع کرے۔

شرح خطوط ممالک غیر :-

ایروگرام	———	ایک روپیہ ۶۰ پیسے	
ایرمیل لفافہ	زون اے	ایک روپیہ ۹۵ پیسے	وزن ۱۰ گرام
〃	زون بی	دو روپے ۳۰ پیسے	〃 ۱۰ گرام
〃	زون سی	دو روپے ۵۰ پیسے	〃 ۱۰ گرام
〃	برائے پاکستان	ایک روپیہ ۵ پیسے	〃 ۱۰ گرام
〃	برائے افغانستان		〃 〃
〃	برائے سیلون	ایک روپیہ ۵ پیسے	〃 〃
پوسٹ کارڈ	برائے پاکستان	ایک روپیہ ۲۰ پیسے	
	برائے افغانستان	ایک روپیہ ۲۰ پیسے	
	برائے سیلون	ایک روپیہ ۲۰ پیسے	

مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کے نام ہفتوں کے دن رات کے شمار سے

ناظرین تقویم! آپکے ہاں اللہ تعالیٰ جب اپنے فضل وکرم سے اولاد عطا فرمائے تو آپ اس نقشہ میں سے دن یا رات کے نام پسند فرما کر رکھیں

لڑکوں کیلئے بہترین نام

شب جمعہ	روز جمعہ	شب پنجشنبہ	روز پنجشنبہ	شب چہارشنبہ	روز چہارشنبہ	شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ	شب دوشنبہ	روز دوشنبہ	شب یکشنبہ	روز یکشنبہ	شب شنبہ	روز شنبہ
آدم	ادریس	اسحاق	یعقوب	یوسف	اسمٰعیل	ایوب	موسیٰ	الیاس	سلیمان	یونس	زکریا	یحییٰ	عیسیٰ
محمد	احمد	مصطفےٰ	مجتبےٰ	یٰسین	مبین	متین	مجیب	معظم	عظیم	ابوبکر	عمر	عثمان	حیدر
عبداللہ	عبدالرب	عبدالسلام	عبدالرحیم	عبدالرحمٰن	عبدالقدیر	عبدالخالق	عبدالباری	عبدالحفیظ	عبدالمتین	عبدالقادر	عبدالوہاب	عبدالستار	عبدالشکور
عبدالحئی	عبدالقدوس	عبدالغنی	عبدالرزاق	عبدالعلیم	عبدالحلیم	عبدالجلیل	عبدالکریم	عبدالمنان	عبدالصمد	عبدالعزیز	عبدالحمید	عبدالرؤف	عبدالمجید
فرقان علی	فائق علی	سید احمد	سید محمد	سید فیض علی	سید مراد علی	سید عثمان علی	سید نیاز احمد	سید انوار احمد	سید روف علی	سید سعید الدین	سید معین الدین	سید ظہور احمد	سید عرفان علی
زاہد حسین	ظہیر الحسن	ضمیر الحسن	نور الحسن	نیاز الدین	حامد حسن	منظور حسن	محمود حسن	سلطان حسین	عاشق حسین	مقبول حسین	اقبال حسین	مرتضیٰ حسین	مراد حسین
مختار احمد	اخلاق احمد	منصور احمد	مقبول احمد	خورشید احمد	خلیل احمد	نثار احمد	محمد جلیل	محمد احمد	محمد عظیم	محمد رفیق	محمد سلیم	محمد صدیق	محمد عمر
شیخ عبدالحق	شیخ عبداللہ	شیخ کامل	شیخ یامین	شیخ نورالدین	شیخ کمال الدین	شیخ محی الدین	مرزا حسن	عباس مرزا	الیاس مرزا	بشیر مرزا	تراب مرزا	مختار مرزا	مرزا اکبر
اصد خاں	اسمٰعیل خاں	حسن خاں	علاؤ الدین خاں	سراج الدین خاں	سمیع الدین خاں	بہاء الدین خاں	بشیر الدین خاں	اسلام اللہ خاں	نہنے خاں	مختار خاں	لیاقت خاں	شرافت خاں	حنیف خاں
عباس حسین	سلطان حسین	عبدالمحسن	غلام حسین	نورالدین	شمس الدین	رفیع الدین	برکت علی	صابر علی	بشیر علی	نذیر الدین	رحمت اللہ	ناصر حسن	مراد بخش
الٰہی بخش	عظیم اللہ	قادر بخش	خدا بخش	جمال الدین	علاء الدین	صلاح الدین	جمیل الدین	محمد کامل	محمد عاقل	محمد فاروق	محمد یٰسین	غوث محمد	غیاث محمد
رشید الدین	نظام الدین	محمد ظفر خاں	محمد اکبر خاں	طاہر حسن	حامد علی	احمد علی	عاشق علی	سرور شاہ	نظیر شاہ	حسین شاہ	رحمت شاہ	عبدالسلام	محمد شاہ
زین العابدین	محمد حنیف	محمد باقر	محمد جعفر	محمد نقی	محمد تقی	محمد ذکی	محمد داؤد	ابراہیم	صدرالدین	فرید مرزا	لائق علی	محمود حسن	محمد حسن
مظہر الدین	قطب الدین	فخر الدین	کلیم الدین	وارث علی	سید حسن	میر حسن	ابوالحسن	نجم الدین	بدرالدین	آصف	محسن	نصیر	منذر
اشفاق	ابرار	جواد	اعجاز	اصغر	اسلم	صدیق	شوکت	طیب	قاسم	سعادت	نصیر مرزا	سردار مرزا	سعید مرزا

لڑکیوں کیلئے بہترین نام

فاطمہ	آمنہ	خدیجہ	عائشہ	حنیفہ	زینب	میمونہ	حبیبہ	سلمہ	مریم	ہاجرہ	حوا	رابعہ	کلثوم
شریفہ	لطیفہ	رابعہ	صادقہ	صابرہ	ساجدہ	زاہدہ	طاہرہ	عابدہ	رقیبہ	عالیہ	حفیظہ	حلیمہ	فہمیدہ
صفیہ	زلیخا	اکبری بیگم	اصغری بیگم	نورالنساء	جمیلہ خاتون	حمیدہ خاتون	عارفہ خاتون	زہرہ بیگم	عزیزہ خاتون	شمس بیگم	رابعہ بیگم	ماہ رخ بیگم	فرخ بیگم
فیروزہ بیگم	خیرالنساء	بدرالنساء	نسیمہ	شاہدہ	خورشیدہ	ثریا	قیصر جہاں	منور بیگم	صغیر بانو	فریدہ خاتون	جمیلہ خاتون	فہمیدہ خاتون	دلدار بیگم
حسن بانو	عصمت بیگم	غیور بیگم	کنیز فاطمہ	بدر بیگم	عاملہ بانو	گوہر جان	غفور النساء	بسم اللہ بیگم	شہرت بی	قدسیہ بیگم	دلنواز بیگم	دلہن بیگم	افروز بانو
فرحت بی	نورجہاں	کشور زمانی	عالیہ بیگم	فرخندہ بیگم	راحت زمانی	اولیا خانم	زیب النساء	سعیدہ بیگم	رحیمہ خاتون	رافعہ بیگم	خلیل زمانی	لیلیٰ بانو	سعیدہ بیگم
افروز بی	قمر النساء	انوار فاطمہ	حمیدہ خاتون	ستارہ بیگم	شہنواز بیگم	ممتاز بانو	رحیمن	کریمن	حسن بانو	ریحانہ بی	قدیر بانو	دختر بانو	نکہت بی
شیریں بانو	ذاکرہ	حور بانو	چاند بی	عاقلہ خاتون	نجم النساء	سکینہ بانو	فرحت بانو	مسعودہ	رئیسہ	ذکیہ	افتخار بانو	سلمیٰ	شہر بانو
جمیلہ	رحیمہ	ممتاز بانو	محمودہ خاتون	قدیر بانو	خلیل زمانی	رحمت بی	سکندر بانو	احمدی بیگم	قطب بیگم	حسن بانو	منیر بیگم	فیاضی بیگم	انوری خاتون
یزدہ خانم	محمدی بیگم	دل آرام	حیات بی	شرافت بی	عزیزہ بیگم	ثریا پروین	نزہت بانو	انور جہاں	فریدہ خاتون	نظیر بیگم	شاہجہاں بی بی	صدیقہ بانو	صادقہ
صالحہ	سعیدہ	نفیسہ	حسینہ	شیریں بانو	شہناز اختر	زبیدہ خاتون	فخرالنساء	رحیمہ خاتون	رشیدہ خاتون	حفیظ بی	لیاقت بیگم	شوکت بیگم	سکینہ بیگم
عذرا خاتون	عمر خاتون	قمر سلطان	شکور بی بی	غفور بی بی	نفیسہ بی بی	نازپروین	نعیمہ بیگم	مخدومہ بیگم	حسینہ بانو	نصیرہ خاتون	رحیمن خانم	مسعودہ خانم	غیور بی

فالنامہ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی

۱ شمس
۵ مشتری
۶ زہرہ
۲ قمر
۳ مریخ
۷ زحل
۴ عطارد

ناظرین! غیب کی خبر تو خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا جو اس بات کا دعویٰ کرے جھوٹا ہے مگر دل کے اطمینان کیلئے یہ طریقہ چلا آتا ہے اور اکثر معیار میں یہ صحیح اترا ہے اس لئے یہاں درج کیا ہے۔ اس پر یقین کرلینا شرعاً منع ہے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے اس کے دیکھنے کا یہ طریقہ مقرر ہے کہ اوپر دائرہ میں سات چاند بنے ہوئے ہیں اور ہر دائرہ میں سیاروں کے نام درج ہیں جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف تین بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں اور اپنے کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں۔ اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ کے نام پر انگلی رکھی ہو اس کا ثمرہ نیچے لکھا ہوا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔ نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	نام ستارے	مختصر کیفیت حال
۱	شمس	تمہیں مبارک ہو تمہارے ہاں انشاء اللہ لڑکا ہوگا۔
۲	قمر	تمہارے ہاں خدا چاہے تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکا دیگا۔ مگر غصہ ور ہوگا
۴	عطارد	انشاء اللہ لڑکی خوش نصیب پیدا ہوگی۔
۵	مشتری	لڑکی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے۔ لڑکی ہی ہوگی۔
۷	زحل	حمل خالی جانیکا اندیشہ ہے خدا سے دعا کرو بہتری ہوگی

نوٹ:۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے تمہیں اولاد مرحمت فرمائے تو ماں باپ کا فرض ہے کہ اچھے سے اچھا نام مذکورہ بالا خانوں میں سے کوئی نام پسند فرما کر رکھیں اور لڑکے کے نام کے ساتھ محمد یا احمد ضرور شامل کرلیں۔ اس سے برکت ہوتی ہے اور اس بچے پر دوزخ کی آگ حرام ہوجاتی ہے اور اگر تاریخی نام رکھنا مقصود ہو تو اس تقویم کے آخری صفحوں پر اسکی ایک جدول موجود ہے اس میں سے دیکھکر رکھیں۔ بچیوں کے نام کنیز فاطمہ، انوار فاطمہ، نیاز فاطمہ وغیرہ وغیرہ فقط

طریق استخراج طالع وقت مع مثال

۲۴ر دسمبر بمبئی ٹائم ۱۱ بج کر ۳۶ منٹ کو طالع وقت کیا ہوگا۔ تقویم ھٰذا میں ۲۴ر دسمبر طلوع وقت ۶ بجکر ۹ منٹ ہے۔ اس طلوع آفتاب کے ۶ کلاک ۹ منٹ کو وقت مطلوب، کے ۱۱ گھنٹے ۳۶ منٹ سے خارج کیا تو باقی ۵ کلاک ۲۷ منٹ بچے۔ اس کا نام الف کے سمجھو۔ (۲) مطلوبہ تاریخ ۲۴ نقشہ تحویل میں دسمبر مہینے میں دیکھا تو ۱۵ تاریخ کو شمس برج قوس میں داخل ہوتا ہے۔ لہٰذا شمس برج قوس میں ہے اب مطلوبہ تاریخ ۲۴ سے تحویل کی ۱۵ تاریخ کو خارج کیا تو باقی نو دن رہے اور شمس ایک دن میں تقریباً ایک درجہ طے کرتا ہے۔ اس طرح ۹۰ درجے ہوئے تو معلوم ہوا کہ شمس ۲۴ر دسمبر کو بروج قوس میں ۹ درجے پر ہے۔ اب جدول طالع وقت میں قوس کے ۹ درجے کے محاذ میں جو دیکھا تو ۱۸ کلاک ۴۲ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہیں۔ ان حاصل شدہ ۱۸ کلاک ۴۲ منٹ ۳۶ سیکنڈ میں الف کے ۵ کلاک ۲۷ منٹ کو جوڑ دو تو حاصل جمع ۲۴ کلاک ۹ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہوئے۔ اس کو جدول طالع وقت میں ملاحظہ فرمائیں۔

بُرج حوت کے ۹ درجے طے کر کے دس درجہ طلوع ہو رہا ہے۔ یعنی برج حوت کے ۹ درجے میں ۶ منٹ ۳۲ سیکنڈ لکھا ہوا ہے اور ہمارا حاصل جمع ۲۴ کلاک ۹ منٹ ۳۶ سیکنڈ ہے۔ اس لیے بُرج حوت کے ۹ درجہ طلوع ہو کر اب دسواں درجہ وقت مطلوب کا طلوع ہو رہا ہے۔ یا اس طرح سمجھ لو کہ بروج حوت کا دسواں درجہ طالع وقت یعنی لگن ہے۔ اسی طرح سے اگر کسی کے یہاں فرزند تولد ہو تو طریقۂ مذکورہ بالا سے طالع وقت استخراج کر لے اور بارہ خانوں کا زائچہ بنا کر اس میں پہلے خانہ میں جو طالع وقت حاصل ہوا ہے۔ یعنی بُرج حوت اسے پہلے خانہ میں لکھا پھر دوسرے خانہ میں حمل لکھا اور ترتیب وار بارہ خانوں میں بارہ بُرج لکھ دے۔

(زائچہ کا نقشہ درج ذیل ہے)

۲ حمل — ۱۲ دلو
۳ ثور — ۱ طالع حوت } (۱) پہلا گھر یا خانہ — ۱۱ جدی
۴ جوزا — ۱۰ قوس
۵ سرطان — ۷ سنبلہ — ۹ عقرب
۶ اسد — ۸ میزان
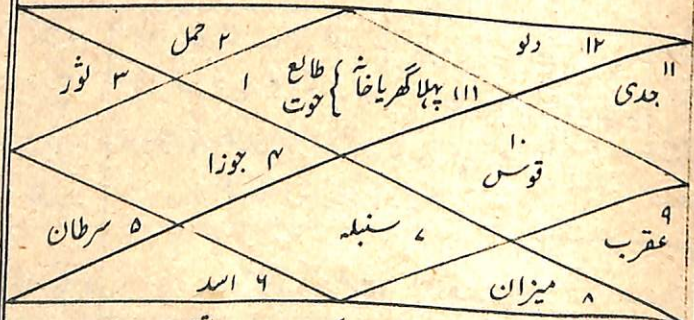
زائچہ میں ترتیب وار بارہ برج لکھ دیے۔ اب تقویم سیارگان سے ۲۴ر دسمبر کے کواکب لے کر سیر کواکب جن جن برجوں میں ہے زائچہ میں لکھ دو زائچہ تیار ہو جائے گا۔ اسی کا نام زائچۂ ولادت ہے۔ اس زائچہ میں بُرج حوت طالع ہے۔ اس لیے مولود کی راس میں ہوئی اور بُرج حوت کا مالک مشتری ہے۔ اسی پر مولود کی زندگی صحت اور بیماری سعادت اور نحوست اور تمام عمر کے حالات بیان کیے جاتے ہیں اور اہل نجوم بوقت ولادت اور دیگر امور سعد و نحس کے اسی طرح عملیات اور طلسمات کے تیار کرنے میں عاملان عمل سعادت و نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے موافق مقصود اپنے عمل کو تمام کرتے ہیں اس لیے عامل کو اس علم کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ اب ہم آپ کو نظرات سیارگان کے افعال بتاتے ہیں تاکہ عملیات اور طلسمات کے شائقین ان کا خیال رکھیں تاکہ عمل مؤثر ہو اور ان کی محنت رائیگاں نہ جائے، جو ستارہ آفتاب سے قِران کرتا ہے۔ اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ گویا وہ بصورت مُردہ ہوتا ہے۔ پس ایسے وقت میں عمل برائے مغلوبی اور خرابی دشمن یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کا عمل درست ہوتا ہے جو زیر شعاع آفتاب اپنی اصلی قوت کو کھو چکا ہے مثلاً آفتاب و قمر کے قِران میں طلسم برائے تباہی و خرابی اُمراء، وزراء، اور عطارد میں اہل قلم اور زہرہ میں خواتین اور مریخ میں کسی جابر و ظالم اور مشتری میں اہل علم اور زحل میں خرابی املاک کے عمل کرنے میں مفید ہوتے ہیں۔ مفصّل یہ ہے:

نتیجہ قِران سیّارگان

نظرات	قِران	کیفیت
قمر	مریخ	عمل واسطے فتح و نصرت بر اعداد مغلوبی حاسدان اور ملاقات امراد کے لیے کرنا۔
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم، وزراء، و اہل صنعت و حرفت کے لیے کرنا چاہیے۔
قمر	زہرہ	برائے محبت و طلب عشق اور شادی بیاہ رچانے کے لیے بہت خوب ہے۔
قمر	زہرہ	برائے ترقی علم و حصول زر و مال و ترقی تجارت کے لیے بہت بہتر ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی و خرابیٔ دشمن سرگرداں کرنے کے اذیت پہنچانے، آبادی کثرت و زراعت کے لیے۔
مریخ	عطارد	برائے دشمنی اور خراب کرنے، کسی عمارت کے لیے نہایت مؤثر ہوتا ہے۔
مریخ	زہرہ	واسطے تسلّط اور غالب آئے مستورات اور اہل نشاط کے لیے درست ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریان اور طاقت پہنچانے اہل جنگ اور فتح پانا لڑائی میں۔
عطارد	زحل	خرابی اور ہلاکت دشمن کسی جگہ کو ویران کرنا، ترقیٔ زراعت زیادتی میوہ و پوشیدہ کرنا۔
عطارد	زہرہ	واسطے اتصال و محبت اور حصولِ علم و موسیقی کے لیے کرنا جائز ہے۔

عطارد	مشتری	برائے محبت مرد مان اور تسخیر کرنے عاملان اور حصولِ علم و ترقی کے لیے۔
زہرہ	مشتری	برائے محبت و اُلفت، محبوب کو طابع و مطیع کرنے کے لیے زود اثر اور بہتر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے نجاست اور تنگی و پریشانی، خصوصاً مستورات کے لیے بہت اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم و فن کی عقل و خرد زائل کرنے اور اُن میں دشمنی کے لیے مفید ہے۔

نظرات تثلیث		نتیجہ نظرات تثلیث
قمر	شمس	محبت و دوستی درمیان افسران و سلاطین و امراء وزراء و رؤسا کے لیے اچھا ہے۔
شمس	مریخ	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لیے بہت عمدہ ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین کے لیے ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	برائے دفعیہ حاسدان و خواب بندی کے لیے ہے۔
قمر	عطارد	برائے تسخیر و محبت اور وصل معشوق کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی و مرتبہ و جاہ و جلال کے لیے اچھا ہے۔
قمر	زہرہ	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے لیے خوب ہے۔
قمر	زحل	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے لیے خوب ہے۔
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت و شفائے بیماران۔
مریخ	مشتری	حصول زر و مال کے لیے خوب ہے۔
مریخ	زہرہ	فتنہ و فساد دُور ہونے کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی و زراعت و عمارات کے لیے خوب ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت کے لیے بہتر ہے۔
عطارد	زہرہ	تسخیر جانوران آبی و برائے وصل محبوب و محبت کے لیے ہے۔
عطارد	زحل	برائے حل مشکلات عمدہ ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غضب سلطان کے لیے بہتر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے محبت قائم رکھنے کے لیے خوب ہے۔

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
قمر	شمس	فتنہ و فسادات درمیان سلاطین کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	شمس	برائے جنگ و جدل اور منتشر کرنے مخالفوں کے۔
مشتری	شمس	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کے لیے۔
زحل	شمس	دو محبتوں کے درمیان عداوت و جدائی کے لیے۔

قمر	مریخ	دُشمنی و زہر دُور کرنے حشرات الارض کے لیے۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	یہ سراسر مخفی کے انکشاف کے لیے ہے۔
قمر	زہرہ	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کے لیے۔
قمر	زحل	دُشمن کو بیمار ڈالنے اور اس کی ہلاکت کے لیے۔
عطارد	مریخ	بیمار کرنے اہل قلم و بستہ کرنے کاروبار کے لیے۔
مشتری	مریخ	عذاب شدید پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	مریخ	دو محبوبوں کے درمیان فرقت و عداوت کے لیے۔
زحل	مریخ	واسطے ہلاکت دشمن کے لیے۔
عطارد	مشتری	خراب و تباہ کرنے کسی دُشمن کے ملک و املاک کے لیے۔
عطارد	زہرہ	مخالفوں کے کاروبار بستہ کرنے اور دوستوں میں فرقت و جدائی کے لیے بہتر ہے۔
عطارد	زحل	تباہ و برباد کرنے ملک و املاک کے لیے۔
مشتری	زحل	کسی مرتبہ سے گرانے کے لیے ہے۔
زہرہ	زحل	عورتوں اور مردوں میں فتنہ اور فساد کے لیے۔

واضح ہو کہ نظرات سیارگان تثلیث و مقابلہ کا نتیجہ تو یہاں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد باقی نظرات کو آپ اس طرح خیال کریں کہ نظر تسدیس نیم دوستی کے لیے ہے۔ ان میں بھی طلسم محبت کرنا چاہیے اور نظر منفارنہ دوستی نہ دُشمنی اس میں مساوات کے عمل کرنے جائز ہیں۔ نظرات کے نتیجے مشرح لکھ دیے ہیں۔ اب مناسب یہ ہے کہ سوائے نیرین کے جو پانچ ستارے ہیں یعنی زحلؔ مشتریؔ، مریخؔ، زہرہؔ، عطاردؔ ان کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ یہ بھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں۔ ان کا بیان کریں۔ سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت اور اُلٹی رفتار سے چلنے کو رجعت کہتے ہیں۔

نام سیّارہ	نتیجہ بحالت استقامت
زحل	بغض اور خرابی دُشمن کے لیے ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک و املاک کے لیے ہے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی کے لیے بہتر ہے۔
عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لیے خوب ہے۔

نام سیّارہ	نتیجہ بحالت رجعت
زحل	دو محبتوں کے درمیان جُدائی اور فرقت کے لیے عمدہ ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک و املاک کے لیے ہے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوّت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	عورتوں کی محبّت اور دوستی کے لیے بہتر ہے۔

عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لیے خوب ہے۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری طلسم سیارگان کی دوستی اور دُشمنی کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہے جس کا معلوم کرنا ضروری امر ہے۔ لہٰذا اس کا نقشہ بھی لکھ دیتے ہیں تاکہ جستجو نہ کرنی پڑے۔

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوستانِ کواکب	عطارد زہرہ	آفتاب مریخ قمر	آفتاب مریخ مشتری	قمر مریخ مشتری	عطارد زحل	آفتاب زہرہ	آفتاب عطارد
دُشمنانِ کواکب	آفتاب مریخ قمر	عطارد زہرہ	عطارد	زہرہ زحل	آفتاب قمر	قمر	—
مساوات کواکب	مشتری	زحل	زہرہ زحل	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری زحل	مریخ زہرہ زحل مشتری

عروج اور وبال شرف و ہبوط سیارگان۔ ان چاروں باتوں کا جاننا بھی ضروری ہے۔ ہر ایک سیارہ بحالت گردش۔ بُرج میں بزرگی اور تنزل میں ہوتا رہتا ہے۔ اس واسطے امور سعادت اور بزرگی اور واسطے نحوست اور بُغض و کینہ کے طلسمات اور عملیات میں تنزل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اس کی جدول بھی لکھتے ہیں۔ وہ یہ ہے:

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
مالک بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
وبال بروج	سرطان اسد	جوزا سنبلہ	میزان ثور	دلو	عقرب حمل	قوس حوت	جدی
برج شرف	میزان	سرطان	جدی	حمل	حوت	حوت	عقرب
درجہ شرف	۲۱ درجہ	۱۵ درجہ	۲۸ درجہ	۱۹ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۳ درجہ
برج ہبوط	حمل	جدی	سرطان	میزان	سنبلہ	حوت	عقرب
درجہ ہبوط	۲۱ درجہ	۱۵ درجہ	۲۸ درجہ	۱۹ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۳ درجہ

ضعف و قوّتِ سیّارگان:- جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانۂ اوج میں شرف عروج میں یا اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھتا ہو تو وہ قوی کہلاتا ہے اور جو ستارہ اپنے قوی دُشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانۂ وبال و ہبوط و حضیض میں ہو یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے اور اس کا ثمر ناقص ہوتا ہے۔ ستارہ نحس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے یا وہ احتراق یا رجعت میں ہو تو اسکی سعادت مبدل نحوست ہو جاتی ہے۔ زحل نحس اکبر ہے لیکن قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لیے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے۔ اور سعید اکبر مشتری

وبال و ہبوط و رجعت و احتراق یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص پھل دکھاتا ہے۔ احکام نجوم لگاتے وقت ستاروں کے ضعف و قوت اور اُن کے باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

قِران و احتراق و تحت شعاع:- چوں کہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے۔ کوئی تیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے بُرج جوزا میں ہے لیکن چوں کہ مشتری سُست رہتا ہے اور عطارد سریع الاثر اس لیے وہ مشتری کو پکڑ لے گا۔ جب دو ستارے ایک بُرج میں ملیں گے تو اس کو اصطلاح نجوم میں قِران کہتے ہیں۔ بعض قِران بہت موثر ہوتے ہیں۔ جیسے بُرج حوت میں زہرہ و مشتری کا قِران۔ لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں۔ سات ستارے محترق و تحت الشعاع ہو کر اپنی سعادت زائل کر دیتے ہیں۔

خواص شمس: یہ سیارہ سعد ہے۔ اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کپڑے کی خریداری اور حجامت بنوانا مبارک ہے طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ جلال اور حشمت اور بزرگی کے لیے لکھنا اچھا ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو، خوبصورت، نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔

خواص زہرہ:- یہ سیارہ سعدِ اصغر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا، نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا حجامت بنوانا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی اچھا ہوتا ہے۔

عطارد یہ سیارہ تاثیر میں مشترک ہے۔ جس سیارے کے ساتھ ہو اُس جیسا عمل کرتا ہے اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی و تیغ بندی کا لکھنا، علاج کرانا، بچّے کو مکتب میں بٹھانا چاہ و حوض کھدوانا۔ حجامت بنوانا، خرید و فروخت کرنا، مبارک ہے اور فرزند پیدا ہو تو نیک بخت و عاقل ہو۔

قمر: یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شفائے امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا، عمارت بنوانا، چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا، بیج بونا مبارک ہے اور اگر لڑکا ہو تو نیک و دولتمند ہو۔

زحل:- یہ سیارہ نحس اکبر ہے۔ اسکے وقت میں عمارت بنوانا۔ باغ لگوانا چاہ و تالاب کھدوانا، خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات نقش برائے ہلاکی دشمن کے لکھنا اچھا ہے مگر بادشاہ امراء سے ملاقات سفر میں جانا۔ نکاح علاج کرانا منع ہے۔

مشتری: یہ سیارہ سعد اکبر ہے۔ اسکی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح خرید و فروخت کرنا، طلسم تعویذات واسطے تسخیر اور دوستی کے لیے لکھنا و نیا کپڑا پہننا حجامت بنوانا مبارک ہے۔ اسکی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔

اپنے علاقہ کی بارش معلوم کرنے کا نقشہ

دسمبر	جون جولائی	جنوری	جولائی اگست	فروری	اگست ستمبر	مارچ	ستمبر اکتوبر	اپریل	اکتوبر نومبر
۱	۱۴ جون	۱	۱۵ جولائی	۱	۱۵ اگست	۱	۱۲ ستمبر	۱	۱۳ اکتوبر
۲	۱۵	۲	۱۶	۲	۱۶	۲	۱۳	۲	۱۴
۳	۱۶	۳	۱۷	۳	۱۷	۳	۱۴	۳	۱۵
۴	۱۷	۴	۱۸	۴	۱۸	۴	۱۵	۴	۱۶
۵	۱۸	۵	۱۹	۵	۱۹	۵	۱۶	۵	۱۷
۶	۱۹	۶	۲۰	۶	۲۰	۶	۱۷	۶	۱۸
۷	۲۰	۷	۲۱	۷	۲۱	۷	۱۸	۷	۱۹
۸	۲۱	۸	۲۲	۸	۲۲	۸	۱۹	۸	۲۰
۹	۲۲	۹	۲۳	۹	۲۳	۹	۲۰	۹	۲۱
۱۰	۲۳	۱۰	۲۴	۱۰	۲۴	۱۰	۲۱	۱۰	۲۲
۱۱	۲۴	۱۱	۲۵	۱۱	۲۵	۱۱	۲۲	۱۱	۲۳
۱۲	۲۵	۱۲	۲۶	۱۲	۲۶	۱۲	۲۳	۱۲	۲۴
۱۳	۲۶	۱۳	۲۷	۱۳	۲۷	۱۳	۲۴	۱۳	۲۵
۱۴	۲۷	۱۴	۲۸	۱۴	۲۸	۱۴	۲۵	۱۴	۲۶
۱۵	۲۸	۱۵	۲۹	۱۵	۲۹	۱۵	۲۶	۱۵	۲۷
۱۶	۲۹	۱۶	۳۰	۱۶	۳۰	۱۶	۲۷	۱۶	۲۸
۱۷	۳۰	۱۷	۳۱	۱۷	۳۱	۱۷	۲۸	۱۷	۲۹
۱۸	جولائی	۱۸	اگست	۱۸	ستمبر	۱۸	۲۹	۱۸	۳۰
۱۹	۲	۱۹	۲	۱۹	۲	۱۹	۳۰	۱۹	۳۱
۲۰	۳	۲۰	۳	۲۰	۳	۲۰	اکتوبر	۲۰	نومبر
۲۱	۴	۲۱	۴	۲۱	۴	۲۱	۲	۲۱	۲
۲۲	۵	۲۲	۵	۲۲	۵	۲۲	۳	۲۲	۳
۲۳	۶	۲۳	۶	۲۳	۶	۲۳	۴	۲۳	۴
۲۴	۷	۲۴	۷	۲۴	۷	۲۴	۵	۲۴	۵
۲۵	۸	۲۵	۸	۲۵	۸	۲۵	۶	۲۵	۶
۲۶	۹	۲۶	۹	۲۶	۹	۲۶	۷	۲۶	۷
۲۷	۱۰	۲۷	۱۰	۲۷	۱۰	۲۷	۸	۲۷	۸
۲۸	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۹	۲۸	۹
۲۹	۱۲	۲۹	۱۲	۲۹	۱۲	۲۹	۱۰	۲۹	۱۰
۳۰	۱۳	۳۰	۱۳	۳۰	۱۳	۳۰	۱۱	۳۰	۱۱
۳۱	۱۴	۳۱	۱۴	۳۱	۱۴	۳۱	۱۲	۳۱	۱۲

بارش سے بارش معلوم کرنیکا طریقہ

دسمبر، جنوری، فروری، مارچ ان چار مہینوں کی تاریخوں میں جہاں جہاں بارش ہوتی ہے اس کے حساب سے ہی موسم برسات یعنی جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر ان چار مہینوں میں اکثر وہاں بارش ہوا کرتی ہے۔ علم نجوم کے اصول سے آج کل کے وقت کے مطابق ۱۲ دسمبر کے بعد ہی ہندوستان میں سردیوں میں بارش ہونے کا عام اصول ہے۔ فرض کرو کہ ۱۹ دسمبر کو موسم سرما میں جس جگہ بارش ہوتی ہے تو موسم برسات میں وہاں ۲ جولائی کو بارش ہوگی اس طرح اگر موسم سرما میں ۱۵ جنوری کو جہاں بارش ہوئی ہو تو اس نقشہ میں دیئے گئے کے مطابق وہاں موسم برسات میں ۲۹ جولائی کو بارش ہوگی اسی لحاظ سے اگر موسم سرما میں ۲۲ فروری کو اگر کسی جگہ بارش ہوئی تو وہاں ۵ ستمبر کو بارش ہوگی اس میں نجوم کا اصول یہ بھی ہے کہ نقشہ میں لکھے ہوئے موسم سرما کی بارش والی جن جن تاریخوں میں نچھتر ست بکھا، اشلیکھا، لکھا، سواتی آدرا آجائیں اور ان تاریخوں میں وہاں بارش بھی ہوجائے تو آگے چل کر موسم برسات میں ان کے نیچے دی گئی تاریخوں میں بارش ضرور اور زیادہ ہوگی۔ کیونکہ یہ نچھتر بہت بارش والے مانے گئے ہیں اس طرح موسم سرما میں جن جن تاریخوں میں پوربا، بھادرپد، پوربا کھاڈ اترا کھاڈ، روہنی یہ پانچ نچھتر آئیں اور ان تاریخوں میں بارش بھی ہوجائے تو آگے موسم برسات میں جن مہینوں کی جو تاریخیں نقشہ میں دی گئی ہیں ان تاریخوں کو کئی دنوں کی بارش کی جھڑی لگے گی اگر نقشہ میں دی گئی موسم سرما کی تاریخوں کو جو بغیر بارش کے نچھتر ہوں اور ان دنوں میں بارش ہوجائے تو موسم برسات میں ان تاریخوں میں بارش کم اور بعض اوقات نہیں بھی ہوتی ہے۔

انسان کے اعضائے جسم کے پھڑکنے کا نتیجہ

یکایک انسان کے اعضا پھڑکنے لگتے ہیں اہل علم کہتے ہیں کہ یہ بھی منجانب اللہ ایک قسم کا الہام ہوتا ہے اس کا اچھا برا نتیجہ ضرور برآمد ہوتا ہے مگر شرعاً یہ باتیں بالکل منع ہیں اور اس پر یقین کرنا کبھی جائز نہیں ہے۔

نام اعضاء	نتیجہ	نام اعضاء	نتیجہ	نام اعضاء	نتیجہ	نام اعضاء	نتیجہ	نام اعضاء	نتیجہ
درمیان سر	خلق میں عزیز ہو	سر جانب چپ	موجب خواری ہے	سر جانب راست	سفر پیش آوے مگر جلد واپسی	تمام سر کا ایکبار پھڑکنا	بحیثیت خاندان بادشاہ ہو	پشت ہائے راست	سفر ہو
پیشانی جانب راست	سفر ہو	پیشانی جانب چپ	مطلب براری ہو	ابروے راست	باعث خوشی و عزت	ابروے چپ	دولت ملے	پشت ہائے چپ	سفر دور دراز پیش آے
درمیان ہردو ابرو	دوست یا عزیز سے ملاقات ہو	دونوں ابرو یکبارگی	غم ہو	چشم راست	مراد دل بر آوے	چشم چپ	نیک عورت سے محبت ہو	انگوٹھا پائے راست	کامیابی
اندرون چشم راست	بدخوئی	اندرون چشم چپ	دل کی مراد حاصل ہو	دنبالہ چشم راست	باعث شادی ہے	دنبالہ چشم چپ	کاروبار میں کشائش	انگشت دوم	گریہ وزاری
زیر چشم راست	مال ملے	زیر چشم چپ	خرچ ہو اور غم رونما ہو	سرہ چشم راست	خویش و اقارب دور سے آکر ملاقات کریں	سرہ چشم چپ	نادیدہ شگوفہ	انگشت میانہ	غم میں مبتلا ہو
رخسارہ	شرمندہ ہو	دونوں رخسارے	تونگر کریں	بینی جانب راست	خوشی کا سبب ہو	بینی جانب چپ	غم والم رونما ہو	انگشت چہارم	غمناک کرادے
لب بالا	کسی سے دشمنی ہو	لب زیریں	دوستی دوبارہ ہو	زبان	کسی کے ساتھ لڑنا پڑے	ٹھوڑی	اپنے دوست سے دشمنی ہو	انگشت خرد	خواہش برلاوے
گلا	عمدہ خوراک میسر ہو	خیرگ گردن بجانب راست	کسی امیر کے ذریعے مال ملے۔	خیرگ گردن بجانب چپ	عورت حسین سے مباشرت ہو	تمام گردن	ناقص ہے	انگوٹھا پائے چپ انگشت دوم	کامیاب ہو
گوش راست	بحیثیت خاندان خود سردار رہے	گوش چپ	ملازمت و پریشانی ہو	یکبار دونوں گوش	کسی اجنبی سے دشمنی ہو	کف راست یا چپ	مراد خاطر خواہ ہے	انگشت میانہ	موجب بیزاری ہے
شانہ راست	غمناک ہو	شانہ چپ	تولد فرزند	بازو راست	عیش و عشرت ہو	بازو چپ	موجب ظفر ہے	انگشت چہارم	جنگ درپیش ہو
ساعد راست	وہم قیاس زیادہ ہو	ساعد چپ	امن و چین ہو	دونوں ساعدونکا یکبار پھڑکنا	کسی اعلیٰ بزرگ سے عزت ہو	دست راست	مردوں سے محبت و تعریف	انگشت خرد	سب غم و الم سے بے خوف ہو
انگشت میانہ	کسی سے دنگا فساد ہو	انگشت چہارم	دور کا سفر درپیش ہو	انگشت خرد	غم ہو مگر غمخواری جلدی لے	انگوٹھا چپ	زخمی ہووے	کف پائے چپ	سفر دور دراز پیش آئے
انگشت دوم اور سوم	غیرت سے نفرت ہو	انگشت چہارم	دولت ہاتھ آوے	انگشت خرد	گریہ وزاری میں مبتلا ہو	بغل راست	خوشنودی ہو	کف پائے راست	کسی چیز کی نگہبانی ملے
دست چپ	تہمت بزرگان ہو	کف دست راست چپ	باعث زحمت	انگشت راست	امام ہو	انگشت دوم	باعث دشنام از دشمن	تمام انگشت پائے انگشت دفعتاً پھڑکنا	ملازمت حاصل ہو نالاں رہے
بغل چپ	حاکم مہربان ہو	ہردو پستان	موجب غم و اندوہ	نیم پشت جانب راست	کسی دوست کے ذریعے خوشی ہو	نیم پشت جانب چپ	زیادہ تر رنج ہو	نفس	عورت سے وصال ہو
درمیان پشت	کار مرحومہ سے خوشی ہو	پہلو راست	نقصان ہو	پہلو چپ	سفر درپیش ہو مگر مال ملے	کمر	وقت سفر بوالہوسی بخیر	خصیتین	لڑکا پیدا ہووے
سرین یعنی راست	دولت ملے	سرین چپ	نعمت ہے	پاشنا راست	تکلیفات سے نجات	پاشنا چپ	مفید کام ملے	•	•
شکم	مجمع جاں سے خوشی ہو	ناف	عمدہ نعمت ملے	زیر ناف	وناتوانی ہو	ران راست بیرون	سرداری ملے	•	•
بیرون ران چپ	عمدہ شکار ملے	زانو راست	پہلے غم بعد میں خوشی ہو	زانو چپ	محبوب سے ملاقات ہو	ہر روز زانو نکلنا یکبارگی پھڑکنا	عام دولت ملے	•	•
ساق یعنی پنڈلی راست	تنگی رونما ہو	ساق یعنی پنڈلی چپ	دشمنوں کی مرگ سے خوشی ہو	گھٹنہ راست	گریہ وزاری کرے	ٹخنہ چپ	باعث جنگ و جدال ہو	•	•

گذشتہ تین سال اور آئندہ ایک سال ہجری کی تقویم

سن ہجری	دن	محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدۃ الحرام	ذی الحجۃ الحرام
سن ۱۳۹۸ ہجری	جمعہ	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹
	ہفتہ	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳
	اتوار	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴
	پیر	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵
	منگل	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶
	بدھ	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷
	جمعرات	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸
سن ۱۳۹۹ ہجری	جمعہ	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵
	ہفتہ	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶
	اتوار	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷
	پیر	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸
	منگل	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹
	بدھ	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰
	جمعرات	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴
سن ۱۴۰۰ ہجری	جمعہ	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸
	ہفتہ	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۱۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹
	اتوار	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳
	پیر	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴
	منگل	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵
	بدھ	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶
	جمعرات	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷
سن ۱۴۰۲ ہجری	جمعہ	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷
	ہفتہ	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸
	اتوار	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹
	پیر	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰
	منگل	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴
	بدھ	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳	۱، ۸، ۱۵، ۲۲، ۲۹	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵
	جمعرات	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۴، ۱۱، ۱۸، ۲۵	۳، ۱۰، ۱۷، ۲۴	۲، ۹، ۱۶، ۲۳، ۳۰	۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸	۶، ۱۳، ۲۰، ۲۷	۵، ۱۲، ۱۹، ۲۶

گذشتہ تین سال اور آئندہ ایک سال عیسوی کی تقویم

سن عیسوی	دن	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱۹۷۸ء	اتوار	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	پیر	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	منگل	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	بدھ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	جمعرات	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	جمعہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	ہفتہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
۱۹۷۹ء	اتوار	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	پیر	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	منگل	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	بدھ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	جمعرات	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	جمعہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	ہفتہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
۱۹۸۰ء	اتوار	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	پیر	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	منگل	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	بدھ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	جمعرات	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
	جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	ہفتہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
۱۹۸۲ء	اتوار	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
	پیر	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
	منگل	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
	بدھ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
	جمعرات	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
	جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
	ہفتہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بدحالات بابت ماہ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
ملازمت و کاروبار میں ترقی والدین سے موافقت اور فائدہ ہو۔ بیروزگار ہو تو روزگار ملے۔ بزرگوں اور دولتمندوں سے ملاقات ہو۔ ہر امور میں کامیابی۔	ترقی کو خطرہ۔ چوری کا اندیشہ رنج و غم اور مصیبت پیش آئے۔ جان و مال کے نقصان کا اندیشہ۔ اپنوں سے عداوت کا اندیشہ۔ خرید و فروخت سے نقصان	فکر و غم کم ہو۔ دشمن مغلوب صحت ٹھیک رہے۔ عیش و آرام ہو۔ سفر پیش آئے تجارت میں فائدہ دولت و عہدہ میں ترقی۔ نیک نامی پائے۔	تہمت و زحمت پیش آئے چوری کا اندیشہ۔ مال کا نقصان ہو۔ والدین سے بسبب جائداد کے رنجش اور فساد ہو۔	صحت و تندرستی ٹھیک رہے۔ مقبولیت میں اضافہ زراعت سے نفع۔ مال میراث ہاتھ آئے۔ مگر بدعی سے خصومت اور جنگ ہو اہل خانہ سے موافقت۔	امیدوں میں مایوسی خرید و فروخت میں نقصان۔ کا اندیشہ منکوحہ سے رنجش اور بگاڑ۔ ناسمجھی کے کام کر جائے۔ رنج و غم میں یادتی جان و مال کے خطرے کا اندیشہ
میزان (۷) تُلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
عہدہ دار کے خلاف ہو۔ راج دربار سے رنجش۔ والدین سے بگاڑ۔ مزاج میں غصّہ عمارت، زراعت زمین وغیرہ کے معاملات اور خرید و فروخت میں نقصان ہو۔	مزاج میں غصّہ۔ دردِ سر اور بخار۔ بھائی بہن خویش و اقارب سے بگاڑ۔ لین دین کے کاروبار میں فائدہ۔ دشمن مغلوب ہو۔ کاروبار کشادہ ہو۔ نیکی کا بدلہ بدی سے پائے	جمیع کاروبار میں فائدہ والدین سے خصومت ہو۔ عیش و عشرت کی طرف طبیعت مائل رہے۔ فرزندوں اور دوستوں سے تردّد ہو۔ دشمن کا خوف رہے۔	عورتوں سے شرکار سے فائدہ مگر دشمنوں کا غلبہ۔ رنج و غم پیش آئے۔ کچھ بدعقلی کے کام کر جائے۔ جس سے نقصان ہو۔ بدنامی کا اندیشہ۔ سفر نامبارک ہو۔	ملازم ہو تو ترقی ملے۔ بے کار ہو تو کام ملے۔ مگر ہر کام میں درستگی امیدوں میں کامیابی ہو۔ محبوب اور دوستوں سے راحت ملے۔ بگڑے کام میں سدھار ہو۔	اہل قلم سے آزردگی اور تفرقہ پیش آئے۔ نیکی کا ثمرہ بدی سے پاوے۔ غم و پریشانی بڑھ جائے۔ امیدوں میں کامیابی۔ کسی عورت سے نفع ہو۔ ہر ایک سے لڑائی کا اندیشہ

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بدحالات بابت ماہ صفر المظفر سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
زمین مکان باغ یا دکان ملے۔ فرزند دوستوں اور معشوق سے خوشی ملے۔ جمیع کاروبار میں فائدہ چوری کا خطرہ ہو۔	روزگار ملے۔ تجارت اور دوکانداری فائدہ ہو۔ راج دربار میں عزت و مرتبہ پائے عہدہ میں ترقی ہو۔ مال میراث ہاتھ آئے۔ خرید و فروخت میں نفع۔ فرزند سے راحت۔	راج دربار سے فائدہ عہدہ میں ترقی۔ عزت اور مرتبہ بڑھے۔ بگڑے کام درست ہوں۔ مال میراث سے مایوسی۔ تجارت میں ترقی فرزند پیدا ہو۔	والدین سے موافقت ملازمت میں ترقی۔ بیروزگار ہو تو روزگار ملے۔ تجارت میں نفع و خوشی حاصل ہو۔ دلی مراد بر آئے۔ دولت میں زیادتی ہو۔	روزگار ملے۔ جائداد ہاتھ لگے آمدنی میں اضافہ ہو۔ دشمن مہربان ہو۔ چوپایوں کے کاروبار سے فائدہ اور اولاد و دوستوں سے رنج پہنچے۔	صحت میں خلل اور رنج و پریشانی قید کا اندیشہ کسی عورت کے سبب۔ دشمن کا غلبہ ہو۔ عقل زائل ہو۔ کسی شخص سے لین دین کے معاملات میں تفرقہ ہو۔
میزان (۷) تُلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
مال کا نقصان ہو۔ چوری کا اندیشہ ہو۔ امیدوں میں ناکامی کام بنتے بنتے بگڑ جائیں۔ مزاج میں غصّہ و حرارت۔ دردِ سر ہو۔ جنگ و خصومت ہر شخص سے ہو	والدین سے موافقت ہو ملازمت میں ترقی۔ بیروزگار ہو تو روزگار ملے۔ تجارت میں نفع حاصل ہو۔ دلی مراد بر آئے۔ دولت میں زیادتی ہو۔	قسمت بلند ہو۔ سفر درپیش آئے۔ مال و اسباب کثیر تعداد میں حاصل ہو۔ سفر مبارک ہو۔ دوستوں نوکروں سے راحت۔ خرید و فروخت میں فائدہ۔ نقل و حرکت زیادہ ہو	مزاج میں غصّہ دردِ سر اور بخار۔ بھائی بہن خویش و اقارب سے اختلاف دشمن گھات میں رہیں۔ رنج و بیماری خرچ زیادہ ہو۔ آمدنی کم ہو۔ ملازمت کو خطرہ۔	دردِ سر اور بخار میں مبتلا ہو۔ مزاج غضبناک ہو۔ بھائی بہن خویش و اقارب سے خصومت دشمن ایذا دیں۔ رنج و بیماری اور خرچ مال کا ہو۔ تہمت کا خطرہ۔	سفر پیش آئے۔ مال و اسباب بہت ہاتھ لگے۔ ملازمت میں ترقی۔ تجارت میں نفع ہو۔ مشترکہ کاروبار سے فائدہ زوجہ سے راحت۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ربیع الاوّل سنہ ١٤٠١ھ

حمل (١) میکھ	ثور (٢) برکھ	جوزا (٣) متھن	سرطان (٤) کرک	اسد (٥) سنگھ	سنبلہ (٦) کنیا
حاکم سے خوف وہراس ۔ خویش واقارب سے جدائی بلندی سے گرنے کا خطرہ ۔ دوستوں سے دشمنی امیدوں میں ناکامیابی ۔ مایوسیاں گھیرے رہیں ۔	بیماری دردسر حرارت بخار ہر ایک سے نیکی کا سلوک کرے ۔ مگر بدلہ بدی سے ملے ۔ عقل ضائع ہو ۔ کسی شخص مال کے لئے لڑائی ہو ۔	عورتوں اور شرکار سے رنج وغم ۔ خرید وفروخت اور مشترکہ کاروبار میں نقصان سفر نامبارک ہے ۔ رنج و بیماری پیش آئے ۔	مزاج غضب ناک ۔ والدین سے رنجش ۔ فرزند دوستوں سے رنج وغم اور جدائی رہے اگر زوجہ حاملہ رہے ۔ تو اسقاط حمل کا خطرہ ۔ مال دشمنوں کو ملے ۔	سفر درپیش ہو ۔ اور کوئی مبارک خبر آئے ۔ خوشخبری ملے ۔ کاروبار میں کشادگی زراعت اور خریداری میں فائدہ ہو ۔ فرزند مبارک قدم تولد ہو ۔	فرزند اور دوستوں سے تردد ہو ۔ کاروبار میں رکاوٹ ۔ صحت میں خلل ۔ چوپایوں سے نقصان ۔ دشمنوں سے خوف ۔ کسی سے خوف زدہ رہے کسی سے خصومت ۔
میزان (٧) تلا	**عقرب (٨) برچھک**	**قوس (٩) دھن**	**جدی (١٠) مکر**	**دلو (١١) کمبھ**	**حوت (١٢) مین**
محبوب اور دوستوں سے راحت وآرام پائے صحت وتندرستی ٹھیک رہے بگڑے کام درست ہوں ۔ کاروبار میں وسعت ۔ مایوس امیدوں میں کامیابی ۔	غم واندوہ کم ہوں ۔ دشمن مغلوب رہیں ۔ صحت ٹھیک رہے ۔ بھائی بہن خویش واقارب سے محبت ہو ۔ سفر کی خوشخبری آئے ۔ مایوسی امیدوں میں بدل جائے	بھائی بہن سے فائدہ وراحت خویش واقارب سے موافقت خرید وفروخت اور بیع وغیرہ سے فائدہ ۔ دشمن مغلوب رہیں کاروبار ترقی کرے ۔ اور بگڑے کام درست ہوں ۔	بھائی بہن سے راحت ہو ۔ سفر قریب کا ہووے ۔ شرکت ۔ بیع وغیرہ سے فائدہ ہو دشمن مغلوب ۔ کاروبار کشادہ ۔ شادی ونکاح کرے تو مبارک ہے ۔	راج دربار میں ترقی ۔ بزرگوں سے فائدہ ہو ۔ عزت ومرتبہ میں ترقی ۔ عہدوں میں ترقی تنخواہ میں اضافہ ہو ۔ والدین سے مال میراث ہاتھ آئے ۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے فائدہ ہو	دشمنوں سے خطرہ ۔ بے فائدہ خرچ ہو ۔ طبیعت میں خوف وہراس ۔ دوستوں کی طرف سے تردد ۔ صحت میں خلل ہر طرف سے خصومت ۔ بگڑے کام درست نہ ہوں ۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ربیع الآخر سنہ ١٤٠١ھ

حمل (١) میکھ	ثور (٢) برکھ	جوزا (٣) متھن	سرطان (٤) کرک	اسد (٥) سنگھ	سنبلہ (٦) کنیا
بھائی بہن اور اقارب سے رنج وملال ہو اور عداوت ہو ۔ دشمنوں کا غلبہ ہو ۔ مشترکہ کاروبار میں نقصان ہو ۔	صحت میں خلل اور تردد ۔ دشمنوں کی طرف سے رنج وغم ہو ۔ اور بہت سے امور میں نقصان ہو ۔ زوجہ کی طرف سے فساد ہو ۔	عورتوں کی طرف سے مال کا نقصان ہو ۔ زوجہ کو رنج وتکلیف ہو ۔ خویش واقارب سے عداوت ہو ۔	راج دربار سے فائدہ عزت ومرتبہ بڑھے ۔ عہدوں میں ترقی ، والدین سے مال میراث ہاتھ آئے ۔ اگر بیروزگار ہو تو ملازمت پائے ۔ امراء سے فیض ہو ۔	جان ومال کی طرف سے نقصان کا اندیشہ ۔ بسبب مال میراث کے عداوت پیش آوے ۔ چوری کا خطرہ ۔ حکام سے رنج کا اندیشہ عورتوں کی طرف سے بدنامی ہو ۔	کاروبار کشادہ ہو ۔ بگڑے کام درست ہوں ۔ مایوس امیدوں میں کامیابی محبوب اور دوستوں سے راحت صحت وتندرستی ٹھیک ۔ عیش وعشرت ملے ۔
میزان (٧) تلا	**عقرب (٨) برچھک**	**قوس (٩) دھن**	**جدی (١٠) مکر**	**دلو (١١) کمبھ**	**حوت (١٢) مین**
درد وبخار ہو ۔ ہر شخص سے جنگ وخصومت پیش آئے ۔ مال ودولت کا نقصان ہو ۔ اور مال کا خرچ ہو ۔	تجارت میں نقصان ۔ بسبب ضمانت کے مال تلف ہو ۔ تنگدستی ومفلسی آوے ۔ صحت میں خلل کاروبار میں رکاوٹ ۔ زوجہ کا حمل ساقط ہو ۔	بھائی بہن سے فائدہ ہو ۔ خویش واقارب سے موافقت ۔ خرید وفروخت اور مشترکہ کاروبار میں نقصان ۔ سفر نامبارک ہے ۔	جان ومال کا خوف ہو ۔ بسبب مال میراث کے عداوت پیش آئے ۔ بلندی سے پستی کی طرف آئے ۔ چوری کا خطرہ ۔ سفر پیش آئے ۔	مزاج غضب ناک ۔ والدین سے رنجش ۔ عمارت کے کام میں نقصان ۔ اولاد اور دوستوں سے رنج ۔ اگر سفر کرے تو فائدہ ہو	دشمنوں سے خطرہ ۔ نقصان مال کا ۔ ہر قسم کا خوف وخطرہ چوری کا اندیشہ ۔ مزاج میں غصہ ۔ دوستوں سے رنجش اور کاروبار وتجارت میں نقصان اور خرچ مال کا ہو

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ جمادی الاوّل سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دشمنوں سے خطرہ ۔ خرچ میں زیادتی ۔ صحت میں خلل ۔ رنج و پریشانی ۔ کسی عورت کی وجہ سے پریشانی ۔ دشمنوں کا غلبہ ۔ مال تلف ہو ۔ عقل زائل ہو۔	کاروبار میں نقصان ۔ دشمنوں کا غلبہ ۔ مزاج میں پریشانی ۔ خرچ میں زیادتی ہر قسم کا خوف و رنج اور بیماری ۔ کسی عورت کی وجہ سے فساد واقع ہو ۔	خوف جان و مال کا ۔ مال و اسباب کے چوری کا خطرہ رنج و غم ۔ بعض بدعقلی کا کام کر جائے ۔ خطرہ عظیم ہو بھائی بہن سے رنج و فساد ہو ۔ فرزند تولد ہوگا ۔	مزاج میں غصہ و حرارت جنگ و خصومت ۔ اہل قلم سے آزردگی اور تفرقہ پیش آوے ۔ نیکی کا بدلہ بدی سے ملے ۔ غم و پریشانی بڑھے ۔	جان و مال کو صدمہ کا اندیشہ رنج و غم پیش آوے ۔ بعض بدعقلی کے کام کر جائے ۔ نوکری کی طرف سے خطرہ عہدہ داروں سے رنجش ۔	بھائی اور بہن سے فائدہ اور راحت پہنچے ۔ لین دین کے معاملات میں فائدہ ۔ دشمن مغلوب ۔ کاروبار میں کشادگی سفر پیش آوے ۔ حکام مہربان ۔ عہدہ میں ترقی ۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
راج دربار میں عزت و مرتبہ بڑھے ۔ ملازمت میں ترقی والدین سے موافقت اور فائدہ پہنچے ۔ بے روزگار ہو تو ملازمت ملے ۔ دلی مراد بر آئے ۔	عہدہ داروں سے اختلاف راج دربار سے رنج ، والدین سے لگاؤ ۔ مزاج میں غصہ عمارت ، خرید و فروخت میں نقصان ۔ جنگ و خصومت بیوی سے ناموافقت و تفرقہ	صحت و تندرستی ٹھیک رہے ہردلعزیز ہو ۔ مکان یا باغ ملے ۔ زن ، فرزند محبوب اور معشوق سے راحت ملے تجارت میں ترقی ۔	راج دربار سے فائدہ ۔ عہدہ میں ترقی ۔ عزت و مرتبہ بڑھے بگڑے کام درست ہوں ۔ مال میراث ملے ۔ مایوس امیدوں میں کامیابی ۔ تجارت میں ترقی ۔ فرزند مبارک قدم تولد ہو	کسی عورت کی وجہ سے کچھ کام بنے اور مراد دلی بر آئے ۔ دشمن پر فتح ۔ مال بے مشقت ہاتھ آوے راج دربار میں عزت بڑھے اور انعام پاوے	صحت و تندرستی ٹھیک رہے عوام میں مقبولیت بڑھے زراعت سے نفع ۔ مال میراث ہاتھ آئے ۔ مدعی سے خصومت اور جنگ ۔ اہل خانہ سے موافقت ۔ غم و غصہ کم ہو ۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
عورتوں اور شرکا سے معاملہ کرے اور فائدہ پہنچے ۔ شادی اور خوشی حاصل ہو صحت و مزاج ٹھیک ہو ۔ خرید و فروخت میں زیادہ نفع حاصل ہو	راج دربار سے فائدہ ۔ دشمن مغلوب ہو ۔ دولت میں زیادتی ۔ غیب سے کام درست ہوں ۔ تجارت میں فائدہ ۔ بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت ۔ سفر پیش آوے	والدین سے رنجش ۔ طبیعت میں غصہ و حرارت ۔ منکوحہ سے رنج ہو ۔ قرض خواہوں اور مدعی سے خصومت ۔ بیوپار میں نقصان ہو ہر معاملہ میں پریشانی کا سامنا	صحت و تندرستی ٹھیک رہے مقصد دلی بر آئے ۔ عیش و عشرت سے ہمکنار ہو ۔ اولاد کا سکھ میسر آوے ۔ عزت و مرتبہ بڑھے ۔ آمدنی میں اضافہ ۔ تجارت میں ترقی ۔	محبوب دوستوں سے راحت ۔ بگڑے کام درست ہوں ۔ بیماری سے صحت پاوے اولاد کی خوشی ۔ دلی مراد بر آئے غیر متوقع خوشی حاصل ہو ۔ گمشدہ چیز دستیاب ہو ۔	راجاؤں وزراء اور بزرگوں سے فائدہ ۔ والدین سے موافقت ملازمت میں ترقی ۔ بیروزگار ہو تو روزگار ملے ۔ تجارت میں نفع کثیر ۔ دلی مراد بر آئے دشمنوں پر فتح ۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
بھائی بہن خویش و اقارب سے فائدہ اور راحت شرکت کے کام میں فائدہ اور دوست احباب سے فیض پہنچے ۔ مگر سفر راس نہیں آئے گا	عورتوں سے شرکا سے معاملہ کرے اور فائدہ اٹھائے تجارت اور خرید و فروخت میں خاطر خواہ فائدہ حاصل کرے ۔ شادی ہو ۔ بیوی سے محبت بڑھے ۔ دشمن سے ہوشیار ۔	دوستوں سے تردد فرزند سے تکلیف ۔ کاروبار میں نقصان عورت کا حمل گر جانے کا خطرہ صحت میں خلل حرارت دردِ شکم پیچس بلغمی کا خطرہ ۔	شادی ہو ۔ سفر در پیش ہو کوئی عزیز دوست سفر سے آکر ملے ۔ خوشخبری ملے ۔ تجارت سے فائدہ ۔ عزیز و اقارب دوست و احباب سے فائدہ ۔	امیدوں میں کامیابی ۔ عزت و مرتبہ بڑھے ۔ کاروبار میں بڑھے ۔ محبوب اور دوستوں اور رشتہ داروں سے محبت بڑھے اور راحت پہنچے ۔ فرزند سے سکھ ملے ۔	غم و اندوہ کم ہو ۔ دشمن مغلوب تندرستی ٹھیک رہے ۔ عیش و عشرت زیادہ ہو ۔ چوپایوں اور خدمت گاروں سے فائدہ ۔ سفر در پیش ہو ۔ مال و اسباب کی زیادتی ہو ۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ رجب المرجب سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
بگڑے کام درست ہوں۔ مال میراث ہاتھ آوے مایوس امید نفع کثیر میں بدل جائے۔ فرزند مبارک قدم تولد ہو۔ دشمن مغلوب رہیں۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں نفع ہو۔	چوری کا خطرہ۔ رنج وغم میں مبتلا رہو۔ بعض بدعقلی کے کام کر جائے۔ قریب کا سفر درپیش آئے۔ خویش و اقارب سے رنج ملے۔ کام بگڑ جائیں نقصان کا اندیشہ رہے۔	خرید و فروخت میں کافی نفع ہو۔ محبوب اور دوستوں سے ملاقات ہو۔ اور راحت ملے۔ فرزند تولد ہو۔ خوشی و راحت کی خبر ملے۔ امیدوں میں کامیابی عزت و مرتبہ میں ترقی۔	عورتوں کی طرف سے نقصان مال کا ہو۔ سخت دشوار مرحلوں سے واسطہ ہو۔ زوجہ کو رنج و تکلیف پہنچے۔ تفرقہ ہو۔ اور پھر پریشانی ہو۔	دردِ سر حرارت اور بخار میں مبتلا ہو۔ جنگ و خصومت ہر شخص سے پیش آوے نقصان مال و زر کا ہو۔ بے روزگاری سے تردد ہو۔	والدین سے موافقت۔ ملازمت میں ترقی۔ بے روزگار ہو تو برسرِ روزگار ہو جائے۔ تجارت میں نفع کثیر ہو۔ مراد برآئے دشمنوں پر فتح پائے۔

میزان (۷) تلا	عقرب (۸) برچھک	قوس (۹) دھن	جدی (۱۰) مکر	دلو (۱۱) کمبھ	حوت (۱۲) مین
عزت و مرتبہ میں ترقی ہو۔ بزرگان اور حکام سے فائدہ دوستوں سے راحت ملے۔ سفر پیش آوے۔ تجارت میں کثیر نفع متوقع ہے۔	دربارِ شاہی سے فائدہ۔ عہدہ میں ترقی۔ آمدنی میں اضافہ والدین سے مال میراث ہاتھ آئے۔ بیروزگار ہو تو برسرِ روزگار ہو جائے۔ فرزند سے راحت ملے۔	دشمنوں سے خطرہ۔ فضول خرچ مال کا ہو۔ طبیعت میں خوف و ہراس ہو۔ دوستوں کی طرف سے تردد۔ صحت میں خلل۔ ہر طرف سے بے اطمینانی طبیعت بے چین رہے۔	محبوب دوستوں اور رشتہ داروں سے راحت نصیب ہو۔ کاروبار میں ترقی۔ مایوس امیدوں میں کامیابی۔ بگڑے کام دوستوں سے بنیں۔	کاروبار میں رکاوٹ۔ مزاج میں خرابی۔ دشمن سے خطرہ خرچ میں زیادتی۔ ہر قسم کا خوف و رنج پیش آئے۔ کسی عورت کی وجہ سے فساد پیدا ہو۔	عہدہ دار سے اختلاف۔ راج دربار سے رنجش۔ والدین سے لگاڑ۔ مزاج میں غصہ۔ عمارت زر و زمین کے بارے میں تنازعہ پیدا ہو۔ عداوت و جھگڑا بڑھے۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
دشمنوں سے ایذا پہنچے۔ صحت میں خلل۔ قرضخواہوں اور مدعی سے خصومت اور جھگڑا ہو۔ ناموافقتی بسبب کسی اور نکاح کے خطرۂ عظیم ہو۔	تجارت میں دوچند فائدہ۔ بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت ہو۔ سفر قریب کا ہو۔ غائبانہ زیارت ہو۔ کاروبار میں بہتری۔ بگڑے کام درست ہوں۔	صحت و تندرستی ٹھیک رہے زراعت میں فائدہ۔ مال میراث ہاتھ آئے۔ مگر مدعی سے خصومت اور جنگ ہو۔ اہلِ خانہ سے ناموافقتی رہے	دشمنوں سے خطرہ رنج و بیماری اور تشویش زیادہ ہو۔ تجارت میں نقصان۔ مزاج غضب ناک۔ ہر طرف سے خصومت بسبب کسی عورت کے ہو۔	جمیع کاروبار میں داخل ہو دوستوں فرزندوں سے تردد نیکی کا بدلہ بدی سے ملے۔ عورت کو اسقاط کا خطرہ۔ بیماری، حرارت اور شکم و بلغمی کا خطرہ۔	مقصد میں کامیابی عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔ اولاد کا سکھ میسر آئے۔ صحت ٹھیک رہے۔ دلی مقصد بر آئے۔ عزت و مرتبہ بڑھے۔ آمدنی میں اضافہ

میزان (۷) تلا	عقرب (۸) برچھک	قوس (۹) دھن	جدی (۱۰) مکر	دلو (۱۱) کمبھ	حوت (۱۲) مین
مقصد میں ناکامیابی۔ دشمنوں سے خطرہ۔ خرچ مال کا ہو طبیعت میں خوف و ہراس دوستوں کی طرف سے تردد صحت میں خلل۔ ہر طرف سے خصومت بدنامی کا اندیشہ۔	فرزندوں سے تردد۔ مگر جمیع کاروبار میں فائدہ۔ کوئی خوشخبری ملے۔ صحت تندرستی و مزاج ٹھیک رہے زوجہ سے محبت زیادہ ہو۔	مقصد میں ناکامی۔ دشمنوں سے خطرہ۔ خرچ مال کا ہو۔ طبیعت میں خوف و ہراس دوستوں کی طرف سے تردد صحت میں خلل۔ ہر طرف سے خصومت۔ بدنامی کا اندیشہ	کاروبار میں ترقی۔ خرید و فروخت میں فائدہ۔ شادی کی خوشی حاصل ہو۔ زوجہ سے محبت دشمنوں سے خصومت نقصان کی تلافی ہو۔	بھائی بہن خویش و اقارب سے فائدہ اور راحت ملے لین دین کے معاملات میں نفع۔ دشمن مغلوب ہوں کاروبار میں ترقی۔ سفر قریب کا پیش آوے۔ حکام مہربان ہوں۔	عزت و مرتبہ ملے۔ بزرگان اور وزراء سے فیض۔ دوستوں اور راحت۔ سفر درپیش ہو تجارت میں نفع ہو۔ اولاد سے سکھ ملے۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک بد حالات بابت ماہ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
خوشی و مسرت محبوب و دوستوں کی طرف سے حاصل ہو۔ قسمت چمکے مقامات مقدسہ کا سفر ہو۔ عبادت الٰہی کی طرف طبیعت مائل رہے۔ کاروبار کشادہ ہو۔	کاروبار میں بہتری غم و اندوہ کم ہو۔ دشمن مغلوب رہیں فرزند، دوستوں اور محبوب سے راحت ملے۔ مال و اسباب زیادہ ہو۔ مسافر کی طرف سے خوشخبری ملے۔ زمین سے نفع	غم و فکر زیادہ ہو۔ مگر دشمن مغلوب اور فرزندوں دوستوں سے راحت پاوے۔ مال و اسباب زیادہ ہو۔ کوئی خوشخبری ملے۔	لین دین کے کاموں سے فائدہ دشمن مغلوب۔ کاروبار کشادہ بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت۔ شادی یا نکاح کرے تو مبارک ہے۔	بھائی بہن خویش و اقارب سے راحت۔ لین دین کے کاروبار میں فائدہ۔ دشمن مغلوب کاروبار میں کشادگی غیر متوقع معاملات بن جائیں	سفر کی توقع۔ کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو۔ خوشی کا پیغام ملے۔ تجارت میں نفع دوستوں اور نوکروں سے فائدہ اور مال ہاتھ آئے۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
کچھ روزگار یا عمارت ملے اور آمدنی زیادہ ہو۔ دشمن نرم ہوں۔ چوپایہ کی تجارت میں فائدہ ہو۔ فرزندوں دوستوں اور عزیزوں سے محبت ہو۔	اولاد کی طرف سے ملال۔ زوجہ حاملہ ہو تو اسقاط حمل کا خطرہ۔ دشمن سے بدنامیوں کا خطرہ۔ چوروں سے خبردار رہے۔	راج دربار وزیروں بزرگوں سے فائدہ۔ عزت و مرتبہ میں ترقی۔ اعلیٰ عہدہ ملے۔ والدین سے موافقت اور دولت ملے۔ اولاد کا سکھ حاصل ہو۔	والدین سے رنجش۔ طبیعت میں غصہ اور حرارت منکوحہ سے رنج اور تفرقہ ہو۔ بیماری اور زحمت ہو۔ قرضداروں اور مدعی سے بگاڑ۔	سفر پیش آئے۔ مال میراث ہاتھ آئے۔ کوئی عزیز دوست سے ملاقات۔ تجارت اور مکان سے نفع ہو۔ دشمن مغلوب تمام کام بخیر و بخوبی انجام پہنچے۔	دوستوں اور نوکروں سے راحت ملے۔ اور کاروبار کشادہ ہو۔ مقامات مقدسہ کی زیارت نصیب ہو۔ جو خوشی اور خوش بختی کی نشانی ہے۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ شوال المکرم ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
عمارت اور زراعت کے کام میں رغبت مگر فائدہ کم ہو۔ والدین سے رنجش۔ منکوحہ سے رنج و غم اور بگاڑ ہو۔ صحت میں خلل۔	محبوب اور دوستوں سے راحت بگڑے کام درست ہوں۔ صحت اور تندرستی حاصل ہو دلی مراد بر آئے۔ عقل و دولت زیادہ ہو۔ شادی و سفر ہو	مال بے مشقت ہاتھ آئے، راج دربار سے فائدہ۔ تجارت میں دوگنا فائدہ۔ موروثی جائداد ملے۔ دوستوں اور عزیزوں سے راحت ملے۔ مقصد میں کامیابی عورت سے نفع ملے	چوپایوں نفع۔ ملازمین سے راحت۔ خویش و اقارب سے موافقت۔ راج دربار میں عزت۔ بگڑے کام درست ہوں۔ دوست سے فائدہ۔	شرکت بیع وغیرہ سے نفع ہو دوست احباب اچھا سلوک کریں۔ نزدیک کا سفر ہو۔ راج دربار میں عزت و مرتبہ بڑھے۔ ملازمت میں ترقی۔ مایوس امیدوں میں کامیابی۔	شادی اور خوشی حاصل ہو۔ تندرستی ہو۔ عورت سے راحت۔ خرید و فروخت میں نفع۔ حاکم سے راحت۔ سفر سے فائدہ۔ ہر کام میں کامیابی
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
آمدنی سے خرچ زیادہ رہے سفر کے امکانات۔ دوستوں کی طرف سے تردد۔ مدعی سے نقصان۔ نیکی کا بدلہ بدی سے ملے۔	راج دربار میں عزت و مرتبہ پائے۔ عہدہ میں ترقی۔ فرزندوں اور دوستوں سے راحت۔ مال میراث ہاتھ آئے۔	آمدنی زیادہ۔ جمیع کاروبار میں فائدہ۔ فرزندوں اور دوستوں سے تردد والدین سے خصومت ہو۔ عیش و عشرت کی طرف طبیعت مائل رہے۔ دشمنوں سے خوف	کاروبار میں ترقی تجارت بڑھے۔ حکام مہربان مشکل آسان ہو۔ تردد و فکر رفع ہو۔ صحت اچھی رہے۔ مزاج عیش و عشرت کی طرف مائل ہو۔ خرچ مال کا	مزاج میں غصہ و حرارت جنگ و خصومت ہر ایک سے ہوئے۔ بیماری اور صدمہ تفرقہ۔ نیکی کا ثمرہ بدی سے پاوے	دردِ سر اور بخار ہو۔ مزاج میں غصہ۔ خویش و اقارب سے جنگ اور خصومت۔ دشمن ایذا دیں۔ رنج و غم بیماری۔ مال خرچ ہو۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
غم واندوہ کم ہو۔ دشمن مغلوب رہیں۔ صحت وتندرستی ٹھیک رہے۔ چوپایوں سے نفع۔ ملازمین سے فائدہ۔ بگڑے کام درست ہوں۔ دوستوں سے فائدہ۔	مزاج میں غصہ۔ حرارت دردسر۔ جنگ وخصومت۔ ہر شخص سے عداوت۔ مال کا خرچ ہو۔ غم وپریشانی درپیش ہو۔ چوری کا خطرہ امیدوں میں مایوسی۔	صحت وتندرستی ٹھیک رہے ارادوں میں کامیابی۔ روزگار کشادہ ہو۔ خرچ مال کا بے فائدہ ہو۔ بگڑے کام درست ہوں۔ اور کچھ مال ہاتھ آئے	ہر قسم کا خوف ہو۔ مال کو نقصان پہنچے۔ بسبب مال میراث کے عداوت درپیش ہو۔ چوری کا خطرہ۔ سفر درپیش ہو۔ جگہ جگہ نوکری کی تلاش میں جائے۔	زحمت زیادہ ہو۔ دردِ شکم سے کھانسی اور وبائی امراض کا غلبہ۔ اولاد کی طرف سے ملال گذرے۔ اگر زوجہ حاملہ ہو تو اسقاط حمل کا خطرہ۔ دشمنوں سے خصومت اور بدنامی	شادی ہو۔ سفر درپیش ہو اور فائدہ ہو۔ دوستوں نوکروں سے فائدہ۔ خوشی کا پیغام ملے کاروبار کشادہ ہو۔ مقامات مقدسہ کی زیارت نصیب ہو۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
راج دربار میں عزت ومرتبہ بڑھے۔ عہدہ میں ترقی ہو۔ وزیروں بزرگوں سے فائدہ والدین سے مال میراث ہاتھ آئے۔ علم میں ترقی امیدوں میں کامیابی ہو۔	فرزند اور دوستوں سے تردد محبت میں خلل، چوپایوں سے نقصان۔ دشمن سے خوف کسی فرد سے تازہ خصومت ہو۔ ملازمت کو خطرہ۔	خرید وفروخت میں نفع۔ درد شکم۔ سفر درپیش ہو۔ شادی اور خوشی حاصل ہو۔ زوجہ سے محبت میں کمی، بگڑے کام درست ہوں۔ بلند مراتب لوگوں سے فیض ہو۔	ملازمت میں ترقی۔ خویش واقارب سے رنج وغم ورنجش کسی عورت کے سبب بدنامی وتہمت کا خطرہ۔ ہر امور میں نقصان کا اندیشہ ہو۔	عورتوں سے فائدہ۔ کوئی عہدہ جلیلہ سے فائدہ۔ روزگار کشادہ ہو۔ کاروبار میں ترقی۔ بھائی بہن عزیز واقارب سے موافقت اور راحت۔ مقصد میں کامیابی خوشی وخرمی حاصل ہو۔	عورت سے فائدہ۔ مشترکہ کاروبار میں فائدہ۔ خرید وفروخت میں دوگنا فائدہ۔ موروثی مال میں فائدہ ہو۔ شادی کا پیغام ملے۔ بلند مراتب لوگوں سے ملاقات۔

بارہ برجوں یعنی راشیوں کا ماہانہ ثمرہ نیک و بد حالات بابت ماہ ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ

حمل (۱) میکھ	ثور (۲) برکھ	جوزا (۳) متھن	سرطان (۴) کرک	اسد (۵) سنگھ	سنبلہ (۶) کنیا
مزاج میں غصہ حرارت بخار ہو۔ تجارت زراعت سے رغبت اور فائدہ ہو۔ والدین سے رنجش وتفرقہ۔ شرکا سے بگاڑ۔ صحت میں خلل، ہر کام میں خرابی۔	محبوب اور دوستوں سے راحت پہنچے۔ برسر ملازمت ہو تو ترقی۔ اگر بیکار ہو تو برسر روزگار ہو جائے۔ ہر امور میں درنگی پیدا ہو۔ خوشی وکامیابی حاصل ہو۔	محبوب اور دوستوں سے راحت دولتمندوں اور صاحب مراتب سے ملاقات کا شرف حاصل ہو۔ مگر رنج وغم بسبب کسی عورت حاصل ہو۔	راج دربار میں عزت ومرتبہ بڑھے۔ عہدہ میں ترقی۔ نکاح کی سعی میں کامیابی۔ بگڑے کام درست ہوں۔ کوئی نیا کام کرے یشہرت وعزت ومرتبہ میں ترقی ہو۔	بھائی بہن خویش واقارب سے راحت وفائدہ۔ خرید وفروخت سے فائدہ ہو۔ دشمن مغلوب کاروبار کشادہ ہو۔ نکاح کرے تو مبارک ہو۔ دوست سے فائدہ۔ دشمن پر فتح ہو۔	خوفِ جان کا اندیشہ۔ مال ومیراث کی وجہ سے دشمنی ہو۔ چوری کا خطرہ۔ رنج وغم میں مبتلا رہو۔ سفر درپیش ہو۔ حاکم کی طرف سے نقصان کا اندیشہ۔
میزان (۷) تلا	**عقرب (۸) برچھک**	**قوس (۹) دھن**	**جدی (۱۰) مکر**	**دلو (۱۱) کمبھ**	**حوت (۱۲) مین**
خوف جان ومال کا، عداوت بسبب مال میراث۔ امیدوں میں مایوسی خرید وفروخت میں نقصان منکوحہ سے خصومت۔ چوری کا خطرہ بعض بدعقلی کے کام کر جائے	مدعی سے نقصان پہنچے نیکی کا بدلہ بدی سے ملے۔ والدین سے رنج۔ آمدنی سے خرچ زیادہ ہو۔ سفر کے امکانات۔ دوستوں سے تردد	دشمن مغلوب۔ رنج وغم وتردد صحت میں خرابی۔ مزاج میں غصہ۔ کچھ خرید وفروخت میں فائدہ ہو۔ مقدموں میں کامیابی۔ بگڑے کام بن جائیں۔	دشمن سے خطرہ۔ ملازمت میں تردد۔ امیدوں میں مایوسی نیکی کا بدلہ بدی سے ملے۔ رنج وغم وپریشانی۔ مزاج میں تیزی۔ دشمن ایذا دیں۔ بیوپار میں نقصان۔	بھائی بہن خویش واقارب سے فائدہ وراحت ملے۔ شرکت وبیع سے فائدہ۔ دشمن مغلوب رہیں۔ کاروبار کشادہ ہو۔ قریب کا سفر ہو۔	عہدہ میں ترقی۔ بزرگوں سے فائدہ۔ ملازمت میں ترقی والدین سے میراث حاصل ہو کوئی عزیز سفر سے آئے۔ تجارت میں فائدہ ہو۔

مجاہد اسلام حضرت سیّد شاہ محمد معصوم مثنیٰ عنایت اللٰہی علیہ الرحمۃ

(از حضرت مولانا ہادی نقشبندی صاحب سجادہ نشین خانقاہ نقشبندیہ بالاپور)

برار میں تحریک مجددی کی دعوت و تبلیغ کا آغاز ۱۰۵۹ھ (۱۶۴۹ء) ہجری میں شیخ الاسلام حضرت سید شاہ عنایت اللہ قدس سرہ العزیز کی تشریف آوری برار سے ہوتا ہے ۔ ۱۲۵۱ھ (۱۸۳۵ء) ہجری میں ساتویں سجادہ نشین مجاہد اسلام ابوالعلم شیخ القراء حافظ سید شاہ محمد معصوم مثنیٰ علیہ الرحمۃ تک تقریباً ایک سو نوے ۱۹۰ سال میں آپ کے چھ جانشینوں نے اس تحریک عنایت اللٰہی مجددی کو اس درجہ فروغ و وسعت دی کہ برار کا پورا دینی نظام خانقاہ نقشبندیہ عنایت اللٰہی بالاپور کے دارالفتاویٰ و دارالقضاء سے انجام پاتا ۔

مجاہد اسلام حضرت سید شاہ محمد معصوم مثنیٰ کے مورث اعلیٰ حضرت امام سید شاہ ظہیرالدین اولیٰ حسنی الحسینی نقشبندی قدس سرہ العزیز ۸۵۰ھ (۱۴۴۵ء) ہجری میں دعوت و تبلیغ کے لئے وارد ہند ہوئے اور اپنا مستقر ایمن آباد ضلع گوجرانوالا (پنجاب) کو بنایا ۔ جہاں آج بھی آپ کی خانقاہ موجود ہے ۔ آپ کا نسب سیدنا امام حسنؓ پر اٹھائیس ۲۸ واسطوں سے منتہی ہوتا ہے ۔ شجرہ ہذا اس طرح ہے ۔ سید شاہ محمد معصوم مثنیٰ (سجادہ ہفتم) بن سید شاہ محمد خلیل اللہؒ (سجادہ ششم) بن سید شاہ محمد کلیم اللہؒ (سجادہ پنجم) بن سید شاہ محمد معصوم اولیٰ (سجادہ چہارم و معطی حکومت آصفیہ) بن سید شاہ محب اللہؒ (سجادہ اول و یکے از مرتبین فتاویٰ عالمگیری) بن شیخ الاسلام سید شاہ عنایت اللہؒ (بانی خانقاہ بالاپور) بن سید شاہ محمد نقشبندیہ بن سید شاہ محمد علاؤالدینؒ بن امام سید شاہ محمد موسیٰؒ بن امام سید شاہ ظہیرالدین اولیٰ بانی خانقاہ ایمن آباد ۔

"تذکرۃ اولیاء دکن" میں مولوی عبدالجبار خاں صوفی آصفی ملکاپوری مرحوم رقم طراز ہیں ۔ آپ مولانا خلیل اللہؒ کے فرزند بزرگ ہیں ۔ آپ کی ولادت باسعادت ۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء) ہجری میں بالاپور (برار) میں واقع ہوئی ، نشوونما بھی برار ہی کی آب و ہوا میں ہوئی ۔ والد ماجد (صاحب تکملہ نورالعنایات) و عم والد ماجد مولوی مجاہدینؒ کی خدمت میں تعلیم و تربیت پائی ۔ کتب تحصیلی ختم کی ، حدیث و فقہ میں خوب مستعد تھے ، درس و تدریس کا شوق تھا ، حدیث کا درس فرماتے ، متقی و پرہیزگار ، بزرگ دیندار تھے ، مزاج میں درویشی تھی مگر بظاہر امیرانہ تجمل و طمطراق سے زندگی بسر کرتے ، مہمان نواز اور قبیلہ پرور تھے ۔ صدہا اقارب و اعزہ کے ساتھ حسن سلوک فرماتے ۔ ہر روز آپ کے دسترخوان پر دس بیس مہمان شریک طعام رہتے ۔ تمام جاگیرات کا محاصل و دیگر آمدنی مہمان نوازی و کنبہ پروری میں صرف ہوتی ۔ اس قدر فیاض تھے کہ کل آمدنی پر اکتفا نہ کرکے ہزار ہا روپیہ قرض منگوا کر صرف کرتے رہتے ۔ وضع داری کے بڑے پابند اور آباء کرام کے طریقہ کے پیرو تھے ۔ مدت العمر آن بان سے رہے ۔ مزاج میں استغنٰی حد سے زیادہ تھا ۔ متوکل علی اللہ رہتے تھے ۔ کبھی کسی امیر و رئیس سے سائل نہیں ہوئے "۔

برار میں آپ مسلمانوں کے پیشوا کیا حاکم تھے ۔ آپ کے ہزار ہا مرید تھے ، ہدایت و ارشاد فرماتے ، صاحب فتویٰ اور اہل اسلام کے معاملات شرعی کا آپ ہی فیصلہ کرتے تھے ۔ آپ کے مزاج میں دین و اسلام کی حمیت و حرارت بے انتہا تھی سلف کی طرح دینی امر میں جان و مال تک سے دریغ نہ فرماتے ، جب کبھی اہل اسلام و اہل اصنام کی فیمابین مذہبی تکرار و بحث واقع ہوتی تب آپ مستعدی کے ساتھ اسلام کے معین و مددگار ہوتے تھے بلکہ معارک مہالک میں (بنفس نفیس) شریک ہوئے ہیں ۔ اہل اسلام کو ہر وقت اہل اصنام پر آپ کی بدولت فیروزی و کامیابی ہوئی ہے ۔

۱۲۵۴ھ (۱۸۳۸ء) ہجری میں پورے علاقہ میں اس درجہ شدید بارش ہوئی کہ تمام نالوں اور ندیوں میں سیلاب نے طوفان نوح کی طرح بیشمار دیہات و قصبات کو زیر آب کرکے کثیر جانی و مالی نقصان کیا ۔ حضرت خطیب مولوی سید امجد حسین مرحوم و مغفور تاریخ امجدی میں تحریر فرماتے ہیں کہ بالاپور جو مجموع البحرین ہے اس کے قلعہ کی فصیل کے بالائی حصہ تک پانی پہنچ چکا تھا ۔ حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ کی مساجد و روضتین ، محلات و کتب خانہ سب زیر آب تھے ۔ جمیع علوم کی ہزار ہا کتب ، قلمی نادر مخطوطات ، بیش قیمت قلمی نسخہ نذر آب ہوگئے (خانقاہ کا یہ کتب خانہ آج بھی اپنے نوادرات ، بیش قیمت قلمی مخطوطات کے باعث مرکز تحقیق و تدقیق اور علماء و فضلاء اور ریسرچ اسکالرز کا مرجع ، بین الاقوامی شہرت کا حامل ہے) حضرت اقدس مولانا سید شاہ معصوم مثنیٰ نوراللہ مرقدہٗ خانقاہ سے مع اہل بیت من ندی کے کنارے تشریف لائے اور بصمیم قلب بارگاہ ایزدی میں دعاگو ہوئے ، اسی وقت بفضل الٰہی سیلاب اترنا شروع ہوا اور حضرت ممدوح علیہ الرحمۃ برار کے لئے سایہ کردگار بن گئے ۔ اس واقعہ کے بعد سے اکابر ، امراء ، حکام ، علماء و فضلاء اور جمیع اہل برار نیز حاکم شہر بھی جو آپ سے مخاصمت رکھتا تھا آپ کے مطیع و فرمانبردار ہوگئے اور جوق در جوق آپ کی زیارت و خدمت میں حاضر ہونے لگے ۔

۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء) ہجری میں حسب بیان صاحب تذکرہ اولیاء دکن و صاحب "تاریخ امجدی" ماہ رمضان المبارک میں ایک رامپوری گوسائی نے اپنی قیام گاہ پر سبز زریں پرچم آویزاں کرکے کیرتن و بھجنوں کے ساتھ اپنے متعصبانہ بیان اور چالوں سے ہندوؤں میں اس درجہ جوش و اشتعال پیدا کروادیا تھا کہ آکولہ میں ہر لحظہ فساد کے برپا ہونے کا خطرہ تھا ۔ اس وقت بالاپور و آکولہ کا تعلقدار ایک پارسی پستن جی تھا جس نے اپنے نائب ہیرجی کو حضرت مجاہد اسلام

کی خدمت میں بالاپور اس درخواست کے ساتھ بھجوایا کہ آپ مسلمانوں کے پیشوا اور ایسی باعظمت صاحب اثر ہستی ہیں جن سے ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کو عقیدت ہے اور آپکا حکم مانتے ہیں، حکومت بھی احترام کرتی ہے، آپ ہی اس فساد کو رُکوا کر امن وامان بحال کرواسکتے ہیں۔ حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ نے ہر دو فرقوں کے ذمہ دار اصحاب کو طلب فرماکر ان سے عدم فساد کے نوشتہ لکھوائے اور بفضل ایزدی یہ فساد ٹل گیا۔

راجپوتوں نے چند دنوں بعد اسی ماہ صیام میں حافظ عبدالحمید کاغذی کو آکولہ سے بارسی ٹاکلی جاتے ہوئے راہ میں شہید کردیا، انکی داڑھی جلادی، اعضا کاٹ دیئے اور عضو مخصوص انکے منھ میں رکھ دیا۔ اس اطلاع اور شہید کی لاش کی یہ درگت دیکھکر مسلمانوں کو انتہائی تکلیف ہوئی۔ وہ شہید کی لاش لئے نائب ہیرجی کے پاس پہنچے اور دادخواہی چاہی لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور مسلمانوں نے صبر وضبط سے شہید کی لاش دفن کردی۔ ہیرجی نے باجی سنگھ ولد بھوانی سنگھ راجپوت کے ذریعہ مراہٹوں اور راجپوتوں کو جمع کرکے یہ سازش کی کہ بروز عیدالفطر جب مسلمان نماز کو جائیں تو حملہ کرکے انکا جھنڈا چھین کر ان کا استیصال اور ان سے انتقام لیا جائے۔

بروز عیدالفطر مسلمان بہ تجمل وطمطراق عیدگاہ روانہ ہوئے اور نائب تعلقدار ہیرجی کو بھی ہمراہ رکھا، گو اس نے راہ فرار اختیار کرنی چاہی لیکن سب نے اسے تسلی وتشفی دی اور نماز عید سکون واطمینان سے ادا ہوئی اور اس روز کوئی فساد نہ ہوا۔ راجپوت ومراٹھے اطراف وجوانب سے آکر جمع ہوتے رہے اور سامان جنگ بھی برابر فراہم کرتے رہے۔ ہیرجی سے کہا گیا تو اس نے کہا کہ میرے کہنے سننے سے کچھ نہیں ہوتا۔ راجپوت جنگ کے لئے تیار ہیں میں مجبور ہوں۔ مسلمانان آکولہ اس سازش سے واقف ہوکر حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ کی خدمت میں خانقاہ بالاپور حاضر ہوئے اور تمام کیفیت بیان کی، حضرت ممدوح نے برار اور اطراف میں خطوط بھیجے۔ اس حکم طلبی کے ملتے ہی ہر شہر وقصبہ سے اہل اسلام جوق درجوق خانقاہ بالاپور پہنچنے لگے۔ بیاول، بودڑ، ملکاپور، نیم گاؤں، ناندورہ، پیپل گاؤں راجہ، دھنڈا، کہیڑلا، تلیگاؤں، کھولاپور، مورسی، دریاپور، انجن گاؤں، ہتروں، پاتور، باسم وغیرہ سے بے شمار مجاہدین تقریباً دس ہزار سے زائد جمع ہوگئے۔ نواب غلام عباس علی خاں نمائندہ حکومت نظام بھی ایلچپور سے آئے چونکہ وہ تعلقدار کے طرفدار تھے اس لئے کسی نے ان کی نہیں سنی۔

بعد عید حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ نے زرہ وجوشن زیب بدن فرمایا اور خود سر پر رکھکر تمام باہر سے آئے ہوئے مجاہدین کے علاوہ بالاپور کے بھی ہر محلہ سے کثیر لوگوں کو لئے یہ ٹھاٹھے مارتا ہوا جیش عظیم تیسرے روز آکولہ میں داخل ہوا۔ تعلقدار اور نواب عباس علی خاں عرف نواب جانی حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن جنگ شروع ہوچکی تھی کئی دن یہ معرکہ کارزار بپا رہا، طرفین سے کثیر تعداد میں لوگ مجروح ومقتول ہوئے۔ ہنود کا بہت زیادہ جانی نقصان ہوا انھوں نے عاجز آکر نواب جانی اور پرتواڑہ چھاؤنی کے افسروں کے ذریعہ حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ سے صلح کی درخواست کی اور خون بہا لے کر مصالحت ہوئی۔ اولاً راجپوت ومراٹھے آکولہ سے گئے اور بعد میں جیش اسلامی کے مجاہدین جو دس ہزار سے زائد تھے حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ سے اجازت حاصل کرکے اپنے اپنے مقاموں کو واپس ہوئے اور حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ بھی بعد قیام امن وامان مراجعت فرمائے خانقاہ بالاپور ہوئے۔ جہاد آکولہ کا یہ مختصر اقتباس ہے۔ تفصیل "تاریخ امجدی" میں دیکھی جائے۔

نواب مختار الملک میر تراب علی خاں مرحوم ومغفور سالار جنگ اولی کو حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ سے خاص عقیدت وموانست تھی۔ آپ انکی خواہش پر ۱۲۸۶ سنہ (۱۸۶۹ء) ہجری میں حیدرآباد تشریف لے گئے اور اپنی شاخ خانقاہ حیدرآباد کے سجادہ نشین برادر عم سید نورالحسینیؒ مخاطب قادرالدولہ بہادر کے یہاں تقریباً دو سال قیام فرمایا۔ اس دوران قیام حیدرآباد میں مختار الملک مرحوم کئی بار حاضر خدمت ہوئے اور کئی خصوصی ضیافتیں کیں۔ نیز حضرت ممدوح کی حسب خواہش ۱۲۸۷ سنہ (۱۸۷۰ء) ہجری میں مواضعات جاگیرات برار، رسول پور دیلسی وغیرہ کے معاوضہ میں واگھرول وسوندیو وغیرہ کی منتقلی عمل میں آئی، نیز اپنے خلف اکبر مفتی القرنین حضرت سید شاہ محمد منتخب الدینؒ (سجادہ ہشتم۸) کی مناکحت بدختر نواب قاسم یار جنگ بہادر (زوجہ اول) کی بھی حیدرآباد میں تکمیل فرمائی، اس موقع پر نواب مختار الملک مرحوم نے دو ہزار اشرفی نذر اور بوقت واپسی مصارف سفر، ایک ہاتھی اور پانچ روپئے یومیہ پیش کیا جو ۱۹۶۰ء تک نبیرہ اکبر حضرت مولانا سید شاہ امام الاسلامؒ (سجادہ نہم۹) کی رحلت تک جاری رہا۔

۱۲۹۳ سنہ (۱۸۷۶ء) میں جب نواب مختار الملک بہادر سالار جنگ اولی مدارالمہام حیدرآباد بضمن کارروائی استرداد برار لندن تشریف لے گئے تو نواب مدارالمہام مرحوم نے حصول دعا کی درخواست کیساتھ عدم حاضری پر معذرت اور واپسی میں حاضری کا وعدہ کیا۔ چنانچہ حضرت مجاہد اسلامؒ کی جانب سے صاحبزادہ گرامی حضرت مفتی القرنین نوراللہ مرقدہٗ نے بوقت روانگی لندن مختار الملک مرحوم کو بھوول پر امام ضامن اور گیتی پیش کرکے رخصت کیا۔

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ العالی فرماتے ہیں کہ دکن میں دودمان عنایت اللّٰھی نے اشاعت اسلام میں خاص حصّہ لیا اور علاقہ برار کو اس سے راست استفادہ کا موقع ملا لیکن بدور حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ تبدیل شدہ حالات وبدلے ہوئے نظام نے ایسی نازک پیچیدہ صورت اختیار کرلی کہ دعوت وتبلیغ کے ساتھ مسلمانوں کے تحفظ کے مسائل بھی پیدا ہوتے گئے جسے حضرت ممدوح علیہ الرحمۃ نے اپنی عظیم جرأت، ذاتی اثر ورسوخ، فہم وادراک اور ناخن تدبیر سے نہ صرف حل کیا بلکہ مسلمانوں کی عظمت وامتیاز کی ایسی دھاک بٹھادی کہ نظام سے ۱۸۵۳ء کے معاہدہ پٹہ برار کے باوجود حصول قبضہ برار میں آنریبل رزیڈنٹ سانڈر کو حضرت مجاہد اسلام علیہ الرحمۃ سے اجازت حاصل کرنی پڑی۔

مجاہد اسلام جیسی جامع الصفات، عالم وفقیہ، دانشور صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں، بالآخر حضرت ممدوح کا بھی وقت موعود آپہنچا، بروز چہارشنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۲۹۷ سنہ ھ مطابق ۳۱ مارچ ۱۸۸۰ء بعمر بہتر۷۲ سال آپ اس عالم فانی سے فردوس بریں اپنے پیدا کرنیوالے سے جاملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

روضہ خورد میں بیرونی جالی آستانہ اجداد کرام کاشف رمز شرع بین حضرت سید شاہ امام الدین قدس سرہ (سجادہ سوم۳) مدفون ہوئے۔ حضرت مولوی خطیب سید امجد حسین مرحوم صاحب تاریخ امجدی نے تاریخ کہی "عارف ہند آفتاب برار"

؎ سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

ہیرے یاقوت زمرد اور پکھراج وغیرہ پتھروں کی معلومات

بیش قیمت جواہرات اور سنگ ریزے بھی کام آتے ہیں یہ دوائیوں میں بھی پڑتے ہیں اور موتیوں کو سرکہ میں حل کر کے مریضوں کو پلاتے ہیں۔ بچوں کی بیماریوں میں انکے اثرات محفوظ رکھتے ہیں۔ انکی گردن میں زمرد اور دوسرے پتھر قیمتی بھی لٹکائے جاتے ہیں۔ اچھے گھرانے کے مرد عورتیں اپنی تقدیر کو چمکانے اور خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے خریدتے ہیں۔ اور بہت سی خواتین ایسے تعویذوں کیلئے جنکے فروخت کرنیوالے اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ اسے پہننے والے کی ہر مراد بر آئیگی۔ بڑی بڑی قیمتیں ادا کر کے خرید لیتی ہیں اور علم و حکمت کے موجودہ دور میں بھی لوگ تعویذوں اور جنتر منتروں کے متعلق اپنی پرانی خوش اعتقادی سے باز نہیں آتے انگلستان اور برِ اعظم یورپ میں پندرہویں اور سولہویں صدی عیسوی کے بادشاہ بیگمات اور امیر و شریف لوگ ایسے سنگریزوں کو جو بے زور کہلاتے ہیں اور جنکے متعلق یہ بات مشہور تھی کہ ہر قسم کے زہر کا تریاق ہیں خریدنے کیلئے بڑی بڑی قیمتیں صرف کیا کرتے تھے۔ البتہ اس زمانہ کے انسان کو زمانۂ قدیم کے انسان پر اتنی فوقیت ضرور حاصل ہے کہ اس کے پاس ماضی کے علم کا جو ذخیرہ موجود ہے وہ زندگی کی ہر منزل میں اسکی رہنمائی کر سکتا ہے۔ چند سو سال پہلے ایک ایسا دور بھی تھا جب لوگ بیش قیمت پتھروں کی اور جواہرات کی قدر و منزلت کے متعلق چند مخصوص عقائد رکھتے تھے۔ نیز برطانیہ میں قدیم زمانے سے یہ عقیدہ چلا آتا تھا کہ عقیق پہننے سے بہتے ہوئے خون کو بند کر دیتا ہے اور درد سر کو دور کر دیتا ہے۔ اور بچھو کے کاٹے کی لہر کو بند کرتا ہے۔ اور زبرجد کو نگلنے سے حلق کی بیماریاں جاتی رہتی ہیں۔ اور اسے گھس کر آنکھوں میں لگانے سے ڈھیلوں کی سرخی کٹ جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے جسم کے کسی حصہ پر یاقوت باندھ لے تو ذہنی پریشانیوں اور کشمکش سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر مرجان کو پہنا جائے تو اُس کی صحت میں تبدیلی کے ساتھ اسکا رنگ بھی بدلتا رہتا ہے۔ اور سینہ کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے مگر جلد سے ملا کر پہنے اور زمرد کو گلے میں ڈال لیا جائے تو جسم کی اینٹھن۔ دردوں کو روکتا ہے اور پیچش جاتی رہتی ہے۔ اور اگر حاملہ عورت کے ٹخنے اور پنڈلی کے درمیان حصہ پر باندھ دیا جائے تو وضع حمل میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اور یشب تو دل کی بیماریوں کا کامیاب علاج ہے۔ اور نیلم سانپ کے کاٹے اور میعادی بخار کے لئے بہتر بتاتے ہیں۔ اور پکھراج۔ تندرستی۔ طویل زندگی۔ حسن۔ ذہانت قوت کا ضامن ہے۔ اور موتیوں کو خیرہ انگور میں حل کر کے پلانے سے تمام جسم کی بیماریاں۔ کمزوریاں۔ دور ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان میں بڑے بڑے خواص رکھے ہیں۔ اور یہ سب باتیں اس کے قبضۂ قدرت میں ہیں بغیر اس کے حکم کے کچھ نہیں ہوتا۔

معدنیات یعنی پتھروں کے خواص

عقیق:۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے اور کئی رنگ کا سرخ۔ زرد۔ سفید۔ سیاہی مائل۔ ابلق۔ شجری کم رنگ اور خوش رنگ اور جزع اور سلیمانی بھی اسی کے اقسام ہیں۔ لیکن سب سے سرخ رنگ کا شفاف جس کو عقیق یمنی کہتے ہیں۔ اس کے بعد زرد رنگ۔ پھر دوسرے رنگ و اقسام۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ اور فوائد بیشمار ہیں اور عقیق شجری جس پر سفید خطوط ہوں اگر اسے اپنے پاس رکھے تو دشمنوں سے محفوظ رہے۔ اور خفقان۔ سوداوی۔ دموی۔ امراض اور جریان۔ خون اور زیادتی احرائی ہے۔ **طمث**:۔ نسیان کو دفع کرتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جسکے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہوگی اسے کوئی غم لاحق نہ ہوگا۔ اور کوئی حاجت رکی نہ رہے گی۔ اور بادشاہ کی شر سے محفوظ رہیگا، اور روپیہ پیسہ سے کبھی محتاج نہ رہیگا۔ اور اسکی دعا پوری ہوگی **الماس**:۔ جسے ہیرا کہتے ہیں۔ یہ چوتھے درجہ کا سرد خشک ہے۔ اور زہر ہلاہل ہے۔ آگ اور لوہا اس پر اثر نہیں کرتا ہے۔ اس کی یہ خاصیت ہے کہ جو اپنے پاس رکھے بجلی سے محفوظ رہے۔ اور معدہ پر لٹکانے سے پیچش۔ درد شکم دور ہو۔ مقوی دل دافع خوف وسحر ہے اور عسرت ولادت کیلئے مفید ہے اگر سر پر باندھا جائے تو برے خیالات سوتے وقت نہیں آتے اور موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے مثل سانپ بچھو وغیرہ سے اور اگر بائیں ہاتھ کے پہنچے پر باندھے تو تمام آفات سے محفوظ رہے صرع (مرگی) سے بچاتا ہے اور جو زیادہ مصروف ہوں تو اسکے پہننے سے طبیعت کو تفریح میسر ہوتی ہے **یاقوت**:۔ غم کو دور کرتا ہے اور دشمن مغلوب رہتے ہیں۔ بیماری کا محافظ ہے۔ اور اگر بائیں ہاتھ میں اسے پہنا جائے تو گٹھیا کی بیماری نہیں ہوتی۔ **نیلم**:۔ یہ تکلیفوں کو دور کرتا ہے اور جس کسی کو راس آجائے تو اسے مالامال کر دیتا ہے۔ جو لوگ امراض چشم میں مبتلا ہوں انکے لئے بڑا مفید ہے **لعل**:۔ معدن اسکا بدخشاں ہے اور لعل یمنی کے نام سے مشہور ہے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے سرخ عنابی اچھا مانا جاتا ہے اور جو اسے پہنے شاد و خرم رہے پریشان خواب اور احتلام سے بچے۔ آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے غم کو دور کرتا ہے جو اشخاص اس کے ستارہ میں پیدا ہوں انہیں خوش قسمت بناتا ہے۔ دشمن کو دفع کرتا ہے جو اسے پہنے رہے محبت کے تمام کام آسان ہوتے ہیں اگر کبھی یہ زردی مائل ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوگی **زمرد**:۔ جسے ہندی میں پنا کہتے ہیں۔ اس کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ سب سے اول زبابی ہے کہ رنگ اس کا مثل سبز مکھی کے خوش رنگ اور چمکدار ہوتا ہے۔ اور باقی رنگ ہلکے ہوتے ہیں۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ عموماً زہر اور زہر دار جانوروں کے کاٹے کو شربا و طلاء کار آمد ہے اور کہتے ہیں افعی اسے دیکھکر اندھا ہو جاتا ہے، اور مکھی وغیرہ پاس نہیں آتی۔ جو اسے انگوٹھی میں لگوا کر پہنے نظر مردم میں عزیز ہو اور اس کی پریشانی خواب کی جاتی رہے اور تنگی معاش جاتی رہے۔ معدہ، دل کو تقویت رہے اور مرگی نہ آئے۔ اسکی انگوٹھی جب بنائی جائے جبکہ قمر برج میزان میں ہو۔ اور انگوٹھی سونے کی ہو تو بلائے طاعون سے محفوظ رہے۔ اور جو ایک مثقال سونا چاندی ملا کر طالع میزان میں جبکہ آفتاب ہو بنائے زمرد ایک مثقال ہو تو وہ نظر خلایق میں عزیز ہو۔ اور اس کا منہ میں رکھنا تقویت دندان ہے۔ اور بازو یا گلے میں باندھنا جادو کے لئے ہے۔ اور ران میں باندھنا عسرت ولادت کو مفید ہے۔ اور دولت و آرام بخشتا ہے **مرجان**:۔ جسے ہندی میں مونگا کہتے ہیں۔ یہ بھی نافع سریع الاثر ہے۔ اس کی تعریف قرآن مجید میں بھی آئی ہے۔ اس کی ۲ دو قسمیں ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا وہ ہے جو زیادہ سرخ ہو۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ درد معدہ کیلئے مفید ہے اسکے سات دانے گلے میں ڈالیں تو جملہ امراض اور جادو کو دور کرتا ہے محافظ جنین ہے اگر بچوں کے بازو پر باندھیں تو نظر بد اور خواب کے چونکنے کو دور کرتا ہے۔ بطور سرمہ لگانا۔ درد جلن سرخی کو مفید ہے محافظ جنین ہے۔ بچوں کو کھانسی سے محفوظ رکھتا ہے **فیروزہ**:۔ اس کی چار قسمیں ہیں۔ اول نیشاپوری جو سب سے بہتر روشن اور گہرا یکساں رنگ ہو۔ برنگ آسمان۔ صاف ہو۔ داغدار نہ ہو۔ دھبہ دار نہ ہو۔ دوسرا انجندی۔ تیسرا کرمانی۔ چوتھا آذربائجانی۔ اسکا یہ خاصہ ہے کہ صفائی ہوا کے سبب۔ صاف اور مکدر رہوا اور چکنائی روغن و مشک وغیرہ سے مکدر بدرنگ ہو جاتا ہے اور حدیث شریف میں بھی فیروزہ کی تعریف آئی ہے جس کے ہاتھ میں اس کی انگوٹھی ہو اسکی دعا قبول ہوتی ہے موجب نصرت ہے چاند دیکھکر اس کا دیکھنا مبارک ہے۔ مزاج سرد خشک ہے نظر بد برق غرق۔ مار گزدم سے اس کا رکھنے والا محفوظ رہتا ہے۔ دشمن پر فتح پاتا ہے **پکھراج**:۔ یہ مسرت اور خوشی بخشتا ہے۔ شادی محبت میں وفاداری کرتا ہے۔ بلاجونکے لئے پاس رکھنا بہتر ہے **سنگ یشب**:۔ عمر دراز کرتا ہے محبت قایم رکھتا ہے یہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ اسکے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ سفیدی مائل بہ خاکی اور کسی میں سرخی کی جھلک اور کسی میں زردی غالب ہوتی ہے اور اسمیں باریک باریک خطوط ہوتے ہیں اسکا گلے میں ڈالنا خناق کو دفع کرتا ہے۔ اور خفقان والے کے دل پر لٹکانا دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ درد معدہ اور ضعف کے لئے سود مند ہے۔ قبل ولادت عورت کی ران میں باندھنا موثر ہے۔ الٹے ہاتھ میں اسکی انگوٹھی پہننا دل کو تسکین دیتا ہے۔ تمام زندگی تسکین سے گذرتی ہے **اوپل**:۔ جو محبت کرتے ہیں یا کسی سے محبت کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہے۔ جو ماہ اکتوبر میں پیدا ہوا ہو اس کو پہننا مفید ہے **بلور**:۔ یہ پتھر رنگ قبول کر لیتا ہے۔ بہ نسبت شیشہ کے سخت ہوتا ہے۔ اور کاریگر اسے ایسی جلا دیتے ہیں کہ اسے جواہرات میں بازار میں لا کر فروخت کرتے ہیں۔ اور اسے کوئی شناخت نہیں کر سکتا۔ کہتے ہیں جو بچہ روتا ہو یا خواب میں ڈرتا ہو اس کے گلے میں ڈالیں تو فائدہ ہوتا ہے۔ فقط

لڑکوں کے تاریخی نام سنہ ۱۴۰۱ھ

(از سید شاہ غلام مصطفٰے احمد منعمی ابوالعلائی)

مظفر آصفی ۔ محمد افضال فاروقی ۔ فضیل اشفق ۔ خورشید انوار حبیب ۔ آغا محمد مقبول احسن ۔ انوار حسن حبیب نظامی ۔ احسن افتخار ۔ میرا نظر ۔ فتاح افضال ۔ غیور احمد اسلام ۔ افتخار احسن ۔ افضل شفیق ۔ علی اصغر ۔ رفعت خاں ۔ فیض علی عرفان ۔ صغیر صباح ۔ فخر حسن طالب عارفی ۔ فرحت چشتی ۔ عرفان علی فیض ۔ شیخ محمد انوار عالم ۔ حفظ الرحمٰن جمالی ۔ شاہ ریاض جمالی ۔ محبت علی مشتاق ۔ شاہ اعظم آل احمد ۔ اکبر خاں یاقوتی ۔ شریف زماں چشتی ۔ مضطر انصاری ۔ شاہ معظم شامی ۔ محمد افضال الٰہی شامی ۔ مرغوب احمد کلیم ۔ فخر جہاں علی انصاری ۔ مرغوب احمد حنبلی ۔ غلام احمد گلریزی ۔ صغیر صباح ۔ صغیر احمد ماجد ۔ غلام محمد زکریا ۔ مرغوب احمد کلیم ۔ محمد فاروق خُراسانی ۔ شیخ زین العابدین نور ۔ شیخ ابی بکر نور ۔ ذوالقدر فردوسی ۔ مُنیر نظامی ۔ محمد سلطان العارفین وارثی ۔ محمد مہابت خاں منعمی ۔ مناظر منعمی ۔ مُنیر رضا ۔ نظام الدین قادری ۔ صغیر کمالی ۔

لڑکیوں کے تاریخی نام سنہ ۱۴۰۱ھ

نفیسہ منظور ۔ سیّدہ خورشید لقا ناہید ۔ مہر رخ شاداں ۔ عارفہ مہر رخ ۔ دلکش عارفہ خانم ۔ دلکش مہر سیما خانم ۔ دِلکش شاداں خانم ۔ عُظمہ نیلوفری ۔ سیّدہ نصرت بیکر شمی ۔ عظیمہ نیلوفر ۔ زبیدہ اصغری بیگم ۔ شمیمہ رُقیہ خانم ۔ شاہدہ شمیمہ خانم ۔ ذوالقدر فردوسی ۔ نور جہاں شمیمہ خانم ۔ اصغری نمّی ۔ غزالہ شبابہ ۔ عُظمہ نورعین ۔ عُظمہ عائشہ ۔ عُظمہ منصور ۔ ثریا مخدوم ۔ ثریا ترنّم ۔

(از ۔ جناب وزیر الدین احمد صاحب، ورانسی)

لڑکوں کے نام : عرفان رضا ۔ مختار نسیم ۔ معظم عارف ۔ شمیم اعظم ۔ شہاب الدین حفیظ ۔ عرفان نظامی ۔ منظر وارد ۔ رضوان سکندری ۔ رفیق ریاض ۔ فرقان عشرت ۔ فقیر اعظم ۔ رفیق اعظم ۔ اسمٰعیل منظر ۔ شاہ زمن حفیظ ۔ بادشاہ حسن عشرت ۔ رضوان مقدر ۔ مرسلین اعظم ۔ محبان علی منظر ۔ زیب عالم مختار ۔ رضائے رفیق ۔ مختار سلطانی ۔ رفیق ارضی ۔ مختار سیفی ۔ رضوان شیر دل ۔ نجم حسن منظر ۔

لڑکیوں کے نام : شمع ناظم ۔ فرحت چشتی ۔ عائشہ رضیہ ۔ سکندری خاتون ۔ مِس صغریٰ ۔ رضیہ منصور ۔ بادصبا صغریٰ ۔ بادصبا اصغری ۔ مقدر خاتون ۔ سالار انجم رضیہ ۔ جلوہ آرا درخشاں ۔ مس اصغری ۔ درخشاں ماہر ۔

قصبہ باڑی ضلع سیتاپور کے اولیاء کرام کے سالانہ اعراس کی فہرست

حضرت پانچ پیر شاہ پہلوان شہید ۵ر تا ۷ر ربیع الآخر سنہ ۵۸۱ھ

حضرت موجود علی شاہ علی گڈھ بابا ۹ر تا ۱۲ر ربیع الاول سنہ ۵۸۱ھ

حضرت عظیم شاہ مستانہ مداریہ ۲۹ر جمادی الآخر سنہ ۱۲۲۱ھ

حضرت برخوردار شاہ قطب ۱۰ر تا ۱۲ر رجب سنہ ۷۲۵ھ

حضرت مولانا عبدالولی شاہ چشتی ۱۵ر رجب سنہ ۹۵۵ھ

حضرت نجم الدین شاہ بھیرا پھلواڑی ۷ر ربیع الاول سنہ ۵۸۱ھ

حضرت شمس الدین شاہ شہید ۲۱ر ربیع الثانی سنہ ۵۸۱ھ

حضرت عطاء اللہ شاہ ۵ر شوال سنہ ۷۹۱ھ

حضرت بیرو شاہ نوچندی رجب یعنی ۷ر رجب سنہ ۵۸۱ھ

حضرت احمد علی شاہ مجذوب یکم رجب سنہ ۱۹۵۵ء

حضرت عبدالرحمان شاہ چشتی قلندری ۱۷ر ربیع الاول تا ۱۹ر ربیع الاول سنہ ۱۲۹۱ھ مہونا شریف

حضرت مولانا رشید میاں یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ھ مہونا شریف

حضرت مولانا مرشدنا صوفی محمد عبدالرزاق شاہ چشتی ابوالعلائی جہانگیری خانقاہ حسنی جہانگیری مہونا شریف ۵ر تا ۷ر ربیع الآخر حیات اللہ

حضرت کھمّن شاہ ۲۵ر تا ۲۷ر رجب لکھنؤ چارباغ ریلوے اسٹیشن

حضرت ابراہیم شاہ میر باچھا ۲۱ر محرم سنہ ۷۵۱ھ قصبہ مچھریٹہ

حضرت چھیدا میاں دادا ۱۷ر ربیع الاول سنہ ۱۱۷۵ھ قصبہ مچھریٹہ

حضرت شرف الدین شاہ ۹ر ربیع الاول سنہ ۵۸۱ھ باڑی

حضرت پیر گنجائش یا گنجائن شاہ باڑی منوا کوٹ ۱۵ر شوال سنہ ۷۹۱ھ

اعراس سجّادہ نشینان دائرہ شاہ اجملؒ الہ آباد

۱	۱۵ر ذی الحجہ	حضرت شیخ محمد افضل الہ آبادی	الہ آباد
۲	۱۱ر جمادی الاول	حضرت شاہ خوب اللہ الہ آبادی	″
۳	۲۱ر ″ ″	حضرت شاہ محمد ناصر افضلی الہ آبادی	″
۴	یکم ذی الحجہ	حضرت شاہ محمد اجمل الہ آبادی	″
۵	۱۸ر ربیع الثانی	حضرت شاہ ابوالمعالی الہ آبادی	″
۶	۵ر صفر	حضرت شاہ غلام اعظم افضل الہ آبادی	″
۷	۱۱ر ذیقعدہ	حضرت سید شاہ محمد بشیر الہ آبادی	″

اعراس سجّادہ نشینان آستانہ جنیدیہ غازیپور و آستانہ شاہ ولی سکندرپور

۱	۲۴ر رمضان	حضرت سید شاہ جنید قادری	غازیپور
۲	۲۹ر ربیع الثانی	حضرت سید فقر اللہ سکندرپوری	سکندرپور
۳	۵ر جمادی الاول	حضرت سید شاہ علی جعفر الہ آبادی	الہ آباد
۴	۵ر محرم	حضرت سید شاہ علی کبیر سرنجان الہ آبادی	″
۵	۱۱ر ذیقعدہ	حضرت سید شاہ محمد بشیر الہ آبادی	″

اوقات سحر و افطار بابت ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ھ

ماہ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ	دنوں کے نام	جولائی و اگست ۱۹۸۱ء	بمبئی				سورت				احمد آباد				دہلی				کلکتہ				مدراس				حیدر آباد (آندھرا)				کراچی				لاہور			
			سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار		سحری		افطار	
			منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ
شعبان	جمعہ	۳	۳۵	۴			۳۰	۴			۲۷	۴			۵۷	۳			۱۳	۳			۱۶	۴			۱۵	۴			۱۵	۴			۳۲	۳		
رمضان	ہفتہ	۴	۳۵	۴	۲۵	۷	۳۰	۴	۳۰	۷	۲۷	۴	۳۵	۷	۵۷	۳	۲۸	۷	۱۴	۳	۴۲	۶	۱۷	۴	۴۴	۶	۱۶	۴	۵۹	۶	۱۶	۴	۳۱	۷	۳۳	۳	۱۳	۷
۲	اتوار	۵	۳۶	۴	۲۵	۷	۳۰	۴	۳۰	۷	۲۸	۴	۳۵	۷	۵۸	۳	۲۸	۷	۱۴	۳	۴۲	۶	۱۷	۴	۴۴	۶	۱۶	۴	۵۹	۶	۱۶	۴	۳۱	۷	۳۳	۳	۱۲	۷
۳	پیر	۶	۳۶	۴	۲۵	۷	۳۱	۴	۳۰	۷	۲۸	۴	۳۵	۷	۵۸	۳	۲۸	۷	۱۴	۳	۴۱	۶	۱۷	۴	۴۴	۶	۱۶	۴	۵۹	۶	۱۶	۴	۳۱	۷	۳۴	۳	۱۲	۷
۴	منگل	۷	۳۶	۴	۲۵	۷	۳۱	۴	۳۰	۷	۲۸	۴	۳۴	۷	۵۸	۳	۲۸	۷	۱۴	۳	۴۱	۶	۱۸	۴	۴۴	۶	۱۶	۴	۵۹	۶	۱۷	۴	۳۱	۷	۳۴	۳	۱۱	۷
۵	بدھ	۸	۳۷	۴	۲۶	۷	۳۲	۴	۳۰	۷	۲۹	۴	۳۴	۷	۵۹	۳	۲۸	۷	۱۵	۳	۴۱	۶	۱۸	۴	۴۴	۶	۱۷	۴	۵۹	۶	۱۸	۴	۳۰	۷	۳۵	۳	۱۱	۷
۶	جمعرات	۹	۳۷	۴	۲۶	۷	۳۲	۴	۳۰	۷	۲۹	۴	۳۴	۷	۵۹	۳	۲۸	۷	۱۵	۳	۴۱	۶	۱۸	۴	۴۴	۶	۱۷	۴	۵۹	۶	۱۸	۴	۳۰	۷	۳۵	۳	۱۰	۷
۷	جمعہ	۱۰	۳۷	۴	۲۶	۷	۳۲	۴	۳۰	۷	۲۹	۴	۳۴	۷	۰	۴	۲۷	۷	۱۵	۳	۴۱	۶	۱۹	۴	۴۴	۶	۱۸	۴	۵۹	۶	۱۹	۴	۳۰	۷	۳۶	۳	۱۰	۷
۸	ہفتہ	۱۱	۳۸	۴	۲۵	۷	۳۳	۴	۳۰	۷	۳۰	۴	۳۴	۷	۰	۴	۲۷	۷	۱۵	۳	۴۱	۶	۱۹	۴	۴۴	۶	۱۸	۴	۵۹	۶	۱۹	۴	۳۰	۷	۳۷	۳	۱۳	۷
۹	اتوار	۱۲	۳۸	۴	۲۵	۷	۳۳	۴	۳۰	۷	۳۰	۴	۳۴	۷	۰	۴	۲۷	۷	۱۶	۳	۴۱	۶	۱۹	۴	۴۴	۶	۱۸	۴	۵۹	۶	۱۹	۴	۳۰	۷	۳۷	۳	۱۳	۷
۱۰	پیر	۱۳	۳۸	۴	۲۵	۷	۳۴	۴	۳۰	۷	۳۱	۴	۳۴	۷	۱	۴	۲۷	۷	۱۷	۳	۴۱	۶	۱۹	۴	۴۴	۶	۱۹	۴	۵۹	۶	۲۰	۴	۳۰	۷	۳۸	۳	۱۳	۷
۱۱	منگل	۱۴	۳۹	۴	۲۵	۷	۳۴	۴	۲۹	۷	۳۱	۴	۳۴	۷	۱	۴	۲۶	۷	۱۷	۳	۴۱	۶	۲۰	۴	۴۴	۶	۱۹	۴	۵۹	۶	۲۰	۴	۳۰	۷	۳۹	۳	۱۳	۷
۱۲	بدھ	۱۵	۳۹	۴	۲۵	۷	۳۵	۴	۲۹	۷	۳۲	۴	۳۴	۷	۲	۴	۲۶	۷	۱۷	۳	۴۰	۶	۲۰	۴	۴۴	۶	۱۹	۴	۵۹	۶	۲۱	۴	۳۰	۷	۴۰	۳	۱۲	۷
۱۳	جمعرات	۱۶	۳۹	۴	۲۵	۷	۳۵	۴	۲۹	۷	۳۲	۴	۳۴	۷	۲	۴	۲۶	۷	۱۸	۳	۴۰	۶	۲۰	۴	۴۴	۶	۱۹	۴	۵۹	۶	۲۲	۴	۲۹	۷	۴۰	۳	۱۲	۷
۱۴	جمعہ	۱۷	۴۰	۴	۲۴	۷	۳۵	۴	۲۹	۷	۳۳	۴	۳۴	۷	۳	۴	۲۵	۷	۱۸	۳	۴۰	۶	۲۰	۴	۴۴	۶	۲۰	۴	۵۹	۶	۲۲	۴	۲۹	۷	۴۱	۳	۱۲	۷
۱۵	ہفتہ	۱۸	۴۰	۴	۲۴	۷	۳۵	۴	۲۹	۷	۳۳	۴	۳۳	۷	۳	۴	۲۵	۷	۱۹	۳	۴۰	۶	۲۱	۴	۴۴	۶	۲۰	۴	۵۹	۶	۲۳	۴	۲۹	۷	۴۲	۳	۱۲	۷
۱۶	اتوار	۱۹	۴۱	۴	۲۴	۷	۳۶	۴	۲۸	۷	۳۳	۴	۳۳	۷	۴	۴	۲۵	۷	۱۹	۳	۴۰	۶	۲۱	۴	۴۴	۶	۲۰	۴	۵۹	۶	۲۳	۴	۲۸	۷	۴۲	۳	۱۱	۷
۱۷	پیر	۲۰	۴۱	۴	۲۴	۷	۳۶	۴	۲۸	۷	۳۴	۴	۳۳	۷	۴	۴	۲۴	۷	۲۰	۳	۴۰	۶	۲۱	۴	۴۴	۶	۲۱	۴	۵۸	۶	۲۴	۴	۲۸	۷	۴۲	۳	۱۰	۷
۱۸	منگل	۲۱	۴۱	۴	۲۳	۷	۳۷	۴	۲۸	۷	۳۴	۴	۳۲	۷	۴	۴	۲۴	۷	۲۰	۳	۳۹	۶	۲۱	۴	۴۴	۶	۲۱	۴	۵۸	۶	۲۴	۴	۲۷	۷	۴۳	۳	۱۰	۷
۱۹	بدھ	۲۲	۴۲	۴	۲۳	۷	۳۷	۴	۲۷	۷	۳۵	۴	۳۲	۷	۵	۴	۲۴	۷	۲۱	۳	۳۹	۶	۲۲	۴	۴۴	۶	۲۱	۴	۵۷	۶	۲۵	۴	۲۷	۷	۴۳	۳	۹	۷
۲۰	جمعرات	۲۳	۴۲	۴	۲۳	۷	۳۸	۴	۲۷	۷	۳۵	۴	۳۲	۷	۶	۴	۲۳	۷	۲۱	۳	۳۸	۶	۲۲	۴	۴۴	۶	۲۲	۴	۵۷	۶	۲۵	۴	۲۷	۷	۴۴	۳	۹	۷
۲۱	جمعہ	۲۴	۴۲	۴	۲۳	۷	۳۸	۴	۲۷	۷	۳۶	۴	۳۱	۷	۶	۴	۲۲	۷	۲۲	۳	۳۸	۶	۲۲	۴	۴۳	۶	۲۲	۴	۵۷	۶	۲۵	۴	۲۶	۷	۴۵	۳	۸	۷
۲۲	ہفتہ	۲۵	۴۳	۴	۲۲	۷	۳۸	۴	۲۶	۷	۳۶	۴	۳۱	۷	۷	۴	۲۲	۷	۲۲	۳	۳۷	۶	۲۲	۴	۴۳	۶	۲۳	۴	۵۷	۶	۲۶	۴	۲۶	۷	۴۵	۳	۸	۷
۲۳	اتوار	۲۶	۴۳	۴	۲۲	۷	۳۹	۴	۲۶	۷	۳۶	۴	۳۰	۷	۸	۴	۲۱	۷	۲۳	۳	۳۷	۶	۲۲	۴	۴۳	۶	۲۳	۴	۵۶	۶	۲۶	۴	۲۶	۷	۴۶	۳	۷	۷
۲۴	پیر	۲۷	۴۳	۴	۲۲	۷	۳۹	۴	۲۵	۷	۳۷	۴	۳۰	۷	۸	۴	۲۱	۷	۲۳	۳	۳۶	۶	۲۲	۴	۴۳	۶	۲۳	۴	۵۶	۶	۲۷	۴	۲۵	۷	۴۶	۳	۷	۷
۲۵	منگل	۲۸	۴۴	۴	۲۱	۷	۳۹	۴	۲۵	۷	۳۷	۴	۲۹	۷	۹	۴	۲۰	۷	۲۴	۳	۳۶	۶	۲۳	۴	۴۳	۶	۲۴	۴	۵۵	۶	۲۸	۴	۲۴	۷	۴۷	۳	۶	۷
۲۶	بدھ	۲۹	۴۴	۴	۲۱	۷	۴۰	۴	۲۴	۷	۳۸	۴	۲۸	۷	۹	۴	۲۰	۷	۲۴	۳	۳۵	۶	۲۳	۴	۴۳	۶	۲۴	۴	۵۵	۶	۲۸	۴	۲۳	۷	۴۸	۳	۶	۷
۲۷	جمعرات	۳۰	۴۴	۴	۲۱	۷	۴۰	۴	۲۴	۷	۳۸	۴	۲۸	۷	۱۰	۴	۱۹	۷	۲۵	۳	۳۵	۶	۲۳	۴	۴۲	۶	۲۴	۴	۵۴	۶	۲۸	۴	۲۳	۷	۴۹	۳	۵	۷
۲۸	جمعہ	۳۱	۴۵	۴	۲۰	۷	۴۱	۴	۲۳	۷	۳۹	۴	۲۶	۷	۱۰	۴	۱۹	۷	۲۵	۳	۳۴	۶	۲۴	۴	۴۲	۶	۲۵	۴	۵۴	۶	۲۹	۴	۲۳	۷	۴۹	۳	۴	۷
۲۹	ہفتہ	اگست	۴۵	۴	۲۰	۷	۴۱	۴	۲۳	۷	۳۹	۴	۲۶	۷	۱۰	۴	۱۹	۷	۲۶	۳	۳۳	۶	۲۴	۴	۴۱	۶	۲۵	۴	۵۳	۶	۲۹	۴	۲۲	۷	۴۹	۳	۳	۷

تحویل آفتاب در برج قوس ۱۳ محرم الحرام بروز شنبہ بوقت ۲۹ گھڑی ۴۹ پل	# شہر محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری	اس ماہ میں یا عزیز پڑھے
نحس تاریخیں ۳-۱۳-۱۹-۲۶	اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ رحمٰن یا سورۂ فاتحہ پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔	

استعمال و پرہیز:- جسم پر تیل سے مالش کر کے نیم گرم پانی سے نہانا، بغیر دودھ کی چائے پینا، ہلکی ورزش کرنا مفید ہے۔ ننگے جسم رہنا ثقیل اور مرغن غذائیں صحت کیلئے مضر ہے

دیگر حالات:- سردی کے اثرات زیادہ ہونگے۔ عوام نزلہ و زکام اور کھانسی سے پریشان ہونگے۔ ناجائز کام زیادہ ہونگے۔ گرانی بدستور رہیگی۔ واللہ اعلم

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	محرم الحرام ۱۴۰۱ھ	نومبر دسمبر ۱۹۸۰ء	محرم/صفر ۱۴۰۱ ہجری	دی/بہمن ۱۳۵۰ یزدجردی	کاتک/اگھن ۱۳۸۸ فصلی	کاتک/اگھن ۱۹۰۲ شاکا	کاتک/اگھن سمبت ۲۰۳۷	خورداد/تیر/امرداد	یوم	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دنمان: گھڑی	پل	تتھی: تتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
پیر	دوشنبہ	۱	۱۰	۳	۱۰	۱۸	۱۹	۳	۱۶	۱۰۶	قوس	۵۴	۳۲	تیتل	۲۶	۵۹	گر	۵۸	۱۸	اتیگنڈ	۳۳	۳۳	جیشٹا	۵۴	۳۲	۲۷	۱۲	۳	۵۸	۱۸	۶۰	۱۹
منگل	سہ شنبہ	۲	۱۱	۴	۱۱	۱۹	۲۰	۴	۱۷	۱۰۷				بنج	۲۹	۲۲	بھدرا	۶۰	۰	سوکرمان	۳۲	۱۵	مول	۵۷	۲۷	۲۷	۱۰	۴	۶۰	۰	۶۰	۲۱
بدھ	چہارشنبہ	۳	۱۲	۵	۱۲	۲۰	۲۱	۴	۱۸	۱۰۸				بھدرا	۰	۲۵	بو	۳۰/۵۹	۱۰/۵۴	دھرت	۲۹	۵۵	پوربا پھاگن	۵۹	۵	۲۷	۷	۴	۰/۵۹	۲۵/۲۹	۶۰	۲۳
جمعرات	پنجشنبہ	۴	۱۳	۶	۱۳	۲۱	۲۲	۶	۱۹	۱۰۹	جدی	۴۴	۱۴	کولو	۲۹	۲۰	تیتل	۵۸	۴۷	شول	۲۶	۳۴	اترا پھاگن	۵۹	۳۰	۲۷	۴	۶	۵۸	۴۷	۶۰	۲۴
جمعہ	جمعہ	۵	۱۴	۷	۱۴	۲۲	۲۳	۷	۲۰	۱۱۰				گر	۲۷	۳۶	بنج	۵۶	۲۶	گنڈ	۲۲	۱۵	سراون	۸۵	۴۵	۲۷	۱	۷	۵۶	۲۶	۶۰	۲۶
ہفتہ	شنبہ	۶	۱۵	۸	۱۵	۲۳	۲۴	۸	۲۱	۱۱۱	دلو	۲۷	۵۱	بھدرا	۲۴	۴۵	بو	۵۳	۳	بردھی	۱۷	۴	دھنشٹا	۵۶	۵۸	۲۶	۵۸	۸	۵۳	۳	۶۰	۲۸
اتوار	یکشنبہ	۷	۱۶	۹	۱۶	۲۴	۲۵	۹	۲۲	۱۱۲				بالو	۲۰	۵۶	کولو	۴۸	۴۹	دھرو	۱۱	۵	ستبکھا	۵۴	۲۱	۲۶	۵۵	۹	۴۸	۴۹	۶۰	۳۰
پیر	دوشنبہ	۸	۱۷	۱۰	۱۷	۲۵	۲۶	۱۰	۲۳	۱۱۳	حوت	۳۶	۵۲	تیتل	۱۶	۲۰	گر	۴۳	۵۱	بیاگھات	۴/۵۲	۲۹/۴۶	پوربا بھادرپد	۵۱	۳	۲۶	۵۳	۱۰	۴۳	۵۱	۶۰	۳۲
منگل	سہ شنبہ	۹	۱۸	۱۱	۱۸	۲۶	۲۷	۱۱	۲۴	۱۱۴				بنج	۱۱	۶	بھدرا	۳۸	۲۱	بجر	۴۹	۴۰	اترا بھادرپد	۴۷	۱۴	۲۶	۵۰	۱۱	۳۸	۲۱	۶۰	۳۴
بدھ	چہارشنبہ	۱۰	۱۹	۱۲	۱۹	۲۷	۲۸	۱۲	۲۵	۱۱۵	حمل	۴۳	۷	بو	۵	۲۶	بالو	۳۲/۵۹	۳۰/۳۱	سدھی	۴۱	۵۳	ریوتی	۴۳	۷	۲۶	۴۸	۱۲	۳۲	۳۰	۶۰	۳۶
جمعرات	پنجشنبہ	۱۱	۲۰	۱۳	۲۰	۲۸	۲۹	۱۳	۲۶	۱۱۶				تیتل	۲۶	۳۲	گر	۵۳	۳۶	بتی پات	۳۳	۵۷	اسنی	۳۸	۵۲	۲۶	۴۵	۱۳	۲۶	۳۲	۶۰	۳۷
جمعہ	جمعہ	۱۲	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	۳۰	۱۴	۲۷	۱۱۷	ثور	۴۸	۵۰	بنج	۲۰	۴۰	بھدرا	۴۷	۵۲	بریان	۲۶	۹	بھرنی	۳۴	۴۶	۲۶	۴۳	۱۴	۲۰	۴۰	۶۰	۳۹
ہفتہ	شنبہ	۱۳	۲۲	۱۵	۲۲	۳۰	اگھن	پورنماشی	۲۸	۱۱۸				بو	۱۵	۵	بالو	۴۲	۳۰	پرگھ	۱۸	۴۳	کرتکا	۳۱	۱	۲۶	۴۱	پورنماشی	۱۵	۵	۶۰	۴۱
اتوار	یکشنبہ	۱۴	۲۳	۱۶	۲۳	اگھن	۲	اگھن بدی	۲۹	۱۱۹	جوزا	۵۶	۲۹	کولو	۹	۵۵	تیتل	۲۷	۴۰	شیو	۱۱	۲۰	روہنی	۲۷	۳۵	۲۶	۳۸	اگھن بدی	۹	۵۵	۶۰	۴۲
پیر	دوشنبہ	۱۵	۲۴	۱۷	۲۴	۲	۳	۲	۳۰	۱۲۰				گر	۵	۲۶	بنج	۳۳	۳۶	سدھ	۴۴/۵۴	۴۱/۴۴	مرگشرا	۲۵	۱۲	۲۶	۳۶	۲	۵	۲۶	۶۰	۴۳
منگل	سہ شنبہ	۱۶	۲۵	۱۸	۲۵	۳	۴	۳	تیر	امرداد				بھدرا	۱	۴۶	بو	۳۰/۵۹	۲۶/۷	شبھ	۵۳	۲۸	آردرا	۲۳	۳۰	۲۶	۳۴	۳	۵/۵۷	۴۶/۲۱	۶۰	۴۵
بدھ	چہارشنبہ	۱۷	۲۶	۱۹	۲۶	۴	۵	۵	۲	۱۲۲	سرطان	۷	۵۹	کولو	۲۸	۲۱	تیتل	۵۷	۳۵	شوکل	۴۹	۷	پنربس	۲۲	۴۹	۲۶	۳۲	۵	۵۷	۳۵	۶۰	۴۶
جمعرات	پنجشنبہ	۱۸	۲۷	۲۰	۲۷	۵	۶	۶	۳	۱۲۳				گر	۲۷	۲۵	بنج	۵۷	۱۵	برہم	۴۵	۴۵	پکھ	۲۳	۲۰	۲۶	۳۰	۶	۵۷	۱۵	۶۰	۴۷
جمعہ	جمعہ	۱۹	۲۸	۲۱	۲۸	۶	۷	۷	۴	۱۲۴	اسد	۲۵	۵	بھدرا	۲۷	۴۷	بو	۵۸	۱۸	ایندر	۴۳	۵۱	اشلیکھا	۲۵	۵	۲۶	۲۸	۷	۵۸	۱۸	۶۰	۴۸
ہفتہ	شنبہ	۲۰	۲۹	۲۲	۲۹	۷	۸	۸	۵	۱۲۵				بالو	۲۹	۲۹	کولو	۶۰	۰	بیدھرت	۴۱	۵۹	مگھا	۲۸	۷	۲۶	۲۶	۸	۶۰	۰	۶۰	۴۹
اتوار	یکشنبہ	۲۱	۳۰	۲۳	۳۰	۸	۹	۸	۶	۱۲۶	سنبلہ	۴۸	۳۰	کولو	۰	۳۹	تیتل	۳۲	۳۲	بیکومبھ	۴۱	۲۷	پوربا پھاگن	۳۲	۱۶	۲۶	۲۴	۸	۰	۳۹	۶۰	۵۰
پیر	دوشنبہ	۲۲	دسمبر	۲۴	بہمن	۹	۱۰	۹	۷	۱۲۷				گر	۴	۷	بنج	۳۶	۱۶	پریت	۴۰	۴۸	اترا پھاگن	۳۷	۳۱	۲۶	۲۲	۹	۴	۷	۶۰	۵۱
منگل	سہ شنبہ	۲۳	۲	۲۵	۲	۱۰	۱۱	۱۰	۸	۱۲۸				بھدرا	۸	۳۴	بو	۴۰	۶	آیوشمان	۴۲	۴۲	ہست	۴۳	۲۹	۲۶	۲۰	۱۰	۸	۳۴	۶۰	۵۲
بدھ	چہارشنبہ	۲۴	۳	۲۶	۳	۱۱	۱۲	۱۱	۹	۱۲۹	میزان	۱۶	۴۳	بالو	۱۳	۳۷	کولو	۴۶	۲۰	سوبھاگ	۴۳	۵۷	چترا	۴۹	۵۷	۲۶	۱۹	۱۱	۱۳	۳۷	۶۰	۵۳
جمعرات	پنجشنبہ	۲۵	۴	۲۷	۴	۱۲	۱۳	۱۲	۱۰	۱۳۰				تیتل	۱۹	۳	گر	۵۱	۴۲	شوبھن	۴۵	۱۸	سواتی	۵۶	۲۶	۲۶	۱۷	۱۲	۱۹	۳	۶۰	۵۴
جمعہ	جمعہ	۲۶	۵	۲۸	۵	۱۳	۱۴	۱۳	۱۱	۱۳۱	عقرب	۴۶	۹	بنج	۲۴	۲۰	بھدرا	۵۶	۴۱	اتیگنڈ	۴۶	۲۲	بساکھا	۶۰	۰	۲۶	۱۶	۱۳	۲۴	۲۰	۶۰	۵۴
ہفتہ	شنبہ	۲۷	۶	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۱۴	۱۲	۱۳۲				شکنی	۲۹	۲	چتسپد	۶۰	۰	سوکرمان	۴۶	۵۷	بساکھا	۲	۳۱	۲۶	۱۵	۱۴	۲۹	۲	۶۰	۵۵
اتوار	یکشنبہ	۲۸	۷	۳۰	۷	۱۵	۱۶	اماوس	۱۳	۱۳۳				چتسپد	۰	۵۷	ناگ	۳۲	۵۱	دھرت	۴۶	۴۷	انرادھا	۷	۵۴	۲۶	۱۳	اماوس	۳۲	۵۱	۶۰	۵۶
پیر	دوشنبہ	۲۹	۸	صفر	۸	۱۶	۱۷	اگھن سدی	۱۴	۱۳۴	قوس	۱۲	۱۵	کستوگھن	۴	۱۶	بو	۳۵	۴۰	شول	۴۵	۴۴	جیشٹا	۱۲	۱۵	۲۶	۱۲	اگھن سدی	۳۵	۴۰	۶۰	۵۷
منگل	سہ شنبہ	۳۰	۹	۲	۹	۱۶	۱۸	۲	۱۵	۱۳۵				بالو	۶	۱۹	کولو	۳۶	۵۸	گنڈ	۴۳	۴۳	مول	۱۵	۲۹	۲۶	۱۱	۲	۳۶	۵۸	۶۰	۵۷

۲۶ محرم الحرام مطابق ۵ دسمبر یوم جمعہ ۴۶ گھڑی ۹ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۹ محرم الحرام یوم دوشنبہ ۱۲ گھڑی ۱۵ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل و اوقات الصلوٰۃ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

محرم الحرام کے اعمال حدیثوں میں جس میں عاشورہ کا روزہ اور فرمان رسول ﷺ ہے کہ جو شخص اس روز اپنے گھر والوں پر کھانے پینے کی فراخی کرے گا اور اس میں محتاجوں کو بھی دے گا تو سال بھر تک خدا اسکی روزی میں برکت دے گا اس ماہ کا چاند دیکھ کر ایک بار سورۂ ملک اور ۳۰ بار سورۂ اخلاص پڑھے خدا چاہے تو سال بھر امن میں رہے گا حضور سرور کائنات نے فرمایا کہ جو کوئی بزرگی اس ماہ محرم کی کرے گا اللہ تعالےٰ اسے بہشت عطا فرمائے گا اور آتش دوزخ سے بری کرے گا۔ اس ماہ کی راتوں میں ایک شب کی عبادت زیادہ ہے سات ہزار برس سے اول شب ماہ محرم کو سورۂ اخلاص ۲۱ بار سورۂ بقر ایک بار پڑھے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

محرم الحرام ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	بجے	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۵/۲۷	۶/۴۳	۱۲/۲۲	۳/۳۸	۴/۲۷	۶/۲	۷/۴	۷/۱۹	۱۰	۲۷	۶/۴۶	۵/۵۹	۶/۵۰	۵/۵۸	۶/۳۹	۵/۳۱	۵/۴۸	۴/۵۳	۶/۶	۵/۴۰	۶/۱۹	۵/۴۱	۶/۴۵	۵/۴۷	۶/۲۲	۵/۹
۲	۲۸	۴۳	۲۲	۳۸	۲۷	۲	۳	۱۸	۱۱	۱۵	۴۶	۵۹	۵۰	۵۷	۳۹	۳۰	۴۸	۵۲	۶	۴۰	۱۹	۴۱	۴۵	۴۷	۲۳	۸
۳	۲۸	۴۴	۲۲	۳۸	۲۶	۲	۳	۱۸	۱۲	۳	۴۷	۵۸	۵۱	۵۷	۴۰	۲۹	۴۹	۵۱	۶	۴۰	۲۰	۴۱	۴۶	۴۶	۲۳	۸
۴	۲۸	۴۴	۲۲	۳۸	۲۶	۱	۳	۱۸	۱۳	۵۱	۴۷	۵۸	۵۱	۵۶	۴۱	۲۸	۵۰	۵۱	۷	۴۰	۲۰	۴۱	۴۷	۴۶	۲۴	۷
۵	۲۹	۴۵	۲۳	۳۷	۲۶	۱	۳	۱۸	۱	۳۹	۴۸	۵۸	۵۲	۵۶	۴۲	۲۸	۵۰	۵۰	۷	۴۰	۲۰	۴۱	۴۸	۴۵	۲۵	۷
۶	۲۹	۴۵	۲۳	۳۷	۲۶	۱	۳	۱۸	۲	۲۷	۴۹	۵۷	۵۳	۵۶	۴۲	۲۸	۵۱	۴۹	۷	۴۰	۲۱	۴۰	۴۹	۴۵	۲۷	۶
۷	۲۹	۴۶	۲۳	۳۷	۲۵	۱	۳	۱۸	۳	۳	۴۹	۵۷	۵۳	۵۵	۴۳	۲۷	۵۲	۴۹	۸	۴۰	۲۱	۴۰	۴۹	۴۴	۲۸	۶
۸	۳۰	۴۷	۲۳	۳۷	۲۵	۱	۳	۱۸	۴	۳	۵۰	۵۷	۵۴	۵۵	۴۴	۲۷	۵۳	۴۹	۹	۴۰	۲۲	۴۰	۵۰	۴۴	۳۰	۵
۹	۳۰	۴۷	۲۳	۳۷	۲۵	۶/۰	۲	۱۷	۴	۵۱	۵۱	۵۷	۵۵	۵۵	۴۵	۲۶	۵۴	۴۹	۹	۴۰	۲۳	۴۰	۵۰	۴۴	۳۱	۵
۱۰	۳۱	۴۸	۲۴	۳۷	۲۵	۰	۲	۱۷	۵	۳۹	۵۱	۵۷	۵۶	۵۵	۴۶	۲۶	۵۵	۴۸	۱۰	۴۰	۲۳	۴۰	۵۱	۴۴	۳۲	۴
۱۱	۳۱	۴۸	۲۴	۳۷	۲۵	۰	۲	۱۷	۶	۲۷	۵۲	۵۷	۵۶	۵۵	۴۶	۲۶	۵۶	۴۸	۱۰	۴۰	۲۴	۴۰	۵۲	۴۳	۳۳	۴
۱۲	۳۱	۴۹	۲۴	۳۷	۲۵	۰	۲	۱۷	۷	۱۵	۵۳	۵۷	۵۷	۵۵	۴۷	۲۶	۵۶	۴۸	۱۱	۴۰	۲۴	۳۹	۵۳	۴۳	۳۴	۳
۱۳	۳۲	۵۰	۲۴	۳۷	۲۵	۰	۲	۱۷	۸	۳	۵۳	۵۶	۵۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵۷	۴۸	۱۱	۴۰	۲۵	۳۹	۵۳	۴۳	۳۵	۳
۱۴	۳۲	۵۰	۲۵	۳۷	۲۴	۰	۲	۱۷	۸	۵۱	۵۴	۵۶	۵۸	۵۴	۴۹	۲۵	۵۸	۴۸	۱۲	۴۰	۲۶	۳۹	۵۴	۴۳	۳۶	۲
۱۵	۳۲	۵۱	۲۵	۳۷	۲۴	۰	۲	۱۷	۹	۳۹	۵۴	۵۶	۵۹	۵۴	۴۹	۲۵	۵۸	۴۸	۱۲	۴۰	۲۶	۳۹	۵۴	۴۳	۳۷	۲
۱۶	۳۳	۵۱	۲۵	۳۷	۲۴	۰	۲	۱۷	۱۰	۲۷	۵۵	۵۶	۵۹	۵۴	۵۰	۲۴	۵۹	۴۷	۱۲	۴۰	۲۷	۳۹	۵۶	۴۲	۳۸	۱
۱۷	۳۳	۵۲	۲۵	۳۷	۲۴	۰	۲	۱۷	۱۱	۱۵	۵۶	۵۶	۷/۰	۵۴	۵۱	۲۴	۶/۰	۴۷	۱۳	۴۰	۲۷	۳۹	۵۶	۴۲	۳۹	۱
۱۸	۳۴	۵۳	۲۶	۳۷	۲۴	۰	۲	۱۷	۱۲	۳	۵۷	۵۶	۱	۵۳	۵۲	۲۴	۶/۰	۴۷	۱۳	۴۰	۲۸	۳۹	۵۷	۴۲	۴۰	۵/۰
۱۹	۳۴	۵۳	۲۶	۳۸	۲۴	۰	۲	۱۷	۱۲	۵۱	۵۷	۵۶	۲	۵۳	۵۳	۲۴	۱	۴۶	۱۴	۴۰	۲۹	۳۹	۵۷	۴۲	۴۱	۰
۲۰	۳۵	۵۴	۲۶	۳۸	۲۵	۰	۲	۱۷	۱	۳۹	۵۸	۵۶	۲	۵۳	۵۴	۲۴	۲	۴۶	۱۴	۴۰	۲۹	۳۹	۵۸	۴۲	۴۲	۴/۵۹
۲۱	۳۵	۵۴	۲۷	۳۸	۲۵	۰	۲	۱۷	۲	۲۷	۵۸	۵۶	۳	۵۴	۵۴	۲۴	۳	۴۶	۱۵	۴۰	۳۰	۳۹	۵۹	۴۲	۴۲	۵۹
۲۲	۳۶	۵۵	۲۷	۳۸	۲۵	۰	۲	۱۷	۳	۳	۵۹	۵۶	۴	۵۴	۵۵	۲۴	۴	۴۶	۱۵	۴۰	۳۰	۳۹	۷/۰	۴۲	۴۴	۵۹
۲۳	۳۷	۵۶	۲۸	۳۸	۲۵	۰	۳	۱۸	۴	۳	۵۹	۵۷	۴	۵۴	۵۶	۲۴	۴	۴۶	۱۶	۴۱	۳۱	۴۰	۱	۴۲	۴۵	۵۸
۲۴	۳۷	۵۷	۲۸	۳۸	۲۵	۰	۳	۱۸	۴	۵۱	۷/۰	۵۷	۵	۵۴	۵۷	۲۴	۵	۴۶	۱۶	۴۱	۳۱	۴۰	۱	۴۲	۴۶	۵۸
۲۵	۳۸	۵۷	۲۸	۳۹	۲۵	۶/۱	۳	۱۸	۵	۳۹	۱	۵۷	۶	۵۴	۵۸	۲۴	۶	۴۶	۱۷	۴۱	۳۲	۴۰	۲	۴۲	۴۷	۵۸
۲۶	۳۹	۵۷	۲۹	۳۹	۲۵	۱	۳	۱۸	۶	۲۷	۲	۵۷	۶	۵۴	۵۸	۲۴	۷	۴۶	۱۷	۴۲	۳۳	۴۱	۳	۴۲	۴۸	۵۸
۲۷	۴۰	۵۸	۲۹	۳۹	۲۶	۱	۴	۱۹	۷	۱۵	۲	۵۷	۷	۵۴	۵۹	۲۴	۸	۴۷	۱۸	۴۲	۳۳	۴۱	۴	۴۲	۴۹	۵۸
۲۸	۴۰	۵۹	۳۰	۳۹	۲۶	۱	۴	۱۹	۸	۳	۳	۵۷	۸	۵۴	۷/۰	۲۴	۹	۴۷	۱۸	۴۲	۳۴	۴۱	۴	۴۲	۵۰	۵۸
۲۹	۴۱	۵۹	۳۰	۴۰	۳۶	۱	۴	۱۹	۸	۵۱	۴	۵۷	۸	۵۵	۰	۲۴	۱۰	۴۷	۱۹	۴۲	۳۴	۴۲	۵	۴۳	۵۱	۵۸
۳۰	۴۱	۷/۰	۳۰	۴۰	۲۶	۲	۵	۲۰	۹	۳۹	۴	۵۷	۹	۵۵	۱	۲۵	۱۱	۴۷	۱۹	۴۳	۳۵	۴۲	۵	۴۳	۵۱	۵۸

شہر صفر المظفر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج جدی ۱۲ صفر المظفر بروز یکشنبہ بوقت ۵۶ گھڑی ۱۰ پل

نحس تاریخیں ۲-۸-۱۸-۲۳

اس ماہ میں یا رحمٰن پڑھیے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ والتین پڑھیے۔ آئینہ، انگشتری و چاندی دیکھنا مفید ہوگا

استعمال و پرہیز :- صبح اٹھنا تھوڑی تفریح کرنا۔ ہلکی ورزش کرنا۔ گرم غذا کھانا موٹا کپڑا پہننا مفید صحت ہے۔ دوپہر کو سونا۔ باریک کپڑے پہننا، نیا اناج کھانا مضر صحت ہے۔
دیگر حالات :- موسم معتدل مائل بہ گرمی ہوگا چیچک کے پھیلنے کا خطرہ ہوگا۔ کسی صاحب مال کی موت ہوگی۔ زلزلہ کا اندیشہ۔ ہوا تیز و تند چلے پھلوں کو نقصان ہو۔ واللہ اعلم

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	صفر المظفر ۱۴۰۱ھ	دسمبر، جنوری ۱۹۸۱ء	صفر المظفر ۱۴۰۱ [illegible]	بہمن، اسفندار [illegible]	[illegible]	اگہن، پوس ۱۹۰۲ [illegible]	اگہن، پوس ۲۰۳۷ [illegible]	امرداد، شہریور [illegible]	[illegible]	اوقات داخلہ قمر در بروج			کرن						جوگ			نچھتر			دنمان		تتھی			رفتار	
											نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	گھڑی	پل
بدھ	چہارشنبہ	۱	۱۰	۳	۱۰	۱۸	۱۹	۳	۱۶	۱۳۶	جدی	۳۲	۳۷	تیتل	۷	۲	گر	۳۷	۶	بردھی	۴۰	۴۱	پوربا کھاڑ	۱۷	۲۷	۲۶	۹	۳	۳۷	۶	۶۰	۵۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲	۱۱	۴	۱۱	۱۹	۲۰	۴	۱۷	۱۳۷				بنج	۶	۳۲	بھدرا	۳۵	۵۹	دھرو	۳۶	۳۹	اترا کھاڑ	۱۸	۸	۲۶	۸	۴	۳۵	۵۹	۶۰	۵۹
جمعہ	جمعہ	۳	۱۲	۵	۱۲	۲۰	۲۱	۵	۱۸	۱۳۸	دلو	۴۶	۵۰	بو	۴	۴۹	بالو	۳۳	۳۸	بیاگھات	۳۱	۴۳	سراون	۱۷	۳۸	۲۶	۷	۵	۳۳	۳۸	۶۰	۵۹
ہفتہ	شنبہ	۴	۱۳	۶	۱۳	۲۱	۲۲	۶	۱۹	۱۳۹				کولو	۱	۵۷	تیتل	۳۰/۵۸	۱۶/۹	ہرکھن	۲۵	۵۷	دھنشٹا	۱۶	۳	۲۶	۷	۶	۳۰	۱۶	۶۱	۰
اتوار	یکشنبہ	۵	۱۴	۷	۱۴	۲۲	۲۳	۷	۲۰	۱۴۰	حوت	۵۶	۱۹	بنج	۲۶	۳	بھدرا	۵۳	۳۵	بجر	۱۹	۳۱	ستبکھا	۱۳	۴۲	۲۶	۶	۷	۲۶	۳	۶۱	۰
پیر	دوشنبہ	۶	۱۵	۸	۱۵	۲۳	۲۴	۸	۲۱	۱۴۱				بو	۲۱	۷	بالو	۴۸	۵۲	سدھی	۱۲	۲۹	پوربا بھادر	۱۰	۳۲	۲۶	۵	۸	۲۱	۷	۶۱	۱
منگل	سہ شنبہ	۷	۱۶	۹	۱۶	۲۴	۲۵	۹	۲۲	۱۴۲				کولو	۱۵	۳۸	تیتل	۴۲	۵۵	بتی پات	۴/۵۲	۵۸/۱۵	اترا بھادر	۶	۵۱	۲۶	۵	۹	۱۵	۳۸	۶۱	۲
بدھ	چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۰	۱۷	۲۵	۲۶	۱۰	۲۳	۱۴۳	حمل	۲	۴۹	گر	۹	۵۲	بنج	۳۶	۵۵	پرگھ	۴۹	۱۶	ریوتی	۲/۵۵	۴۹/۴۸	۲۶	۴	۱۰	۹	۵۲	۶۱	۲
جمعرات	پنجشنبہ	۹	۱۸	۱۱	۱۸	۲۶	۲۷	۱۱	۲۴	۱۴۴				بھدرا	۳	۵۸	بو	۳۱/۵۸	۳/۹	شیو	۴۱	۲۴	بھرنی	۵۴	۳۱	۲۶	۴	۱۱	۲/۵۴	۵۸/۱۱	۶۱	۳
جمعہ	جمعہ	۱۰	۱۹	۱۲	۱۹	۲۷	۲۸	۱۳	۲۵	۱۴۵	ثور	۸	۳۳	کولو	۲۵	۲۳	تیتل	۵۲	۳۶	سدھ	۳۳	۴۲	کرتکا	۵۰	۴۰	۲۶	۴	۱۳	۵۲	۳۶	۶۱	۳
ہفتہ	شنبہ	۱۱	۲۰	۱۳	۲۰	۲۸	۲۹	۱۴	۲۶	۱۴۶				گر	۲۰	۴	بنج	۴۷	۳۲	سادھ	۲۶	۱۹	روہنی	۴۷	۱۷	۲۶	۳	۱۴	۴۷	۳۳	۶۱	۴
اتوار	یکشنبہ	۱۲	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	۳۰	پورنماشی	۲۷	۱۴۷	جوزا	۱۵	۵۵	بھدرا	۱۵	۲۱	بو	۴۳	۸	شبھ	۱۹	۲۵	مرگشرا	۴۴	۳۴	۲۶	۳	پورنماشی	۴۳	۸	۶۱	۴
پیر	دوشنبہ	۱۳	۲۲	۱۵	۲۲	پوش	پوش	پوش بدی	۲۸	۱۴۸				بالو	۱۱	۲۲	کولو	۳۹	۳۵	شوکل	۱۳	۱۰	آردرا	۴۲	۴۲	۲۶	۳	پوش بدی	۳۹	۳۵	۶۱	۴
منگل	سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۱۶	۲۳	۲	۲	۲	۲۹	۱۴۹	سرطان	۲۶	۱	تیتل	۸	۱۸	گر	۳۷	۱	برہمہ	۷	۳۹	پنرلبس	۴۱	۴۸	۲۶	۳	۲	۳۷	۱	۶۱	۵
بدھ	چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۱۷	۲۴	۳	۳	۳	۳۰	۱۵۰				بنج	۶	۲۰	بھدرا	۳۵	۳۸	اینڈر	۲	۵۷	پکھ	۴۲	۲	۲۶	۳	۳	۳۹	۳۵	۶۱	۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۱۸	۲۵	۴	۴	۴	امرداد	شہریور	اسد	۴۳	۳۲	بو	۵	۳۴	بالو	۳۵	۳۰	بیدھرت	۰/۵۶	۱۳/۱۶	اشلیکھا	۴۳	۳۲	۲۶	۴	۴	۳۷	۱	۶۱	۵
جمعہ	جمعہ	۱۷	۲۶	۱۹	۲۶	۵	۵	۵	۲	۱۵۲				کولو	۶	۵	تیتل	۳۶	۴۰	پریت	۵۴	۴۷	مگھا	۴۶	۱۷	۲۶	۴	۵	۳۵	۳۸	۶۱	۵
ہفتہ	شنبہ	۱۸	۲۷	۲۰	۲۷	۶	۶	۶	۳	۱۵۳				گر	۷	۵۴	بنج	۳۹	۷	آیوشمان	۵۳	۵۷	پوربا پھاگنی	۵۰	۱۲	۲۶	۵	۶	۳۵	۳۰	۶۱	۶
اتوار	یکشنبہ	۱۹	۲۸	۲۱	۲۸	۷	۷	۷	۴	۱۵۴	سنبلہ	۶	۲۸	بھدرا	۱۰	۵۶	بو	۴۲	۴۴	سوبھاگ	۵۴	۲	اترا پھاگنی	۵۵	۱۵	۲۶	۵	۷	۳۶	۴۰	۶۱	۶
پیر	دوشنبہ	۲۰	۲۹	۲۲	۲۹	۸	۸	۸	۵	۱۵۵				بالو	۱۵	۰	کولو	۴۷	۱۶	شوبھن	۵۴	۴۶	ہست	۶۰	۰	۲۶	۶	۸	۳۹	۷	۶۱	۶
منگل	سہ شنبہ	۲۱	۳۰	۲۳	۳۰	۹	۹	۹	۶	۱۵۶	میزان	۳۴	۱۹	تیتل	۱۹	۵۱	گر	۵۲	۲۷	اتیگنڈ	۵۵	۵۶	ہست	۱	۶	۲۶	۶	۹	۴۲	۴۴	۶۱	۶
بدھ	چہارشنبہ	۲۲	۳۱	۲۴	۳۱	۱۰	۱۰	۱۰	۷	۱۵۷				بنج	۲۵	۱۰	بھدرا	۵۷	۵۳	سوکرمان	۵۷	۱۸	چترا	۷	۳۲	۲۶	۷	۱۰	۴۷	۱۶	۶۱	۶
جمعرات	پنجشنبہ	۲۳	جنوری	۲۵	اسفندار	۱۱	۱۱	۱۱	۸	۱۵۸				بو	۳۰	۳۱	بالو	۶۰	۰	دھرت	۵۸	۲۹	سواتی	۱۴	۷	۲۶	۸	۱۱	۵۲	۲۷	۶۱	۶
جمعہ	جمعہ	۲۴	۲	۲۶	۲	۱۲	۱۲	۱۱	۹	۱۵۹	عقرب	۳	۴۸	بالو	۳	۸	کولو	۳۵	۲۷	شول	۵۹	۱۶	بساکھا	۲۰	۲۱	۲۶	۹	۱۱	۵۷	۵۳	۶۱	۶
ہفتہ	شنبہ	۲۵	۳	۲۷	۳	۱۳	۱۳	۱۲	۱۰	۱۶۰				تیتل	۷	۴۵	گر	۳۹	۳۸	گنڈ	۵۹	۲۳	انرادھا	۲۵	۵۷	۲۶	۱۰	۱۲	۶۰	۰	۶۱	۶
اتوار	یکشنبہ	۲۶	۴	۲۸	۴	۱۴	۱۴	۱۳	۱۱	۱۶۱	قوس	۳۰	۳۶	بنج	۱۱	۳۱	بھدرا	۴۲	۴۹	بردھی	۵۸	۳۶	جیشٹا	۳۰	۳۶	۲۶	۱۱	۱۳	۳	۸	۶۱	۶
پیر	دوشنبہ	۲۷	۵	۲۹	۵	۱۵	۱۵	۱۴	۱۲	۱۶۲				شکنی	۱۴	۷	چتسپد	۴۴	۴۸	دھرو	۵۶	۵۸	مول	۳۴	۹	۲۶	۱۲	۱۴	۷	۴۵	۶۱	۷
منگل	سہ شنبہ	۲۸	۶	[illegible]	۶	۱۶	۱۶	اماوس	۱۳	۱۶۳	جدی	۵۱	۴۱	ناگ	۱۵	۲۹	کستوگھن	۴۵	۳۰	بیاگھات	۵۴	۱۸	پوربا کھاڑ	۲۶	۲۶	۲۶	۱۴	اماوس	۱۱	۲۹	۶۱	۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۹	۷	۲	۷	۱۷	۱۷	پوس سدی	۱۴	۱۶۴				بو	۱۵	۳۱	بالو	۴۴	۵۴	ہرکھن	۵۰	۳۸	اترا کھاڑ	۳۷	۲۵	۲۶	۱۵	پوس سدی	۱۵	۳۱	۶۱	۶

۲۴ صفر المظفر مطابق ۲ جنوری یوم جمعہ ۳ گھڑی ۴۸ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۶ صفر المظفر یوم یکشنبہ ۳۰ گھڑی ۳۶ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل و اوقات الصلوٰۃ صفر المظفر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت عطا فرمائی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری چہارشنبہ کو غسل صحت فرمایا اور ہوا خوری کے لئے تشریف لے گئے جو کوئی اس روز باعتبار سنت نبوی غسل کر کے اچھے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر باغ یا جنگل کی سیر کو جائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس سے خوش رہے گا۔ اور کوئی تکلیف یا غم مصیبت نہ آئے گی۔ اور جو شخص اس روز الم نشرح، والتین، اذا جاء اور سورۂ اخلاص ۸۰ بار پڑھے گا اس کی عمر اور دولت میں خدا برکت دے گا۔

صفر المظفر	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۵/۴۲	۷/۱	۱۲/۳۱	۳/۴۰	۴/۲۷	۶/۲	۷/۵	۷/۲۰	۱۰	۲۷	۷/۵	۵/۵۸	۷/۹	۵/۵۵	۷/۲	۵/۲۵	۶/۱۱	۴/۴۷	۶/۲۰	۵/۴۳	۶/۳۵	۵/۴۲	۷/۶	۵/۴۳	۶/۵۲	۴/۵۸
۲	۴۳	۱	۳۱	۴۱	۲۷	۲	۶	۲۱	۱۱	۱۵	۵	۵۸	۱۰	۵۵	۲	۲۵	۱۲	۴۷	۲۱	۴۴	۳۶	۴۲	۷	۴۴	۵۳	۵۸
۳	۴۳	۲	۳۲	۴۱	۲۷	۳	۶	۲۱	۱۲	۳	۶	۵۹	۱۱	۵۶	۳	۲۵	۱۲	۴۸	۲۲	۴۴	۳۶	۴۳	۷	۴۴	۵۳	۵۸
۴	۴۴	۲	۳۲	۴۱	۲۸	۳	۶	۲۱	۱۲	۵۱	۶	۵۹	۱۲	۵۶	۴	۲۵	۱۳	۴۸	۲۲	۴۴	۳۷	۴۳	۸	۴۴	۵۳	۵۸
۵	۴۵	۳	۳۳	۴۲	۲۸	۴	۷	۲۲	۱	۳۹	۷	۶/۰	۱۲	۵۷	۵	۲۶	۱۳	۴۸	۲۳	۴۴	۳۸	۴۴	۸	۴۵	۵۴	۵۸
۶	۴۵	۳	۳۳	۴۲	۲۸	۴	۷	۲۲	۲	۲۷	۷	۰	۱۲	۵۷	۵	۲۶	۱۴	۴۸	۲۳	۴۵	۳۸	۴۴	۹	۴۵	۵۴	۵۸
۷	۴۶	۴	۳۴	۴۳	۲۹	۴	۸	۲۳	۳	۳	۸	۰	۱۳	۵۷	۶	۲۶	۱۴	۴۹	۲۴	۴۵	۳۹	۴۵	۱۰	۴۵	۵۵	۵۸
۸	۴۶	۵	۳۴	۴۳	۲۹	۵	۸	۲۳	۴	۳	۹	۰	۱۴	۵۷	۶	۲۷	۱۵	۴۹	۲۴	۴۶	۳۹	۴۵	۱۰	۴۶	۵۶	۵۸
۹	۴۷	۵	۳۵	۴۳	۳۰	۵	۸	۲۳	۴	۵۱	۱۰	۱	۱۴	۵۸	۷	۲۷	۱۵	۴۹	۲۵	۴۶	۴۰	۴۵	۱۱	۴۶	۵۷	۵۸
۱۰	۴۷	۶	۳۵	۴۴	۳۰	۶	۹	۲۴	۵	۳۹	۱۰	۱	۱۵	۵۸	۸	۲۸	۱۶	۵۰	۲۶	۴۷	۴۰	۴۶	۱۱	۴۶	۵۸	۵۸
۱۱	۴۸	۶	۳۶	۴۴	۳۰	۶	۹	۲۴	۶	۲۷	۱۱	۲	۱۵	۵۹	۸	۲۸	۱۶	۵۰	۲۶	۴۷	۴۱	۴۶	۱۳	۴۷	۵۹	۵۸
۱۲	۴۸	۷	۳۶	۴۵	۳۱	۷	۹	۲۴	۷	۱۵	۱۱	۲	۱۶	۵۹	۹	۲۸	۱۷	۵۱	۲۷	۴۸	۴۱	۴۷	۱۳	۴۷	۷/۰	۵۸
۱۳	۴۹	۷	۳۷	۴۵	۳۱	۷	۱۰	۲۵	۸	۳	۱۲	۳	۱۶	۶/۰	۹	۲۹	۱۷	۵۱	۲۷	۴۸	۴۲	۴۷	۱۳	۴۸	۱	۵۸
۱۴	۴۹	۸	۳۷	۴۶	۳۲	۸	۱۰	۲۵	۸	۵۱	۱۲	۳	۱۷	۰	۱۰	۲۹	۱۸	۵۲	۲۸	۴۸	۴۲	۴۸	۱۳	۴۸	۱	۵۹
۱۵	۵۰	۸	۳۸	۴۶	۳۲	۸	۱۱	۲۶	۹	۳۹	۱۳	۴	۱۷	۱	۱۰	۳۰	۱۸	۵۲	۲۸	۴۹	۴۳	۴۸	۱۴	۴۹	۱	۵۹
۱۶	۵۰	۹	۳۸	۴۷	۳۳	۹	۱۲	۲۷	۱۰	۲۷	۱۳	۴	۱۸	۱	۱۱	۳۰	۱۹	۵۳	۲۸	۵۰	۴۳	۴۹	۱۴	۴۹	۱	۵۹
۱۷	۵۱	۹	۳۹	۴۸	۳۴	۹	۱۲	۲۷	۱۱	۱۵	۱۴	۵	۱۸	۲	۱۱	۳۱	۱۹	۵۳	۲۹	۵۰	۴۴	۵۰	۱۵	۵۰	۲	۵/۰
۱۸	۵۱	۱۰	۳۹	۴۸	۳۴	۱۰	۱۳	۲۸	۱۲	۳	۱۴	۵	۱۹	۲	۱۱	۳۲	۲۰	۵۴	۲۹	۵۱	۴۴	۵۰	۱۵	۵۱	۲	۱
۱۹	۵۲	۱۰	۴۰	۴۹	۳۵	۱۰	۱۴	۲۹	۱۲	۵۱	۱۴	۶	۱۹	۳	۱۲	۳۲	۲۰	۵۴	۳۰	۵۱	۴۵	۵۱	۱۶	۵۱	۳	۲
۲۰	۵۲	۱۰	۴۰	۴۹	۳۵	۱۰	۱۴	۲۹	۱	۳۹	۱۴	۷	۱۹	۴	۱۳	۳۳	۲۱	۵۵	۳۰	۵۲	۴۵	۵۱	۱۶	۵۲	۳	۴
۲۱	۵۳	۱۱	۴۱	۵۰	۳۶	۱۱	۱۵	۳۰	۲	۲۷	۱۵	۸	۱۹	۵	۱۳	۳۳	۲۱	۵۵	۳۰	۵۲	۴۵	۵۲	۱۶	۵۳	۴	۶
۲۲	۵۳	۱۱	۴۱	۵۰	۳۶	۱۲	۱۵	۳۰	۳	۳	۱۵	۸	۲۰	۵	۱۳	۳۴	۲۲	۵۶	۳۱	۵۳	۴۶	۵۲	۱۷	۵۳	۴	۸
۲۳	۵۲	۱۲	۴۲	۵۱	۳۷	۱۳	۱۶	۳۱	۴	۳	۱۶	۸	۲۱	۵	۱۳	۳۵	۲۳	۵۷	۳۱	۵۴	۴۶	۵۳	۱۷	۵۴	۴	۹
۲۴	۵۲	۱۲	۴۲	۵۲	۳۸	۱۳	۱۶	۳۲	۴	۵۱	۱۶	۹	۲۱	۶	۱۴	۳۶	۲۳	۵۷	۳۱	۵۴	۴۶	۵۳	۱۷	۵۴	۴	۱۰
۲۵	۵۳	۱۲	۴۳	۵۲	۳۸	۱۴	۱۷	۳۲	۵	۳۹	۱۶	۱۰	۲۱	۷	۱۴	۳۶	۲۳	۵۸	۳۲	۵۵	۴۷	۵۴	۱۸	۵۵	۴	۱۱
۲۶	۵۳	۱۳	۴۳	۵۳	۳۹	۱۵	۱۸	۳۳	۶	۲۷	۱۷	۱۱	۲۱	۸	۱۴	۳۷	۲۳	۵۸	۳۲	۵۵	۴۷	۵۴	۱۸	۵۶	۴	۱۱
۲۷	۵۳	۱۳	۴۴	۵۳	۴۰	۱۵	۱۸	۳۳	۷	۱۵	۱۷	۱۱	۲۲	۸	۱۵	۳۸	۲۳	۵/۰	۳۲	۵۶	۴۷	۵۵	۱۸	۵۶	۵	۱۲
۲۸	۵۳	۱۳	۴۴	۵۴	۴۰	۱۶	۱۹	۳۴	۸	۳	۱۶	۱۲	۲۲	۹	۱۵	۳۹	۲۳	۰	۳۳	۵۷	۴۷	۵۶	۱۸	۵۷	۵	۱۳
۲۹	۵۴	۱۳	۴۴	۵۴	۴۱	۱۷	۱۹	۳۴	۸	۵۱	۱۷	۱۲	۲۲	۹	۱۵	۴۰	۲۳	۱	۳۳	۵۷	۴۸	۵۶	۱۹	۵۸	۵	۱۴

شہر ربیع الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج دلو ۱۳ ربیع الاول بروز سہ شنبہ بوقت ۱۵ گھڑی ۵۲ پل

نحس تاریخیں ۹ - ۱۷ - ۲۴

اس ماہ میں یا نور پڑھئے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ الم نشرح پڑھئے ۔ آب رواں ، آئینہ اور روئے مرد دیکھنا مفید ہے ۔

استعمال اور پرہیز:۔ صبح سویرے اٹھنا ، ہلکی ورزش کرنا ۔ جلاب لینا ، غذا کے بعد پانی پینا ۔ رات کو سفر کرنا ۔ مکان کی صفائی ہلکی غذا کھانا ۔ سبزی ترکاری کھانا مفید ہے ۔
دیگر حالات:۔ ملک کے حالات انتظامی حیثیت سے قابل اصلاح ہونگے ۔ کوئی باوقار شخصیت سے ملک محروم ہوگا ۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ربیع الاول ۱۴۰۱ھ	جنوری فروری ۱۹۸۱ء	[illegible]	اسفندار ملک فصلی	پوس ماگھ ۱۳۸۷ فصلی	پوس ماگھ ۱۹۰۲ ساکا	پوس ماگھ ۲۰۳۷ بکرمی	[illegible]	[illegible]	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دنمان: گھڑی	پل	تتھی: نمبر تتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
جمعرات	پنجشنبہ	۱	۸	۳	۸	۱۸	۱۸	۲	۱۵	۱۶۵				کولو	۱۴	۱۸	تیتل	۴۳	۵	بجر	۴۵	۵۹	سراون	۳۷	۱۳	۲۶	۱۷	۲	۱۴	۱۸	۶۱	۶
جمعہ	جمعہ	۲	۹	۴	۹	۱۹	۱۹	۳	۱۶	۱۶۶	دلو	۶	۴۴	گر	۱۱	۵۳	بنج	۴۰	۱۰	سدھی	۴۰	۳۱	دھنشٹا	۳۵	۵۵	۲۶	۱۸	۳	۱۱	۳۲	۶۱	۶
ہفتہ	شنبہ	۳	۱۰	۵	۱۰	۲۰	۲۰	۴	۱۷	۱۶۷				بھدرا	۸	۲۷	بو	۳۶	۱۹	تبی پات	۴۴	۲۰	ستبکھا	۳۳	۴۸	۲۶	۲۰	۴	۸	۲۷	۶۱	۶
اتوار	یکشنبہ	۴	۱۱	۶	۱۱	۲۱	۲۱	۵	۱۸	۱۶۸	حوت	۱۲	۴۳	بالو	۴	۱۱	کولو	۳۱/۵۹	۴۲/۱۳	بریان	۲۷	۲۹	پوربابھادرپد	۳۰	۴۸	۲۶	۲۱	۵	۴/۵۵	۱۱/۲	۶۱	۶
پیر	دوشنبہ	۵	۱۲	۷	۱۲	۲۲	۲۲	۷	۱۹	۱۶۹				گر	۲۶	۲۳	بنج	۵۳	۳۴	پرگھ	۳۰	۸	اترابھادرپد	۲۷	۱۵	۲۶	۲۳	۷	۵۳	۳۴	۶۱	۶
منگل	سہ شنبہ	۶	۱۳	۸	۱۳	۲۳	۲۳	۸	۲۰	۱۷۰	حمل	۲۳	۱۲	بھدرا	۲۰	۴۵	بو	۴۷	۵۷	شیو	۱۲	۲۶	ریوتی	۲۳	۱۶	۲۶	۲۵	۸	۴۷	۵۷	۶۱	۵
بدھ	چہارشنبہ	۷	۱۴	۹	۱۴	۲۴	۲۴	۹	۲۱	۱۷۱				بالو	۱۵	۰	کولو	۴۲	۳	سدھ	۴/۵۲	۳۵/۴	اشنی	۱۹	۶	۲۶	۲۷	۹	۴۲	۳	۶۱	۵
جمعرات	پنجشنبہ	۸	۱۵	۱۰	۱۵	۲۵	۲۵	۱۰	۲۲	۱۷۲	ثور	۲۸	۵۹	تیتل	۹	۹	گر	۳۶	۱۶	شبھ	۴۸	۵۱	بھرنی	۱۴	۵۸	۲۶	۲۹	۱۰	۳۶	۱۶	۶۱	۵
جمعہ	جمعہ	۹	۱۶	۱۱	۱۶	۲۶	۲۶	۱۱	۲۳	۱۷۳				بنج	۳	۳۱	بھدرا	۳۰/۵۸	۴۷/۱۷	شوکل	۴۱	۲۱	کرتکا	۱۱	۳	۲۶	۳۱	۱۱	۳۰	۴۷	۶۱	۴
ہفتہ	شنبہ	۱۰	۱۷	۱۲	۱۷	۲۷	۲۷	۱۲	۲۴	۱۷۴	جوزا	۳۶	۶	بالو	۲۵	۴۷	کولو	۵۳	۳۸	برہمہ	۴۳	۱۵	روہنی	۷	۳۳	۲۶	۳۳	۱۲	۲۵	۴۷	۶۱	۴
اتوار	یکشنبہ	۱۱	۱۸	۱۳	۱۸	۲۸	۲۸	۱۳	۲۵	۱۷۵				تیتل	۲۱	۲۹	گر	۴۹	۴۵	اینڈر	۲۷	۵۰	مرگشرا	۴	۳۹	۲۶	۳۵	۱۳	۲۱	۲۹	۶۱	۳
پیر	دوشنبہ	۱۲	۱۹	۱۴	۱۹	۲۹	۲۹	۱۴	۲۶	۱۷۶	سرطان	۴۶	۴۸	بنج	۱۸	۲	بھدرا	۴۶	۴۸	بیدھرت	۲۲	۴	آردرا	۲	۴۰	۲۶	۳۷	۱۴	۱۸	۲	۶۱	۳
منگل	سہ شنبہ	۱۳	۲۰	۱۵	۲۰	۳۰	۳۰	پورنماشی	۲۷	۱۷۷				بو	۱۵	۳۵	بالو	۴۴	۵۷	بیکومہ	۱۷	۷	پنربس	۱	۳۰	۲۶	۴۰	پورنماشی	۱۵	۳۵	۶۱	۲
بدھ	چہارشنبہ	۱۴	۲۱	۱۶	۲۱	ماگھ	ماگھ	ماگھ بدی	۲۸	۱۷۸				کولو	۱۴	۱۹	تیتل	۴۴	۱۹	پریت	۱۳	۵	پکھ	۱	۲۹	۲۶	۴۲	ماگھ بدی	۱۴	۱۹	۶۱	۱
جمعرات	پنجشنبہ	۱۵	۲۲	۱۷	۲۲	۲	۲	۲	۲۹	۱۷۹	اسد	۲	۳۹	گر	۱۴	۱۹	بنج	۴۴	۵۹	آیوشمان	۱۰	۲	اشلیکھا	۲	۳۹	۲۶	۴۵	۲	۱۴	۱۹	۶۱	۱
جمعہ	جمعہ	۱۶	۲۳	۱۸	۲۳	۳	۳	۳	۳۰	۱۸۰				بھدرا	۱۵	۳۹	بو	۴۶	۵۶	سوبھاگ	۸	۰	مگھا	۶	۲۳	۲۶	۴۷	۳	۱۵	۳۹	۶۱	۰
ہفتہ	شنبہ	۱۷	۲۴	۱۹	۲۴	۴	۴	۴	شہریور	مہر	سنبلہ	۲۵	۳	بالو	۱۸	۱۳	کولو	۵۰	۴	شوبھن	۶	۵۶	پوربا پھالگنی	۸	۵۱	۲۶	۵۰	۴	۱۸	۱۳	۶۱	۰
اتوار	یکشنبہ	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۵	۵	۵	۲	۱۸۲				تیتل	۲۱	۵۶	گر	۵۳	۵۷	اتیگنڈ	۶	۴۶	اترا پھالگنی	۱۳	۴۰	۲۶	۵۲	۵	۲۱	۵۶	۶۰	۵۹
پیر	دوشنبہ	۱۹	۲۶	۲۱	۲۶	۶	۶	۶	۳	۱۸۳	میزان	۵۲	۲۳	بنج	۲۵	۵۸	بھدرا	۵۸	۵۳	سوکرما	۷	۲۱	ہست	۱۹	۲۲	۲۶	۵۵	۶	۲۵	۵۸	۶۰	۵۹
منگل	سہ شنبہ	۲۰	۲۷	۲۲	۲۷	۷	۷	۷	۴	۱۸۴				بو	۳۱	۴۹	بالو	۶۰	۰	دھرت	۸	۲۷	چترا	۲۵	۴۳	۲۶	۵۸	۷	۳۱	۴۹	۶۰	۵۸
بدھ	چہارشنبہ	۲۱	۲۸	۲۳	۲۸	۸	۸	۸	۵	۱۸۵				بالو	۴	۳۲	کولو	۳۷	۱۶	شول	۹	۴۹	سواتی	۳۲	۱۷	۲۷	۰	۸	۴۷	۱۶	۶۰	۵۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۲	۲۹	۲۴	۲۹	۹	۹	۹	۶	۱۸۶	عقرب	۲۲	۲	تیتل	۹	۵۲	گر	۴۲	۲۹	گنڈ	۱۱	۸	بساکھا	۳۸	۴۰	۲۷	۳	۹	۴۲	۲۹	۶۰	۵۷
جمعہ	جمعہ	۲۳	۳۰	۲۵	۳۰	۱۰	۱۰	۱۰	۷	۱۸۷				بنج	۱۴	۱۶	بھدرا	۴۶	۳	بردھی	۱۲	۶	انرادھا	۴۴	۴۴	۲۷	۶	۱۰	۴۶	۳	۶۰	۵۷
ہفتہ	شنبہ	۲۴	۳۱	۲۶	۳۱	۱۱	۱۱	۱۱	۸	۱۸۸	قوس	۴۹	۲۱	بو	۱۸	۲۲	بالو	۵۰	۴۲	دھرو	۱۲	۳۱	جیشٹھا	۴۹	۲۱	۲۷	۹	۱۱	۵۰	۴۲	۶۰	۵۶
اتوار	یکشنبہ	۲۵	فروری	۲۷	فروری	۱۲	۱۲	۱۲	۹	۱۸۹				کولو	۲۱	۵۶	تیتل	۵۳	۱۱	بیاگھات	۱۲	۵	مول	۵۳	۱۰	۲۷	۱۲	۱۲	۵۳	۱۱	۶۰	۵۶
پیر	دوشنبہ	۲۶	۲	۲۸	۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۰	۱۹۰				گر	۲۳	۴۷	بنج	۵۴	۲۳	ہرکھن	۱۰	۴۹	پوربا کھاڑ	۵۵	۴۵	۲۷	۱۵	۱۳	۵۴	۲۳	۶۰	۵۵
منگل	سہ شنبہ	۲۷	۳	۲۹	۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۱	۱۹۱	جدی	۱۱	۴	بھدرا	۲۴	۲۰	شکنی	۵۴	۱۷	بجر	۸	۳۰	اترا کھاڑ	۴۵	۲	۲۷	۱۸	۱۴	۵۴	۱۷	۶۰	۵۴
بدھ	چہارشنبہ	۲۸	۴	۳۰	۴	۱۵	۱۵	اماوس	۱۲	۱۹۲				چتسپد	۲۳	۳۶	ناگ	۵۲	۵۵	سدھی	۵	۱۲	سراون	۴۵	۸	۲۷	۲۱	اماوس	۵۲	۵۵	۶۰	۵۲
جمعرات	پنجشنبہ	۲۹	۵	[illegible]	۵	۱۶	۱۶	ماگھ سدی	۱۳	۱۹۳	دلو	۲۶	۳۵	کستوگھن	۲۱	۳۹	بو	۵۰	۲۳	تبی پات	۴/۵۴	۵۴/۵۱	دھنشٹا	۵۶	۳	۲۷	۲۴	ماگھ سدی	۵۰	۲۳	۶۰	۵۱
جمعہ	جمعہ	۳۰	۶	۲	۶	۱۷	۱۷	۲	۱۴	۱۹۴				بالو	۱۸	۳۷	کولو	۴۶	۵۱	پرگھ	۴۹	۴۸	ستبکھا	۵۴	۷	۲۷	۲۷	۲	۴۶	۱۵	۶۰	۵۰

۲۲ ربیع الاول مطابق ۲۹ جنوری یوم پنجشنبہ ۲۲ گھڑی ۲ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۲۴ ربیع الاول یوم شنبہ ۴۹ گھڑی ۲۱ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس ماہ مبارک میں یہ فضیلت ہے کہ حضور سردار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تاریک کرہ دنیا میں جلوہ افروز ہوکر تمام عالم کو منور فرمایا ۔ اس ماہ میں ذکر مبارک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا افضل القربات ہے جس شب آپ دنیا میں تشریف لائے وہ شب افضل ہے شب قدر سے ۔ اس مہینے کی پہلی رات اور پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورۂ اخلاص پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات سو برس کی عبادت لکھتا ہے ۔ اور ۱۲ ویں تاریخ کو الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو ثواب عظیم پاوے ۔

ربیع الاول ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	ک / منٹ	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م			ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م
۱	۵/۵۴	۷/۱۴	۱۲/۴۵	۳/۵۵	۴/۴۱	۶/۱۷	۷/۲۰	۷/۳۵	۹	۳۹	۷/۱۷	۶/۱۳	۷/۲۲	۶/۱۰	۷/۱۵	۵/۴۰	۶/۲۳	۵/۲	۶/۳۳	۵/۵۸	۶/۴۸	۵/۵۷	۷/۱۹	۵/۵۸	۷/۵	۵/۱۴
۲	۵۴	۱۴	۴۵	۵۶	۴۲	۱۸	۲۰	۳۵	۱۰	۲۷	۱۸	۱۳	۲۲	۱۱	۱۵	۴۱	۲۳	۳	۳۴	۵۸	۴۹	۵۷	۱۹	۵۹	۵	۱۵
۳	۵۴	۱۴	۴۶	۵۶	۴۳	۱۸	۲۱	۳۶	۱۱	۱۵	۱۸	۱۴	۲۳	۱۲	۱۵	۴۱	۲۳	۳	۳۴	۵۹	۴۹	۵۸	۱۹	۶/۰	۵	۱۶
۴	۵۵	۱۴	۴۶	۵۷	۴۳	۱۹	۲۱	۳۶	۱۲	۳	۱۸	۱۵	۲۳	۱۳	۱۵	۴۲	۲۳	۴	۳۴	۵۹	۴۹	۵۸	۱۹	۱	۵	۱۷
۵	۵۵	۱۴	۴۶	۵۷	۴۴	۲۰	۲۲	۳۷	۱۲	۵۱	۱۸	۱۶	۲۳	۱۳	۱۵	۴۳	۲۳	۵	۳۴	۶/۰	۴۹	۵۹	۱۹	۱	۵	۱۸
۶	۵۵	۱۴	۴۷	۵۸	۴۵	۲۰	۲۳	۳۷	۱	۳۹	۱۸	۱۷	۲۳	۱۴	۱۵	۴۴	۲۳	۶	۳۵	۰	۵۰	۵۹	۱۹	۲	۵	۱۹
۷	۵۵	۱۵	۴۷	۵۸	۴۵	۲۱	۲۳	۳۸	۲	۲۷	۱۸	۱۷	۲۳	۱۵	۱۵	۴۵	۲۳	۷	۳۵	۱	۵۰	۶/۰	۱۹	۳	۵	۲۰
۸	۵۶	۱۵	۴۸	۵۹	۴۶	۲۲	۲۳	۳۸	۳	۳	۱۸	۱۸	۲۳	۱۶	۱۵	۴۵	۲۳	۸	۳۵	۱	۵۰	۱	۱۹	۴	۴	۲۱
۹	۵۶	۱۵	۴۸	۵۹	۴۷	۲۲	۲۴	۳۹	۴	۳	۱۸	۱۹	۲۳	۱۶	۱۵	۴۶	۲۳	۸	۳۵	۲	۵۰	۱	۱۹	۵	۴	۲۲
۱۰	۵۶	۱۵	۴۸	۴/۰	۴۷	۲۳	۲۴	۳۹	۴	۵۱	۱۸	۲۰	۲۳	۱۷	۱۵	۴۷	۲۳	۹	۳۶	۲	۵۰	۲	۱۹	۵	۴	۲۳
۱۱	۵۶	۱۵	۴۹	۰	۴۸	۲۴	۲۵	۴۰	۵	۳۹	۱۸	۲۰	۲۳	۱۸	۱۵	۴۸	۲۳	۱۰	۳۶	۳	۵۰	۳	۱۹	۶	۴	۲۴
۱۲	۵۷	۱۵	۴۹	۱	۴۸	۲۴	۲۵	۴۰	۶	۲۷	۱۸	۲۱	۲۳	۱۹	۱۵	۴۹	۲۳	۱۱	۳۶	۳	۵۰	۳	۱۹	۷	۳	۲۵
۱۳	۵۷	۱۵	۴۹	۱	۴۹	۲۵	۲۶	۴۱	۷	۱۵	۱۸	۲۲	۲۳	۲۰	۱۴	۵۰	۲۳	۱۱	۳۶	۴	۵۰	۴	۱۹	۷	۳	۲۶
۱۴	۵۷	۱۵	۴۹	۲	۵۰	۲۶	۲۷	۴۲	۸	۳	۱۸	۲۲	۲۳	۲۰	۱۴	۵۱	۲۲	۱۲	۳۶	۴	۵۰	۵	۱۹	۸	۳	۲۷
۱۵	۵۸	۱۵	۵۰	۳	۵۰	۲۶	۲۷	۴۲	۸	۵۱	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۵۲	۲۲	۱۳	۳۶	۵	۵۰	۵	۱۸	۹	۲	۲۸
۱۶	۵۸	۱۴	۵۰	۳	۵۱	۲۷	۲۸	۴۳	۹	۳۹	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۵۲	۲۱	۱۴	۳۷	۵	۵۰	۶	۱۸	۱۰	۲	۲۹
۱۷	۵۸	۱۴	۵۰	۴	۵۲	۲۷	۲۸	۴۳	۱۰	۲۷	۱۸	۲۴	۲۲	۲۲	۱۴	۵۳	۲۱	۱۴	۳۷	۶	۵۰	۶	۱۸	۱۱	۲	۳۰
۱۸	۵۸	۱۴	۵۱	۴	۵۲	۲۸	۲۹	۴۴	۱۱	۱۵	۱۸	۲۵	۲۲	۲۳	۱۳	۵۴	۲۰	۱۵	۳۷	۶	۵۰	۷	۱۸	۱۱	۱	۳۱
۱۹	۵۸	۱۴	۵۱	۵	۵۳	۲۹	۲۹	۴۴	۱۲	۳	۱۸	۲۵	۲۲	۲۳	۱۳	۵۵	۲۰	۱۵	۳۶	۷	۴۹	۸	۱۷	۱۲	۱	۳۲
۲۰	۵۸	۱۴	۵۱	۵	۵۳	۲۹	۳۰	۴۵	۱۲	۵۱	۱۷	۲۶	۲۱	۲۴	۱۲	۵۵	۲۰	۱۶	۳۶	۷	۴۹	۸	۱۷	۱۳	۱	۳۳
۲۱	۵۸	۱۴	۵۱	۶	۵۴	۳۰	۳۰	۴۵	۱	۳۹	۱۷	۲۶	۲۱	۲۵	۱۲	۵۶	۱۹	۱۷	۳۶	۸	۴۹	۹	۱۷	۱۳	۷/۰	۳۴
۲۲	۵۸	۱۳	۵۱	۶	۵۵	۳۰	۳۱	۴۶	۲	۲۷	۱۷	۲۷	۲۱	۲۵	۱۲	۵۷	۱۹	۱۸	۳۶	۹	۴۹	۹	۱۷	۱۳	۰	۳۴
۲۳	۵۷	۱۳	۵۱	۷	۵۵	۳۱	۳۱	۴۶	۳	۳	۱۶	۲۸	۲۰	۲۶	۱۲	۵۸	۱۹	۱۹	۳۶	۹	۴۹	۱۰	۱۶	۱۵	۶/۵۹	۳۴
۲۴	۵۷	۱۳	۵۲	۷	۵۶	۳۲	۳۲	۴۷	۴	۳	۱۶	۲۸	۲۰	۲۷	۱۲	۵۹	۱۹	۱۹	۳۶	۹	۴۹	۱۰	۱۶	۱۶	۵۹	۳۵
۲۵	۵۷	۱۳	۵۲	۸	۵۶	۳۲	۳۲	۴۷	۴	۵۱	۱۶	۲۹	۲۰	۲۸	۱۱	۶/۰	۱۸	۲۰	۳۶	۱۰	۴۹	۱۱	۱۵	۱۷	۵۹	۳۵
۲۶	۵۷	۱۲	۵۲	۸	۵۷	۳۳	۳۳	۴۸	۵	۳۹	۱۵	۳۰	۱۹	۲۸	۱۱	۰	۱۷	۲۱	۳۵	۱۰	۴۹	۱۱	۱۵	۱۷	۵۸	۳۶
۲۷	۵۷	۱۲	۵۲	۹	۵۷	۳۳	۳۳	۴۸	۶	۲۷	۱۵	۳۰	۱۹	۲۹	۱۰	۱	۱۶	۲۱	۳۵	۱۰	۴۸	۱۲	۱۴	۱۸	۵۸	۳۷
۲۸	۵۷	۱۲	۵۲	۹	۵۸	۳۴	۳۴	۴۹	۷	۱۵	۱۴	۳۱	۱۸	۲۹	۹	۲	۱۶	۲۲	۳۵	۱۱	۴۸	۱۲	۱۴	۱۸	۵۶	۳۷
۲۹	۵۶	۱۱	۵۲	۹	۵۸	۳۴	۳۴	۴۹	۸	۳	۱۴	۳۱	۱۷	۳۰	۸	۳	۱۵	۲۳	۳۵	۱۱	۴۷	۱۳	۱۴	۱۹	۵۵	۳۸
۳۰	۵۶	۱۱	۵۲	۹	۵۹	۳۵	۳۵	۵۰	۸	۵۱	۱۳	۳۲	۱۷	۳۰	۷	۴	۱۵	۲۴	۳۵	۱۱	۴۷	۱۳	۱۳	۲۰	۵۵	۳۹

تحویل آفتاب در برج حوت ۱۲ ربیع الآخر بروز چہارشنبہ بوقت ۴۶ گھڑی ۵۰ پل

شہر ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس ماہ میں یا ولی پڑھئے

نحس تاریخیں ۵-۱۶-۲۳

اس ماہ کا چاند دیکھ کر طلائی و نقرئی چیز جانور سبزہ آب رواں روئے بزرگ دیکھنا مفید ہے۔

استعمال و پرہیز:۔ ترش اشیاء کھانا، لیموں کا استعمال کھانے کے بعد دوپہر کو قیلولہ کرنا، ترکاریوں کا استعمال مفید ہے۔ دھوپ میں پھرنا، برف کا استعمال مضر ہے۔
دیگر حالات:۔ بعض اہم ممالک میں تصادم کا اندیشہ ہے۔ گرمی کی شدت ہوگی۔ جلدی امراض پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ کسی با اقتدار شخص کی موت واقع ہوگی

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ربیع الآخر ۱۴۰۱ھ	فروری مارچ ۱۹۸۱ء	ربیع الآخر ۱۳۸۸ فصلی	... بنگالی	...	...	...	...	... پارسی قدیمی	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دسمان: گھڑی	پل	تتھی: تتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
ہفتہ	شنبہ	۱	۷	۳	۷	۱۸	۱۸	۳	۱۵	۱۹۵	حوت	۳۷	۲	تیتل	۱۴	۳۹	گر	۴۲	۲۸	شیو	۴۳	۱۱	پوربا بھادر پد	۵۱	۱۹	۲۷	۳۰	۳	۴۲	۲۸	۶۰	۴۸
اتوار	یکشنبہ	۲	۸	۴	۸	۱۹	۱۹	۴	۱۶	۱۹۶				بنج	۹	۵۶	بھدرا	۳۷	۲۵	سدھ	۳۶	۰	اترا بھادر پد	۴۷	۵۲	۲۷	۳۴	۴	۳۷	۲۵	۶۰	۴۷
پیر	دوشنبہ	۳	۹	۵	۹	۲۰	۲۰	۵	۱۷	۱۹۷				بو	۵	۹	بالو	۳۲/۵۹	۵۳/۲۸	سادھ	۲۸	۲۷	ریوتی	۵۳	۵۹	۲۷	۳۷	۵	۳۲	۵۳	۶۰	۴۶
منگل	سہ شنبہ	۴	۱۰	۶	۱۰	۲۱	۲۱	۶	۱۸	۱۹۸	حمل	۴۳	۵۹	تیتل	۲۶	۳	گر	۵۳	۶	شبھ	۲۰	۴۱	اسنی	۳۹	۵۲	۲۷	۴۰	۶	۲۶	۳	۶۰	۴۵
بدھ	چہارشنبہ	۵	۱۱	۷	۱۱	۲۲	۲۲	۷	۱۹	۱۹۹				بنج	۲۰	۹	بھدرا	۴۷	۴۱	شوکل	۱۲	۴۵	بھرنی	۳۵	۴۲	۲۷	۴۳	۷	۲۰	۹	۶۰	۴۳
جمعرات	پنجشنبہ	۶	۱۲	۸	۱۲	۲۳	۲۳	۸	۲۰	۲۰۰	ثور	۴۹	۴۳	بو	۱۴	۲۰	بالو	۴۱	۳۶	برہمہ	۴/۵۲	۵۶/۲۸	کرتکا	۳۱	۴۴	۲۷	۴۷	۸	۱۴	۲۰	۶۰	۴۱
جمعہ	جمعہ	۷	۱۳	۹	۱۳	۲۴	۲۴	۹	۲۱	۲۰۱				کولو	۸	۵۲	تیتل	۳۶	۲۳	بیدھرت	۵۰	۱۶	روہنی	۲۸	۹	۲۷	۵۰	۹	۸	۵۲	۶۰	۴۰
ہفتہ	شنبہ	۸	۱۴	۱۰	۱۴	۲۵	۲۵	۱۰	۲۲	۲۰۲	جوزا	۵۶	۳۸	گر	۳	۵۵	بنج	۳/۵۹	۴۰/۴	بیکوبہ	۴۳	۴۰	مرگشرا	۲۵	۷	۲۷	۵۳	۱۰	۳/۵۵	۵۵/۴۵	۶۰	۳۹
اتوار	یکشنبہ	۹	۱۵	۱۱	۱۵	۲۶	۲۶	۱۲	۲۳	۲۰۳				بو	۲۷	۵۹	بالو	۵۶	۱۸	پربت	۳۷	۴۴	آردرا	۲۲	۵۷	۲۷	۵۷	۱۲	۵۶	۱۸	۶۰	۳۷
پیر	دوشنبہ	۱۰	۱۶	۱۲	۱۶	۲۷	۲۷	۱۳	۲۴	۲۰۴	سرطان	۶	۵۵	کولو	۲۵	۵	تیتل	۵۳	۵۲	آیوشمان	۳۲	۳۵	پنربس	۲۱	۳۵	۲۸	۰	۱۳	۵۳	۵۲	۶۰	۳۵
منگل	سہ شنبہ	۱۱	۱۷	۱۳	۱۷	۲۸	۲۸	۱۴	۲۵	۲۰۵				گر	۲۳	۱۷	بنج	۵۲	۴۲	سوبھاگ	۲۸	۱۷	پکھ	۲۱	۱۸	۲۸	۴	۱۴	۵۲	۴۲	۶۰	۳۳
بدھ	چہارشنبہ	۱۲	۱۸	۱۳	۱۸	۲۹	۲۹	پورنماشی	۲۶	۲۰۶	اسد	۲۲	۱۴	بھدرا	۲۲	۴۴	بو	۵۲	۳۶	شوبھن	۴۴	۵۸	اشلیکھا	۲۲	۱۴	۲۸	۷	پورنماشی	۵۲	۴۶	۶۰	۲۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۳	۱۹	۱۴	۱۹	پھاگن	۳۰	پھاگن بدی	۲۷	۲۰۷				بالو	۲۳	۲۷	کولو	۵۴	۹	اتیگنڈ	۲۲	۴۰	مگھا	۲۴	۲۴	۲۸	۱۱	پھاگن بدی	۵۴	۹	۶۰	۲۹
جمعہ	جمعہ	۱۴	۲۰	۱۵	۲۰	۲	پھاگن	۲	۲۸	۲۰۸	سنبلہ	۴۴	۳	تیتل	۲۵	۲۷	گر	۵۶	۴۵	سوکرما	۲۱	۴۲	پوربا پھاگنی	۲۷	۵۴	۲۸	۱۴	۲	۵۶	۴۵	۶۰	۲۷
ہفتہ	شنبہ	۱۵	۲۱	۱۶	۲۱	۳	۲	۳	۲۹	۲۰۹				بنج	۲۸	۳۸	بھدرا	۶۰	۰	دھرت	۲۰	۵۷	اترا پھاگنی	۳۲	۲۹	۲۸	۱۸	۳	۶۰	۰	۶۰	۲۵
اتوار	یکشنبہ	۱۶	۲۲	۱۸	۲۲	۴	۳	۳	۳۰	۲۱۰				بھدرا	۰	۳۱	بو	۲۳	۵۰	شول	۲۰	۵۴	ہست	۳۸	۳	۲۸	۲۱	۴	۰	۳۱	۶۰	۲۵
پیر	دوشنبہ	۱۷	۲۳	۱۹	۲۳	۵	۴	۴	مہر	آبان	میزان	۱۱	۹	بالو	۵	۱۰	کولو	۳۷	۴۷	گنڈ	۲۲	۲۳	چترا	۴۴	۱۶	۲۸	۲۵	۵	۵	۱۰	۶۰	۳۳
منگل	سہ شنبہ	۱۸	۲۴	۲۰	۲۴	۶	۵	۵	۲	۲۱۲				تیتل	۱۰	۲۴	گر	۴۳	۶	بردھی	۲۳	۴۵	سواتی	۵۰	۵۱	۲۸	۲۹	۶	۱۰	۲۴	۶۰	۲۱
بدھ	چہارشنبہ	۱۹	۲۵	۲۱	۲۵	۷	۶	۶	۳	۲۱۳	عقرب	۴۰	۲۴	بنج	۱۵	۴۸	بھدرا	۴۸	۲۱	دھرو	۲۵	۱۲	بساکھا	۵۷	۱۹	۲۸	۳۲	۷	۱۵	۴۸	۶۰	۲۰
جمعرات	پنجشنبہ	۲۰	۲۶	۲۲	۲۶	۸	۷	۷	۴	۲۱۴				بو	۲۰	۵۵	بالو	۵۳	۹	بیاگھات	۲۶	۴۳	انرادھا	۶۰	۰	۲۸	۳۶	۸	۲۰	۵۵	۶۰	۱۸
جمعہ	جمعہ	۲۱	۲۷	۲۳	۲۷	۹	۸	۸	۵	۲۱۵				کولو	۲۵	۲۳	تیتل	۵۷	۸	ہرکھن	۲۷	۲	انرادھا	۳	۱۶	۲۸	۳۹	۹	۲۵	۲۳	۶۰	۱۶
ہفتہ	شنبہ	۲۲	۲۸	۲۴	۲۸	۱۰	۹	۹	۶	۲۱۶	قوس	۸	۲۶	گر	۲۸	۵۳	بنج	۶۰	۰	بجر	۲۶	۵۸	جیشٹا	۸	۲۳	۲۸	۴۳	۱۰	۲۸	۵۳	۶۰	۱۴
اتوار	یکشنبہ	۲۳	مارچ	۲۵	اردی بہشت	۱۱	۱۰	۱۰	۷	۲۱۷				بنج	۰	۴	بھدرا	۳۱	۱۶	سدھی	۲۶	۱	مول	۱۲	۲۸	۲۸	۴۷	۱۱	۳۱	۱۶	۶۰	۱۲
پیر	دوشنبہ	۲۴	۲	۲۶	۲	۱۲	۱۱	۱۱	۸	۲۱۸	جدی	۳۰	۴۵	بو	۱	۴۸	بالو	۳۲	۲۰	ویتی پات	۲۴	۵	پوربا کھاڑ	۱۵	۲۱	۲۸	۵۰	۱۲	۳۲	۲۰	۶۰	۱۰
منگل	سہ شنبہ	۲۵	۳	۲۷	۳	۱۳	۱۲	۱۲	۹	۲۱۹				کولو	۲	۱۲	تیتل	۳۲	۴	بریان	۲۱	۸	اترا کھاڑ	۱۶	۵۸	۲۸	۵۴	۱۳	۳۲	۴	۶۰	۸
بدھ	چہارشنبہ	۲۶	۴	۲۸	۴	۱۴	۱۳	۱۳	۱۰	۲۲۰	دلو	۴۶	۵۶	گر	۱	۱۸	بنج	۳۰/۵۹	۳۳/۱۲	پرگھ	۱۷	۱۱	سراون	۱۷	۲۰	۲۸	۵۸	۱۴	۳۰	۳۳	۶۰	۶
جمعرات	پنجشنبہ	۲۷	۵	۲۹	۵	۱۵	۱۴	۱۴	۱۱	۲۲۱				شکنی	۲۷	۵۱	چتسپد	۵۶	۲	شیو	۱۲	۲۰	دھنشٹا	۱۶	۳۳	۲۹	۱	اماوس	۲۷	۵۱	۶۰	۴
جمعہ	جمعہ	۲۸	۶	جمادی الاول	۶	۱۶	۱۵	اماوس	۱۲	۲۲۲	حوت	۵۷	۴۷	ناگ	۲۴	۱۴	کستوگھن	۵۱	۵۸	سدھ	۳	۳۹	ست بکھا	۱۴	۴۶	۲۹	۵	پھاگن سدی	۲۴	۱۴	۶۰	۲
ہفتہ	شنبہ	۲۹	۷	۲	۷	۱۷	۱۶	پھاگن سدی	۱۳	۲۲۳				بو	۱۹	۴۲	بالو	۴۷	۱۰	سادھ	۵۳	۱۶/۲	پوربا بھادر پد	۱۲	۸	۲۹	۹	۲	۱۹	۴۳	۶۰	۰

۱۹ ربیع الآخر مطابق ۲۵ فروری یوم چہارشنبہ ۴۰ گھڑی ۲۲ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۲ ربیع الآخر یوم شنبہ ۸ گھڑی ۲۶ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس ماہ میں ایک عمل مروج گیارھویں شریف کا ہے ۔ جو حضرت غوث الاعظمؒ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے ۔ بعض کا قول ہے کہ یہ عمل حضرت قدس سرہٗ کا تھا جس سے آپ حضورؐ کو ایصالِ ثواب فرماتے تھے اور یہ بھی بعض کا قول ہے کہ حضرت غوث پاکؒ کی وفات ۹ یا ۱۷ تاریخ کو ہوئی ہے ۔ نیت پر سب کام کا دارومدار ہے ۔ نیک نیت سے بندہ جو کام کرتا ہے حق تعالیٰ اس کا اس کو صلہ مرحمت فرماتا ہے ۔ اس ماہ کی پہلی رات کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ اخلاص نو بار پڑھے اور تیسری شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام یا بدوح ۸۰ بار کہے ثواب عظیم پاوے ۔ فاتحہ شریف گیارھویں کو دلاکر مساکین وغربا ، یتیم و بیوہ کو کھلاوے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل فرماتا ہے ۔

ربیع الآخر ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمدآباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
کلاک / منٹ	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م			گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م	گ م
۱	۵/۵۶	۷/۱۱	۱۲/۵۲	۴/۱۰	۴/۵۹	۶/۳۵	۷/۳۵	۷/۵۰	۹	۳۹	۷/۱۳	۶/۳۲	۷/۱۷	۶/۳۱	۷/۶	۶/۴	۶/۱۵	۵/۲۵	۶/۳۵	۶/۱۲	۶/۴۷	۶/۱۴	۷/۱۳	۶/۲۱	۶/۵۴	۵/۴۰
۲	۵۶	۱۰	۵۲	۱۰	۵/۰	۳۶	۳۶	۵۱	۱۰	۲۷	۱۳	۳۳	۱۶	۳۲	۶	۵	۱۴	۲۶	۳۴	۱۲	۴۷	۱۴	۱۲	۲۱	۵۳	۴۱
۳	۵۵	۱۰	۵۲	۱۰	۰	۳۶	۳۶	۵۱	۱۱	۱۵	۱۲	۳۴	۱۶	۳۲	۵	۶	۱۴	۳۶	۳۴	۱۳	۴۶	۱۵	۱۱	۲۲	۵۲	۴۲
۴	۵۵	۹	۵۲	۱۱	۱	۳۷	۳۶	۵۱	۱۲	۳	۱۲	۳۴	۱۵	۳۳	۵	۷	۱۳	۲۷	۳۳	۱۳	۴۶	۱۵	۱۱	۲۲	۵۲	۴۳
۵	۵۴	۹	۵۲	۱۱	۱	۳۷	۳۷	۵۲	۱۲	۵۱	۱۱	۳۵	۱۴	۳۴	۴	۸	۱۳	۲۸	۳۳	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۲۳	۵۱	۴۴
۶	۵۴	۹	۵۲	۱۱	۱	۳۸	۳۷	۵۲	۱	۳۹	۱۱	۳۵	۱۴	۳۴	۳	۸	۱۲	۲۸	۳۳	۱۴	۴۵	۱۶	۱۰	۲۴	۵۰	۴۵
۷	۵۴	۸	۵۲	۱۱	۲	۳۸	۳۷	۵۲	۲	۲۷	۱۰	۳۶	۱۳	۳۵	۳	۹	۱۱	۲۹	۳۳	۱۴	۴۴	۱۷	۹	۲۵	۴۹	۴۵
۸	۵۳	۷	۵۲	۱۲	۲	۳۹	۳۸	۵۳	۳	۳	۱۰	۳۶	۱۲	۳۵	۲	۱۰	۱۰	۲۹	۳۲	۱۴	۴۴	۱۷	۸	۲۶	۴۸	۴۶
۹	۵۳	۷	۵۲	۱۲	۳	۳۹	۳۸	۵۳	۴	۳	۹	۳۷	۱۲	۳۶	۱	۱۰	۱۰	۳۰	۳۲	۱۴	۴۳	۱۸	۷	۲۶	۴۷	۴۷
۱۰	۵۲	۶	۵۲	۱۲	۳	۳۹	۳۸	۵۳	۴	۵۱	۸	۳۷	۱۱	۳۶	۷/۰	۱۱	۹	۳۱	۳۲	۱۵	۴۳	۱۸	۶	۲۷	۴۶	۴۷
۱۱	۵۲	۶	۵۲	۱۲	۳	۴۰	۳۹	۵۴	۵	۳۹	۷	۳۸	۱۰	۳۷	۶/۵۹	۱۲	۸	۳۲	۳۲	۱۵	۴۳	۱۸	۵	۲۷	۴۵	۴۸
۱۲	۵۱	۵	۵۲	۱۲	۴	۴۰	۳۹	۵۴	۶	۲۷	۷	۳۸	۹	۳۸	۵۸	۱۳	۷	۳۳	۳۱	۱۵	۴۲	۱۸	۵	۲۸	۴۴	۴۹
۱۳	۵۰	۵	۵۲	۱۲	۴	۴۱	۳۹	۵۴	۷	۱۵	۶	۳۹	۹	۳۸	۵۷	۱۴	۶	۳۳	۳۱	۱۶	۴۲	۱۹	۴	۲۸	۴۳	۵۰
۱۴	۵۰	۴	۵۲	۱۳	۴	۴۱	۳۹	۵۴	۸	۳	۶	۳۹	۸	۳۹	۵۷	۱۴	۶	۳۴	۳۰	۱۶	۴۱	۱۹	۳	۲۹	۴۲	۵۱
۱۵	۴۹	۳	۵۲	۱۳	۵	۴۲	۴۰	۵۵	۸	۵۱	۵	۴۰	۸	۳۹	۵۶	۱۵	۵	۳۴	۲۹	۱۷	۴۰	۲۰	۳	۳۰	۴۱	۵۲
۱۶	۴۹	۳	۵۲	۱۳	۵	۴۲	۴۰	۵۵	۹	۳۹	۴	۴۰	۷	۴۰	۵۵	۱۵	۴	۳۵	۲۶	۱۷	۳۹	۲۰	۲	۳۰	۴۰	۵۳
۱۷	۴۸	۲	۵۲	۱۳	۵	۴۲	۴۰	۵۵	۱۰	۲۷	۴	۴۱	۶	۴۱	۵۴	۱۶	۳	۳۵	۲۸	۱۷	۳۹	۲۰	۱	۳۱	۳۹	۵۴
۱۸	۴۸	۱	۵۱	۱۳	۵	۴۳	۴۰	۵۵	۱۱	۱۵	۳	۴۲	۵	۴۱	۵۳	۱۷	۲	۳۶	۲۸	۱۷	۳۸	۲۱	۰	۳۱	۳۸	۵۴
۱۹	۴۷	۱	۵۱	۱۳	۶	۴۳	۴۱	۵۶	۱۲	۳	۲	۴۲	۴	۴۲	۵۲	۱۷	۱	۳۶	۲۸	۱۷	۳۸	۲۱	۰	۳۱	۳۸	۵۴
۲۰	۴۶	۰	۵۱	۱۳	۶	۴۳	۴۱	۵۶	۱۲	۵۱	۱	۴۲	۳	۴۲	۵۱	۱۸	۰	۳۷	۲۸	۱۷	۳۷	۲۲	۶/۵۹	۳۲	۳۷	۵۵
۲۱	۴۶	۰	۵۱	۱۳	۶	۴۴	۴۱	۵۶	۱	۳۹	۷/۰	۴۳	۳	۴۳	۵۰	۱۹	۵/۵۹	۳۸	۲۶	۱۷	۳۶	۲۲	۵۸	۳۳	۳۶	۵۶
۲۲	۴۵	۶/۵۹	۵۱	۱۳	۶	۴۴	۴۲	۵۷	۲	۲۷	۰	۴۳	۲	۴۳	۴۹	۱۹	۵۸	۳۸	۲۶	۱۸	۳۶	۲۲	۵۷	۳۳	۳۵	۵۷
۲۳	۴۵	۵۸	۵۱	۱۳	۷	۴۴	۴۲	۵۷	۳	۳	۶/۵۹	۴۳	۱	۴۳	۴۸	۲۰	۵۶	۳۹	۲۵	۱۹	۳۵	۲۳	۵۵	۳۵	۳۵	۵۷
۲۴	۴۴	۵۷	۵۰	۱۳	۷	۴۵	۴۲	۵۷	۴	۳	۵۸	۴۴	۷/۰	۴۴	۴۷	۲۱	۵۵	۴۰	۲۴	۱۹	۳۴	۲۳	۵۴	۳۵	۳۳	۵۸
۲۵	۴۴	۵۷	۵۰	۱۳	۷	۴۵	۴۳	۵۸	۴	۵۱	۵۷	۴۴	۶/۵۹	۴۴	۴۶	۲۱	۵۴	۴۰	۲۴	۱۹	۳۴	۲۳	۵۳	۳۶	۳۲	۵۹
۲۶	۴۳	۵۶	۵۰	۱۳	۷	۴۵	۴۳	۵۸	۵	۳۹	۵۶	۴۴	۵۸	۴۴	۴۵	۲۲	۵۳	۴۱	۲۳	۱۹	۳۲	۲۳	۵۲	۳۶	۳۰	۶/۰
۲۷	۴۳	۵۵	۵۰	۱۳	۷	۴۶	۴۳	۵۸	۶	۲۷	۵۶	۴۵	۵۷	۴۵	۴۴	۲۳	۵۲	۴۲	۲۳	۱۹	۳۱	۲۴	۵۱	۳۷	۲۸	۱
۲۸	۴۲	۵۴	۵۰	۱۳	۷	۴۶	۴۴	۵۹	۷	۱۵	۵۵	۴۵	۵۶	۴۵	۴۳	۲۳	۵۱	۴۲	۲۲	۱۹	۳۰	۲۴	۵۰	۳۷	۲۷	۲
۲۹	۴۱	۵۴	۴۹	۱۳	۷	۴۶	۴۴	۵۹	۸	۳	۵۴	۴۶	۵۶	۴۶	۴۲	۲۴	۵۰	۴۳	۲۲	۱۹	۳۰	۲۴	۴۹	۳۸	۲۶	۲

شہر جمادی الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج حمل ۱۳ جمادی الاول بروز جمعہ بوقت ۴۱ گھڑی ۵۵ پل

اس ماہ میں یا ولی پڑھے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر طلائی و نقرئی چیز، جانور، سبزہ آب رواں روئے بزرگ دیکھنا مفید ہے۔

نحس تاریخیں ۶-۱۳-۲۰-۲۷

استعمال اور پرہیز:۔ صبح اٹھنا گرم غذا کھانا، تھوڑی ورزش کرنا مفید ہے۔ دوپہر کو سونا ہلکا کپڑا پہننا مضر ہے۔

دیگر حالات:۔ اناج ارزاں ہوگا۔ ملک کی کچھ سرحدوں پر فوجی تنازعہ بڑھے گا۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	جمادی الاول ۱۴۰۱ھ	مارچ اپریل ۱۹۸۱ء	جمادی الاول ۱۴۰۱	اردی بہشت خورداد	پھاگن چیت ۱۳۸۸ فصلی	پھاگن چیت ۱۹۰۳ شاکا	پھاگن چیت ۲۰۳۸ بکرمی	مہر آبان یزدجردی	آبان آذر الٰہی	اوقات داخلہ قمر در بروج			کرن						جوگ			نچھتر			دسمان		تتھی			رفتار	
											نام برج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	گھڑی	پل
اتوار	یکشنبہ	۱	۸	۳	۸	۱۸	۱۷	۲	۱۴	۲۲۴				کولو	۱۴	۳۷	تیتل	۴۱	۴۷	شوکل	۴۵	۵۵	اترابھادر ۲۶	۸	۵۰	۲۹	۱۳	۲	۱۴	۳۷	۵۹	۵۸
پیر	دوشنبہ	۲	۹	۴	۹	۱۹	۱۸	۳	۱۵	۲۲۵	حمل	۵	۲	گر	۸	۵۷	بنج	۳۶	۰	برہم	۳۸	۱۴	ریوتی	۵	۲	۲۹	۱۶	۳	۸	۵۷	۵۹	۵۶
منگل	سہ شنبہ	۳	۱۰	۵	۱۰	۲۰	۱۹	۴	۱۶	۲۲۶				بھدرا	۳	۳	بو	۲۶/۵۵	۴/۵	اینڈر	۳۰	۲۷	اسنی	۰/۵۵	۵۹/۴۹	۲۹	۲۰	۴	۳/۵۲	۳/۲	۵۹	۵۴
بدھ	چہارشنبہ	۴	۱۱	۶	۱۱	۲۱	۲۰	۶	۱۷	۲۲۷	ثور	۱۰	۴۷	کولو	۲۳	۱۰	تیتل	۵۱	۱۵	بیدھرت	۲۲	۲۳	کرتکا	۵۲	۴۶	۲۹	۲۴	۶	۵۱	۱۵	۵۹	۵۱
جمعرات	پنجشنبہ	۵	۱۲	۷	۱۲	۲۲	۲۱	۷	۱۸	۲۲۸				گر	۱۸	۲۹	بنج	۴۵	۴۴	بیکومبہ	۱۵	۱۰	روہنی	۴۹	۵	۲۹	۲۷	۷	۴۵	۴۴	۵۹	۴۸
جمعہ	جمعہ	۶	۱۳	۸	۱۳	۲۳	۲۲	۸	۱۹	۲۲۹	جوزا	۱۶	۳۹	بھدرا	۱۳	۱۳	بو	۴۰	۴۳	پربت	۷	۵۸	مرگشرا	۴۶	۱۴	۲۹	۳۱	۸	۴۰	۴۳	۵۹	۴۶
ہفتہ	شنبہ	۷	۱۴	۹	۱۴	۲۴	۲۳	۹	۲۰	۲۳۰				بالو	۸	۳۶	کولو	۳۶	۳۰	آیوشمان	۱/۵۳	۱۳/۵۷	آردرا	۳۴	۴۵	۲۹	۳۵	۹	۳۶	۳۰	۵۹	۴۳
اتوار	یکشنبہ	۸	۱۵	۱۰	۱۵	۲۵	۲۴	۱۰	۲۱	۲۳۱	سرطان	۲۷	۳۲	تیتل	۴	۴۸	گر	۳۳	۷	شوبھن	۴۹	۴۹	پنرلبس	۴۲	۷	۲۹	۳۹	۱۰	۳۳	۷	۵۹	۴۱
پیر	دوشنبہ	۹	۱۶	۱۱	۱۶	۲۶	۲۵	۱۱	۲۲	۲۳۲				بنج	۱	۵۵	بھدرا	۳۰	۴۴	اتیگنڈ	۴۵	۱۸	پکھ	۴۱	۳۱	۲۹	۴۳	۱۱	۳۰	۴۴	۵۹	۳۹
منگل	سہ شنبہ	۱۰	۱۷	۱۲	۱۷	۲۷	۲۶	۱۲	۲۳	۲۳۳	اسد	۴۲	۷	بو	۰	۱۰	بالو	۲۹/۵۹	۲۶/۳۸	سوکرمان	۴۱	۴۶	اشلیکھا	۴۲	۷	۲۹	۴۷	۱۲	۲۹	۳۶	۵۹	۳۷
بدھ	چہارشنبہ	۱۱	۱۸	۱۳	۱۸	۲۸	۲۷	۱۳	۲۴	۲۳۴				تیتل	۲۹	۴۰	گر	۶۰	۰	دھرت	۳۹	۱۴	مگھا	۴۳	۵۷	۲۹	۵۱	۱۳	۲۹	۴۰	۵۹	۳۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۲	۱۹	۱۴	۱۹	۲۹	۲۸	۱۴	۲۵	۲۳۵				گر	۰	۲۲	بنج	۳۱	۴	شول	۳۷	۴۶	پوربھاپھگنی	۴۷	۴	۲۹	۵۵	۱۴	۳۱	۴	۵۹	۳۴
جمعہ	جمعہ	۱۳	۲۰	۱۵	۲۰	۳۰	۲۹	پورنماشی	۲۶	۲۳۶	سنبلہ	۳	۸	بھدرا	۲	۲۱	بو	۳۳	۳۸	گنڈ	۳۷	۷	اتراپھاگنی	۵۱	۱۸	۲۹	۵۹	پورنماشی	۳۳	۳۸	۵۹	۳۳
ہفتہ	شنبہ	۱۴	۲۱	۱۶	۲۱	چیت	۳۰	بدی چیت	۲۷	۲۳۷				بالو	۵	۳۰	کولو	۳۷	۲۳	بردھی	۳۷	۲۴	ہست	۵۶	۳۸	۳۰	۳	بدی چیت	۳۷	۲۳	۵۹	۳۱
اتوار	یکشنبہ	۱۵	۲۲	۱۷	۲۲	۲	چیت	۲	۲۸	۲۳۸	میزان	۲۹	۳۹	تیتل	۹	۴۱	گر	۴۱	۵۹	دھرو	۳۸	۲۱	چترا	۶۰	۰	۳۰	۶	۲	۴۱	۵۹	۵۹	۲۹
پیر	دوشنبہ	۱۶	۲۳	۱۸	۲۳	۳	۲	۳	۲۹	۲۳۹				بنج	۱۴	۲۳	بھدرا	۴۷	۷	بیاگھات	۳۹	۴۲	چترا	۲	۴۱	۳۰	۱۰	۳	۴۷	۷	۵۹	۲۸
منگل	سہ شنبہ	۱۷	۲۴	۱۹	۲۴	۴	۳	۴	۳۰	۲۴۰	عقرب	۵۹	۸	بو	۱۹	۴۷	بالو	۵۲	۲۸	ہرکھن	۴۱	۱۳	سواتی	۹	۱۴	۳۰	۱۴	۴	۵۲	۲۸	۵۹	۲۶
بدھ	چہارشنبہ	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۵	۴	۵	آبان	آذر				کولو	۲۴	۲۸	تیتل	۵۶	۲۸	بجر	۴۲	۳۴	بساکھا	۱۵	۴۶	۳۰	۱۷	۵	۵۶	۲۸	۵۹	۲۴
جمعرات	پنجشنبہ	۱۹	۲۶	۲۱	۲۶	۶	۵	۶	۲	۲۴۲				گر	۲۹	۸	بنج	۶۰	۰	سدھی	۴۳	۲۸	انرادھا	۲۱	۵۵	۳۰	۲۰	۶	۶۰	۰	۵۹	۲۲
جمعہ	جمعہ	۲۰	۲۷	۲۲	۲۷	۷	۶	۶	۳	۲۴۳	قوس	۲۷	۲۱	بنج	۱	۴۹	بھدرا	۳۳	۲۹	بتی پات	۴۳	۴۱	جیسٹھا	۲۷	۲۱	۳۰	۲۴	۶	۱	۴۹	۵۹	۲۰
ہفتہ	شنبہ	۲۱	۲۸	۲۳	۲۸	۸	۷	۷	۴	۲۴۴				بو	۵	۱۰	بالو	۳۶	۱۷	بریان	۴۴	۰	مول	۳۱	۴۳	۳۰	۲۸	۷	۵	۱۰	۵۹	۱۸
اتوار	یکشنبہ	۲۲	۲۹	۲۴	۲۹	۹	۸	۸	۵	۲۴۵	جدی	۵۰	۳۳	کولو	۷	۲۵	تیتل	۳۷	۵۳	پرگھ	۴۱	۲۷	پورباکھاڑ	۳۵	۰	۳۰	۳۱	۸	۷	۲۵	۵۹	۱۶
پیر	دوشنبہ	۲۳	۳۰	۲۵	۳۰	۱۰	۹	۹	۶	۲۴۶				گر	۸	۲۱	بنج	۳۸	۹	شیو	۳۸	۵۲	اتراکھاڑ	۳۶	۵۹	۳۰	۳۵	۹	۸	۲۱	۵۹	۱۴
منگل	سہ شنبہ	۲۴	۳۱	۲۶	۳۱	۱۱	۱۰	۱۰	۷	۲۴۷				بھدرا	۷	۵۷	بو	۳۷	۸	سدھ	۳۵	۱۵	سراون	۳۷	۴۲	۳۰	۳۹	۱۰	۷	۵۷	۵۹	۱۳
بدھ	چہارشنبہ	۲۵	اپریل	۲۷	خورداد	۱۲	۱۱	۱۱	۸	۲۴۸	دلو	۷	۲۶	بالو	۶	۲۰	کولو	۴۴	۵۷	سادھ	۳۰	۴۲	دھنشٹا	۳۷	۱۳	۳۰	۴۲	۱۱	۶	۲۰	۵۹	۱۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۶	۲	۲۸	۲	۱۳	۱۲	۱۲	۹	۲۴۹				تیتل	۳	۳۵	گر	۳۴/۵۹	۴۱/۴۸	شبھ	۲۵	۱۸	ستبکھا	۳۵	۴۱	۳۰	۴۵	۱۲	۳/۵۶	۳۵/۱۳	۵۹	۹
جمعہ	جمعہ	۲۷	۳	۲۹	۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۰	۲۵۰	حوت	۱۸	۱۴	بھدرا	۲۷	۳۰	شکنی	۵۵	۱۲	شوکل	۱۹	۱۲	پوربابھادر	۳۳	۵	۳۰	۴۹	۱۴	۵۵	۶	۵۹	۷
ہفتہ	شنبہ	۲۸	۴	۳۰	۴	۱۵	۱۴	اماوس	۱۱	۲۵۱				چتشپد	۴۴	۴	ناگ	۵۲	۵۷	برہم	۱۲	۲۶	اترابھادر	۲۹	۵۵	۳۰	۵۲	اماوس	۴۹	۵۷	۵۹	۵
اتوار	یکشنبہ	۲۹	۵	جمادی الثانی	۵	۱۶	۱۵	چیت سدی	۱۲	۲۵۲	حمل	۲۱	۲۳	کستودھن	۱۴	۲۵	بو	۱۳	۲۶	اینڈر	۱/۲۱	۴۹/۴۰	ریوتی	۲۱	۲۳	۳۰	۵۴	چیت سدی	۳۹	۴۳	۵۹	۴
پیر	دوشنبہ	۳۰	۶	۲	۶	۱۷	۱۶	۲	۱۳	۲۵۳				بالو	۵	۴	کولو	۲۹	۳	بیکومبہ	۴۰	۴۲	اسنی	۱۴	۱۴	۳۰	۵۶	۲	۳۰	۲۵	۵۹	۱

۱۷ جمادی الاول مطابق ۲۴ مارچ یوم سہ شنبہ ۵۹ گھڑی ۸ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۲۰ جمادی الاول یوم جمعہ ۲۷ گھڑی ۲۱ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ جمادی الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس مہینے کا نام اس واسطے ہوا کہ وجہ تسمیہ کے یہ مہینہ شدت فصل سرما میں واقع ہوا جاتا تھا۔ جماد کے معنی بستہ کے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عقد مبارک جبکہ آپ کی عمر شریف ۲۵ سال کی تھی۔ اسی ماہ کی ۱۹ تاریخ بروز دوشنبہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا۔ یہ بیوہ تھیں۔ اشراق الدرجات میں ہے کہ اس ماہ کی پہلی تاریخ کو پانچ تکبیر کہے بعدہٗ بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک بار اور بعد سلام کے درود شریف ۱۰۰ بار پڑھے ثواب عظیم پاوے اور جو کوئی اس ماہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھے فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اللہ تعالےٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

جمادی الاول ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک / منٹ	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م			کلاک / منٹ	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م	ک / م
۱	۵/۴۰	۶/۵۳	۱۲/۴۹	۴/۱۲	۵/۸	۶/۴۷	۷/۴۴	۷/۵۹	۸	۵۱	۶/۵۳	۶/۴۶	۶/۵۵	۶/۴۶	۶/۴۱	۶/۲۵	۵/۴۹	۵/۴۳	۶/۲۲	۶/۱۹	۶/۲۹	۶/۲۵	۶/۴۸	۶/۳۸	۶/۲۵	۶/۳
۲	۴۰	۵۲	۴۹	۱۲	۸	۴۷	۴۵	۸/۰	۹	۳۹	۵۲	۴۷	۵۴	۴۷	۴۰	۲۵	۴۸	۴۴	۲۱	۱۹	۲۸	۲۵	۴۸	۳۹	۲۳	۴
۳	۳۹	۵۱	۴۹	۱۲	۸	۴۷	۴۵	۸/۰	۱۰	۲۷	۵۲	۴۷	۵۳	۴۷	۳۹	۲۶	۴۷	۴۴	۲۰	۱۹	۲۷	۲۵	۴۸	۳۹	۲۲	۵
۴	۳۸	۵۰	۴۸	۱۲	۸	۴۷	۴۵	۰	۱۱	۱۵	۵۱	۴۷	۵۲	۴۸	۳۸	۲۶	۴۶	۴۵	۲۰	۱۹	۲۷	۲۶	۴۸	۴۰	۲۱	۶
۵	۳۷	۵۰	۴۸	۱۲	۸	۴۸	۴۶	۱	۱۲	۳	۵۰	۴۸	۵۱	۴۸	۳۷	۲۷	۴۵	۴۵	۱۹	۱۹	۲۶	۲۶	۴۸	۴۰	۲۰	۶
۶	۳۶	۴۹	۴۸	۱۲	۸	۴۸	۴۶	۱	۱۲	۵۱	۴۹	۴۸	۵۰	۴۸	۳۶	۲۷	۴۴	۴۶	۱۹	۱۹	۲۵	۲۶	۴۵	۴۰	۱۸	۷
۷	۳۵	۴۸	۴۸	۱۲	۸	۴۸	۴۶	۱	۱	۳۹	۴۸	۴۸	۴۹	۴۹	۳۴	۲۸	۴۴	۴۶	۱۸	۱۹	۲۴	۲۶	۴۴	۴۰	۱۷	۸
۸	۳۵	۴۷	۴۷	۱۱	۸	۴۹	۴۷	۲	۲	۲۷	۴۷	۴۸	۴۸	۴۹	۳۴	۲۸	۴۲	۴۷	۱۸	۱۹	۲۴	۲۶	۴۴	۴۰	۱۷	۸
۹	۳۴	۴۶	۴۷	۱۱	۸	۴۹	۴۷	۲	۳	۳	۴۶	۴۹	۴۷	۴۹	۳۳	۲۹	۴۱	۴۷	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۴۰	۴۱	۱۵	۹
۱۰	۳۳	۴۶	۴۷	۱۱	۸	۴۹	۴۷	۲	۴	۳	۴۵	۴۹	۴۶	۵۰	۳۱	۳۰	۴۰	۴۸	۱۶	۲۰	۲۲	۲۶	۴۰	۴۲	۱۳	۹
۱۱	۳۲	۴۵	۴۶	۱۱	۸	۴۹	۴۷	۲	۴	۵۱	۴۴	۴۹	۴۵	۵۰	۳۰	۳۱	۳۹	۴۹	۱۵	۲۰	۲۲	۲۷	۳۹	۴۲	۱۲	۱۰
۱۲	۳۱	۴۴	۴۶	۱۱	۸	۵۰	۴۷	۲	۵	۳۹	۴۴	۵۰	۴۴	۵۱	۲۸	۳۱	۳۸	۵۰	۱۴	۲۰	۲۱	۲۷	۳۸	۴۳	۱۱	۱۱
۱۳	۳۰	۴۳	۴۶	۱۰	۸	۵۰	۴۸	۳	۶	۲۷	۴۳	۵۰	۴۴	۵۱	۲۷	۳۲	۳۷	۵۰	۱۴	۲۰	۲۰	۲۷	۳۷	۴۳	۹	۱۲
۱۴	۲۹	۴۲	۴۵	۱۰	۸	۵۰	۴۸	۳	۷	۱۵	۴۲	۵۰	۴۳	۵۱	۲۶	۳۲	۳۵	۵۱	۱۳	۲۰	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴	۸	۱۴
۱۵	۲۹	۴۱	۴۵	۱۰	۸	۵۰	۴۸	۳	۸	۳	۴۱	۵۰	۴۲	۵۲	۲۵	۳۳	۳۴	۵۱	۱۳	۲۰	۱۸	۲۸	۳۵	۴۴	۶	۱۵
۱۶	۲۸	۴۱	۴۵	۹	۸	۵۱	۴۹	۴	۸	۵۱	۴۰	۵۱	۴۱	۵۲	۲۴	۳۳	۳۳	۵۲	۱۲	۲۰	۱۷	۲۸	۳۴	۴۴	۵	۱۶
۱۷	۲۷	۴۰	۴۵	۹	۸	۵۱	۴۹	۴	۹	۳۹	۳۹	۵۱	۴۰	۵۲	۲۳	۳۴	۳۱	۵۲	۱۱	۲۰	۱۶	۲۸	۳۳	۴۵	۴	۱۷
۱۸	۲۶	۳۹	۴۴	۹	۸	۵۱	۴۹	۴	۱۰	۲۷	۳۸	۵۱	۳۹	۵۳	۲۲	۳۴	۳۰	۵۳	۱۱	۲۰	۱۵	۲۸	۳۲	۴۵	۳	۱۷
۱۹	۲۵	۳۸	۴۴	۸	۸	۵۱	۵۰	۵	۱۱	۱۵	۳۷	۵۲	۳۸	۵۳	۲۰	۳۵	۲۹	۵۳	۱۰	۲۰	۱۴	۲۸	۳۱	۴۶	۲	۱۸
۲۰	۲۴	۳۷	۴۴	۸	۸	۵۱	۵۰	۵	۱۲	۳	۳۶	۵۲	۳۷	۵۳	۱۹	۳۶	۲۸	۵۴	۹	۲۱	۱۴	۲۸	۳۰	۴۶	۰	۱۹
۲۱	۲۴	۳۶	۴۳	۸	۸	۵۲	۵۰	۵	۱۲	۵۱	۳۵	۵۲	۳۶	۵۴	۱۸	۳۶	۲۷	۵۴	۸	۲۱	۱۳	۲۸	۲۹	۴۷	۵/۵۹	۱۹
۲۲	۲۳	۳۵	۴۳	۷	۸	۵۲	۵۱	۶	۱	۳۹	۳۵	۵۳	۳۵	۵۴	۱۶	۳۷	۲۶	۵۵	۸	۲۱	۱۲	۲۹	۲۸	۴۷	۵۸	۲۰
۲۳	۲۲	۳۵	۴۳	۷	۸	۵۲	۵۱	۶	۲	۲۷	۳۴	۵۳	۳۴	۵۵	۱۵	۳۷	۲۵	۵۵	۷	۲۱	۱۱	۲۹	۲۷	۴۷	۵۸	۲۰
۲۴	۲۱	۳۴	۴۲	۶	۸	۵۲	۵۲	۷	۳	۳	۳۳	۵۳	۳۳	۵۵	۱۴	۳۷	۲۵	۵۵	۶	۲۱	۱۰	۲۹	۲۶	۴۸	۵۶	۲۱
۲۵	۲۰	۳۳	۴۲	۶	۸	۵۳	۵۳	۸	۴	۳	۳۱	۵۳	۳۲	۵۵	۱۳	۳۹	۲۴	۵۶	۶	۲۱	۱۰	۲۹	۲۵	۴۸	۵۲	۲۲
۲۶	۱۹	۳۲	۴۲	۶	۸	۵۳	۵۳	۸	۴	۵۱	۳۰	۵۴	۳۱	۵۶	۱۲	۳۹	۲۳	۵۶	۵	۲۱	۹	۳۰	۲۴	۴۸	۵۲	۲۲
۲۷	۱۸	۳۱	۴۲	۵	۸	۵۳	۵۳	۸	۵	۳۹	۳۰	۵۴	۳۰	۵۶	۱۱	۴۰	۲۳	۵۷	۵	۲۱	۸	۳۰	۲۳	۴۹	۵۲	۲۳
۲۸	۱۷	۳۰	۴۱	۵	۸	۵۳	۵۴	۹	۶	۲۷	۲۹	۵۵	۲۹	۵۷	۱۰	۴۰	۲۲	۵۷	۴	۲۱	۸	۳۰	۲۲	۴۹	۵۱	۲۴
۲۹	۱۶	۳۰	۴۱	۴	۸	۵۴	۵۴	۹	۷	۱۵	۲۸	۵۵	۲۸	۵۷	۸	۴۱	۲۱	۵۸	۳	۲۱	۷	۳۰	۲۱	۵۰	۴۷	۲۵
۳۰	۱۵	۲۹	۴۱	۴	۸	۵۴	۵۴	۹	۸	۳	۲۷	۵۶	۲۷	۵۸	۷	۴۲	۲۰	۵۸	۲	۲	۶	۳۰	۲۰	۵۰	۴۵	۲۵

شہر جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج ثور
۱۴ جمادی الآخر بروز دوشنبہ
بوقت ۱۰ گھڑی ۳۴ پل

اس ماہ میں یا رحیم پڑھئے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ مزمل پڑھئے۔ بقول حضرت امام جعفر صادق رضؓ روئے زنان دیکھنا مفید ہے۔

نحس تاریخیں ۵-۱۸-۲۳-۲۸

استعمال اور پرہیز:- ترکاریوں کا استعمال کرنا۔ لیموں اور ترش اشیاء کا کھانے کے بعد استعمال کرنا مفید ہے۔ برف کا استعمال مضر ہے۔
دیگر حالات:- عوام میں فتنہ و فساد کی زیادتی ہوگی۔ بیوپار اور روزگار کی قلت ہوگی۔ اور حادثات ہونگے۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	جمادی الآخر ۱۴۰۱ھ	اپریل مئی ۱۹۸۱ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ایام سال	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دنمان: گھڑی	پل	تتھی: تتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
منگل	سہ شنبہ	۱	۷	۳	۷	۱۸	۱۷	۳	۱۴	۲۵۴	ثور	۲۰	۴۳	گر	۲۲	۲۸	کولو	۲۴	۵۳	پریت	۳۰	۴۹	بھرنی	۷	۱۲	۳۱	۳	۳	۲۲	۲۰	۵۸	۵۹
بدھ	چہار شنبہ	۲	۸	۴	۸	۱۹	۱۸	۴	۱۵	۲۵۵				بھدرا	۱۳	۳۳	گر	۳۲	۱۲	آیوشمان	۲۱	۴۵	کرتکا	۱/۱۷	۵۵/۷	۳۱	۷	۴	۱۳	۳۳	۵۸	۵۶
جمعرات	پنجشنبہ	۳	۹	۵	۹	۲۰	۱۹	۵	۱۶	۲۵۶	جوزا	۲۴	۴۱	بالو	۵	۵۳	بھدرا	۵۹	۱۵	سوبھاگ	۱۴	۱۰	مرگشرا	۵۲	۵۸	۳۱	۱۰	۵	۵	۵۳	۵۸	۵۴
جمعہ	جمعہ	۴	۱۰	۶	۱۰	۲۱	۲۰	۶	۱۷	۲۵۷				تیتل	۱	۴	بالو	۵۳	۳۰	شوبھن	۷	۳۳	آردرا	۵۱	۸	۳۱	۱۴	۶	۱	۴	۵۸	۵۱
ہفتہ	شنبہ	۵	۱۱	۷	۱۱	۲۲	۲۱	۷	۱۸	۲۵۸	سرطان	۳۵	۵۲	بھدرا	۲۶	۳۵	تیتل	۴۸	۱۲	اتیگنڈ	۱/۱۱	۵۵/۵۷	پنربس	۵۰	۴۷	۳۱	۱۷	۸	۵۵	۲۵	۵۸	۴۹
اتوار	یکشنبہ	۶	۱۲	۸	۱۲	۲۳	۲۲	۸	۱۹	۲۵۹				بالو	۲۵	۷	بنج	۳۴	۳۱	دھرت	۵۵	۲۴	پکھ	۵۱	۴۲	۳۱	۲۱	۹	۵۴	۵۴	۵۸	۴۶
پیر	دوشنبہ	۷	۱۳	۹	۱۳	۲۴	۲۳	۹	۲۰	۲۶۰	اسد	۵۴	۴۲	تیتل	۲۵	۲۱	بو	۳۹	۴	شول	۵۴	۱	اشلیکھا	۵۴	۴۲	۳۱	۲۵	۱۰	۵۵	۴۹	۵۸	۴۴
منگل	سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۰	۱۴	۲۵	۲۴	۱۰	۲۱	۲۶۱				بنج	۲۶	۵۵	کولو	۳۶	۴۵	گنڈ	۵۳	۵	مگھا	۵۸	۳۴	۳۱	۲۸	۱۱	۵۸	۱	۵۸	۴۲
بدھ	چہار شنبہ	۹	۱۵	۱۱	۱۵	۲۶	۲۵	۱۱	۲۲	۲۶۲				بو	۲۹	۴۲	گر	۴۴	۵۵	بردھی	۵۳	۳۷	پوروا پھالگنی	۶۰	۰	۳۱	۳۳	۱۲	۶۰	۰	۵۸	۴۰
جمعرات	پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۱۲	۱۶	۲۷	۲۶	۱۲	۲۳	۲۶۳	سنبلہ	۱۹	۵۹	بالو	۱	۲۵	بھدرا	۴۴	۱۸	دھرو	۵۴	۲۰	پوروا پھالگنی	۳	۴۴	۳۱	۳۵	۱۲	۱	۲۵	۵۸	۳۸
جمعہ	جمعہ	۱۱	۱۷	۱۳	۱۷	۲۸	۲۷	۱۳	۲۴	۲۶۴				تیتل	۵	۴۵	بالو	۴۴	۵۴	بیاگھات	۵۵	۵۶	اترا پھالگنی	۹	۱۷	۳۱	۳۹	۱۳	۵	۴۵	۵۸	۳۷
ہفتہ	شنبہ	۱۲	۱۸	۱۴	۱۸	۲۹	۲۸	۱۴	۲۵	۲۶۵	میزان	۴۹	۳۲	بنج	۱۰	۵۶	تسل	۳۶	۲۵	ہرکھن	۵۷	۴۷	ہست	۱۶	۵	۳۱	۴۲	۱۴	۱۰	۵۶	۵۸	۳۵
اتوار	یکشنبہ	۱۳	۱۹	۱۵	۱۹	۳۰	۲۹	پورنماشی	۲۶	۲۶۶				بو	۱۶	۳۱	بنج	۴۰	۲	بجر	۶۰	۰	چترا	۲۲	۵۹	۳۱	۴۹	پورنماشی	۱۶	۳۱	۵۸	۳۳
پیر	دوشنبہ	۱۴	۲۰	۱۶	۲۰	بیساکھ	۳۰	بیساکھ بدی	۲۷	۲۶۷				کولو	۲۳	۴۶	بو	۴۴	۷	سدھی	۰	۳	سواتی	۳۰	۳۷	۳۱	۵۲	بیساکھ بدی	۲۳	۴۶	۵۸	۳۱
منگل	سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۱۷	۲۱	۲	۱	۲	۲۸	۲۶۸	عقرب	۲۱	۲۸	گر	۲۸	۵۶	بالو	۴۸	۶	بتی پات	۲	۵۲	بساکھا	۳۸	۲۵	۳۱	۵۶	۲	۲۸	۵۹	۵۸	۲۹
بدھ	چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۱۸	۲۲	۳	۲	۳	۲۹	۲۶۹				بنج	۲	۱	تیتل	۵۴	۵	بریان	۴	۴۰	انرادھا	۴۵	۳۲	۳۱	۳۱	۳	۳۵	۴	۵۸	۲۷
جمعرات	پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۱۹	۲۳	۴	۳	۴	۳۰	۲۷۰	قوس	۵۲	۱۹	بو	۷	۵۶	بنج	۶۰	۰	پرگھ	۶	۵۵	جیشٹا	۵۲	۱۹	۳۱	۵۹	۴	۴۰	۴۹	۵۸	۲۵
جمعہ	جمعہ	۱۸	۲۴	۲۰	۲۴	۵	۴	۵	آذر	دی				کولو	۱۳	۱۴	بو	۳۵	۵۲	شیو	۸	۲۴	مول	۵۸	۱۹	۳۲	۵۲	۵	۴۵	۴۱	۵۸	۲۳
ہفتہ	شنبہ	۱۹	۲۵	۲۱	۲۵	۶	۵	۶	۲	۲۷۲				گر	۱۷	۳۸	کولو	۳۹	۷	سدھ	۹	۱۹	پورباکھاڑ	۶۰	۰	۳۲	۶	۶	۴۹	۳۵	۵۸	۲۱
اتوار	یکشنبہ	۲۰	۲۶	۲۲	۲۶	۷	۶	۷	۳	۲۷۳	جدی	۱۸	۳۵	بھدرا	۲۰	۵۰	گر	۴۱	۱۸	سادھ	۹	۱۱	پورباکھاڑ	۵	۳۵	۳۲	۹	۷	۵۲	۵	۵۸	۱۹
پیر	دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲۳	۲۷	۸	۷	۸	۴	۲۷۴				بالو	۲۲	۲۵	بھدرا	۴۲	۸	سادھ	۷	۴۵	اترکھاڑ	۶	۳۸	۳۲	۱۲	۸	۵۲	۴۵	۵۸	۱۷
منگل	سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۲۴	۲۸	۹	۸	۹	۵	۲۷۵	دلو	۳۸	۱۷	تیتل	۲۱	۴۷	بالو	۴۱	۴۹	شبھ	۴	۵۶	سراون	۸	۲۶	۳۲	۱۵	۹	۵۰	۵۰	۵۸	۱۵
بدھ	چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۲۵	۲۹	۱۰	۹	۱۰	۶	۲۷۶				بنج	۱۹	۱۲	تیتل	۳۹	۵۴	شوکل	۰/۴۴	۵۴/۴	دھنشٹا	۸	۱۶	۳۲	۱۸	۱۰	۴۷	۳۴	۵۸	۱۳
جمعرات	پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۲۶	۳۰	۱۱	۱۰	۱۱	۷	۲۷۷	حوت	۴۷	۵۶	بو	۱۵	۳۴	بنج	۳۷	۲	ایندر	۴۸	۱۳	ستبھکھا	۶	۱	۳۲	۲۲	۱۱	۴۳	۳۴	۵۸	۱۲
جمعہ	جمعہ	۲۵	مئی	۲۷	تیر	۱۲	۱۱	۱۲	۸	۲۷۸				کولو	۱۰	۱۳	بو	۳۳	۱۱	بیدھرت	۳۸	۲۹	پوربابھادر	۱/۵۵	۵۴/۲۸	۳۲	۲۵	۱۲	۳۶	۵۲	۵۸	۱۰
ہفتہ	شنبہ	۲۶	۲	۲۸	۲	۱۳	۱۲	۱۳	۹	۲۷۹	حمل	۴۹	۲۷	گر	۲	۴۶	کولو	۲/۵۵	۳/۵۲	بیکوبھ	۲۸	۴۶	ریوتی	۴۹	۲۷	۳۲	۲۸	۱۳	۲۸	۳۹	۵۸	۹
اتوار	یکشنبہ	۲۷	۳	۲۹	۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۰	۲۸۰				شکنی	۱۹	۹	چتشپد	۵۰	۴۸	پریت	۱۸	۴	اسنی	۴۱	۵۳	۳۲	۳۱	۱۴	۱۹	۹	۵۸	۷
پیر	دوشنبہ	۲۸	۴	جیٹھ	۴	۱۵	۱۴	اماوس	۱۱	۲۸۱	ثور	۴۷	۲۱	ناگ	۹	۱۴	کستوگھن	۴۴	۲۲	آیوشمان	۷/۱۱	۴۹/۸	بھرنی	۳۸	۲۵	۳۲	۴۳	اماوس	۹	۱۴	۵۸	۶
منگل	سہ شنبہ	۲۹	۵	۲	۵	۱۶	۱۵	بیساکھ سدی	۱۲	۲۸۲				بالو	۲۴	۲۲	گر			سوبھن	۴۵	۴۸	کرتکا	۳۶	۱۰	۳۲	۳۶	بیساکھ سدی	۴۹	۳۴	۵۸	۳

۱۵ جمادی الآخر مطابق ۲۱ اپریل یوم سہ شنبہ ۲۱ گھڑی ۲۸ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۱۷ جمادی الآخر یوم پنجشنبہ ۵۲ گھڑی ۱۹ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصّلوٰۃ جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

حضور سرور کائنات سرکار دوعالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نکاح حضرت عبداللہ سے اس ماہ کی پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا اور اسی مہینہ کی ۲۰ تاریخ جمعہ ۳۵ھ حضرت فاطمہؓ آپ کی صاحبزادی کی ولادت ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۳ تاریخ سنہ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکرؓ نے وفات پائی۔ اگر اس رات کی پہلی تاریخ میں بعد مغرب پندرہ بار سورۂ اخلاص اور ایک بار معوذ تین سجدے میں ۱۴ بار ایاک نعبد ایاک نستعین کہے اللہ اس کی حاجتیں برلائے گا اور اگر پہلے روز چار رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ۱۳ بار پڑھے تو اس کے نامۂ اعمال میں اللہ تعالیٰ سو نیکیاں لکھتا ہے۔ اور اس کے گناہ اپنے فضل وکرم سے مٹا دیتا ہے۔

جمادی الآخر ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۵/۱۴	۶/۲۸	۱۲/۴۰	۴/۴	۵/۸	۶/۵۴	۷/۵۴	۸/۹	۸	۵۱	۶/۲۶	۶/۵۶	۶/۲۶	۶/۵۸	۶/۶	۶/۴۲	۵/۱۹	۵/۵۹	۶/۲	۶/۲۱	۶/۶	۶/۳۰	۶/۱۹	۶/۵۱	۵/۴۳	۶/۲۶
۲	۱۳	۲۷	۴۰	۳	۸	۵۴	۵۵	۱۰	۹	۳۹	۲۶	۵۶	۲۵	۵۸	۵	۴۲	۱۸	۵۹	۱	۲۱	۵	۳۰	۱۸	۵۱	۴۲	۲۶
۳	۱۲	۲۶	۴۰	۳	۸	۵۵	۵۵	۱۰	۱۰	۲۷	۲۵	۵۷	۲۴	۵۹	۴	۴۳	۱۷	۶/۰	۰	۲۱	۴	۳۱	۱۷	۵۱	۴۱	۲۷
۴	۱۱	۲۶	۴۰	۲	۷	۵۵	۵۵	۱۰	۱۱	۱۵	۲۴	۵۷	۲۳	۵۹	۳	۴۳	۱۶	۶/۰	۵/۵۹	۲۱	۳	۳۱	۱۶	۵۲	۳۹	۲۷
۵	۱۰	۲۵	۳۹	۲	۷	۵۵	۵۵	۱۰	۱۲	۳	۲۳	۵۷	۲۲	۷/۰	۲	۴۴	۱۵	۱	۵/۵۹	۲۱	۲	۳۱	۱۵	۵۲	۳۷	۲۷
۶	۱۰	۲۴	۳۹	۱	۷	۵۵	۵۶	۱۱	۱۲	۵۱	۲۲	۵۷	۲۱	۷/۰	۲	۴۵	۱۴	۲	۵۸	۲۱	۱	۳۲	۱۴	۵۳	۳۵	۲۸
۷	۹	۲۳	۳۹	۱	۷	۵۶	۵۶	۱۱	۱	۳۹	۲۱	۵۸	۲۰	۰	۵/۵۹	۴۵	۱۳	۲	۵۸	۲۱	۰	۳۲	۱۳	۵۳	۳۴	۲۹
۸	۸	۲۲	۳۹	۰	۷	۵۶	۵۶	۱۱	۲	۲۷	۲۰	۵۸	۱۹	۱	۵۸	۴۶	۱۲	۳	۵۷	۲۱	۵/۵۹	۳۲	۱۲	۵۴	۳۳	۳۰
۹	۷	۲۲	۳۸	۰	۷	۵۶	۵۷	۱۲	۳	۳	۱۹	۵۹	۱۹	۱	۵۷	۴۶	۱۱	۴	۵۷	۲۱	۵۹	۳۲	۱۱	۵۴	۳۱	۳۰
۱۰	۶	۲۱	۳۸	۳/۵۹	۷	۵۶	۵۷	۱۲	۴	۳	۱۸	۵۹	۱۸	۱	۵۶	۴۷	۱۰	۴	۵۶	۲۱	۵۹	۳۳	۱۰	۵۴	۳۱	۳۱
۱۱	۵	۲۰	۳۸	۵۹	۷	۵۷	۵۷	۱۲	۴	۵۱	۱۸	۷/۰	۱۷	۲	۵۵	۴۷	۹	۵	۵۶	۲۲	۵۸	۳۳	۹	۵۵	۳۰	۳۱
۱۲	۴	۱۹	۳۸	۵۹	۷	۵۷	۵۸	۱۳	۵	۳۹	۱۷	۷/۰	۱۶	۲	۵۴	۴۸	۸	۵	۵۵	۲۲	۵۷	۳۳	۸	۵۵	۲۹	۳۲
۱۳	۴	۱۹	۳۷	۵۸	۷	۵۷	۵۸	۱۳	۶	۲۷	۱۶	۱	۱۵	۲	۵۳	۴۹	۷	۶	۵۴	۲۲	۵۷	۳۴	۷	۵۶	۲۸	۳۳
۱۴	۳	۱۸	۳۷	۵۸	۷	۵۸	۵۹	۱۴	۷	۱۵	۱۵	۱	۱۴	۳	۵۲	۴۹	۶	۶	۵۳	۲۳	۵۶	۳۴	۶	۵۶	۲۷	۳۳
۱۵	۲	۱۷	۳۷	۵۷	۷	۵۸	۵۹	۱۴	۸	۳	۱۴	۱	۱۳	۳	۵۱	۵۰	۵	۷	۵۳	۲۳	۵۵	۳۴	۵	۵۷	۲۶	۳۴
۱۶	۱	۱۷	۳۷	۵۷	۶	۵۸	۷/۰	۱۵	۸	۵۱	۱۴	۱	۱۲	۳	۵۰	۵۰	۴	۷	۵۲	۲۳	۵۵	۳۴	۵	۵۷	۲۶	۳۶
۱۷	۰	۱۶	۳۷	۵۶	۶	۵۸	۰	۱۵	۹	۲۹	۱۳	۲	۱۲	۴	۴۹	۵۱	۳	۷	۵۲	۲۳	۵۴	۳۴	۴	۵۸	۲۵	۳۸
۱۸	۴/۵۹	۱۵	۳۶	۵۶	۶	۵۹	۱	۱۶	۱۰	۲۷	۱۲	۲	۱۱	۵	۴۸	۵۱	۲	۸	۵۲	۲۳	۵۳	۳۴	۳	۵۸	۲۴	۳۹
۱۹	۵۸	۱۵	۳۶	۵۶	۶	۵۹	۱	۱۶	۱۱	۱۵	۱۱	۲	۱۰	۵	۴۷	۵۲	۱	۸	۵۱	۲۳	۵۳	۳۵	۲	۵۹	۲۳	۳۹
۲۰	۵۸	۱۴	۳۶	۵۶	۶	۵۹	۲	۱۷	۱۲	۳	۱۰	۲	۹	۶	۴۶	۵۳	۰	۹	۵۱	۲۳	۵۳	۳۵	۱	۵۹	۲۲	۴۰
۲۱	۵۷	۱۳	۳۶	۵۵	۶	۷/۰	۲	۱۷	۱۲	۵۱	۱۰	۳	۹	۶	۴۶	۵۳	۴/۵۹	۹	۵۱	۲۳	۵۲	۳۵	۰	۷/۰	۲۱	۴۰
۲۲	۵۶	۱۳	۳۶	۵۴	۶	۷/۰	۳	۱۸	۱	۳۹	۹	۳	۸	۷	۴۵	۵۳	۵۸	۱۰	۵۰	۲۳	۵۱	۳۶	۵/۵۹	۰	۲۰	۴۱
۲۳	۵۶	۱۲	۳۶	۵۴	۶	۰	۳	۱۸	۲	۲۷	۹	۳	۷	۷	۴۴	۵۴	۵۷	۱۰	۵۰	۲۳	۵۱	۳۶	۵۹	۱	۱۹	۴۲
۲۴	۵۵	۱۱	۳۵	۵۳	۶	۱	۴	۱۹	۳	۳	۸	۴	۷	۷	۴۳	۵۴	۵۶	۱۱	۴۹	۲۴	۵۰	۳۶	۵۸	۱	۱۸	۴۳
۲۵	۵۵	۱۱	۳۵	۵۲	۶	۱	۵	۲۰	۴	۳	۸	۴	۶	۸	۴۲	۵۶	۵۵	۱۱	۴۹	۲۴	۴۹	۳۶	۵۷	۲	۱۷	۴۳
۲۶	۵۴	۱۰	۳۵	۵۲	۶	۱	۵	۲۰	۴	۵۱	۷	۴	۶	۸	۴۱	۵۶	۵۴	۱۲	۴۸	۲۴	۴۹	۳۷	۵۶	۲	۱۷	۴۴
۲۷	۵۳	۱۰	۳۵	۵۲	۶	۲	۶	۲۱	۵	۳۹	۶	۵	۵	۸	۴۰	۵۷	۵۳	۱۲	۴۷	۲۵	۴۹	۳۷	۵۵	۳	۱۶	۴۵
۲۸	۵۳	۹	۳۵	۵۱	۶	۲	۶	۲۱	۶	۲۷	۵	۵	۴	۹	۳۹	۵۷	۵۳	۱۳	۴۷	۲۵	۴۸	۳۷	۵۵	۳	۱۶	۴۵
۲۹	۵۲	۹	۳۵	۵۱	۶	۲	۷	۲۲	۷	۱۵	۵	۵	۳	۹	۳۹	۵۸	۵۲	۱۴	۴۷	۲۵	۴۸	۳۷	۵۴	۴	۱۵	۴۶

شہر رجب المرجب سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج جوزا
۱۶ رجب المرجب بروز پنجشنبہ
بوقت ۱۴ گھڑی ۲۲ پل

نحس تاریخیں ۲-۹-۲۰-۲۶

اس ماہ کا چاند دیکھ کر قرآن مجید یا جمال بزرگان دیکھنا سبزہ اور خوشبو دار دیکھنا مبارک ہے۔

استعمال و پرہیز :- صبح اٹھنا، ہلکی غذا کھانا، تازہ پانی سے نہانا اور ہلکی ورزش کرنا مفید ہے۔ رات کو جاگنا باسی غذا کھانا صحت کیلئے مضر ہے۔
دیگر حالات :- امراض ناگہانی سے اموات زیادہ ہوں۔ افعال بد تیزی پر ہو۔ کسی با اقتدار شخص کی موت ہو۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	رجب المرجب ۱۴۰۱ھ	مئی جون ۱۹۸۱ء	رجب شعبان ۱۴۰۱ ہجری	اردی بہشت خرداد ۱۳۶۰ فصل الٰہی	بیساکھ جیٹھ ۱۳۸۸ فصلی	بیساکھ جیٹھ ۱۹۰۳ شاکا	بیساکھ جیٹھ ۲۰۳۸ بکرمی	اردی بہشت خرداد ۱۳۵۰ یزدجردی	دی بہمن ۱۴۳۰ آرمینی	اوقات داخلہ قمر در بروج			کرن						جوگ			نچھتر			دشمان		تتھی			رفتار	
											نام بروج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	گھڑی	پل
بدھ	بدھ	۱	۶	۳	۶	۱۷	۱۶	۳	۱۳	۲۸۳	جوزا	۴۶	۲	تتیل	۱۵	۱۹	بالو	۳۲/۱۵	۵۹/۱۵	اتیگنڈ	۳۶	۱۹	روہنی	۱۹	۲۲	۳۲	۴۰	۳	۴۱	۳	۵۸	۲
جمعرات	پنجشنبہ	۲	۷	۴	۷	۱۸	۱۷	۴	۱۴	۲۸۴				بنج	۷	۲۳	تتیل	۳۳	۳۲	سوکرمان	۲۷	۳۸	مرگشرا	۱۳	۳۷	۳۲	۴۳	۴	۳۳	۴۴	۵۸	۱
جمعہ	جمعہ	۳	۸	۵	۸	۱۹	۱۸	۵	۱۵	۲۸۵	سرطان	۵۳	۹	بو	۱	۱	بنج	۴۸	۳۶	دھرت	۲۰	۴۷	آردرا	۹	۱۸	۳۲	۴۶	۵	۲۸	۱۷	۵۷	۵۹
ہفتہ	شنبہ	۴	۹	۶	۹	۲۰	۱۹	۶	۱۶	۲۸۶				تتیل	۲۴	۳۸	بو	۳۹	۴۴	شول	۱۵	۲۶	پنربس	۷	۴۶	۳۲	۴۹	۶	۲۴	۳۸	۵۷	۵۸
اتوار	یکشنبہ	۵	۱۰	۷	۱۰	۲۱	۲۰	۷	۱۷	۲۸۷				بنج	۲۲	۵۸	کولو	۴۰	۳۳	گنڈ	۱۱	۲۲	پکھ	۷	۳۲	۳۲	۵۱	۷	۲۲	۵۸	۵۷	۵۶
پیر	دوشنبہ	۶	۱۱	۸	۱۱	۲۲	۲۱	۸	۱۸	۲۸۸	اسد	۹	۱۱	بو	۲۳	۲۰	گر	۳۸	۲	بردھی	۹	۸	اسلیکھا	۹	۱۱	۳۲	۵۴	۸	۲۳	۲۰	۵۷	۵۴
منگل	سہ شنبہ	۷	۱۲	۹	۱۲	۲۳	۲۲	۹	۱۹	۲۸۹				کولو	۲۵	۲۲	بھدرا	۳۶	۵۴	دھرو	۸	۱۶	مگھا	۱۳	۳۸	۳۲	۵۷	۹	۲۵	۲۲	۵۷	۵۲
بدھ	چہارشنبہ	۸	۱۳	۱۰	۱۳	۲۴	۲۳	۱۰	۲۰	۲۹۰	سنبلہ	۴۳	۱۹	گر	۲۹	۴	بالو	۳۶	۴۰	بیاگھات	۸	۴۳	پوربا پھاگنی	۱۷	۴۰	۳۲	۵۹	۱۰	۲۹	۴	۵۷	۵۱
جمعرات	پنجشنبہ	۹	۱۴	۱۱	۱۴	۲۵	۲۴	۱۱	۲۱	۲۹۱				بنج	۱	۲۷	تتیل	۳۷	۵۵	ہرکھن	۹	۴۴	اترا پھاگنی	۲۳	۵۳	۳۳	۲	۱۱	۳۳	۵۱	۵۷	۴۹
جمعہ	جمعہ	۱۰	۱۵	۱۲	۱۵	۲۶	۲۵	۱۲	۲۲	۲۹۲				بو	۶	۳۷	بنج	۴۰	۱۹	بجر	۱۱	۳۸	ہست	۳۱	۵	۳۳	۵	۱۲	۳۹	۲۳	۵۷	۴۸
ہفتہ	شنبہ	۱۱	۱۶	۱۳	۱۶	۲۷	۲۶	۱۳	۲۳	۲۹۳	میزان	۴	۴۱	کولو	۱۲	۲۰	بو	۴۳	۵۴	سدھی	۱۳	۴۶	چترا	۳۸	۱۷	۳۳	۷	۱۳	۴۵	۱۷	۵۷	۴۷
اتوار	یکشنبہ	۱۲	۱۷	۱۴	۱۷	۲۸	۲۷	۱۴	۲۴	۲۹۴				گر	۱۸	۲۸	کولو	۳۷	۴۹	بتی پات	۱۶	۱۱	سواتی	۴۵	۴۸	۳۳	۱۰	۱۴	۵۱	۳۸	۵۷	۴۶
پیر	دوشنبہ	۱۳	۱۸	۱۵	۱۸	۲۹	۲۸	پورنماشی	۲۵	۲۹۵	عقرب	۳۶	۱۵	بھدرا	۲۴	۳۸	گر	۵۳	۱۸	بریان	۱۸	۳۶	بساکھا	۵۳	۴	۳۳	۱۲	پورنماشی	۵۷	۳۸	۵۷	۴۴
منگل	سہ شنبہ	۱۴	۱۹	۱۶	۱۹	جیٹھ	۲۹	جیٹھ بدی	۲۶	۲۹۶				بالو	۳۰	۳۱	بھدرا	۵۸	۲۸	پرگھ	۲۰	۴۸	انرادھا	۶۰	۰	۳۳	۱۴	جیٹھ بدی	۶۰	۰	۵۷	۴۳
بدھ	چہارشنبہ	۱۵	۲۰	۱۷	۲۰	۲	۳۰	۱	۲۷	۲۹۷				کولو	۳	۲۳	بالو	۶۰	۰	شیو	۲۲	۴۲	انرادھا	۱	۲۰	۳۳	۱۷	۱	۳	۲۳	۵۷	۴۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۶	۲۱	۱۸	۲۱	۳	۳۱	۲	۲۸	۲۹۸	قوس	۷	۵۴	گر	۸	۴۰	تتیل	۳۵	۴۲	سدھ	۲۴	۵	جیشٹا	۷	۵۴	۳۳	۱۹	۲	۸	۴۰	۵۷	۴۰
جمعہ	جمعہ	۱۷	۲۲	۱۹	۲۲	۴	جیٹھ	۳	۲۹	۲۹۹				بھدرا	۱۳	۵	بنج	۳۹	۶	سادھ	۲۵	۱	مول	۱۲	۳۱	۳۳	۲۱	۳	۱۳	۵	۵۷	۳۹
ہفتہ	شنبہ	۱۸	۲۳	۲۰	۲۳	۵	۲	۴	۳۰	۳۰۰	جدی	۳۳	۴۵	بالو	۱۶	۴۰	بو	۴۱	۴۴	شبھ	۲۵	۷	پورباکھاڑ	۱۷	۵۰	۳۳	۲۳	۴	۱۶	۴۰	۵۷	۳۷
اتوار	یکشنبہ	۱۹	۲۴	۲۱	۲۴	۶	۳	۵	دی	بہمن				تتیل	۱۹	۲	کولو	۴۵	۱۱	شوکل	۲۴	۲۶	اتراکھاڑ	۲۲	۱۱	۳۳	۲۵	۵	۱۹	۲	۵۷	۳۶
پیر	دوشنبہ	۲۰	۲۵	۲۲	۲۵	۷	۴	۶	۲	۳۰۲	دلو	۵۴	۳۵	بنج	۲۰	۱۸	گر	۴۵	۲	برہمہ	۲۲	۳۵	سراون	۲۴	۲۸	۳۳	۲۷	۶	۲۰	۱۸	۵۷	۳۵
منگل	سہ شنبہ	۲۱	۲۶	۲۳	۲۶	۸	۵	۷	۳	۳۰۳				بو	۹	۲۰	بنج	۴۲	۱۲	اینِدر	۱۹	۳۵	دھنشٹا	۲۵	۳۴	۳۳	۳۰	۷	۲۰	۹	۵۷	۳۴
بدھ	چہارشنبہ	۲۲	۲۷	۲۴	۲۷	۹	۶	۸	۴	۲۰۴				کولو	۱۸	۱۶	بو	۳۹	۵۴	بیدھرت	۱۵	۱۹	ستبکھا	۲۵	۲۶	۳۳	۳۲	۸	۱۸	۱۶	۵۷	۳۳
جمعرات	پنجشنبہ	۲۳	۲۸	۲۵	۲۸	۱۰	۷	۹	۵	۲۰۵	حوت	۰	۵۵	گر	۱۴	۵۹	کولو	۳۶	۳۱	بکھم	۹	۵۲	پوربا بھاگنی	۲۳	۲۴	۳۳	۳۳	۹	۱۴	۵۹	۵۷	۳۱
جمعہ	جمعہ	۲۴	۲۹	۲۶	۲۹	۱۱	۸	۱۰	۶	۲۰۶				بھدرا	۹	۵۲	گر	۳۲	۳۳	پریت	۲/۴۷	۵۱/۵۵	اترا بھاگنی	۱۹	۵۳	۳۳	۳۵	۱۰	۹	۵۲	۵۷	۳۰
ہفتہ	شنبہ	۲۵	۳۰	۲۷	۳۰	۱۲	۹	۱۱	۷	۲۰۷	حمل	۱۴	۵۳	بالو	۳	۲۳	بنج	۵۹	۵۱	سوبھاگ	۴۵	۳۲	ریوتی	۱۴	۵۳	۳۳	۳۷	۱۱	۳	۲۳	۵۷	۲۹
اتوار	یکشنبہ	۲۶	۳۱	۲۸	۳۱	۱۳	۱۰	۱۳	۸	۲۰۸				گر	۲۰	۵۵	بو	۵۴	۲۷	شوبھن	۳۵	۳۸	اسنی	۸	۳۷	۳۳	۳۹	۱۳	۴۶	۲۹	۵۷	۲۸
پیر	دوشنبہ	۲۷	جون	۲۹	امرداد	۱۴	۱۱	۱۴	۹	۲۰۹	ثور	۱۴	۳۴	بھدرا	۱۱	۳۹	تتیل	۴۸	۳۷	آیگنڈ	۲۵	۱۱	بھرنی	۱/۲۶	۵۳/۳۵	۳۳	۴۰	۱۴	۳۶	۵۰	۵۷	۲۷
منگل	سہ شنبہ	۲۸	۲	۳۰	۲	۱۵	۱۲	اماوس	۱۰	۲۱۰				چتسوپد	۱	۵۶	شکنی	۴۲	۳۰	سوکرمان	۱۴	۲۹	روہنی	۴۶	۳۴	۳۳	۴۲	اماوس	۲۷	۴	۵۷	۲۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۹	۳	شعبان	۳	۱۶	۱۳	جیٹھ سدی	۱۱	۲۱۱	جوزا	۱۲	۳۷	بالو	۱۷	۴۰	ناگ	۳۵	۱۸	دھرت	۴/۳	۵۰/۳۳	مرگشرا	۳۹	۴۱	۳۳	۴۳	جیٹھ سدی	۱۷	۴۰	۵۷	۲۶

۱۳ رجب المرجب مطابق ۱۸ مئی یوم دوشنبہ ۳۶ گھڑی ۱۵ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۶ رجب المرجب ۷ گھڑی ۵۴ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصّلوٰة رجب المرجب سنہ ۱۴۰۱ ہجری

رجب مشتق ہے ترجیب سے اور وہ بمعنی تعظیم کے ہے۔ اس مہینے کی عرب بہت تعظیم کرتے ہیں۔ اس مہینہ کا نام شہر اللہ بھی ہے۔ اس کے لئے سردار دو عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ مہینہ میرا ہے۔ اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے۔ اور اس مہینے کی بزرگی تمام مہینوں پر مانند بزرگی قرآن شریف کے ہے۔ دونی ہوتی ہیں نیکیاں اس میں اور یہ مہینہ بڑا بزرگ ہے۔ رجب ایک نہر ہے بہشت میں دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈی اور شہد سے زیادہ میٹھی۔ جو کوئی اس مہینے میں روزہ رکھیگا پروردگار اسی نہر سے اسے سیراب کرے گا۔ اس ماہ مبارک میں ستائیسویں رات نہایت بزرگ ہے۔ حضور ایک مرتبہ ایک قبر پر تشریف لے گئے۔ اور فرمایا کہ اگر تو ستائیسویں شب کو بیدار رہتا تو تیری قبر تاریک نہیں رہتی۔

رجب المرجب ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۴/۵۱	۶/۸	۱۲/۳۵	۳/۵۰	۵/۶	۷/۳	۸/۷	۸/۲۲	۸	۳	۶/۴	۷/۶	۶/۳	۷/۱۰	۵/۳۸	۶/۵۹	۴/۵۱	۶/۱۴	۵/۴۶	۶/۲۵	۵/۴۷	۶/۳۷	۵/۵۳	۷/۴	۵/۱۵	۶/۴۶
۲	۵۱	۸	۳۵	۴۹	۶	۳	۸	۲۳	۸	۵۱	۴	۶	۲	۱۰	۳۷	۵۹	۵۱	۱۵	۴۶	۲۵	۴۷	۳۸	۵۳	۵	۱۴	۴۷
۳	۵۰	۷	۳۵	۴۹	۶	۳	۸	۲۳	۹	۳۹	۳	۷	۲	۱۱	۳۶	۷/۰	۵۱	۱۶	۴۵	۲۶	۴۶	۳۸	۵۲	۵	۱۴	۴۷
۴	۴۹	۷	۳۵	۴۸	۶	۴	۹	۲۴	۱۰	۲۷	۳	۷	۲	۱۱	۳۵	۰	۵۰	۱۶	۴۵	۲۶	۴۶	۳۸	۵۱	۶	۱۴	۴۷
۵	۴۸	۶	۳۵	۴۸	۶	۴	۹	۲۴	۱۱	۱۵	۲	۸	۱	۱۲	۳۴	۱	۴۹	۱۷	۴۵	۲۶	۴۶	۳۹	۵۱	۷	۱۱	۴۸
۶	۴۸	۶	۳۴	۴۸	۶	۴	۱۰	۲۵	۱۲	۳	۲	۸	۰	۱۲	۳۴	۲	۴۹	۱۷	۴۵	۲۷	۴۶	۳۹	۵۰	۷	۱۱	۴۹
۷	۴۷	۵	۳۴	۴۸	۶	۴	۱۰	۲۵	۱۲	۵۱	۱	۹	۵/۵۹	۱۳	۳۳	۲	۴۸	۱۸	۴۵	۲۷	۴۵	۳۹	۵۰	۷	۱۰	۵۰
۸	۴۶	۵	۳۴	۴۷	۶	۵	۱۱	۲۶	۱	۳۹	۱	۹	۵۹	۱۳	۳۲	۳	۴۷	۱۸	۴۴	۲۷	۴۵	۴۰	۵۰	۸	۹	۵۱
۹	۴۶	۵	۳۴	۴۷	۶	۶	۱۱	۲۶	۲	۲۷	۱	۱۰	۵۸	۱۴	۳۱	۴	۴۷	۱۹	۴۴	۲۸	۴۴	۴۰	۴۹	۸	۸	۵۱
۱۰	۴۵	۴	۳۴	۴۷	۶	۶	۱۲	۲۷	۳	۳	۶/۰	۱۰	۵۸	۱۴	۳۱	۴	۴۶	۱۹	۴۳	۲۸	۴۴	۴۰	۴۸	۹	۸	۵۲
۱۱	۴۵	۴	۳۴	۴۶	۶	۶	۱۲	۲۷	۴	۳	۰	۱۰	۵۸	۱۴	۳۰	۵	۴۶	۲۰	۴۳	۲۸	۴۴	۴۱	۴۸	۹	۷	۵۳
۱۲	۴۴	۳	۳۴	۴۷	۶	۷	۱۳	۲۸	۴	۵۱	۵/۵۹	۱۱	۵۷	۱۵	۳۰	۵	۴۵	۲۰	۴۳	۲۸	۴۳	۴۱	۴۷	۱۰	۷	۵۳
۱۳	۴۴	۳	۳۴	۴۸	۷	۷	۱۳	۲۸	۵	۳۹	۵۹	۱۱	۵۷	۱۵	۲۹	۶	۴۵	۲۱	۴۲	۲۸	۴۳	۴۲	۴۶	۱۱	۶	۵۴
۱۴	۴۳	۳	۳۵	۴۸	۷	۷	۱۴	۲۹	۶	۲۷	۵۸	۱۲	۵۶	۱۶	۲۹	۶	۴۴	۲۱	۴۲	۲۹	۴۳	۴۲	۴۶	۱۱	۶	۵۴
۱۵	۴۲	۳	۳۵	۴۹	۷	۸	۱۴	۲۹	۷	۱۵	۵۸	۱۲	۵۶	۱۷	۲۸	۷	۴۴	۲۲	۴۲	۲۹	۴۲	۴۲	۴۵	۱۲	۵	۵۵
۱۶	۴۲	۲	۳۵	۵۰	۸	۸	۱۴	۲۹	۸	۳	۵۸	۱۳	۵۵	۱۷	۲۸	۷	۴۳	۲۲	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۵	۱۲	۵	۵۵
۱۷	۴۲	۲	۳۵	۵۰	۸	۹	۱۵	۳۰	۸	۵۱	۵۷	۱۳	۵۵	۱۷	۲۷	۸	۴۳	۲۳	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۵	۱۳	۴	۵۶
۱۸	۴۱	۲	۳۵	۵۱	۹	۹	۱۵	۳۰	۹	۳۹	۵۷	۱۴	۵۵	۱۸	۲۷	۹	۴۲	۴۳	۴۲	۲۹	۴۱	۴۴	۴۴	۱۳	۴	۵۷
۱۹	۴۱	۱	۳۵	۵۱	۹	۹	۱۶	۳۱	۱۰	۲۷	۵۷	۱۴	۵۴	۱۸	۲۶	۹	۴۲	۲۳	۴۲	۳۰	۴۱	۴۵	۴۴	۱۳	۳	۵۸
۲۰	۴۱	۱	۳۵	۵۲	۱۰	۱۰	۱۶	۳۱	۱۱	۱۵	۵۷	۱۵	۵۴	۱۸	۲۶	۱۰	۴۲	۲۴	۴۲	۳۰	۴۱	۴۵	۴۴	۱۴	۳	۵۸
۲۱	۴۰	۱	۳۵	۵۳	۱۰	۱۰	۱۷	۳۲	۱۲	۳	۵۶	۱۵	۵۴	۱۹	۲۵	۱۰	۴۱	۲۵	۴۲	۳۰	۴۱	۴۶	۴۳	۱۴	۳	۵۸
۲۲	۴۰	۱	۳۵	۵۳	۱۰	۱۱	۱۷	۳۲	۱۲	۵۱	۵۶	۱۵	۵۳	۱۹	۲۵	۱۱	۴۱	۲۵	۴۲	۳۰	۴۱	۴۶	۴۳	۱۵	۳	۵۸
۲۳	۴۰	۱	۳۵	۵۴	۱۱	۱۱	۱۸	۳۳	۱	۳۹	۵۶	۱۵	۵۳	۲۰	۲۵	۱۱	۴۱	۲۶	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۳	۱۵	۲	۵۸
۲۴	۳۹	۱	۳۵	۵۴	۱۱	۱۱	۱۸	۳۳	۲	۲۷	۵۶	۱۶	۵۳	۲۰	۲۴	۱۲	۴۱	۲۶	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۶	۲	۵۸
۲۵	۳۹	۰	۳۶	۵۵	۱۲	۱۲	۱۹	۳۴	۳	۳	۵۶	۱۶	۵۳	۲۱	۲۴	۱۲	۴۰	۲۷	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۷	۱	۵۹
۲۶	۳۹	۰	۳۶	۵۵	۱۲	۱۲	۲۰	۳۵	۴	۳	۵۶	۱۶	۵۳	۲۱	۲۴	۱۳	۴۰	۲۷	۴۲	۳۱	۴۱	۴۶	۴۲	۱۷	۱	۵۹
۲۷	۳۹	۰	۳۶	۵۶	۱۲	۱۳	۲۰	۳۵	۴	۵۱	۵۶	۱۷	۵۳	۲۱	۲۴	۱۴	۴۰	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۷	۱	۷/۱
۲۸	۳۹	۰	۳۶	۵۶	۱۳	۱۳	۲۱	۳۶	۵	۳۹	۵۶	۱۷	۵۳	۲۲	۲۳	۱۴	۴۰	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۸	۰	۲
۲۹	۳۹	۰	۳۶	۵۷	۱۳	۱۳	۲۱	۳۶	۶	۲۷	۵۵	۱۸	۵۳	۲۲	۲۳	۱۵	۳۹	۲۹	۴۲	۳۲	۴۱	۴۷	۴۲	۱۸	۰	۲

شہر شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج سرطان ۲۵ شعبان المعظم بروز یکشنبہ بوقت ۳۴ گھڑی ۲۹ پل

اس ماہ میں یا علیم پڑھے۔

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سبزہ، پھول جواہرات دیکھے۔ روئے سادات اور علمائے دین دیکھے۔

نحس تاریخیں ۲-۹-۱۸-۲۳

استعمال اور پرہیز:۔ صبح تفریح کرنا، دریا میں نہانا۔ لیموں کے عرق کا استعمال کرنا، سرمہ لگانا مفید ہے۔ زیادہ ورزش کرنا۔ دھوپ میں پھرنا مضر ہے۔

دیگر حالات:۔ ہوا تیز و تند چلے۔ پھلوں کو نقصان ہو۔ نقاشوں دہنرمندوں کی عزت بڑھے۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	شعبان المعظم ۱۴۰۱ھ	جون جولائی ۱۹۸۱ء	[illegible]	[illegible] فصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] یزدجردی	اوقات داخلۂ قمر در بروج			کرن						جوگ			نچھتر			دسمان		تتھی			رفتار	
											نام بروج	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	گھڑی	پل	تتھی	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعرات	پنجشنبہ	۱	۴	۲	۴	۱۶	۱۴	۲	۱۲	۳۱۲				کولو	۹	۱۱	بالو	۵۱	۴۲	گنڈ	۴۶	۴	آردرا	۳۳	۴۹	۳۳	۴۵	۲	۹	۱۱	۵۷	۲۵
جمعہ	جمعہ	۲	۵	۳	۵	۱۸	۱۵	۳	۱۳	۳۱۳	سرطان	۱۵	۵۳	گر	۲	۱۶	تیتل	۴۷	۲	بردھی	۳۸	۳۴	پنرباس	۲۹	۵۴	۳۳	۴۶	۳	۲	۱۶	۵۷	۲۵
ہفتہ	شنبہ	۳	۶	۴	۶	۱۹	۱۶	۵	۱۴	۳۱۴				بنج	۲۵	۲۳	گر	۴۲	۲۸	دھرو	۳۲	۱۳	پکھ	۲۸	۸	۳۳	۴۷	۴	۵۳	۴۷	۵۷	۲۴
اتوار	یکشنبہ	۴	۷	۵	۷	۲۰	۱۷	۶	۱۵	۳۱۵	اسد	۲۷	۵۱	کولو	۲۳	۱۹	بھدرا	۳۹	۳۰	بیاگھات	۲۹	۳۱	اشلیکھا	۲۷	۵۱	۳۳	۴۸	۵	۵۲	۵۱	۵۷	۲۳
پیر	دوشنبہ	۵	۸	۶	۸	۲۱	۱۸	۷	۱۶	۳۱۶				گر	۲۳	۲۲	بالو	۳۷	۱۸	ہرکھن	۲۶	۲۳	مگھا	۳۰	۵۵	۳۳	۴۹	۶	۵۳	۵۲	۵۷	۲۲
منگل	سہ شنبہ	۶	۹	۷	۹	۲۲	۱۹	۸	۱۷	۳۱۷	سنبلہ	۵۰	۱۹	بھدرا	۲۵	۲۳	تیتل	۳۶	۲۹	بجر	۲۷	۱	پوربا پھاگنی	۳۳	۵۴	۳۳	۵۰	۷	۵۶	۵۳	۵۷	۲۱
بدھ	چہارشنبہ	۷	۱۰	۸	۱۰	۲۳	۲۰	۹	۱۸	۳۱۸				بالو	۲۹	۱۱	بنج	۳۷	۲۷	سدھی	۲۷	۳۶	اترا پھاگنی	۳۹	۳۲	۳۳	۵۱	۸	۶۰	۰	۵۷	۲۰
جمعرات	پنجشنبہ	۸	۱۱	۹	۱۱	۲۴	۲۱	۹	۱۹	۳۱۹				کولو	۱	۲۸	بو	۳۹	۱۱	بتی پات	۲۹	۳	ہست	۴۶	۱۶	۳۳	۵۲	۹	۱	۲۸	۵۷	۲۰
جمعہ	جمعہ	۹	۱۲	۱۰	۱۲	۲۵	۲۲	۱۰	۲۰	۳۲۰	میزان	۱۹	۵۷	گر	۷	۲	کولو	۴۲	۳	بریان	۳۱	۳۰	چترا	۴۳	۶۱	۳۳	۵۳	۱۰	۷	۲	۵۷	۱۹
ہفتہ	شنبہ	۱۰	۱۳	۱۱	۱۳	۲۶	۲۳	۱۱	۲۱	۳۲۱				بھدرا	۱۳	۷	گر	۴۶	۶	پرگھ	۳۳	۳۵	سواتی	۵۳	۴۱	۳۳	۵۴	۱۱	۱۳	۷	۵۷	۱۸
اتوار	یکشنبہ	۱۱	۱۴	۱۲	۱۴	۲۷	۲۴	۱۲	۲۲	۳۲۲	عقرب	۵۱	۵۵	بالو	۱۹	۲۴	بنج	۵۰	۲۴	شیو	۳۶	۳۵	بساکھا	۶۰	۰	۳۳	۵۵	۱۲	۱۹	۲۴	۵۷	۱۷
پیر	دوشنبہ	۱۲	۱۵	۱۳	۱۵	۲۸	۲۵	۱۳	۲۳	۳۲۳				تیتل	۲۵	۳۳	بو	۵۵	۳۴	سدھ	۳۸	۳۴	بساکھا	۸	۵۸	۳۳	۵۵	۱۳	۲۵	۳۳	۵۷	۱۷
منگل	سہ شنبہ	۱۳	۱۶	۱۴	۱۶	۲۹	۲۶	۱۴	۲۴	۳۲۴				بنج	۳۱	۲	تیتل	۶۰	۰	سادھ	۴۱	۳۱	انرادھا	۱۶	۱	۳۳	۵۶	۱۴	۳۱	۲	۵۷	۱۶
بدھ	چہارشنبہ	۱۴	۱۷	۱۵	۱۷	۳۰	۲۷	پورنماشی	۲۵	۳۲۵	قوس	۲۲	۲۰	بھدرا	۳	۲۱	بنج	۳۲	۵۴	شبھ	۴۱	۴۶	جیشٹا	۲۲	۲۰	۳۳	۵۶	پورنماشی	۳۵	۴۰	۵۷	۱۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۵	۱۸	۱۶	۱۸	اساڑھ	۲۸	اساڑھ بدی	۲۶	۳۲۶				بالو	۷	۳۰	کولو	۴۰	۱۵	شوکل	۴۲	۵	مول	۲۷	۵۵	۳۳	۵۶	اساڑھ بدی	۳۹	۳۰	۵۷	۱۵
جمعہ	جمعہ	۱۶	۱۹	۱۷	۱۹	۲	۲۹	۲	۲۷	۳۲۷	جدی	۴۷	۱۲	تیتل	۱۰	۴۶	گر	۴۲	۲۲	برہمہ	۴۱	۴۹	پوربا کھاڑ	۳۱	۶	۳۳	۵۷	۲	۴۲	۱۳	۵۷	۱۴
ہفتہ	شنبہ	۱۷	۲۰	۱۸	۲۰	۳	۳۰	۳	۲۸	۳۲۸				بنج	۱۲	۵۹	بھدرا	۴۳	۱۱	اینڈر	۴۰	۴۱	اترا کھاڑ	۳۵	۳۱	۳۳	۵۷	۳	۴۳	۴۵	۵۷	۱۴
اتوار	یکشنبہ	۱۸	۲۱	۱۹	۲۱	۴	۳۱	۴	۲۹	۳۲۹				بو	۱۴	۱	بالو	۴۲	۴۲	بیدھرت	۳۷	۴۲	سراون	۴۷	۵۵	۳۳	۵۷	۴	۴۴	۱۶	۵۷	۱۳
پیر	دوشنبہ	۱۹	۲۲	۲۰	۲۲	۵	اساڑھ	۵	۳۰	۳۳۰	دلو	۸	۴۰	کولو	۱۴	۴	تیتل	۴۰	۵۸	بکوم	۳۵	۳۲	دھنشٹا	۳۹	۲۵	۳۳	۵۷	۵	۴۳	۵۱	۵۷	۱۳
منگل	سہ شنبہ	۲۰	۲۳	۲۱	۲۳	۶	۲	۶	بہمن	اسفندار				گر	۱۳	۴	بنج	۳۸	۶	برہت	۲۲	۲۱	ستبکھا	۳۹	۴۱	۳۳	۵۷	۶	۴۲	۱۷	۵۷	۱۲
بدھ	چہارشنبہ	۲۱	۲۴	۲۲	۲۴	۷	۳	۷	۲	۳۳۲	حوت	۲۳	۵۵	بھدرا	۱۰	۵۸	بو	۴۴	۱۵	آیوشمان	۲۷	۴۶	پوربا بھادر	۳۸	۴۰	۳۳	۵۷	۷	۳۹	۳۸	۵۷	۱۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۲	۲۵	۲۳	۲۵	۸	۴	۸	۳	۳۳۳				بالو	۷	۴۷	کولو	۳۹/۵۷	۳۲/۲۷	سوبھاگ	۲۲	۴۱	اترا بھادر	۳۶	۵۶	۳۳	۵۷	۸	۳۵	۵۶	۵۷	۱۰
جمعہ	جمعہ	۲۳	۲۶	۲۴	۲۶	۹	۵	۹	۴	۳۳۴	حمل	۳۴	۰	تیتل	۳	۳۱	بنج	۵۱	۱۵	شوبھن	۱۵	۴۹	ریوتی	۳۴	۰	۳۳	۵۶	۹	۳۱	۵	۵۷	۱۰
ہفتہ	شنبہ	۲۴	۲۷	۲۵	۲۷	۱۰	۶	۱۰	۵	۳۳۵				بھدرا	۲۴	۵۹	بو	۴۵	۱۴	اتیگنڈ	۸	۳۴	اسنی	۲۹	۵۲	۳۳	۵۶	۱۰	۲۴	۵۹	۵۷	۹
اتوار	یکشنبہ	۲۵	۲۸	۲۶	۲۸	۱۱	۷	۱۱	۶	۳۳۶	ثور	۳۸	۴۶	بالو	۱۷	۵۸	کولو	۴۰	۴	سوکرما	۱/۳۱	۵۱/۳۱	بھرنی	۴۲	۴۳	۳۳	۵۵	۱۱	۱۷	۵۸	۵۷	۸
پیر	دوشنبہ	۲۶	۲۹	۲۷	۲۹	۱۲	۸	۱۲	۷	۳۳۷				تیتل	۱۰	۵	گر	۳۲/۵۲	۵۹/۵۰	شول	۴۲	۱۲	کرتکا	۱۸	۵۶	۳۳	۵۵	۱۲	۱۰	۵	۵۷	۷
منگل	سہ شنبہ	۲۷	۳۰	۲۸	۳۰	۱۳	۹	۱۳	۸	۳۳۸	جوزا	۳۹	۲۶	بنج	۱	۴۷	شکنی	۵۴	۲	گنڈ	۳۲	۳۷	روہنی	۱۲	۳۵	۳۳	۵۴	۱۳	۱	۴۷	۵۷	۷
بدھ	چہارشنبہ	۲۸	جولائی	۲۹	[illegible]	۱۴	۱۰	اماوس	۹	۳۳۹				چتسپد	۱۹	۸	ناگ	۴۰	۴۴	بردھی	۲۲	۱۷	مرگشرا	۶	۱۷	۳۳	۵۳	اماوس	۵۱	۲۶	۵۷	۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۹	۲	[illegible]	۲	۱۵	۱۱	اساڑھ سدی	۱۰	۳۴۰	سرطان	۴۱	۵۱	کستوگھن	۱۱	۲۶	بو	۴۴	۸	دھرو	۱۴	۳۰	آردرا	۲۶/۱	۵۵/۱۲	۳۳	۵۳	اساڑھ سدی	۳۷	۵۸	۵۷	۸
جمعہ	جمعہ	۳۰	۳	۲	۳	۱۶	۱۲	۲	۱۱	۳۴۱				بالو	۱۴	۵۲	کولو	۴۸	۳۷	بیاگھات	۶/۴۷	۵۳/۱۶	پنرباس	۵۲	۱۳	۳۳	۵۲	۲	۳۱	۵۲	۵۷	۹

۱۱ شعبان المعظم مطابق ۱۴ جون یوم یکشنبہ ۵۱ گھڑی ۵۵ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۴ شعبان المعظم یوم چہارشنبہ ۲۲ گھڑی ۲۰ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ ہجری

حدیث شریف میں وارد ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم جانتے ہو کہ اس کا نام شعبان کیوں ہوا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول جانتا ہے۔ فرمایا آنحضرت نے کہ نکلتی ہیں اس سے نیکیاں بہت اس واسطے اس کا نام شعبان رکھا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ جس شخص نے بزرگی کی میرے مہینہ کی داخل ہوگا وہ جنت میں۔ پہلی رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ۷ مرتبہ پڑھے تو لکھا جاتا ہے ثواب ۰۰ برس کی عبادت کا اور جو کوئی آخری جمعہ ماہ شعبان میں مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور سورۂ کافرون ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے گا تو وہ شہید مرے گا۔

شعبان المعظم	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم: صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	بمبئی میں سمندر کی لہریں: گھڑی	ب	سورت: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	احمد آباد: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	دہلی: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	کلکتہ: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	مدراس: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	حیدرآباد: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	کراچی: طلوع آفتاب	غروب آفتاب	لاہور: طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۴/۳۹	۶/۰	۱۲/۳۶	۳/۵۷	۵/۱۳	۶/۱۴	۷/۲۲	۷/۳۷	۷	۱۵	۵/۵۵	۷/۱۸	۵/۵۳	۷/۲۳	۵/۲۳	۷/۱۵	۴/۳۹	۶/۲۹	۵/۴۲	۶/۳۲	۵/۴۱	۶/۴۸	۵/۴۲	۷/۱۹	۵/۰	۷/۲
۲	۳۹	۰	۳۶	۵۸	۱۴	۱۴	۲۳	۳۸	۸	۳	۵۵	۱۹	۵۲	۲۳	۲۳	۱۵	۳۹	۳۰	۴۲	۳۳	۴۱	۴۸	۴۲	۱۹	۰	۳
۳	۳۸	۰	۳۷	۵۸	۱۴	۱۴	۲۳	۳۸	۸	۵۱	۵۵	۱۹	۵۲	۲۴	۲۳	۱۶	۳۹	۳۰	۴۲	۳۳	۴۱	۴۸	۴۱	۱۹	۴/۵۹	۳
۴	۳۸	۰	۳۷	۵۸	۱۵	۱۵	۲۳	۳۸	۹	۳۹	۵۵	۲۰	۵۲	۲۴	۲۳	۱۷	۳۹	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۴۹	۴۱	۲۰	۵۹	۴
۵	۳۸	۰	۳۷	۵۹	۱۵	۱۵	۲۴	۳۹	۱۰	۲۷	۵۵	۲۰	۵۲	۲۵	۲۲	۱۷	۳۸	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۴۹	۴۱	۲۰	۵۹	۴
۶	۳۸	۰	۳۷	۵۹	۱۵	۱۵	۲۴	۳۹	۱۱	۱۵	۵۵	۲۱	۵۲	۲۵	۲۳	۱۷	۳۸	۳۱	۴۲	۳۴	۴۱	۵۰	۴۱	۲۱	۵۹	۵
۷	۳۷	۰	۳۷	۴/۰	۱۶	۱۶	۲۵	۴۰	۱۲	۳	۵۵	۲۱	۵۲	۲۶	۲۲	۱۸	۳۸	۳۲	۴۲	۳۴	۴۱	۵۰	۴۱	۲۱	۵۹	۶
۸	۳۷	۰	۳۸	۰	۱۶	۱۶	۲۵	۴۰	۱۲	۵۱	۵۵	۲۱	۵۲	۲۶	۲۲	۱۸	۳۸	۳۲	۴۲	۳۵	۴۱	۵۰	۴۱	۲۲	۵۹	۶
۹	۳۷	۰	۳۸	۰	۱۶	۱۶	۲۵	۴۰	۱	۳۹	۵۵	۲۱	۵۲	۲۶	۲۲	۱۹	۳۸	۳۲	۴۲	۳۵	۴۱	۵۰	۴۱	۲۲	۵۹	۶
۱۰	۳۷	۰	۳۸	۱	۱۷	۱۷	۲۶	۴۱	۲	۲۷	۵۵	۲۲	۵۲	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۲	۵۹	۷
۱۱	۳۷	۱	۳۸	۱	۱۷	۱۷	۲۶	۴۱	۳	۳	۵۵	۲۲	۵۳	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۳	۵۹	۷
۱۲	۳۷	۱	۳۸	۱	۱۷	۱۷	۲۶	۴۱	۴	۳	۵۵	۲۲	۵۳	۲۷	۲۲	۱۹	۳۸	۳۳	۴۲	۳۶	۴۱	۵۱	۴۱	۲۳	۵۹	۸
۱۳	۳۷	۱	۳۹	۲	۱۷	۱۸	۲۶	۴۱	۴	۵۱	۵۶	۲۲	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۸	۳۴	۴۲	۳۶	۴۱	۵۲	۴۱	۲۳	۵۹	۸
۱۴	۳۷	۱	۳۹	۲	۱۸	۱۸	۲۶	۴۱	۵	۳۹	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۹	۳۴	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۸
۱۵	۳۷	۱	۳۹	۲	۱۸	۱۸	۲۶	۴۱	۶	۲۷	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۰	۳۹	۳۴	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۱۶	۳۷	۱	۳۹	۳	۱۸	۱۸	۲۶	۴۱	۷	۱۵	۵۶	۲۳	۵۳	۲۸	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۲	۳۷	۴۱	۵۲	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۱۷	۳۸	۲	۴۰	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۴۱	۸	۳	۵۶	۲۳	۵۳	۲۹	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۳	۳۷	۴۲	۵۳	۴۲	۲۴	۵۹	۹
۱۸	۳۸	۲	۴۰	۳	۱۹	۱۹	۲۷	۴۲	۸	۵۱	۵۶	۲۴	۵۳	۲۹	۲۳	۲۱	۳۹	۳۵	۴۳	۳۸	۴۲	۵۳	۴۲	۲۵	۵/۰	۱۰
۱۹	۳۸	۲	۴۰	۳	۱۹	۱۹	۲۷	۴۲	۹	۳۹	۵۷	۲۴	۵۴	۲۹	۲۳	۲۲	۳۹	۳۶	۴۳	۳۸	۴۲	۵۳	۴۲	۲۵	۰	۱۰
۲۰	۳۸	۲	۴۰	۴	۱۹	۱۹	۲۷	۴۲	۱۰	۲۷	۵۷	۲۴	۵۴	۲۹	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۳	۴۳	۲۵	۰	۱۰
۲۱	۳۸	۲	۴۰	۴	۱۹	۱۹	۲۷	۴۲	۱۱	۱۵	۵۷	۲۴	۵۴	۳۰	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۳	۴۳	۲۵	۰	۱۰
۲۲	۳۹	۳	۴۱	۴	۱۹	۲۰	۲۸	۴۳	۱۲	۳	۵۷	۲۵	۵۴	۳۰	۲۴	۲۲	۴۰	۳۶	۴۴	۳۸	۴۳	۵۴	۴۳	۲۵	۰	۱۰
۲۳	۳۹	۳	۴۱	۴	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۱۲	۵۱	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۱	۳۶	۴۴	۳۹	۴۳	۵۴	۴۳	۲۵	۰	۱۰
۲۴	۳۹	۳	۴۱	۴	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۱	۳۹	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۱	۳۶	۴۴	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۲۵	۳۹	۳	۴۱	۴	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۲	۲۷	۵۸	۲۵	۵۵	۳۰	۲۵	۲۲	۴۲	۳۶	۴۵	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۲۶	۴۰	۴	۴۱	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۳	۳	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۵	۲۳	۴۲	۳۷	۴۵	۳۹	۴۴	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۲۷	۴۰	۴	۴۲	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۴	۳	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۶	۲۳	۴۳	۳۷	۴۵	۳۹	۴۵	۵۴	۴۴	۲۶	۱	۱۰
۲۸	۴۰	۴	۴۲	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۴	۵۱	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۶	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۱	۱۰
۲۹	۴۱	۵	۴۲	۵	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۵	۳۹	۵۹	۲۵	۵۶	۳۰	۲۷	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۲	۹
۳۰	۴۱	۵	۴۲	۵	۲۰	۲۰	۳۰	۴۵	۶	۲۷	۶/۰	۲۵	۵۷	۳۰	۲۷	۲۳	۴۳	۳۷	۴۶	۳۹	۴۵	۵۴	۴۵	۲۶	۲	۹

تحویل آفتاب در برج اسد ۲۰ رمضان المبارک بروز پنجشنبہ بوقت ۲۱ گھڑی ۱۸ پل	# شہر رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ ہجری
نحس تاریخیں ۶-۸-۱۶-۲۰	اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ یوسف پڑھئے ۔ آئینہ نقرئی اور طلائی اشیاء دیکھے ۔

استعمال اور پرہیز:- دریا کنارے سیر کرنا ۔ ہلکی غذا کھانا پھل کا استعمال کرنا مفید ہے ۔ فاقہ کرنا ثقیل غذاؤں کا استعمال کرنا مضر ہے ۔
دیگر حالات :- عوام میں خوشحالی ۔ کاروبار میں ترقی ہوگی ۔ وبائی امراض کا خطرہ رہے گا ۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ	جولائی اگست ۱۹۸۱ء	رمضان [illegible]	[illegible] فصلی	اساڑھ ساون [illegible]	ساون [illegible]	اساڑھ ساون ۲۰۳۸ بکرمی	[illegible] ۱۳۶۰	[illegible]	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دشمان: گھڑی	پل	تیتھی: تیتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
ہفتہ	شنبہ	۱	۴	۳	۴	۱۷	۱۳	۳	۱۲	۳۴۲	اسد	۵۱	۱۱	گر	۲۷	۴۱	پنج	۳۷	۳۸	بجر	۵۴	۳۶	اشٹیکھا	۵۱	۱۱	۳۳	۵۱	۳	۲۷	۴۱	۵۷	۹
اتوار	یکشنبہ	۲	۵	۴	۵	۱۸	۱۴	۴	۱۳	۳۴۳				بھدرا	۲۵	۳۸	بو	۳۶	۴	سدھی	۵۰	۵۹	مگھا	۵۱	۳۳	۳۳	۵۰	۴	۲۵	۳۸	۵۷	۱۰
پیر	دوشنبہ	۳	۶	۵	۶	۱۹	۱۵	۵	۱۴	۳۴۴				بالو	۲۵	۱۹	گر	۳۵	۴۵	بتی پات	۴۹	۱۷	پوربا پھاگنی	۵۳	۴۹	۳۳	۴۹	۵	۲۵	۱۹	۵۷	۱۰
منگل	سہ شنبہ	۴	۷	۶	۷	۲۰	۱۶	۶	۱۵	۳۴۵	سنبلہ	۹	۵۴	تیتل	۲۷	۳۵	بھدرا	۳۶	۴۴	بریان	۴۹	۴	اترا پھاگنی	۵۸	۱۰	۳۳	۴۸	۶	۲۷	۳۵	۵۷	۱۰
بدھ	چہارشنبہ	۵	۸	۷	۸	۲۱	۱۷	۷	۱۶	۳۴۶				پنج	۳۱	۱۸	بالو	۳۸	۵۶	پرگھ	۴۹	۲۶	ہست	۶۰	۰	۳۳	۴۶	۷	۳۱	۱۸	۵۷	۱۰
جمعرات	پنجشنبہ	۶	۹	۸	۹	۲۲	۱۸	۸	۱۷	۳۴۷	میزان	۳۷	۳۵	بھدرا	۳	۵۱	تیتل	۴۲	۲۷	شیو	۵۱	۴۴	ہست	۴	۱	۳۳	۴۵	۸	۳۶	۲۵	۵۷	۱۱
جمعہ	جمعہ	۷	۱۰	۹	۱۰	۲۳	۱۹	۹	۱۸	۳۴۸				بالو	۹	۲۰	پنج	۴۶	۳۱	سدھ	۵۳	۵۳	چترا	۱۱	۱۰	۳۳	۴۴	۹	۴۲	۱۷	۵۷	۱۱
ہفتہ	شنبہ	۸	۱۱	۱۰	۱۱	۲۴	۲۰	۱۰	۱۹	۳۴۹				تیتل	۱۵	۲۸	بو	۵۱	۳	سادھ	۵۶	۳۵	سواتی	۱۸	۲۴	۳۳	۴۲	۱۰	۴۸	۳۸	۵۷	۱۱
اتوار	یکشنبہ	۹	۱۲	۱۱	۱۲	۲۵	۲۱	۱۱	۲۰	۳۵۰	عقرب	۹	۸	پنج	۲۱	۴۰	کولو	۵۶	۲۶	شبھ	۵۸	۴۹	بساکھا	۲۶	۸	۳۳	۴۱	۱۱	۵۴	۴۲	۵۷	۱۱
پیر	دوشنبہ	۱۰	۱۳	۱۲	۱۳	۲۶	۲۲	۱۲	۲۱	۳۵۱				بو	۲۷	۲۰	پنج	۶۰	۰	شبھ	۶۰	۰	انرادھا	۳۳	۱۷	۳۳	۳۵	۱۲	۵۹	۵۹	۵۷	۱۲
منگل	سہ شنبہ	۱۱	۱۴	۱۳	۱۴	۲۷	۲۳	۱۳	۲۲	۳۵۲	قوس	۳۹	۵۶	کولو	۳۲	۱۳	بو	۳۳	۲۱	شوکل	۰	۴۵	جیشٹا	۳۹	۵۶	۳۳	۳۸	۱۳	۶۰	۰	۵۷	۱۲
بدھ	چہارشنبہ	۱۲	۱۵	۱۴	۱۵	۲۸	۲۴	۱۳	۲۳	۳۵۳				تیتل	۴	۲۸	کولو	۳۷	۶	برہم	۱	۵۴	مول	۴۴	۵۷	۳۳	۳۶	۱۳	۴	۲۸	۵۷	۱۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۳	۱۶	۱۵	۱۶	۲۹	۲۵	۱۴	۲۴	۳۵۴				پنج	۷	۳۴	گر	۳۹	۵۹	اینڈر	۱	۵۷	پورباکھاڑ	۴۸	۵۶	۳۳	۴۴	۱۴	۷	۳۴	۵۷	۱۳
جمعہ	جمعہ	۱۴	۱۷	۱۶	۱۷	۳۰	۲۶	پورنماشی	۲۵	۳۵۵	جدی	۴	۳۵	بو	۹	۲۶	بھدرا	۴۹	۴۸	بیدھرت	۱/۲	۵۸/۳۰	اتراکھاڑ	۵۱	۳۴	۳۳	۳۲	پورنماشی	۹	۲۶	۵۷	۱۳
ہفتہ	شنبہ	۱۵	۱۸	۱۷	۱۸	ساون	۲۷	ساون بدی	۲۶	۳۵۶				کولو	۹	۵۹	تیتل	۴۱	۳۵	پریت	۵۶	۴۲	سراون	۵۳	۱۲	۳۳	۳۳	بدی ساون	۹	۵۹	۵۷	۱۴
اتوار	یکشنبہ	۱۶	۱۹	۱۸	۱۹	۲	۲۸	۲	۲۷	۳۵۷	دلو	۲۳	۳۹	گر	۹	۲۰	پنج	۴۰	۳۴	آیوشمان	۵۳	۱۲	دھنشٹا	۵۴	۷	۳۳	۳۱	۲	۹	۲۰	۵۷	۱۴
پیر	دوشنبہ	۱۷	۲۰	۱۹	۲۰	۳	۲۹	۳	۲۸	۳۵۸				بھدرا	۷	۴۴	بو	۳۸	۳۰	سوبھاگ	۴۹	۲	ست بھکا	۵۳	۱۶	۳۳	۲۹	۳	۷	۴۴	۵۷	۱۵
منگل	سہ شنبہ	۱۸	۲۱	۲۰	۲۱	۴	۳۰	۴	۲۹	۳۵۹	حوت	۳۷	۲۵	بالو	۵	۸	کولو	۳۵	۱	شوبھن	۴۴	۲	پوربابھادر	۵۲	۸	۳۳	۲۷	۴	۵	۸	۵۷	۱۶
بدھ	چہارشنبہ	۱۹	۲۲	۲۱	۲۲	۵	۳۱	۵	۳۰	۳۶۰				تیتل	۱	۵۴	گر	۳۰	۴۵	اتیگنڈ	۳۸	۴۳	اترابھادر	۵۰	۱۰	۳۳	۲۵	۵	۱	۵۴	۵۷	۱۶
جمعرات	پنجشنبہ	۲۰	۲۳	۲۲	۲۳	۶	ساون	۷	امرداد	۱	حمل	۴۷	۵۴	بھدرا	۲۶	۸	پنج	۵۸	۱۸	سوکرما	۳۲	۳۸	ریوتی	۴۷	۵۴	۳۳	۲۲	۷	۵۳	۴۷	۵۷	۱۷
جمعہ	جمعہ	۲۱	۲۴	۲۳	۲۴	۷	۲	۸	۲	۲				بالو	۲۱	۱۹	بو	۵۳	۹	دھرت	۲۶	۸	اسنی	۴۴	۱۰	۳۳	۲۰	۸	۴۸	۵۰	۵۷	۱۸
ہفتہ	شنبہ	۲۲	۲۵	۲۴	۲۵	۸	۳	۹	۳	۳	ثور	۵۵	۳۷	تیتل	۱۶	۱	بالو	۴۷	۹	شول	۱۹	۲۲	بھرنی	۴۱	۲۷	۳۳	۱۸	۹	۴۳	۱۳	۵۷	۱۹
اتوار	یکشنبہ	۲۳	۲۶	۲۵	۲۶	۹	۴	۱۰	۴	۴				پنج	۱۰	۱۶	تیتل	۴۱	۱۲	گنڈ	۱۲	۱	کرتکا	۴۷	۳۷	۳۳	۱۶	۱۰	۳۷	۱۹	۵۷	۱۹
پیر	دوشنبہ	۲۴	۲۷	۲۶	۲۷	۱۰	۵	۱۱	۵	۵				بو	۴	۲	پنج	۳۴	۵۷	بردھی	۴/۳۱	۵۱/۴۸	روہنی	۳۳	۸	۳۳	۱۴	۱۱	۳۰	۴۶	۵۷	۲۰
منگل	سہ شنبہ	۲۵	۲۸	۲۷	۲۸	۱۱	۶	۱۲	۶	فروردی	جوزا	۰	۴۸	تیتل	۴۴	۱۱	لو	۲۸	۱۲	بیاگھات	۴۸	۲۵	مرگشرا	۲۸	۲۹	۳۳	۱۱	۱۲	۲۴	۱۱	۵۷	۲۱
بدھ	چہارشنبہ	۲۶	۲۹	۲۸	۲۹	۱۲	۷	۱۳	۷	۲				پنج	۱۷	۳۷	کولو	۵۵	۵۸	ہرکھن	۴۰	۳۹	آردرا	۲۴	۳۵	۳۳	۹	۱۳	۱۷	۳۷	۵۷	۲۲
جمعرات	پنجشنبہ	۲۷	۳۰	۲۹	۳۰	۱۳	۸	۱۴	۸	۳	سنبلہ	۶	۳۵	شکنی	۱۱	۳۱	چتسوپد	۵۰	۲۳	بجر	۳۳	۱۶	پنربس	۲۰	۳۸	۳۳	۶	۱۴	۱۱	۳۱	۵۷	۲۲
جمعہ	جمعہ	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۱۴	۹	اماوس	۹	۴				ناگ	۶	۱۴	کستوگھن	۴۵	۳۳	سدھی	۲۶	۴۴	پکھ	۱۷	۵۵	۳۳	۴	اماوس	۶	۱۴	۵۷	۲۳
ہفتہ	شنبہ	۲۹	اگست ۱	شوال	[illegible]	۱۵	۱۰	ساون سدی	۱۰	۵	اسد	۱۵	۳	بو	۲	۵	گر	۴۱/۳۷	۱۰/۵۱	بتی پات	۲۱	۱۰	اشلیکھا	۱۵	۳	۳۳	۱	ساون سدی	۲	۵	۵۷	۲۴

۹ رمضان المبارک مطابق ۱۲ جولائی یوم یکشنبہ ۹ گھڑی ۸ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۱۱ رمضان المبارک ۳۹ گھڑی ۵۶ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا ۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ ہجری

رمضان مشتق ہے رمض سے اس کے معنی جلانے کے ہیں۔ چونکہ رمضان میں سب گناہ بسبب صوم جل جاتے ہیں جیسے لوہے سے میل جل جاتا ہے اسی واسطے اس مہینہ کا نام رمضان رکھا گیا ہے۔ یہ مہینہ بڑا متبرک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اور فرمایا فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ شرف بخشتا ہے رمضان کو سب مہینوں پر اور شرف دیا ہے قرآن شریف کو سب کتابوں پر اور فرض کیا ہے روزوں کو اور سنت کیا قیام کو اور کھول دیئے جاتے ہیں دروازے جنت کے اور بند کر دیئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے اور قید کئے جاتے ہیں شیاطین۔

رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھنٹہ	منٹ	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۴/۴۱	۶/۵	۱۲/۴۲	۴/۵	۵/۲۰	۷/۲۰	۸/۲۹	۸/۴۴	۷	۱۵	۶/۰	۷/۲۵	۵/۵۷	۷/۳۰	۵/۲۷	۷/۲۳	۴/۴۴	۷/۳۷	۵/۴۷	۶/۳۹	۵/۴۶	۶/۵۴	۵/۴۶	۷/۲۶	۵/۳	۷/۸
۲	۴۱	۶	۴۳	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۸	۳	۰	۲۵	۵۸	۳۰	۲۸	۲۳	۴۴	۳۷	۴۷	۳۹	۴۶	۵۴	۴۶	۲۶	۳	۷
۳	۴۲	۶	۴۳	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۸	۵۱	۱	۲۵	۵۸	۳۰	۲۸	۲۳	۴۴	۳۶	۴۷	۳۹	۴۶	۵۴	۴۶	۲۶	۴	۷
۴	۴۲	۶	۴۳	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۹	۳۹	۱	۲۵	۵۸	۲۹	۲۸	۲۳	۴۴	۳۶	۴۸	۳۹	۴۶	۵۴	۴۷	۲۶	۴	۶
۵	۴۲	۷	۴۳	۴	۲۰	۲۱	۲۹	۴۴	۱۰	۲۷	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۲۹	۲۳	۴۵	۳۶	۴۸	۳۹	۴۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵	۶
۶	۴۳	۷	۴۳	۴	۲۰	۲۱	۲۹	۴۴	۱۱	۱۵	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۲۹	۲۳	۴۵	۳۶	۴۸	۳۹	۴۷	۵۴	۴۸	۲۵	۵	۵
۷	۴۳	۷	۴۳	۴	۲۰	۲۱	۲۹	۴۴	۱۲	۳	۲	۲۵	۵۹	۲۹	۳۰	۲۲	۴۵	۳۶	۴۹	۳۹	۴۸	۵۴	۴۹	۲۵	۶	۵
۸	۴۴	۸	۴۴	۴	۲۰	۲۰	۲۹	۴۴	۱۲	۵۱	۳	۲۵	۶/۰	۲۹	۳۰	۲۲	۴۵	۳۶	۴۹	۳۹	۴۸	۵۴	۴۹	۲۵	۷	۸
۹	۴۴	۸	۴۴	۴	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۱	۳۹	۳	۲۵	۰	۲۹	۳۰	۲۲	۴۶	۳۶	۴۹	۳۹	۴۸	۵۴	۴۹	۲۵	۷	۸
۱۰	۴۵	۸	۴۴	۳	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۲	۲۷	۴	۲۵	۱	۲۹	۳۱	۲۲	۴۷	۳۶	۴۹	۳۹	۴۹	۵۴	۵۰	۲۵	۸	۸
۱۱	۴۶	۹	۴۴	۳	۲۰	۲۰	۲۸	۴۳	۳	۳	۴	۲۴	۱	۲۹	۳۱	۲۱	۴۷	۳۶	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۰	۲۵	۹	۸
۱۲	۴۶	۹	۴۴	۳	۲۰	۲۰	۲۷	۴۲	۴	۳	۵	۲۴	۲	۲۹	۳۲	۲۱	۴۷	۳۵	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۱	۲۵	۱۰	۷
۱۳	۴۶	۹	۴۴	۳	۲۰	۲۰	۲۷	۴۲	۴	۵۱	۵	۲۴	۲	۲۹	۳۲	۲۱	۴۸	۳۵	۵۰	۳۹	۴۹	۵۴	۵۲	۲۴	۱۰	۷
۱۴	۴۷	۱۰	۴۴	۲	۱۹	۱۹	۲۶	۴۱	۵	۳۹	۵	۲۴	۳	۲۹	۳۳	۲۰	۴۸	۳۵	۵۰	۳۹	۵۰	۵۴	۵۲	۲۴	۱۱	۷
۱۵	۴۸	۱۰	۴۴	۲	۱۹	۱۹	۲۶	۴۱	۶	۲۷	۵	۲۴	۳	۲۸	۳۳	۲۰	۴۹	۳۵	۵۱	۳۹	۵۰	۵۴	۵۳	۲۴	۱۲	۷
۱۶	۴۹	۱۱	۴۴	۲	۱۹	۱۹	۲۶	۴۱	۷	۱۵	۶	۲۳	۳	۲۸	۳۴	۲۰	۴۹	۳۵	۵۱	۳۹	۵۰	۵۴	۵۳	۲۳	۱۲	۶
۱۷	۴۹	۱۱	۴۴	۱	۱۹	۱۹	۲۵	۴۰	۸	۳	۶	۲۳	۴	۲۸	۳۴	۱۹	۵۰	۳۵	۵۱	۳۹	۵۱	۵۳	۵۴	۲۳	۱۲	۵
۱۸	۵۰	۱۱	۴۴	۱	۱۸	۱۸	۲۵	۴۰	۸	۵۱	۷	۲۳	۴	۲۷	۳۴	۱۹	۵۰	۳۴	۵۱	۳۹	۵۱	۵۳	۵۴	۲۲	۱۳	۵
۱۹	۵۰	۱۲	۴۵	۰	۱۸	۱۸	۲۴	۳۹	۹	۳۹	۷	۲۲	۵	۲۷	۳۵	۱۹	۵۱	۳۴	۵۲	۳۹	۵۱	۵۲	۵۵	۲۲	۱۳	۴
۲۰	۵۰	۱۲	۴۵	۰	۱۸	۱۸	۲۳	۳۸	۱۰	۲۷	۸	۲۲	۵	۲۷	۳۶	۱۸	۵۱	۳۳	۵۲	۳۹	۵۲	۵۲	۵۵	۲۲	۱۴	۴
۲۱	۵۱	۱۲	۴۵	۳/۵۹	۱۷	۱۸	۲۲	۳۷	۱۱	۱۵	۸	۲۲	۶	۲۶	۳۶	۱۷	۵۲	۳۳	۵۲	۳۸	۵۲	۵۲	۵۵	۲۱	۱۵	۳
۲۲	۵۱	۱۳	۴۵	۵۸	۱۷	۱۷	۲۲	۳۷	۱۲	۳	۸	۲۱	۶	۲۶	۳۷	۱۷	۵۲	۳۲	۵۲	۳۸	۵۲	۵۲	۵۶	۲۱	۱۵	۳
۲۳	۵۲	۱۳	۴۵	۵۸	۱۷	۱۷	۲۲	۳۷	۱۲	۵۱	۹	۲۱	۶	۲۵	۳۸	۱۶	۵۳	۳۲	۵۲	۳۸	۵۳	۵۱	۵۶	۲۱	۱۶	۲
۲۴	۵۲	۱۳	۴۵	۵۷	۱۶	۱۷	۲۲	۳۶	۱	۳۹	۹	۲۰	۷	۲۵	۳۸	۱۶	۵۳	۳۱	۵۲	۳۸	۵۳	۵۱	۵۷	۲۰	۱۶	۲
۲۵	۵۳	۱۴	۴۵	۵۷	۱۶	۱۶	۲۱	۳۶	۲	۲۷	۹	۲۰	۷	۲۴	۳۹	۱۵	۵۴	۳۱	۵۳	۳۸	۵۴	۵۰	۵۸	۱۹	۱۷	۱
۲۶	۵۴	۱۴	۴۵	۵۷	۱۶	۱۶	۲۱	۳۶	۳	۳	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۳۹	۱۵	۵۴	۳۰	۵۳	۳۸	۵۴	۵۰	۵۸	۱۸	۱۸	۱
۲۷	۵۴	۱۴	۴۵	۵۷	۱۶	۱۶	۲۰	۳۵	۴	۳	۱۰	۱۹	۸	۲۳	۴۰	۱۴	۵۵	۳۰	۵۳	۳۷	۵۴	۴۹	۵۸	۱۸	۱۹	۰
۲۸	۵۵	۱۵	۴۴	۵۷	۱۶	۱۵	۲۰	۳۵	۴	۵۱	۱۱	۱۸	۹	۲۲	۴۰	۱۴	۵۵	۲۹	۵۴	۳۷	۵۵	۴۹	۵۹	۱۸	۱۹	۶/۵۹
۲۹	۵۵	۱۵	۴۴	۵۸	۱۵	۱۵	۱۹	۳۴	۵	۳۹	۱۱	۱۸	۹	۲۲	۴۰	۱۴	۵۶	۲۸	۵۴	۳۶	۵۵	۴۸	۵۹	۱۷	۱۹	۵۸

تحویل آفتاب در برج سنبلہ ۲۲ شوال المکرم بروز یکشنبہ بوقت ۴۴ گھڑی ۳۵ پل	# شہر شوال المکرم سنہ ۱۴۰۱ ہجری	
نحس تاریخیں ۳ - ۱۱ - ۱۷ - ۲۶	اس ماہ کا چاند دیکھ کر آب رواں دیکھنا مبارک ہے۔	اس ماہ میں یا علیمُ پڑھے

استعمال اور پرہیز:۔ کھلی جگہ سونا۔ ہوا خوری کرنا۔ تازہ پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔ دن کو سونا۔ زمین پر لیٹنا۔ جسم پر مالش کرنا مضر ہے۔
دیگر حالات:۔ ملک میں ناگہانی واقعات کثرت سے ہونگے۔ عوام میں بے چینی بڑھے گی۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	شوال المکرم ۱۴۰۱ھ	اگست ۱۹۸۱ء	شوال المکرم ۱۴۰۱ ہجری	محرم ۱۳۹۱ فصلی	ساون بھادوں ۱۹۰۳ شاکا	ساون بھادوں ۱۹۰۳	ساون بھادوں ۲۰۳۸ سمبت	شہریور ۱۳۵۱ یزدجردی	امرداد ۱۳۵۱ قدیمی	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دسمان: گھڑی	پل	تیتھی: تیتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
اتوار	یکشنبہ	۱	۲	۲	۲	۱۶	۱۱	۳	۱۱	۶				تیتل	۲۹	۲۴	بالو	۳۵	۳۸	بریان	۱۶	۵۹	گھا	۱۴	۴۷	۳۲	۵۸	۳	۵۹	۵	۵۷	۲۴
پیر	دوشنبہ	۲	۳	۳	۳	۱۷	۱۲	۴	۱۲	۷	سنبلہ	۳۲	۹	بنج	۲۹	۴۶	کولو	۳۴	۳۵	پرگھ	۱۴	۶	پوروا پھاگنی	۱۶	۲۳	۳۲	۵۶	۴	۶۰	۰	۵۷	۲۵
منگل	سہ شنبہ	۳	۴	۴	۴	۱۸	۱۳	۴	۱۳	۸				بھدرا	۰	۲۷	بنج	۳۴	۵۰	شیو	۱۲	۵۲	اترا پھاگنی	۱۹	۲۸	۳۲	۵۳	۴	۰	۲۷	۵۷	۲۶
بدھ	چہارشنبہ	۴	۵	۵	۵	۱۹	۱۴	۵	۱۴	۹	میزان	۵۶	۲۶	بالو	۳	۳۲	لو	۳۶	۰	سدھ	۱۲	۳۴	ہست	۲۳	۲۳	۳۲	۵۰	۵	۳	۳۲	۵۷	۲۷
جمعرات	پنجشنبہ	۵	۶	۶	۶	۲۰	۱۵	۶	۱۵	۱۰				تیتل	۸	۷	بالو	۳۹	۳۰	سادھ	۱۳	۴۴	چترا	۲۹	۲۹	۳۲	۴۸	۶	۸	۷	۵۷	۲۸
جمعہ	جمعہ	۶	۷	۷	۷	۲۱	۱۶	۷	۱۶	۱۱				بنج	۱۳	۳۶	کولو	۴۲	۴۸	شبھ	۱۸	۰	سواتی	۳۷	۵۶	۳۲	۴۵	۷	۱۳	۳۶	۵۷	۳۰
ہفتہ	شنبہ	۷	۸	۸	۸	۲۲	۱۷	۸	۱۷	۱۲	عقرب	۲۸	۴۱	لو	۱۹	۴۵	گر	۴۳	۱۸	شوکل	۲۰	۳۱	بساکھا	۴۵	۳۵	۳۲	۴۲	۸	۱۹	۵۴	۵۷	۳۱
اتوار	یکشنبہ	۸	۹	۹	۹	۲۳	۱۸	۹	۱۸	۱۳				کولو	۲۵	۵۹	بھدرا	۴۲	۱	برہم	۲۲	۴۱	انرادھا	۵۳	۵۶	۳۲	۲۹	۹	۲۵	۵۹	۵۷	۳۲
پیر	دوشنبہ	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۲۴	۱۹	۱۰	۱۹	۱۴	قوس	۵۹	۴۲	گر	۳۱	۳۲	بالو	۵۷	۱۶	ایندر	۲۴	۱۳	جیشٹا	۵۹	۴۲	۳۲	۳۶	۱۰	۳۱	۳۲	۵۷	۳۳
منگل	سہ شنبہ	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۲۵	۲۰	۱۱	۲۰	۱۵				بنج	۳	۵۱	تیتل	۶۰	۰	بیدھرت	۲۴	۲۹	مول	۶۰	۰	۳۲	۳۲	۱۱	۳۶	۱۰	۵۷	۳۴
بدھ	چہارشنبہ	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۶	۲۱	۱۲	۲۱	۱۶				لو	۷	۴۱	بنج	۳۳	۵۹	بیکومبہ	۲۳	۵۵	مول	۵	۲	۳۲	۳۰	۱۲	۳۹	۱۱	۵۷	۳۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۲۷	۲۲	۱۳	۲۲	۱۷	جدی	۴۴	۴۹	کولو	۹	۵۸	لو	۳۷	۴۴	پریت	۲۱	۴۰	پورباکھاڑ	۹	۱۱	۳۲	۲۷	۱۳	۴۰	۴۶	۵۷	۳۶
جمعہ	جمعہ	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۲۸	۲۳	۱۴	۲۳	۱۸				گر	۱۰	۴۰	تیتل	۳۹	۴۰	آیوشمان	۸	۹	اتراکھاڑ	۱۱	۴۰	۳۲	۲۴	۱۴	۴۰	۳۴	۵۷	۳۷
ہفتہ	شنبہ	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۲۹	۲۴	پورنماشی	۲۴	۱۹	دلو	۴۲	۲۱	بھدرا	۹	۴۱	بالو	۴۰/۳۰	۴۲/۲۵	سوبھاگ	۱۸	۱۹	سراون	۱۲	۴۴	۳۲	۲۱	پورنماشی	۳۸	۴۸	۵۷	۳۸
اتوار	یکشنبہ	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	بھادوں	۲۵	بھادوں بدی	۲۵	۲۰				بالو	۷	۱۷	کولو	۳۸	۵۳	شوبھن	۱۴	۱۱	دھنشٹا	۱۲	۹	۳۲	۱۸	بھادوں بدی	۳۵	۴۷	۵۷	۳۹
پیر	دوشنبہ	۱۶	۱۷	۱۷	۱۷	۲	۲۶	۲	۲۶	۲۱	حوت	۵۴	۲۶	تیتل	۳	۴۷	بنج	۳۶	۱۰	اتیگنڈ	۸	۳۸	ستبکھا	۱۰	۳۲	۳۲	۱۵	۲	۳۱	۴۸	۵۷	۴۰
منگل	سہ شنبہ	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۳	۲۷	۳	۲۷	۲۲				بھدرا	۲۷	۱	لو	۳۲	۳۰	سوکرما	۲/۴۱	۵۳/۱۲	پوروا بھادرپد	۹	۴	۳۲	۱۱	۳	۲۷	۱	۵۷	۴۱
بدھ	چہارشنبہ	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۴	۲۸	۴	۲۸	۲۳				بالو	۲۱	۴۹	کولو	۲۷	۵۵	شول	۴۹	۴	اترا بھادرپد	۴	۵۵	۳۲	۸	۴	۲۱	۴۹	۵۷	۴۲
جمعرات	پنجشنبہ	۱۹	۲۰	۲۰	۲۰	۵	۲۹	۵	۲۹	۲۴	حمل	۱	۳۷	تیتل	۱۶	۲۹	گر	۵۵/۴۹	۱۸/۴۴	گنڈ	۴۱	۳	ریوتی	۱/۳۷	۵۶/۲۹	۳۲	۵	۵	۱۶	۲۹	۵۷	۴۳
جمعہ	جمعہ	۲۰	۲۱	۲۱	۲۱	۶	۳۰	۶	۳۰	۲۵				بنج	۱۱	۹	بھدرا	۴۳	۵۱	بردھی	۳۵	۱۷	بھرنی	۵۴	۴۱	۳۲	۲	۶	۱۱	۹	۵۷	۴۴
ہفتہ	شنبہ	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۷	۳۱	۷	۱	۲۶	ثور	۸	۵۰	لو	۵	۴۶	بالو	۳۷	۴۴	دھرو	۲۷	۵۷	کرتکا	۵۱	۲۰	۳۱	۵۸	۷	۵	۴۶	۵۷	۴۶
اتوار	یکشنبہ	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۸	بھادوں	۸	۲	۲۷				کولو	۰	۳۶	تیتل	۳۱/۵۸	۳۴/۱۲	بیاگھات	۲۱	۱	روہنی	۴۸	۷	۳۱	۵۵	۸	۰	۳۶	۵۷	۴۷
پیر	دوشنبہ	۲۳	۲۴	۲۴	۲۴	۹	۲	۱۰	۳	۲۸	جوزا	۱۶	۲۸	بنج	۲۲	۴۴	کولو	۵۲	۳۲	ہرکھن	۱۴	۲۸	مرگشرا	۴۴	۵۰	۳۱	۵۲	۱۰	۵۰	۱۲	۵۷	۴۸
منگل	سہ شنبہ	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۱۰	۳	۱۱	۴	۲۹				لو	۱۷	۴۸	گر	۴۷	۲۶	بجر	۷	۲۲	آردرا	۴۲	۵	۳۱	۴۸	۱۱	۴۵	۲۵	۵۷	۵۰
بدھ	چہارشنبہ	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۱۱	۴	۱۲	۵	۳۰	سرطان	۲۵	۱۰	کولو	۱۳	۱۷	بنج	۱۲	۰	سدھی	۰/۵۵	۵۳/۵۱	پنربس	۳۹	۳۲	۳۱	۴۵	۱۲	۴۱	۹	۵۷	۵۱
جمعرات	پنجشنبہ	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۱۲	۵	۱۳	فروردی	ادی شہنشاہی				گر	۹	۱۹	لو	۳۸	۵۶	بتی پات	۴۹	۱۷	پکھ	۳۷	۴۷	۳۱	۴۲	۱۳	۳۷	۲۹	۵۷	۵۳
جمعہ	جمعہ	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۱۳	۶	۱۴	۲	۳۲	اسد	۳۶	۲۹	بھدرا	۶	۱	بالو	۳۶	۶	پرگھ	۴۴	۱۷	اشلیکھا	۳۶	۲۹	۳۱	۳۸	۱۴	۳۴	۳۴	۵۷	۵۵
ہفتہ	شنبہ	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۱۴	۷	اماوس	۳	۳۳				چتشپد	۳	۴۵	شکنی	۳۴	۲۵	شیو	۴۰	۲۳	مگھا	۳۶	۴۱	۳۱	۳۵	اماوس	۳۲	۵۶	۵۷	۵۷
اتوار	یکشنبہ	۲۹	۳۰	ذیقعدہ	۳۰	۱۵	۸	بھادوں سدی	۴	۳۴	سنبلہ	۵۳	۴۳	کستوگھن	۲	۵۰	ناگ	۵۹	۳۶	سدھ	۳۶	۲۲	پوروا پھاگنی	۳۷	۵۷	۳۱	۳۱	بھادوں سدی	۳۲	۴۶	۵۷	۵۹
پیر	دوشنبہ	۳۰	۳۱	۲	۳۱	۱۶	۹	۲	۵	۳۵				بالو	۳	۳۴	بنج	۱۳	۱۹	سادھ	۳۶	۳	اتراپھاگنی	۴۱	۴	۳۱	۲۸	۲	۳۴	۲۴	۵۸	۱

۷ شوال المکرم مطابق ۸ اگست یوم شنبہ ۲۸ گھڑی ۴۱ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر ۹ شوال المکرم ۵۹ گھڑی ۴۲ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل و اوقات الصلوٰۃ شوّال المکرّم سنہ ۱۴۰۱ ہجری

شوال مشتق ہے شوال سے مصدر ہے اس کے معنی برداشتہ شدن کے ہیں۔ اس مہینہ میں عرب شکار کیا کرتے تھے اور اپنے گھروں سے باہر جاتے تھے یہ مہینہ بھی مبارک ہے حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے پایا ماہِ شوال کو اور بچایا اپنے نفس کو برائی سے حلال ہوئی اس پر جنت۔ جو شخص پہلی رات ماہ شوال کی چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۲۱ بار، کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دروازے جنت کے اور بند کرتا ہے دروازے دوزخ کے اور لکھا ہے کہ جس نے پہلے روز شوال کے بعد نماز عید کے مسجد کے باہر جاکر ۴ رکعت پڑھی، رکعت اولیٰ میں سورۂ اعلیٰ دوسری میں والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں سورۂ اخلاص تو اس کیلئے ستر ہزار برس کی عبادت کا ثواب ہے۔

شوال المکرم ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۴/۵۶	۶/۱۵	۱۲/۴۴	۳/۵۸	۵/۱۵	۷/۱۴	۸/۱۸	۸/۳۳	۶	۲۷	۶/۱۲	۷/۱۴	۶/۱۰	۷/۲۱	۵/۴۱	۷/۱۳	۴/۵۷	۶/۲۷	۵/۵۴	۶/۳۶	۵/۵۵	۶/۴۸	۶/۰	۷/۱۷	۵/۱۹	۶/۵۷
۲	۵۶	۱۶	۴۴	۵۸	۱۵	۱۴	۱۸	۳۳	۷	۱۵	۱۲	۱۷	۱۰	۲۱	۴۱	۱۲	۵۷	۲۶	۵۵	۳۵	۵۶	۴۸	۰	۱۶	۲۰	۵۷
۳	۵۷	۱۶	۴۴	۵۸	۱۵	۱۳	۱۷	۳۲	۸	۳	۱۲	۱۷	۱۰	۲۱	۴۲	۱۲	۵۷	۲۶	۵۵	۳۵	۵۶	۴۸	۰	۱۶	۲۰	۵۶
۴	۵۸	۱۶	۴۴	۵۹	۱۵	۱۳	۱۶	۳۱	۸	۵۱	۱۳	۱۶	۱۱	۲۰	۴۲	۱۱	۵۸	۲۵	۵۵	۳۵	۵۶	۴۷	۰	۱۵	۲۱	۵۵
۵	۵۸	۱۷	۴۴	۵۹	۱۵	۱۲	۱۶	۳۱	۹	۳۹	۱۳	۱۵	۱۱	۱۹	۴۳	۱۰	۵۸	۲۴	۵۵	۳۵	۵۶	۴۷	۱	۱۴	۲۱	۵۴
۶	۵۹	۱۷	۴۴	۵۹	۱۵	۱۲	۱۵	۳۰	۱۰	۲۷	۱۴	۱۵	۱۲	۱۸	۴۴	۹	۵۹	۲۲	۵۵	۳۵	۵۶	۴۶	۲	۱۳	۲۲	۵۳
۷	۵۹	۱۷	۴۴	۵۹	۱۵	۱۱	۱۴	۲۹	۱۱	۱۵	۱۴	۱۴	۱۳	۱۸	۴۵	۸	۵۹	۲۲	۵۵	۳۴	۵۷	۴۶	۲	۱۳	۲۳	۵۲
۸	۵/۰	۱۸	۴۴	۵۹	۱۴	۱۰	۱۳	۲۸	۱۲	۳	۱۵	۱۳	۱۳	۱۷	۴۵	۸	۵/۰	۲۲	۵۵	۳۳	۵۷	۴۴	۳	۱۳	۲۵	۵۱
۹	۱	۱۸	۴۳	۴/۰	۱۴	۱۰	۱۲	۲۷	۱۲	۵۱	۱۵	۱۳	۱۳	۱۶	۴۶	۷	۱	۲۲	۵۵	۳۳	۵۷	۴۴	۳	۱۲	۲۶	۵۰
۱۰	۱	۱۸	۴۳	۰	۱۴	۹	۱۱	۲۶	۱	۳۹	۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۴۶	۶	۱	۲۱	۵۵	۳۳	۵۸	۴۲	۴	۱۲	۲۷	۴۸
۱۱	۲	۱۹	۴۳	۰	۱۴	۹	۱۱	۲۶	۲	۲۷	۱۵	۱۲	۱۴	۱۵	۴۷	۵	۲	۲۰	۵۶	۳۲	۵۸	۴۲	۴	۱۰	۲۷	۴۸
۱۲	۲	۱۹	۴۳	۰	۱۳	۸	۱۰	۲۵	۳	۳	۱۶	۱۱	۱۴	۱۴	۴۷	۴	۲	۱۹	۵۶	۳۱	۵۸	۴۲	۴	۹	۲۷	۴۸
۱۳	۳	۱۹	۴۳	۰	۱۳	۷	۹	۲۴	۴	۳	۱۶	۱۰	۱۴	۱۴	۴۸	۳	۳	۱۸	۵۶	۳۱	۵۹	۴۱	۵	۸	۲۸	۴۵
۱۴	۳	۱۹	۴۳	۱	۱۳	۷	۸	۲۳	۴	۵۱	۱۶	۹	۱۵	۱۳	۴۸	۲	۳	۱۷	۵۷	۳۰	۵۹	۴۰	۶	۷	۲۹	۴۴
۱۵	۳	۲۰	۴۲	۱	۱۳	۶	۸	۲۳	۵	۳۹	۱۶	۹	۱۵	۱۲	۴۹	۱	۴	۱۶	۵۷	۳۰	۵۹	۴۰	۶	۶	۳۰	۴۲
۱۶	۴	۲۰	۴۲	۱	۱۲	۵	۷	۲۲	۶	۲۷	۱۷	۸	۱۶	۱۱	۵۰	۰	۴	۱۵	۵۷	۲۹	۵۹	۴۰	۶	۶	۳۰	۴۲
۱۷	۴	۲۰	۴۲	۱	۱۲	۵	۶	۲۱	۷	۱۵	۱۷	۷	۱۶	۱۰	۵۱	۶/۵۹	۵	۱۳	۵۷	۲۸	۶/۰	۳۸	۷	۴	۳۱	۴۰
۱۸	۴	۲۰	۴۲	۱	۱۲	۴	۵	۲۰	۸	۳	۱۷	۶	۱۶	۱۰	۵۲	۵۸	۶	۱۲	۵۷	۲۸	۰	۳۸	۸	۳	۳۲	۳۸
۱۹	۵	۲۱	۴۲	۱	۱۱	۳	۵	۲۰	۸	۵۱	۱۸	۵	۱۷	۹	۵۲	۵۷	۶	۱۱	۵۷	۲۷	۰	۳۷	۸	۲	۳۲	۳۶
۲۰	۵	۲۱	۴۱	۱	۱۱	۳	۴	۱۹	۹	۳۹	۱۸	۵	۱۷	۸	۵۲	۵۶	۷	۱۰	۵۷	۲۷	۰	۳۷	۹	۱	۳۳	۳۴
۲۱	۵	۲۱	۴۱	۱	۱۱	۲	۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۸	۴	۱۷	۷	۵۳	۵۶	۷	۹	۵۷	۲۶	۰	۳۶	۹	۰	۳۳	۳۲
۲۲	۶	۲۱	۴۱	۱	۱۰	۱	۲	۱۷	۱۱	۱۵	۱۹	۴	۱۸	۷	۵۳	۵۴	۸	۸	۵۷	۲۶	۰	۳۵	۹	۰	۳۳	۳۱
۲۳	۶	۲۲	۴۱	۱	۱۰	۰	۱	۱۶	۱۲	۳	۱۹	۳	۱۸	۶	۵۴	۵۳	۸	۷	۵۷	۲۵	۰	۳۴	۱۰	۶/۵۹	۳۴	۲۹
۲۴	۶	۲۲	۴۰	۱	۱۰	۰	۰	۱۵	۱۲	۵۱	۱۹	۲	۱۸	۵	۵۵	۵۲	۹	۶	۵۸	۲۴	۱	۳۴	۱۰	۵۸	۳۴	۲۸
۲۵	۷	۲۲	۴۰	۱	۹	۶/۵۹	۷/۵۹	۱۴	۱	۳۹	۱۹	۱	۱۹	۴	۵۵	۵۰	۹	۵	۵۸	۲۳	۱	۳۳	۱۱	۵۷	۳۴	۲۷
۲۶	۷	۲۲	۴۰	۱	۹	۵۸	۵۸	۱۳	۲	۲۷	۲۰	۰	۱۹	۳	۵۶	۴۹	۱۰	۴	۵۸	۲۳	۱	۳۲	۱۱	۵۶	۳۵	۲۶
۲۷	۷	۲۳	۳۹	۱	۸	۵۷	۵۷	۱۲	۳	۳	۲۰	۶/۵۹	۲۰	۲	۵۶	۴۸	۱۰	۴	۵۸	۲۲	۱	۳۲	۱۱	۵۵	۳۵	۲۵
۲۸	۸	۲۳	۳۹	۱	۸	۵۶	۵۶	۱۱	۴	۳	۲۰	۵۸	۲۰	۱	۵۷	۴۷	۱۱	۲	۵۸	۲۱	۱	۳۱	۱۲	۵۴	۳۶	۲۴
۲۹	۸	۲۳	۳۹	۱	۷	۵۶	۵۵	۱۰	۴	۵۱	۲۱	۵۷	۲۰	۰	۵۷	۴۶	۱۲	۱	۵۸	۲۱	۱	۳۰	۱۲	۵۳	۳۶	۲۱
۳۰	۸	۲۳	۳۹	۱	۷	۵۵	۵۴	۹	۵	۳۹	۲۱	۵۷	۲۰	۶/۵۹	۵۸	۴۵	۱۲	۰	۵۸	۲۰	۲	۲۹	۱۲	۵۲	۳۷	۲۱

شہر ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج میزان
۲۳ ذیقعدۃ الحرام بروز چہار شنبہ
بوقت ۳۸ گھڑی ۵۸ پل

اس ماہ میں یا حفیظ پڑھئے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورہ فتح پڑھئے ۔ روئے بزرگان و علماء دیکھئے۔

نحس تاریخیں ۶-۱۳-۱۸-۲۸

استعمال اور پرہیز :- سویرے نہانا اور سرمہ لگانا، ہلکی غذا کھانا عرق کا استعمال کرنا مفید ہے ۔ دن میں سونا، نشہ کا استعمال کرنا مضر ہے۔

دیگر حالات :- دنیا کے بعض ممالک میں نہایت اہم واقعات پیش آئیں گے ۔ اور حکومت تبدیل ہوگی۔

اردو دن کا نام	فارسی دن کا نام	ذیقعدۃ الحرام ۱۴۰۱ھ	ستمبر ۱۹۸۱ء	ذیقعدۃ الحرام ۱۴۰۱ اکبری	آبان فصلی الٰہی	بھادوں ۱۳۸۸ فصلی	بھادوں ۱۹۰۳ شاکا	بھادوں ۲۰۳۸ سمت بکرمی	اردی بہشت ۱۳۵۱ شہنشاہی	اردی بہشت خورداد ۱۳۵۱ پارسی	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دہمان: گھڑی	پل	تیتھی: نام تیتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
منگل	سہ شنبہ	۱	۱	۳	۱	۱۷	۱۰	۳	۶	۳۶				تیل	۵	۵۷	بو	۳۶	۵۸	شبھ	۳۴	۱۹	ہست	۴۵	۳۵	۳۱	۲۲	۳	۳۷	۳۰	۵۸	۳
بدھ	چہار شنبہ	۲	۲	۴	۲	۱۸	۱۱	۴	۷	۳۷	میزان	۱۸	۲۰	بنج	۹	۱۶	کولو	۳۴	۵۰	شوکل	۳۴	۴۰	چترا	۴۱	۲۰	۳۱	۲۱	۴	۴۱	۲	۵۸	۵
جمعرات	پنجشنبہ	۳	۳	۵	۳	۱۹	۱۲	۵	۸	۳۸				بو	۱۴	۱۵	گر	۳۶	۵۸	برہمہ	۳۶	۱۰	سواتی	۵۷	۵۸	۳۱	۱۷	۵	۴۷	۲۹	۵۸	۶
جمعہ	جمعہ	۴	۴	۶	۴	۲۰	۱۳	۶	۹	۳۹	عقرب	۴۸	۳۵	کولو	۳۶	۴۱	بھدرا	۴۰	۱۳	ایندر	۳۸	۲۳	بساکھا	۶۰	۰	۳۱	۱۴	۶	۵۳	۵۳	۵۸	۸
ہفتہ	شنبہ	۵	۵	۷	۵	۲۱	۱۴	۷	۱۰	۴۰				گر	۲۷	۴	بالو	۴۴	۲۹	بیدھرت	۴۲	۴۵	بساکھا	۵	۲۷	۳۱	۱۰	۷	۶۰	۰	۵۸	۱۰
اتوار	یکشنبہ	۶	۶	۸	۶	۲۲	۱۵	۷	۱۱	۴۱				بنج	۰	۱۵	تیتل	۴۹	۱۵	بکومہ	۴۴	۸	انرادھا	۱۲	۵۰	۳۱	۷	۷	۰	۱۵	۵۸	۱۱
پیر	دوشنبہ	۷	۷	۹	۷	۲۳	۱۶	۸	۱۲	۴۲	قوس	۳۰	۱۶	بو	۶	۱۱	بنج	۵۳	۲۶	پریت	۴۶	۱۱	جیشٹا	۲۰	۱۶	۳۱	۳	۱	۶	۱۱	۵۸	۱۳
منگل	سہ شنبہ	۸	۸	۱۰	۸	۲۴	۱۷	۹	۱۳	۴۳				کولو	۱۱	۱۷	بو	۵۹	۲۳	آیوشمان	۴۷	۷	مول	۲۶	۳۱	۳۱	۰	۹	۱۱	۱۷	۵۸	۱۵
بدھ	چہار شنبہ	۹	۹	۱۱	۹	۲۵	۱۸	۱۰	۱۴	۴۴	جدی	۴۷	۹	گر	۱۴	۴۷	بالو	۶۰	۰	سوبھاگ	۴۶	۵۹	پوربا کھاڑ	۳۱	۲۱	۳۰	۵۶	۱۰	۱۴	۴۷	۵۸	۱۷
جمعرات	پنجشنبہ	۱۰	۱۰	۱۲	۱۰	۲۶	۱۹	۱۱	۱۵	۴۵				بھدرا	۱۶	۴۴	تیتل	۳۵	۳۲	شوبھن	۴۵	۳۲	اتراکھاڑ	۳۴	۳۳	۳۰	۵۲	۱۱	۱۶	۴۴	۵۸	۱۹
جمعہ	جمعہ	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۷	۲۰	۱۲	۱۶	۴۶				بالو	۱۶	۳۵	بنج	۳۸	۲۳	اتیگنڈ	۴۲	۲۹	سراون	۳۵	۴۲	۳۰	۴۹	۱۲	۱۶	۳۵	۵۸	۲۱
ہفتہ	شنبہ	۱۲	۱۲	۱۴	۱۲	۲۸	۲۱	۱۳	۱۷	۴۷	دلو	۵	۲۴	تیتل	۱۴	۳۵	بو	۴۰	۷	سوکرمان	۳۷	۵۸	دھنشٹا	۳۵	۶	۳۰	۴۵	۱۳	۱۴	۳۵	۵۸	۲۲
اتوار	یکشنبہ	۱۳	۱۳	۱۵	۱۳	۲۹	۲۲	۱۴	۱۸	۴۸				بنج	۱۰	۸	بالو	۴۰	۴۷	دھرت	۳۲	۲	شتبکھا	۳۳	۲	۳۰	۴۲	۱۴	۱۰	۸	۵۸	۲۴
پیر	دوشنبہ	۱۴	۱۴	۱۶	۱۴	۳۰	۲۳	پورنماشی	۱۹	۴۹	حوت	۱۵	۲۳	بو	۴	۵۲	تیتل	۴۰	۱۰	شول	۲۴	۳	پوربا بھادر	۲۹	۲۹	۳۰	۳۸	پورنماشی	۴	۵۳	۵۸	۲۶
منگل	سہ شنبہ	۱۵	۱۵	۱۷	۱۵	کنوار	۲۴	کنوار بدی	۲۰	۵۰				تیتل	۲۵	۱۹	بنج	۳/۵۸	۵۳/۳۸	گنڈ	۱۷	۱۳	اترا بھادر	۴۴	۵۴	۳۰	۳۴	کنوار بدی	۵۱	۵۰	۵۸	۲۸
بدھ	چہار شنبہ	۱۶	۱۶	۱۸	۱۶	۲	۲۵	۳	۲۱	۵۱	حمل	۱۹	۵۴	بنج	۱۸	۲۰	بو	۵۳	۳۱	بردھی	۸	۵۲	ریوتی	۱۹	۵۴	۳۰	۳۱	۳	۴۴	۴۳	۵۸	۳۰
جمعرات	پنجشنبہ	۱۷	۱۷	۱۹	۱۷	۳	۲۶	۴	۲۲	۵۲				بو	۱۱	۲۰	کولو	۴۷	۵۰	دھرو	۰/۴۳	۵۱/۳۲	اسنی	۱۴	۳۶	۳۰	۲۷	۴	۳۷	۳۳	۵۸	۳۱
جمعہ	جمعہ	۱۸	۱۸	۲۰	۱۸	۴	۲۷	۵	۲۳	۵۳	ثور	۲۳	۲۸	کولو	۴	۱۶	گر	۴۱	۵۱	ہرکھن	۴۳	۴۳	بھرنی	۹	۴۹	۳۰	۲۳	۵	۳۰	۵۹	۵۸	۳۳
ہفتہ	شنبہ	۱۹	۱۹	۲۱	۱۹	۵	۲۸	۶	۲۴	۵۴				بنج	۲۴	۵۸	بھدرا	۳۵	۳۹	بجر	۳۵	۵۲	کرتکا	۴	۲۶	۳۰	۲۰	۶	۳۴	۵۸	۵۸	۳۵
اتوار	یکشنبہ	۲۰	۲۰	۲۲	۲۰	۶	۲۹	۷	۲۵	۵۵	جوزا	۲۹	۴۶	بو	۱۹	۳۱	بالو	۲۹/۵۶	۲۷/۴۴	سدھی	۲۸	۲۸	روہنی	۱/۱۸	۵۶/۵۶	۳۰	۱۶	۷	۱۹	۳۱	۵۸	۳۶
پیر	دوشنبہ	۲۱	۲۱	۲۳	۲۱	۷	۳۰	۸	۲۶	۵۶				کولو	۱۴	۵۳	تیتل	۵۱	۱۳	بتی پات	۲۱	۵۲	آردرا	۵۵	۵۵	۳۰	۱۲	۸	۱۴	۵۳	۵۸	۳۸
منگل	سہ شنبہ	۲۲	۲۲	۲۴	۲۲	۸	۳۱	۹	۲۷	۵۷	سرطان	۳۹	۳۷	گر	۱۰	۵۳	بنج	۴۶	۱۷	بریان	۱۵	۴۷	پنربس	۵۴	۱۱	۳۰	۹	۹	۱۰	۵۳	۵۸	۴۰
بدھ	چہار شنبہ	۲۳	۲۳	۲۵	۲۳	۹	کنوار	۱۰	۲۸	۵۸				بھدرا	۷	۵۲	بو	۴۲	۴	پرگھ	۱۰	۲۳	پکھ	۵۳	۳۲	۳۰	۵	۱۰	۷	۵۲	۵۸	۴۲
جمعرات	پنجشنبہ	۲۴	۲۴	۲۶	۲۴	۱۰	۲	۱۱	۲۹	۵۹	اسد	۵۳	۳۴	بالو	۵	۳۸	کولو	۳۸	۴۷	شیو	۵	۴۲	اشلیکھا	۵۳	۳۴	۳۰	۱	۱۱	۵	۳۸	۵۸	۴۴
جمعہ	جمعہ	۲۵	۲۵	۲۷	۲۵	۱۱	۳	۱۲	۳۰	۶۰				تیتل	۴	۱۳	گر	۵۶	۳۵	سدھ	۱/۴۸	۵۶/۴	مگھا	۵۴	۴۶	۲۹	۵۷	۱۲	۴	۱۳	۵۸	۴۶
ہفتہ	شنبہ	۲۶	۲۶	۲۸	۲۶	۱۲	۴	۱۳	اردی بہشت	خورداد				بنج	۴	۱۳	بھدرا	۳۵	۳۴	شبھ	۵۶	۲۵	پوربا پھاگنی	۵۶	۵۴	۲۹	۵۴	۱۳	۴	۱۳	۵۸	۴۹
اتوار	یکشنبہ	۲۷	۲۷	۲۹	۲۷	۱۳	۵	۱۴	۲	۶۲	سنبلہ	۱۲	۴۵	شکنی	۴	۵۹	چتسوپد	۳۵	۱۸	شوکل	۵۵	۱۲	اترا پھاگنی	۶۰	۰	۲۹	۵۰	۱۴	۴	۵۹	۵۸	۵۱
پیر	دوشنبہ	۲۸	۲۸	۳۰	۲۸	۱۴	۶	اماوس	۳	۶۳				ناگ	۷	۵۹	کستوگھن	۳۷	۲۱	برہمہ	۵۴	۲۸	اترا پھاگنی	۰	۱۷	۲۹	۴۶	اماوس	۷	۱۹	۵۸	۵۳
منگل	سہ شنبہ	۲۹	۲۹	ذی الحجہ	۲۹	۱۵	۷	کنوار سدی	۴	۶۴	میزان	۳۷	۴۱	بو	۱۰	۴۲	بالو	۴۰	۶	ایندر	۵۵	۰	ہست	۰	۰	۲۹	۳۹	کنوار سدی	۱۰	۴۲	۵۸	۵۵

۴ ذیقعدۃ الحرام مطابق ۴ ستمبر یوم جمعہ ۴۸ گھڑی ۳۵ پل قمر در برج عقرب داخل ہوکر، ۷ ذیقعدۃ الحرام یوم دوشنبہ ۲۰ گھڑی ۱۶ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس مہینے کو ذیقعدۃ اس لئے کہتے ہیں۔ کہ عرب اس ماہ میں جنگ کو ترک کرتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھ رہتے تھے۔ یہ اول ماہہائے حرام ہے حدیث میں آیا کہ بزرگی کرو ماہ ذیقعدۃ کی۔ تحقیق کہ وہ اول مہینہ ہے شہر حرام سے اس ماہ کے پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ۲۵ بار تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیگا اگر اس ماہ کے ہر جمعہ کو چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ۲۰ بار پڑھے تو ثواب ۱۲ حج کا پائے اور ہر ماہ میں آخر روز چاشت کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ قدر تین بار اور بعد سلام کے گیارہ بار درود شریف اور پندرہ مرتبہ فاتحہ پڑھ کر سجدے میں جاوے اور خدا سے جو دعا مانگے اس کی وہ دعا مقبول ہو۔

ذیقعدۃ الحرام ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹنڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں		سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدر آباد		کراچی		لاہور	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	پل	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ			کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ	کلاک منٹ
۱	۵/۸	۶/۲۲	۱۲/۳۸	۴/۱	۵/۶	۶/۵۴	۷/۵۳	۸/۸	۶	۲۰	۶/۲۱	۶/۵۶	۶/۳۱	۶/۵۸	۵/۵۸	۶/۴۲	۵/۱۲	۵/۵۹	۵/۵۸	۶/۲۰	۶/۲	۶/۲۹	۶/۱۳	۶/۵۰	۵/۳۸	۶/۲۰
۲	۹	۲۴	۳۸	۰	۶	۵۳	۵۲	۷	۷	۱۵	۲۱	۵۵	۲۱	۵۷	۵۹	۴۲	۱۳	۵۸	۵۸	۱۹	۲	۲۸	۱۳	۴۹	۳۹	۱۹
۳	۹	۲۴	۳۸	۰	۵	۵۲	۵۱	۶	۸	۳	۲۲	۵۴	۲۱	۵۶	۶/۰	۴۰	۱۳	۵۷	۵۸	۱۸	۲	۲۷	۱۴	۴۸	۳۹	۱۸
۴	۹	۲۴	۳۷	۰	۵	۵۱	۵۰	۵	۸	۵۱	۲۲	۵۳	۲۲	۵۵	۰	۳۹	۱۴	۵۶	۵۸	۱۸	۲	۲۷	۱۴	۴۷	۴۰	۱۷
۵	۹	۲۴	۳۷	۰	۴	۵۱	۴۹	۴	۹	۳۹	۲۲	۵۲	۲۲	۵۴	۱	۳۷	۱۴	۵۵	۵۸	۱۷	۲	۲۶	۱۵	۴۶	۴۱	۱۷
۶	۹	۲۴	۳۷	۰	۴	۵۰	۴۸	۳	۱۰	۲۷	۲۳	۵۱	۲۳	۵۳	۱	۳۷	۱۵	۵۴	۵۸	۱۶	۳	۲۵	۱۵	۴۵	۴۲	۱۶
۷	۱۰	۲۵	۳۶	۰	۳	۴۹	۴۷	۲	۱۱	۱۵	۲۳	۵۰	۲۳	۵۲	۲	۳۶	۱۵	۵۳	۵۸	۱۵	۳	۲۴	۱۵	۴۴	۴۳	۱۵
۸	۱۰	۲۵	۳۶	۳/۵۹	۳	۴۸	۴۶	۱	۱۲	۳	۲۳	۴۹	۲۳	۵۱	۲	۳۵	۱۶	۵۲	۵۸	۱۵	۳	۲۳	۱۶	۴۳	۴۴	۱۴
۹	۱۰	۲۵	۳۶	۵۹	۲	۴۷	۴۵	۰	۱۲	۵۱	۲۳	۴۹	۲۴	۵۰	۳	۳۴	۱۷	۵۱	۵۸	۱۴	۳	۲۲	۱۶	۴۲	۴۴	۱۲
۱۰	۱۰	۲۵	۳۵	۵۹	۲	۴۶	۴۴	۷/۵۹	۱	۳۹	۲۴	۴۸	۲۴	۴۹	۳	۳۳	۱۷	۵۰	۵۸	۱۳	۳	۲۱	۱۶	۴۱	۴۵	۱۱
۱۱	۱۱	۲۵	۳۵	۵۹	۱	۴۵	۴۳	۵۸	۲	۲۷	۲۴	۴۷	۲۴	۴۸	۴	۳۲	۱۸	۴۸	۵۸	۱۳	۴	۲۱	۱۷	۴۰	۴۶	۱۰
۱۲	۱۱	۲۵	۳۵	۵۸	۱	۴۴	۴۲	۵۷	۳	۳	۲۴	۴۶	۲۵	۴۷	۴	۳۱	۱۸	۴۷	۵۸	۱۲	۴	۲۰	۱۷	۳۹	۴۷	۹
۱۳	۱۱	۲۶	۳۴	۵۸	۰	۴۳	۴۱	۵۶	۴	۳	۲۵	۴۵	۲۵	۴۶	۵	۳۰	۱۸	۴۶	۵۸	۱۲	۴	۱۹	۱۷	۳۸	۴۷	۷
۱۴	۱۱	۲۶	۳۴	۵۸	۴/۵۹	۴۳	۴۱	۵۶	۴	۵۱	۲۵	۴۴	۲۵	۴۵	۵	۲۹	۱۹	۴۵	۵۸	۱۱	۴	۱۸	۱۸	۳۷	۴۸	۵
۱۵	۱۲	۲۶	۳۳	۵۸	۵۹	۴۲	۴۰	۵۵	۵	۳۹	۲۵	۴۳	۲۶	۴۴	۶	۲۷	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۷	۱۸	۳۶	۴۸	۳
۱۶	۱۲	۲۶	۳۳	۵۷	۵۸	۴۱	۳۹	۵۴	۶	۲۷	۲۵	۴۲	۲۶	۴۳	۶	۲۶	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۶	۱۸	۳۵	۴۸	۲
۱۷	۱۲	۲۶	۳۳	۵۷	۵۸	۴۰	۳۸	۵۳	۷	۱۵	۲۶	۴۰	۲۶	۴۲	۶	۲۵	۱۹	۴۳	۵۸	۱۰	۴	۱۶	۱۸	۳۵	۵۰	۲
۱۸	۱۳	۲۶	۳۲	۵۷	۵۷	۳۹	۳۷	۵۲	۸	۳	۲۶	۴۰	۲۶	۴۱	۷	۲۴	۲۰	۴۲	۵۸	۹	۴	۱۶	۱۹	۳۴	۵۱	۰
۱۹	۱۳	۲۷	۳۲	۵۶	۵۶	۳۸	۳۶	۵۱	۸	۵۱	۲۶	۳۹	۲۶	۴۰	۷	۲۲	۲۰	۴۱	۵۸	۸	۴	۱۵	۱۹	۳۵	۵۲	۵/۵۹
۲۰	۱۳	۲۷	۳۲	۵۶	۵۶	۳۷	۳۵	۵۰	۹	۳۹	۲۶	۳۸	۲۷	۳۹	۸	۲۱	۲۰	۴۰	۵۸	۷	۴	۱۴	۲۰	۳۳	۵۳	۵۹
۲۱	۱۴	۲۷	۳۱	۵۶	۵۵	۳۶	۳۵	۵۰	۱۰	۲۷	۲۶	۳۷	۲۷	۳۸	۸	۲۰	۲۱	۳۸	۵۸	۶	۴	۱۳	۲۰	۳۱	۵۴	۵۷
۲۲	۱۴	۲۷	۳۱	۵۵	۵۴	۳۶	۳۴	۴۹	۱۱	۱۵	۲۶	۳۶	۲۷	۳۷	۹	۱۹	۲۱	۳۷	۵۸	۶	۵	۱۳	۲۱	۳۰	۵۵	۵۶
۲۳	۱۴	۲۷	۳۱	۵۵	۵۴	۳۵	۳۳	۴۸	۱۲	۳	۲۷	۳۵	۲۸	۳۶	۹	۱۷	۲۲	۳۵	۵۸	۴	۵	۱۱	۲۱	۲۸	۵۶	۵۴
۲۴	۱۴	۲۸	۳۰	۵۵	۵۳	۳۴	۳۲	۴۷	۱۲	۵۱	۲۷	۳۴	۲۸	۳۵	۱۰	۱۶	۲۲	۳۴	۵۸	۴	۵	۱۰	۲۲	۲۷	۵۶	۵۳
۲۵	۱۴	۲۸	۳۰	۵۴	۵۲	۳۳	۳۱	۴۶	۱	۳۹	۲۷	۳۳	۲۸	۳۴	۱۰	۱۵	۲۲	۳۳	۵۸	۳	۶	۹	۲۲	۲۶	۵۷	۵۲
۲۶	۱۵	۲۸	۳۰	۵۴	۵۲	۳۲	۳۰	۴۵	۲	۲۷	۲۷	۳۲	۲۹	۳۲	۱۱	۱۳	۲۳	۳۲	۵۸	۳	۶	۸	۲۲	۲۵	۵۷	۵۱
۲۷	۱۵	۲۸	۲۹	۵۴	۵۱	۳۱	۲۹	۴۴	۳	۳	۲۸	۳۱	۲۹	۳۲	۱۱	۱۲	۲۳	۳۱	۵۸	۲	۶	۷	۲۳	۲۳	۵۷	۵۰
۲۸	۱۵	۲۸	۲۹	۵۳	۵۰	۳۰	۲۸	۴۳	۴	۳	۲۸	۳۰	۲۹	۳۱	۱۱	۱۲	۲۳	۳۱	۵۸	۲	۶	۷	۲۳	۲۳	۵۷	۵۰
۲۹	۱۵	۲۹	۲۹	۵۳	۵۰	۲۹	۲۷	۴۲	۴	۵۱	۲۸	۲۹	۳۰	۳۰	۱۲	۱۱	۲۳	۳۰	۵۸	۱	۶	۷	۲۳	۲۲	۵۸	۴۹

شہر ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۱ ہجری

تحویل آفتاب در برج عقرب ۲۴ ذی الحجۃ الحرام بروز جمعہ بوقت ۵۷ گھڑی ۳۷ پل

اس ماہ میں یا رحیم پڑھئے

اس ماہ کا چاند دیکھ کر سورۂ رحمٰن پڑھئے۔ مبارک ہے۔

نحس تاریخیں ۲-۹-۱۵-۲۲

استعمال اور پرہیز:۔ نہار منہ میں تھوڑا پانی پینا۔ ہلکی غذا کا استعمال کرنا۔ جلاب لینا مفید ہے۔ دہی کھانا گرم غذا کا استعمال۔ رات کو جاگنا مضر ہے۔

دیگر حالات:۔ عوام نزلہ زکام میں پریشان رہیں گے۔ ناجائز کاروبار میں ترقی ہوگی۔ گرانی بدستور رہے گی۔

اردو دنوں کے نام	فارسی دنوں کے نام	ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۱ھ	ستمبر اکتوبر ۱۹۸۱ء	ذی القعدہ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ مصری	آذر فصل الٰہی	فصلی	شاکا ۱۹۰۳	بکرمی ۲۰۳۸	یزدجردی	۱۳۵۱	اوقات داخلہ قمر در بروج: نام برج	گھڑی	پل	کرن: نام کرن	گھڑی	پل	نام کرن	گھڑی	پل	جوگ: نام جوگ	گھڑی	پل	نچھتر: نام نچھتر	گھڑی	پل	دسکان: گھڑی	پل	تتھی: تتھی	گھڑی	پل	رفتار: گھڑی	پل
بدھ	چہارشنبہ	۱	۳۰	۲	۳۰	۱۲	۸	۲	۵	۶۵				کولو	۱۵	۲۱	تیتل	۴۳	۵۹	بیدھرت	۵۶	۲۰	چترا	۱۰	۳۰	۲۹	۳۵	۲	۱۵	۲۱	۵۸	۵۹
جمعرات	پنجشنبہ	۲	اکتوبر	۳	آذر	۱۷	۹	۳	۶	۶۶				گر	۲۰	۴۴	بنج	۴۸	۳۵	بیکوبہ	۵۸	۱۱	سواتی	۱۷	۷	۲۹	۳۲	۳	۲۰	۴۴	۵۹	۰
جمعہ	جمعہ	۳	۲	۴	۲	۱۸	۱۰	۴	۷	۶۷	عقرب	۷	۲۹	بھدرا	۲۶	۵۷	بو	۵۳	۵۵	پریت	۶۰	۰	بساکھا	۲۴	۱۶	۲۹	۲۸	۴	۲۶	۵۷	۵۹	۲
ہفتہ	شنبہ	۴	۳	۵	۳	۱۹	۱۱	۵	۸	۶۸				بو	۰	۱۲	بالو	۵۸	۳۴	پریت	۰	۲۶	انرادھا	۳۱	۵۹	۲۹	۲۴	۵	۲۳	۲۷	۵۹	۵
اتوار	یکشنبہ	۵	۴	۶	۴	۲۰	۱۲	۶	۹	۶۹	قوس	۳۹	۴۴	کولو	۶	۳۲	تیتل	۶۰	۰	آیوشمان	۳	۳	جیشٹھا	۳۹	۴۴	۲۹	۲۱	۶	۳۹	۳۷	۵۹	۷
پیر	دوشنبہ	۶	۵	۷	۵	۲۱	۱۳	۷	۱۰	۷۰				گر	۱۲	۲۶	بنج	۳۵	۴۲	شوبھاگ	۴	۲۰	مول	۴۶	۲۲	۲۹	۱۷	۷	۴۵	۱۵	۵۹	۹
منگل	سہ شنبہ	۷	۶	۸	۶	۲۲	۱۴	۸	۱۱	۷۱				بھدرا	۱۷	۲۶	بو	۴۸	۱۷	شوبھن	۷	۵	پورباکھاڑ	۵۲	۵۸	۲۹	۱۳	۸	۴۹	۳۸	۵۹	۱۲
بدھ	چہارشنبہ	۸	۷	۹	۷	۲۳	۱۵	۹	۱۲	۷۲	جدی	۸	۳۵	بالو	۲۱	۵	کولو	۴۱	۶	اتیگنڈ	۷	۵۰	اتراکھاڑ	۵۶	۵۶	۲۹	۱۰	۹	۵۲	۳۱	۵۹	۱۳
جمعرات	پنجشنبہ	۹	۸	۱۰	۸	۲۴	۱۶	۱۰	۱۳	۷۳				تیتل	۲۲	۵۸	گر	۴۲	۷	سوکرمان	۷	۲۳	سراون	۵۹	۳۱	۲۹	۶	۱۰	۵۳	۲۵	۵۹	۱۴
جمعہ	جمعہ	۱۰	۹	۱۱	۹	۲۵	۱۷	۱۱	۱۴	۷۴	دلو	۲۹	۴۶	بنج	۲۲	۵۲	بھدرا	۴۲	۱	دھرت	۵	۲۶	دھنشٹا	۵۹	۴۰	۲۹	۲	۱۱	۵۲	۲۱	۵۹	۱۶
ہفتہ	شنبہ	۱۱	۱۰	۱۲	۱۰	۲۶	۱۸	۱۲	۱۵	۷۵				بو	۲۱	۴۳	بالو	۴۰	۳۵	شول	۱/۵۱	۵۶/۵۷	ست بکھا	۵۸	۴۱	۲۸	۵۹	۱۲	۴۹	۵	۵۹	۱۷
اتوار	یکشنبہ	۱۲	۱۱	۱۳	۱۱	۲۷	۱۹	۱۳	۱۶	۷۶	حوت	۴۲	۲۳	کولو	۱۶	۳۴	تیتل	۳۸	۱۵	بردھی	۴۹	۵۹	پوربابھادرپد	۵۶	۵۶	۲۸	۵۵	۱۳	۴۴	۲	۵۹	۱۹
پیر	دوشنبہ	۱۳	۱۲	۱۴	۱۲	۲۸	۲۰	۱۴	۱۷	۷۷				گر	۱۰	۳۸	بنج	۳۴	۴۵	دھرو	۵۱	۵۶	اترابھادرپد	۵۰	۲۰	۲۸	۵۲	۱۴	۳۷	۱۳	۵۹	۲۱
منگل	سہ شنبہ	۱۴	۱۳	۱۵	۱۳	۲۹	۲۱	پورنماشی	۱۸	۷۸	حمل	۴۴	۳۱	بھدرا	۳	۲۳	بو	۳۰/۵۷	۲۳/۵۱	بیاگھات	۳۲	۴۹	ریوتی	۴۴	۳۱	۲۸	۴۸	پورنماشی	۲۹	۳۲	۵۹	۲۳
بدھ	چہارشنبہ	۱۵	۱۴	۱۶	۱۴	اگہن	۲۲	کارتک بدی	۱۹	۷۹				کولو	۲۰	۴۹	تیتل	۵۲	۳۰	ہرکھن	۲۳	۱۱	اسنی	۳۷	۵۳	۲۸	۴۴	کارتک بدی	۲۰	۴۹	۵۹	۲۵
جمعرات	پنجشنبہ	۱۶	۱۵	۱۷	۱۵	۲	۲۳	۲	۲۰	۸۰	ثور	۴۴	۲۰	گر	۱۲	۷	بنج	۴۶	۴۴	بجر	۱۳	۱۰	بھرنی	۳۰	۵۸	۲۸	۴۱	۲	۱۲	۷	۵۹	۲۶
جمعہ	جمعہ	۱۷	۱۶	۱۸	۱۶	۳	۲۴	۳	۲۱	۸۱				بھدرا	۳	۳۳	بو	۴۰	۴۳	سدھی	۲/۵۸	۵/۳۴	کرتکا	۲۴	۵۸	۲۸	۳۷	۳	۳	۲۳	۵۹	۲۸
ہفتہ	شنبہ	۱۸	۱۷	۱۹	۱۷	۴	۲۵	۵	۲۲	۸۲	جوزا	۴۶	۱۲	کولو	۲۲	۹	بالو	۳۴	۴۲	ہتی پات	۴۴	۳۲	روہنی	۱۸	۲۷	۲۸	۳۳	۵	۴۸	۴۱	۵۹	۳۰
اتوار	یکشنبہ	۱۹	۱۸	۲۰	۱۸	۵	۲۶	۶	۲۳	۸۳				گر	۱۵	۴۷	تیتل	۳۸/۵۶	۵۲/۳	پرگھ	۳۶	۲۴	مرگشرا	۱۳	۴۷	۲۸	۳۰	۶	۴۲	۵۲	۵۹	۳۲
پیر	دوشنبہ	۲۰	۱۹	۲۱	۱۹	۶	۲۷	۷	۲۴	۸۴	سرطان	۵۳	۴۸	بھدرا	۱۰	۴۰	بنج	۵۰	۴۶	شیو	۲۹	۱۹	آردرا	۱۱	۲۰	۲۸	۲۶	۷	۳۸	۲۸	۵۹	۳۴
منگل	سہ شنبہ	۲۱	۲۰	۲۲	۲۰	۷	۲۸	۸	۲۵	۸۵				بالو	۶	۵۵	بو	۴۷	۴۴	سدھ	۲۳	۲۶	پنربس	۷	۵۸	۲۸	۲۳	۸	۳۵	۲۱	۵۹	۳۶
بدھ	چہارشنبہ	۲۲	۲۱	۲۳	۲۱	۸	۲۹	۹	۲۶	۸۶				تیتل	۴	۳۱	کولو	۴۵	۳۲	سادھ	۱۸	۳۱	پکھ	۷	۷	۲۸	۱۹	۹	۳۳	۴۱	۵۹	۳۸
جمعرات	پنجشنبہ	۲۳	۲۲	۲۴	۲۲	۹	۳۰	۱۰	۲۷	۸۷	اسد	۷	۳۲	بنج	۳	۲۶	گر	۴۰	۵۰	شبھ	۱۴	۴۶	اشلیکھا	۷	۳۲	۲۸	۱۶	۱۰	۳۳	۱۱	۵۹	۴۰
جمعہ	جمعہ	۲۴	۲۳	۲۵	۲۳	۱۰	کارتک	۱۱	۲۸	۸۸				بو	۳	۴۰	بھدرا	۳۹	۱۷	شوکل	۱۲	۲	مگھا	۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۱	۳۴	۸	۵۹	۴۱
ہفتہ	شنبہ	۲۵	۲۴	۲۶	۲۴	۱۱	۲	۱۲	۲۹	۸۹	سنبلہ	۲۸	۱۹	کولو	۵	۷	بالو	۳۵	۵۸	برہمہ	۱۰	۰	پوربا پھاگنی	۱۲	۱۷	۲۸	۹	۱۲	۳۶	۵	۵۹	۴۳
اتوار	یکشنبہ	۲۶	۲۵	۲۷	۲۵	۱۲	۳	۱۳	۳۰	۹۰				گر	۷	۴۷	تیتل	۳۹	۵۷	اینڈر	۹	۴۴	اترا پھاگنی	۱۶	۲۳	۲۸	۵	۱۳	۳۹	۲۹	۵۹	۴۵
پیر	دوشنبہ	۲۷	۲۶	۲۸	۲۶	۱۳	۴	۱۴	خورداد	تیر	میزان	۵۴	۲۵	بھدرا	۱۱	۳۴	بنج	۴۲	۱۵	بیدھرت	۹	۵۲	ہست	۲۱	۲۳	۲۸	۲	۱۴	۴۳	۳۸	۵۹	۴۷
منگل	سہ شنبہ	۲۸	۲۷	۲۹	۲۷	۱۴	۵	اماوس	۲	۲				چتشپد	۱۶	۱۷	شکنی	۴۳	۴۰	بیکوبہ	۱۰	۲۳	چترا	۲۷	۲۶	۲۷	۵۸	اماوس	۴۵	۵۵	۵۹	۴۹
بدھ	چہارشنبہ	۲۹	۲۸	ذی الحجہ	۲۸	۱۵	۶	کارتک سدی	۳	۳				کستوگھن	۲۱	۳۳	ناگ	۴۵	۶	پریت	۱۱	۵۰	سواتی	۳۴	۸	۲۷	۵۴	کارتک سدی	۵۴	۲۳	۵۹	۵۲
جمعرات	پنجشنبہ	۳۰	۲۹	۲	۲۹	۱۶	۷	۲	۴	۴	عقرب	۲۴	۲۸	بالو	۲۷	۳۵	بو	۵۱	۱۹	آیوشمان	۱۲	۳۲	بساکھا	۴۱	۱۵	۲۷	۵۰	۲	۶۰	۰	۵۹	۵۵

۳۰ ذی الحجۃ الحرام مطابق ۲ اکتوبر بروز جمعہ ۷ گھڑی ۲۹ پل قمر در برج عقرب داخل ہو کر ۵ ذی الحجۃ الحرام ۳۹ گھڑی ۴۴ پل قمر در برج قوس داخل ہوگا۔

فضائل واوقات الصلوٰۃ ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

اس ماہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس ماہ مبارک میں حج کا موسم ہے علماء فرماتے ہیں اس ماہ میں چار بزرگیاں ہیں ایک یہ کہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ ہے دوسرے یہ کہ عرفہ ہے تیسرے یہ کہ روز نحر ہے چوتھے ایام تشریق ہیں یہ مہینہ حج کا ہے اس کی بزرگی کرنا چاہئے کہ پروردگار نے عشرۂ اول کی قسم کھائی ہے والفجر ولیال عشر الآیۃ جو کوئی ہر رات میں عشرۂ اولیٰ کی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے درجے بلند کرتا ہے نماز شب ترویہ یہ ساتویں آٹھویں ذی الحجہ ہے انھیں راتوں میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے حضرت اسماعیل کو ذبح کرنے کا خواب دیکھا تھا حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی اس شب میں عبادت کرے اللہ تعالیٰ اس پر جنت واجب کرتا ہے ۔

ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۱ھ	بمبئی کا اسٹینڈرڈ ٹائم								بمبئی میں سمندر کی لہریں	
	صبح صادق	طلوع آفتاب	زوال آفتاب	عصر شافعی	عصر حنفی	غروب آفتاب	عشاء شافعی	عشاء حنفی	گھڑی	بج
	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ		
۱	۵/۱۶	۶/۲۹	۱۲/۲۸	۳/۵۲	۴/۴۹	۶/۲۹	۷/۲۶	۷/۴۱	۵	۳۹
۲	۱۶	۲۹	۲۸	۵۲	۴۸	۲۸	۲۵	۴۰	۶	۲۷
۳	۱۶	۲۹	۲۸	۵۲	۴۷	۲۷	۲۴	۳۹	۷	۱۵
۴	۱۶	۲۹	۲۷	۵۱	۴۶	۲۶	۲۳	۳۸	۸	۳
۵	۱۶	۳۰	۲۷	۵۱	۴۶	۲۵	۲۲	۳۷	۸	۵۱
۶	۱۷	۳۰	۲۷	۵۰	۴۵	۲۴	۲۲	۳۷	۹	۳۹
۷	۱۷	۳۰	۲۶	۵۰	۴۵	۲۴	۲۱	۳۶	۱۰	۲۷
۸	۱۷	۳۰	۲۶	۵۰	۴۴	۲۳	۲۰	۳۵	۱۱	۱۵
۹	۱۷	۳۰	۲۶	۴۹	۴۴	۲۲	۲۰	۳۵	۱۲	۳
۱۰	۱۸	۳۱	۲۶	۴۹	۴۳	۲۱	۱۹	۳۴	۱۲	۵۱
۱۱	۱۸	۳۱	۲۵	۴۸	۴۲	۲۰	۱۸	۳۳	۱	۳۹
۱۲	۱۸	۳۱	۲۵	۴۸	۴۲	۲۰	۱۷	۳۲	۲	۲۷
۱۳	۱۸	۳۲	۲۵	۴۷	۴۱	۱۹	۱۷	۳۲	۳	۳
۱۴	۱۸	۳۲	۲۵	۴۷	۴۱	۱۸	۱۶	۳۱	۴	۳
۱۵	۱۸	۳۲	۲۴	۴۷	۴۰	۱۷	۱۶	۳۱	۴	۵۱
۱۶	۱۸	۳۲	۲۴	۴۶	۳۹	۱۶	۱۵	۳۰	۵	۳۹
۱۷	۱۸	۳۳	۲۴	۴۶	۳۹	۱۶	۱۴	۲۹	۶	۲۷
۱۸	۱۹	۳۳	۲۴	۴۵	۳۸	۱۵	۱۴	۲۹	۷	۱۵
۱۹	۱۹	۳۳	۲۳	۴۵	۳۷	۱۴	۱۳	۲۸	۸	۳
۱	۱۹	۳۴	۲۳	۴۵	۳۷	۱۴	۱۲	۲۷	۸	۵۱
۲	۱۹	۳۴	۲۳	۴۴	۳۶	۱۳	۱۲	۲۷	۹	۳۹
۲۱	۲۰	۳۴	۲۳	۴۴	۳۶	۱۲	۱۱	۲۶	۱۰	۲۷
۲۲	۲۰	۳۵	۲۳	۴۳	۳۵	۱۲	۱۱	۲۶	۱۱	۱۵
۲۴	۲۱	۳۵	۲۳	۴۳	۳۵	۱۱	۱۰	۲۵	۱۲	۳
۲۵	۲۱	۳۵	۲۲	۴۳	۳۴	۱۰	۱۰	۲۵	۱۲	۵۱
۲۶	۲۲	۳۶	۲۲	۴۲	۳۳	۱۰	۹	۲۴	۱	۳۹
۲۷	۲۲	۳۶	۲۲	۴۲	۳۳	۹	۸	۲۳	۲	۲۷
۸	۲۲	۳۶	۲۲	۴۲	۳۲	۸	۸	۲۳	۳	۳
۹	۲۳	۳۷	۲۲	۴۱	۳۲	۸	۷	۲۲	۴	۳
۳۰	۲۳	۳۷	۲۲	۴۱	۳۱	۷	۷	۲۲	۴	۵۱

ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۱ھ	سورت		احمد آباد		دہلی		کلکتہ		مدراس		حیدرآباد		کراچی		لاہور	
	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	طلوع آفتاب	غروب آفتاب
	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ	کلاک / منٹ
۱	۶/۲۹	۶/۲۸	۶/۳۰	۶/۲۹	۶/۱۲	۶/۱۰	۵/۲۴	۵/۲۸	۵/۵۸	۶/۰	۶/۶	۶/۶	۶/۲۴	۶/۲۱	۵/۵۸	۵/۴۸
۲	۲۹	۲۷	۳۰	۲۸	۱۳	۹	۲۴	۲۷	۵۹	۵/۵۹	۶	۵	۲۴	۲۰	۵۸	۴۷
۳	۲۹	۲۶	۳۱	۲۷	۱۳	۷	۲۵	۲۵	۵۹	۵۸	۶	۴	۲۴	۱۹	۵۸	۴۶
۴	۲۹	۲۶	۳۱	۲۶	۱۴	۶	۲۵	۲۴	۵۹	۵۸	۶	۴	۲۵	۱۸	۵۹	۴۵
۵	۳۰	۲۵	۳۱	۲۵	۱۵	۵	۲۶	۲۳	۵۹	۵۷	۷	۳	۲۵	۱۷	۵۹	۴۴
۶	۳۰	۲۴	۳۲	۲۴	۱۵	۴	۲۶	۲۳	۵۹	۵۷	۷	۲	۲۶	۱۶	۶/۰	۴۳
۷	۳۰	۲۳	۳۲	۲۳	۱۵	۳	۲۷	۲۱	۵۹	۵۶	۷	۱	۲۶	۱۵	۰	۴۲
۸	۳۱	۲۲	۳۳	۲۲	۱۶	۲	۲۷	۲۰	۵۹	۵۶	۷	۰	۲۶	۱۴	۱	۴۱
۹	۳۱	۲۱	۳۳	۲۱	۱۷	۰	۲۸	۱۹	۵۹	۵۵	۷	۵/۵۹	۲۷	۱۳	۱	۴۰
۱۰	۳۱	۲۰	۳۳	۲۰	۱۷	۵/۵۹	۲۹	۱۸	۵۹	۵۴	۸	۵۹	۲۷	۱۲	۲	۳۹
۱۱	۳۱	۱۹	۳۴	۱۹	۱۸	۵۸	۲۹	۱۷	۵۹	۵۴	۸	۵۸	۲۷	۱۱	۳	۳۸
۱۲	۳۲	۱۸	۳۴	۱۸	۱۸	۵۷	۳۰	۱۶	۵۹	۵۳	۸	۵۷	۲۸	۱۰	۴	۳۶
۱۳	۳۲	۱۸	۳۴	۱۷	۱۹	۵۶	۳۰	۱۵	۵۹	۵۳	۸	۵۷	۲۸	۹	۵	۳۵
۱۴	۳۳	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۵۵	۳۱	۱۴	۵۹	۵۳	۸	۵۶	۲۹	۸	۵	۳۳
۱۵	۳۳	۱۶	۳۵	۱۶	۲۱	۵۴	۳۱	۱۳	۵۹	۵۱	۸	۵۶	۲۹	۷	۶	۳۲
۱۶	۳۴	۱۵	۳۶	۱۵	۲۱	۵۳	۳۲	۱۲	۵۹	۵۰	۸	۵۵	۲۹	۶	۷	۳۱
۱۷	۳۴	۱۴	۳۶	۱۴	۲۱	۵۲	۳۲	۱۱	۶/۰	۵۰	۹	۵۴	۳۰	۵	۸	۳۰
۱۸	۳۴	۱۴	۳۷	۱۳	۲۲	۵۱	۳۳	۱۰	۰	۴۹	۹	۵۳	۳۱	۴	۹	۲۸
۱۹	۳۵	۱۳	۳۷	۱۲	۲۳	۵۰	۳۴	۹	۰	۴۹	۹	۵۳	۳۱	۳	۱۰	۲۶
۱	۳۵	۱۲	۳۸	۱۲	۲۳	۴۹	۳۵	۸	۰	۴۹	۱۰	۵۲	۳۱	۲	۱۱	۲۵
۲	۳۶	۱۱	۳۸	۱۱	۲۳	۴۸	۳۵	۷	۰	۴۸	۱۰	۵۱	۳۲	۲	۱۲	۲۴
۲۱	۳۶	۱۱	۳۹	۱۰	۲۴	۴۸	۳۵	۷	۰	۴۸	۱۰	۵۰	۳۳	۱	۱۲	۲۳
۲۲	۳۷	۱۰	۳۹	۹	۲۵	۴۶	۳۶	۶	۰	۴۷	۱۱	۵۰	۳۳	۰	۱۳	۲۲
۲۴	۳۷	۹	۴۰	۸	۲۶	۴۵	۳۶	۵	۰	۴۷	۱۱	۴۸	۳۴	۵/۵۹	۱۴	۲۱
۲۵	۳۷	۸	۴۰	۸	۲۶	۴۴	۳۷	۴	۱	۴۷	۱۲	۴۸	۳۴	۵۸	۱۵	۲۰
۲۶	۳۸	۸	۴۱	۷	۲۷	۴۳	۳۷	۴	۱	۴۵	۱۲	۴۸	۳۵	۵۷	۱۵	۱۹
۲۷	۳۸	۷	۴۱	۶	۲۸	۴۲	۳۸	۳	۲	۴۵	۱۲	۴۷	۳۶	۵۷	۱۶	۱۸
۸	۳۸	۷	۴۱	۶	۲۹	۴۱	۳۹	۳	۲	۴۴	۱۲	۴۷	۳۶	۵۶	۱۶	۱۷
۹	۳۹	۶	۴۲	۵	۲۹	۴۰	۳۹	۲	۲	۴۴	۱۳	۴۷	۳۷	۵۵	۱۷	۱۷
۳۰	۳۹	۵	۴۳	۴	۳۰	۳۹	۴۰	۱	۲	۴۴	۱۳	۴۶	۳۷	۵۴	۱۸	۱۶

رفتارِ کواکب

۶ محرم الحرام — ۱۳ محرم الحرام — ۲۱ محرم الحرام — ۲۸ محرم الحرام

تاریخ	نام سیارے	در برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ	
۶ محرم الحرام	شمس	میزان	۲۸	۴۹	۵۳	۶۰	۴۰
	قمر	جدی	۲۳	۳۷	۷	۸۲۴	۳۰
	مریخ	قوس	۲	۱۹	۱۲	۴۵	۴۶
	عطارد	میزان	۱۱	۰	۳۹	۳۳	۴۱ مستقیم
	مشتری	سنبلہ	۱۳	۱۵	۴۹	۱۰	۳۰
	زہرہ	سنبلہ	۲۶	۱۵	۴۲	۷۱	۵۸
	زحل	سنبلہ	۱۴	۵۸	۱۵	۵	۲۰
	راس	سرطان	۲۱	۲۰	۵۹	۳	۱۱
	ذنب	جدی	۲۱	۲۰	۵۹	۳	۱۱
۱۳ محرم الحرام	شمس	عقرب	۵	۵۵	۱۵	۶۰	۵۱
	قمر	ثور	۲	۳۸	۴۰	۸۵۳	۲۰
	مریخ	قوس	۷	۳۹	۳۳	۴۵	۴۶
	عطارد	میزان	۱۶	۲۲	۳۶	۵۴	۲۵ مستقیم
	مشتری	سنبلہ	۱۳	۲۵	۲۶	۹	۶
	زہرہ	میزان	۴	۴۱	۷	۷۲	۱۵
	زحل	سنبلہ	۱۵	۳۵	۴۳	۵	۲۱
	راس	سرطان	۲۰	۵۸	۴۳	۳	۱۱
	ذنب	جدی	۲۰	۵۸	۴۳	۳	۱۱
۲۱ محرم الحرام	شمس	عقرب	۱۴	۲	۴۳	۶۱	۱
	قمر	اسد	۱۹	۵۷	۳۳	۷۴۸	۱۴
	مریخ	قوس	۱۳	۴۵	۴۰	۴۵	۴۵
	عطارد	میزان	۲۶	۴	۱۷	۸۰	۱۶
	مشتری	سنبلہ	۱۴	۳۸	۱۳	۹	۶
	زہرہ	میزان	۱۴	۲۲	۲۴	۷۳	۱۴
	زحل	سنبلہ	۱۶	۱۳	۵۱	۴	۱۳
	راس	سرطان	۲۰	۳۳	۱۷	۳	۱۱
	ذنب	جدی	۲۰	۳۳	۱۷	۳	۱۱
۲۸ محرم الحرام	شمس	عقرب	۲۱	۱۰	۲۱	۶۱	۸
	قمر	عقرب	۱۵	۳	۲۰	۷۳۴	۸
	مریخ	قوس	۱۹	۷	۸	۴۶	۱۱
	عطارد	عقرب	۶	۱۴	۳۱	۹۷	۷
	مشتری	سنبلہ	۱۵	۳۹	۳۳	۷	۲۱
	زہرہ	میزان	۲۲	۵۴	۵۸	۷۳	۱۳
	زحل	سنبلہ	۱۶	۴۳	۲۴	۴	۱۴
	راس	سرطان	۲۰	۱۱	۱	۳	۱۱
	ذنب	جدی	۲۰	۱۱	۱	۳	۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن / برج کا انتہا	۱ پیر		۲ منگل		۳ بدھ		۴ جمعرات		۵ جمعہ		۶ ہفتہ		۷ اتوار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
میزان	۷	۴۷	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۴۹	۶	۴۵	۶	۴۱	۶	۳۸
عقرب	۹	۴۳	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۵
قوس	۱۱	۵۷	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۱
جدی	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹	۱۲	۵۵	۱۲	۵۱	۱۲	۴۸
دلو	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۲	۲	۱۹
حوت	۴	۱۰	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۷
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حمل	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۳۱	۵	۲۷	۵	۲۴
ثور	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۵	۷	۳۱	۷	۲۷	۷	۲۳	۷	۲۰
جوزا	۹	۵۷	۹	۵۳	۹	۴۹	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۷	۹	۳۴
سرطان	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۷	۱۲	۳	۱۱	۵۹	۱۱	۵۵	۱۱	۵۲
اسد	۲	۲۹	۲	۲۵	۲	۲۱	۲	۱۷	۲	۱۳	۲	۹	۲	۶
سنبلہ	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۹

تاریخ و دن / برج کا انتہا	۸ پیر		۹ منگل		۱۰ بدھ		۱۱ جمعرات		۱۲ جمعہ		۱۳ ہفتہ		۱۴ اتوار		۱۵ پیر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
عقرب	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۱
قوس	۱۰	۵۶	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴	۱۰	۴۰	۱۰	۳۶	۱۰	۳۲	۱۰	۲۷
جدی	۱۲	۴۳	۱۲	۳۹	۱۲	۳۵	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۱۲	۱۴
دلو	۲	۱۴	۲	۱۰	۲	۶	۲	۲	۱	۵۸	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۵
حوت	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۳
حمل	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۱	۵	۷	۵	۳	۴	۵۹	۴	۵۵	۴	۵۰
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
ثور	۷	۱۵	۷	۱۱	۷	۷	۷	۳	۶	۵۹	۶	۵۵	۶	۵۱	۶	۴۶
جوزا	۹	۲۹	۹	۲۵	۹	۲۱	۹	۱۷	۹	۱۳	۹	۹	۹	۵	۹	۰
سرطان	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱۱	۳۹	۱۱	۳۵	۱۱	۳۱	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۱۸
اسد	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۳	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۲
سنبلہ	۴	۱۴	۴	۱۰	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۵
میزان	۶	۳۰	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۱۰	۶	۶	۶	۱

تاریخ و دن / برج کا انتہا	۱۶ منگل		۱۷ بدھ		۱۸ جمعرات		۱۹ جمعہ		۲۰ ہفتہ		۲۱ اتوار		۲۲ پیر		۲۳ منگل	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
عقرب	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۹	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۱	۷	۴۷
قوس	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۷	۹	۵۳
جدی	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۱	۴۹	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰
دلو	۱	۴۱	۱	۳۷	۱	۳۳	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۵	۱	۱۱
حوت	۳	۹	۳	۵	۳	۱	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۳	۲	۳۹
حمل	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۸	۴	۳۳	۴	۲۹	۴	۲۵	۴	۲۰	۴	۱۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
ثور	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۶	۶	۱۲
جوزا	۸	۵۶	۸	۵۲	۸	۴۸	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۰	۸	۲۶
سرطان	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۸	۱۰	۴۴
اسد	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۵	۱	۱۱	۱	۷	۱	۲	۱۲	۵۸
سنبلہ	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۵	۳	۱۱
میزان	۵	۵۷	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۱	۵	۲۷

تاریخ و دن / برج کا انتہا	۲۴ بدھ		۲۵ جمعرات		۲۶ جمعہ		۲۷ ہفتہ		۲۸ اتوار		۲۹ پیر		۳۰ منگل	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
عقرب	۷	۴۳	۷	۳۸	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۵	۷	۲۲	۷	۱۷
قوس	۹	۴۹	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۱	۹	۲۸	۹	۲۳
جدی	۱۱	۳۶	۱۱	۳۱	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۱	۱۰
دلو	۱	۷	۱	۲	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۴۹	۱۲	۴۶	۱۲	۴۱
حوت	۲	۳۵	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۲	۲	۱۷	۲	۱۴	۲	۹
حمل	۴	۱۲	۴	۷	۴	۳	۳	۵۹	۳	۵۴	۳	۵۱	۳	۴۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
ثور	۶	۸	۶	۳	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۰	۵	۴۷	۵	۴۲
جوزا	۸	۲۲	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۹	۸	۴	۸	۱	۷	۵۳
سرطان	۱۰	۴۰	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۲	۱۰	۱۹	۱۰	۱۴
اسد	۱۲	۵۴	۱۲	۴۹	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۶	۱۲	۳۳	۱۲	۲۸
سنبلہ	۳	۷	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۴۹	۲	۴۶	۲	۴۱
میزان	۵	۲۳	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۵	۵	۲	۴	۵۷

ماہ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

محرم الحرام		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	پیر	میزان	۲۳	۴۶	۵۳	عقرب	۲۸	۳۰	۳۱	میزان	۹	۳۸	۴۴	سنبلہ	۱۱	۲۳	۱۷	سنبلہ	۲۰	۱۵	۱۴	سنبلہ	۱۴	۳۱	۲۶	سرطان	۲۱	۳۶	۵۳
۲	منگل	میزان	۲۴	۴۷	۲۶	عقرب	۲۹	۱۶	۱۵	میزان	۹	۴۴	۴۲	سنبلہ	۱۱	۳۳	۴۸	سنبلہ	۲۱	۲۷	۵۱	سنبلہ	۱۴	۳۶	۵۳	سرطان	۲۱	۳۳	۴۲
۳	بدھ	میزان	۲۵	۴۸	۰	قوس	۰	۱	۵۹	میزان	۹	۵۰	۳۹	سنبلہ	۱۱	۴۴	۱۸	سنبلہ	۲۲	۳۹	۴۹	سنبلہ	۱۴	۴۲	۱۳	سرطان	۲۱	۳۰	۳۱
۴	جمعرات	میزان	۲۶	۴۸	۳۵	قوس	۰	۴۷	۴۳	میزان	۹	۵۶	۲۰	سنبلہ	۱۱	۵۴	۴۸	سنبلہ	۲۳	۵۱	۴۷	سنبلہ	۱۴	۴۷	۳۴	سرطان	۲۱	۲۷	۲۰
۵	جمعہ	میزان	۲۷	۴۹	۱۳	قوس	۱	۳۳	۲۶	میزان	۱۰	۲۶	۵۸	سنبلہ	۱۲	۵	۱۸	سنبلہ	۲۵	۳	۴۴	سنبلہ	۱۴	۵۲	۵۵	سرطان	۲۱	۲۴	۱۰
۶	ہفتہ	میزان	۲۸	۴۹	۵۳	قوس	۲	۱۹	۱۲	میزان	۱۱	۰	۳۹	سنبلہ	۱۲	۱۵	۴۹	سنبلہ	۱۶	۱۵	۴۲	سنبلہ	۱۴	۵۸	۱۵	سرطان	۲۱	۲۰	۵۹
۷	اتوار	میزان	۲۹	۵۰	۲۳	قوس	۳	۴	۵۸	میزان	۱۱	۳۴	۲۰	سنبلہ	۱۲	۲۶	۱۹	سنبلہ	۲۷	۲۷	۴۰	سنبلہ	۱۵	۳	۳۵	سرطان	۲۱	۱۷	۴۸
۸	پیر	عقرب	۰	۵۱	۱۶	قوس	۳	۵۰	۴۴	میزان	۱۲	۸	۱	سنبلہ	۱۲	۳۶	۵۰	سنبلہ	۲۸	۳۹	۵۳	سنبلہ	۱۵	۸	۵۶	سرطان	۲۱	۱۴	۳۷
۹	منگل	عقرب	۱	۵۲	۱	قوس	۴	۳۶	۳۰	میزان	۱۲	۴۴	۵۸	سنبلہ	۱۲	۴۷	۲۳	سنبلہ	۲۹	۵۲	۸	سنبلہ	۱۵	۱۴	۱۸	سرطان	۲۱	۱۱	۲۶
۱۰	بدھ	عقرب	۲	۵۲	۴۷	قوس	۵	۵۲	۱۵	میزان	۱۳	۳۹	۲۳	سنبلہ	۱۲	۵۷	۵۷	سنبلہ	۱	۴	۲۳	سنبلہ	۱۵	۱۹	۳۹	سرطان	۲۱	۸	۱۶
۱۱	جمعرات	عقرب	۳	۵۳	۲۵	قوس	۶	۸	۱	میزان	۱۴	۳۳	۴۷	سنبلہ	۱۳	۷	۱۴	سنبلہ	۲	۱۶	۳۷	سنبلہ	۱۵	۲۵	۰	سرطان	۲۱	۵	۵
۱۲	جمعہ	عقرب	۴	۵۴	۱۴	قوس	۶	۵۳	۴۷	میزان	۱۵	۲۸	۱۱	سنبلہ	۱۳	۱۶	۲۰	سنبلہ	۳	۲۸	۵۲	سنبلہ	۱۵	۳۰	۲۲	سرطان	۲۱	۱	۵۴
۱۳	ہفتہ	عقرب	۵	۵۵	۱۵	قوس	۷	۳۹	۳۳	میزان	۱۶	۲۲	۳۶	سنبلہ	۱۳	۲۵	۲۶	سنبلہ	۴	۴۱	۷	سنبلہ	۱۵	۳۵	۴۳	سرطان	۲۰	۵۸	۴۳
۱۴	اتوار	عقرب	۶	۵۶	۷	قوس	۸	۲۵	۱۹	میزان	۱۷	۲۴	۱۶	سنبلہ	۱۳	۳۴	۳۲	سنبلہ	۵	۵۳	۲۲	سنبلہ	۱۵	۴۱	۴	سرطان	۲۰	۵۵	۳۲
۱۵	پیر	عقرب	۷	۵۶	۵۹	قوس	۹	۱۱	۵	میزان	۱۸	۳۴	۳۹	سنبلہ	۱۳	۴۳	۳۸	سنبلہ	۷	۵	۳۷	سنبلہ	۱۵	۴۶	۲۶	سرطان	۲۰	۵۲	۲۲
۱۶	منگل	عقرب	۸	۵۷	۵۳	قوس	۹	۵۶	۵۰	میزان	۱۹	۴۵	۲	سنبلہ	۱۳	۵۲	۴۴	سنبلہ	۸	۱۷	۵۱	سنبلہ	۱۵	۵۱	۴۷	سرطان	۲۰	۴۹	۱۱
۱۷	بدھ	عقرب	۹	۵۸	۴۸	قوس	۱۰	۴۲	۳۶	میزان	۲۰	۵۵	۲۵	سنبلہ	۱۴	۱	۵۰	سنبلہ	۹	۳۰	۶	سنبلہ	۱۵	۵۷	۰	سرطان	۲۰	۴۶	۰
۱۸	جمعرات	عقرب	۱۰	۵۹	۴۵	قوس	۱۱	۲۸	۲۲	میزان	۲۲	۵	۴۷	سنبلہ	۱۴	۱۰	۵۶	سنبلہ	۱۰	۴۲	۲۲	سنبلہ	۱۶	۱	۱۳	سرطان	۲۰	۴۲	۴۹
۱۹	جمعہ	عقرب	۱۲	۰	۴۳	قوس	۱۲	۱۴	۸	میزان	۲۳	۲۳	۴۵	سنبلہ	۱۴	۲۰	۲	سنبلہ	۱۱	۵۵	۵۸	سنبلہ	۱۶	۵	۲۶	سرطان	۲۰	۳۹	۳۸
۲۰	ہفتہ	عقرب	۱۳	۱	۴۳	قوس	۱۳	۰	۰	میزان	۲۴	۴۴	۱	سنبلہ	۱۴	۲۹	۸	سنبلہ	۱۳	۹	۱۱	سنبلہ	۱۶	۹	۳۸	سرطان	۲۰	۳۶	۲۸
۲۱	اتوار	عقرب	۱۴	۲	۴۳	قوس	۱۳	۴۵	۴۰	میزان	۲۶	۴	۱۷	سنبلہ	۱۴	۳۸	۱۳	سنبلہ	۱۴	۲۲	۲۴	سنبلہ	۱۶	۱۳	۵۱	سرطان	۲۰	۳۳	۱۷
۲۲	پیر	عقرب	۱۵	۳	۴۴	قوس	۱۴	۳۱	۲۵	میزان	۲۷	۲۴	۳۳	سنبلہ	۱۴	۴۷	۱۹	سنبلہ	۱۵	۳۵	۳۸	سنبلہ	۱۶	۱۸	۴	سرطان	۲۰	۳۰	۶
۲۳	منگل	عقرب	۱۶	۴	۴۷	قوس	۱۵	۱۷	۱۱	میزان	۲۸	۴۴	۴۹	سنبلہ	۱۴	۵۶	۲۵	سنبلہ	۱۶	۴۸	۵۱	سنبلہ	۱۶	۲۲	۱۶	سرطان	۲۰	۲۶	۵۵
۲۴	بدھ	عقرب	۱۷	۵	۵۲	قوس	۱۶	۲	۵۷	عقرب	۰	۱۴	۳۳	سنبلہ	۱۵	۵	۳۱	سنبلہ	۱۸	۲	۵	سنبلہ	۱۶	۲۰	۳۰	سرطان	۲۰	۲۳	۴۴
۲۵	جمعرات	عقرب	۱۸	۶	۵۸	قوس	۱۶	۴۸	۴۳	عقرب	۱	۳۴	۳۰	سنبلہ	۱۵	۱۴	۵۲	سنبلہ	۱۹	۱۵	۱۸	سنبلہ	۱۶	۳۰	۳۴	سرطان	۲۰	۲۰	۴۴
۲۶	جمعہ	عقرب	۱۹	۸	۵	قوس	۱۷	۲۴	۴۶	عقرب	۳	۱۲	۲۷	سنبلہ	۱۵	۱۳	۵۰	سنبلہ	۲۰	۲۸	۲۱	سنبلہ	۱۶	۳۴	۵۷	سرطان	۲۰	۱۷	۲۳
۲۷	ہفتہ	عقرب	۲۰	۹	۱۳	قوس	۱۸	۲۰	۵۷	عقرب	۴	۵۱	۲۴	سنبلہ	۱۵	۲	۱۲	سنبلہ	۲۱	۴۱	۴۵	سنبلہ	۱۶	۳۹	۱۰	سرطان	۲۰	۱۴	۱۲
۲۸	اتوار	عقرب	۲۱	۱۰	۲۱	قوس	۱۹	۷	۸	عقرب	۶	۱۴	۳۱	سنبلہ	۱۵	۹	۳۳	سنبلہ	۲۲	۵۴	۴۸	سنبلہ	۱۶	۴۶	۲۷	سرطان	۲۰	۱۱	۱
۲۹	پیر	عقرب	۲۲	۱۱	۳۱	قوس	۱۹	۵۳	۱۸	عقرب	۷	۴۹	۰	سنبلہ	۱۵	۴۶	۵۴	سنبلہ	۲۴	۸	۱۲	سنبلہ	۱۶	۴۷	۳۸	سرطان	۲۰	۷	۵۰
۳۰	منگل	عقرب	۲۳	۱۲	۴۲	قوس	۲۰	۳۹	۲۹	عقرب	۹	۲۵	۲۵	سنبلہ	۱۵	۵۴	۱۵	سنبلہ	۲۵	۲۱	۲۵	سنبلہ	۱۶	۵۱	۵۱	سرطان	۲۰	۴	۳۹

رفتار کواکب

۶ صفر — ۱۲ صفر — ۲۰ صفر — ۲۸ صفر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	عقرب	حوت	قوس	عقرب	سنبلہ	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۹	۰	۲۵	۱۹	۱۶	۲	۱۷	۱۹	۱۹
دقیقہ	۲۰	۵۱	۱۶	۱۷	۳۸	۴۱	۱۳	۴۵	۴۵
ثانیہ	۷	۳۳	۳۵	۴۹	۱۹	۱۱	۲۰	۳۵	۳۵
حرکت	۶۱	۸۴۴	۴۶	۱۰۰	۷	۷۳	۳	۳	۳
روزانہ	۱۷	۳۴	۱۱	۹	۲۱	۳۰	۵	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	ثور	قوس	عقرب	سنبلہ	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۵	۲۶	۲۹	۲۹	۱۷	۱۰	۱۷	۱۹	۱۹
دقیقہ	۲۸	۱۷	۵۳	۴۶	۲۲	۲	۳۱	۲۶	۲۶
ثانیہ	۱	۳۳	۴۹	۱۷	۲۹	۱۱	۵۲	۳۰	۳۰
حرکت	۶۱	۸۳۷	۴۶	۱۰۶	۷	۶۳	۳	۳	۳
روزانہ	۲۰	۵۶	۱۳	۲۰	۲۶	۳۰	۵	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	سنبلہ	جدی	قوس	سنبلہ	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۳	۱۰	۶	۱۴	۱۸	۱۹	۱۷	۱۹	۱۹
دقیقہ	۳۹	۵۷	۳	۴	۶	۵۹	۵۴	۱	۱
ثانیہ	۱	۳	۳۷	۲	۴۳	۱۱	۴۶	۳	۳
حرکت	۶۱	۷۲۸	۴۶	۱۰۷	۵	۷۵	۱	۳	۳
روزانہ	۲۴	۵۶	۴۲	۰	۱۵	۱۶	۵۷	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	قوس	جدی	قوس	سنبلہ	قوس	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۱	۱۸	۱۲	۲۸	۱۸	۰	۱۸	۱۸	۱۸
دقیقہ	۵۰	۵۹	۱۴	۹	۴۸	۱	۱۰	۳۵	۳۵
ثانیہ	۲۱	۷	۳۳	۲۶	۴۶	۱۸	۲۸	۳۷	۳۷
حرکت	۶۱	۷۷۰	۴۶	۱۰۱	۵	۷۵	۱	۳	۳
روزانہ	۲۵	۴۰	۲۲	۴۹	۱۸	۱۶	۵۹	۱۱	۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر صفر المظفر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ بدھ		۲ جمعرات		۳ جمعہ		۴ ہفتہ		۵ اتوار		۶ پیر	
برج کا شمار	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
عقرب	۷	۱۳	۷	۸	۷	۴	۶	۵۹	۶	۵۴	۶	۵۰
قوس	۹	۱۹	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۵	۹	۱	۸	۵۶
جدی	۱۱	۶	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۳
دلو	۱۲	۳۷	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۱۲	۱۴
حوت	۲	۵	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۱	۱	۴۷	۱	۴۲
حمل	۳	۴۲	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۱۹
	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
ثور	۵	۳۸	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۴	۵	۲۰	۵	۱۵
جوزا	۷	۵۲	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۳۸	۷	۳۴	۷	۲۹
سرطان	۱۰	۱۰	۱۰	۵	۱۰	۱	۹	۵۶	۹	۵۲	۹	۴۷
اسد	۱۲	۲۴	۱۲	۱۹	۱۲	۱۵	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۱
سنبلہ	۲	۳۷	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۴
میزان	۴	۵۳	۴	۴۸	۴	۴۴	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۰

تاریخ و دن	۷ منگل		۸ بدھ		۹ جمعرات		۱۰ جمعہ		۱۱ ہفتہ		۱۲ اتوار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۸	۵۲	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۰
جدی	۱۰	۳۹	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۷
دلو	۱۲	۱۰	۱۲	۵	۱۲	۱	۱۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۱	۴۸
حوت	۱	۳۸	۱	۳۳	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۶
حمل	۳	۱۵	۳	۱۰	۳	۶	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۳
ثور	۵	۱۱	۵	۶	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۴۹
	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۷	۲۵	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸	۷	۳
سرطان	۹	۴۳	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۱
اسد	۱۱	۵۷	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰	۱۱	۳۵
سنبلہ	۲	۱۰	۲	۵	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۳	۱	۴۸
میزان	۴	۲۶	۴	۲۱	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۹	۴	۴
عقرب	۶	۴۳	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۳۰	۶	۲۶	۶	۲۱

تاریخ و دن	۱۳ پیر		۱۴ منگل		۱۵ بدھ		۱۶ جمعرات		۱۷ جمعہ		۱۸ ہفتہ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۸	۲۵	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۷	۸	۷	۸	۲
جدی	۱۰	۱۳	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۴	۹	۵۴	۹	۴۹
دلو	۱۱	۴۳	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۲۵	۱۱	۲۵	۱۱	۲۰
حوت	۱	۱۱	۱	۶	۱	۲	۱۲	۵۳	۱۲	۵۳	۱۲	۴۸
حمل	۲	۴۸	۲	۴۳	۲	۳۹	۲	۳۰	۲	۳۰	۲	۲۵
ثور	۴	۴۴	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۲۶	۴	۲۶	۴	۲۱
	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۶	۵۸	۶	۵۳	۶	۴۹	۶	۴۰	۶	۴۰	۶	۳۵
سرطان	۹	۱۶	۹	۱۱	۹	۷	۸	۵۸	۸	۵۸	۸	۵۳
اسد	۱۱	۳۰	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۷
سنبلہ	۱	۴۳	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۲۵	۱	۲۵	۱	۲۰
میزان	۳	۵۹	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۱	۳	۴۱	۳	۳۶
عقرب	۶	۱۶	۶	۱۱	۶	۷	۵	۵۸	۵	۵۸	۵	۵۳

تاریخ و دن	۱۹ اتوار		۲۰ پیر		۲۱ منگل		۲۲ بدھ		۲۳ جمعرات		۲۴ جمعہ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۷	۵۸	۷	۵۴	۷	۴۹	۷	۴۵	۷	۴۱	۷	۳۶
جدی	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۸	۹	۲۳
دلو	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۷	۱۱	۵	۱۰	۵۹	۱۰	۵۴
حوت	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۵	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۲
حمل	۲	۲۱	۲	۱۷	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۱	۵۹
ثور	۴	۱۷	۴	۱۳	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۵
	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۶	۳۱	۶	۲۷	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۹
سرطان	۸	۴۹	۸	۴۵	۸	۴۰	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۲۷
اسد	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۱
سنبلہ	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹	۱۲	۵۴
میزان	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۳	۳	۱۹	۳	۱۵	۳	۱۰
عقرب	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۷

تاریخ و دن	۲۵ ہفتہ		۲۶ اتوار		۲۷ پیر		۲۸ منگل		۲۹ بدھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۷	۳۲	۷	۲۷	۷	۲۳	۷	۱۹	۷	۱۵
جدی	۹	۱۹	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲
دلو	۱۰	۵۰	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۷	۱۰	۳۳
حوت	۱۲	۱۸	۱۲	۱۳	۱۲	۹	۱۲	۵	۱۲	۱
حمل	۱	۵۵	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸
ثور	۳	۵۱	۳	۴۶	۳	۴۲	۳	۳۸	۳	۳۴
	رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۶	۵	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸
سرطان	۸	۲۳	۸	۱۸	۸	۱۴	۸	۱۰	۸	۶
اسد	۱۰	۳۷	۱۰	۳۲	۱۰	۲۸	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰
سنبلہ	۱۲	۵۰	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۳
میزان	۳	۶	۳	۱	۲	۵۷	۲	۵۳	۲	۴۹
عقرب	۵	۲۳	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۶

ماہِ صفر المظفر ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

صفر المظفر		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	بدھ	عقرب	۲۴	۱۳	۵۴	قوس	۳۱	۲۵	۴۰	عقرب	۱۱	۱	۵۰	سنبلہ	۱۶	۱	۳۶	میزان	۴۶	۳۴	۳۸	سنبلہ	۱۶	۵۶	۵	سرطان	۲۰	۱	۲۹
۲	جمعرات	عقرب	۲۵	۱۵	۷	قوس	۲۲	۱۱	۵۱	عقرب	۱۲	۳۸	۱۵	سنبلہ	۱۶	۸	۵۶	میزان	۲۷	۴۷	۵۲	سنبلہ	۱۷	۰	۱۸	سرطان	۱۹	۵۸	۱۸
۳	جمعہ	عقرب	۲۶	۱۶	۲۱	قوس	۲۲	۵۸	۲	عقرب	۱۴	۱۷	۲۱	سنبلہ	۱۶	۱۶	۱۷	میزان	۲۹	۱	۵	سنبلہ	۱۷	۴	۵	سرطان	۱۹	۵۵	۱۷
۴	ہفتہ	عقرب	۲۷	۱۷	۳۶	قوس	۲۳	۴۴	۱۳	عقرب	۱۵	۵۷	۳۰	سنبلہ	۱۶	۲۳	۳۸	عقرب	۰	۱۴	۱۹	سنبلہ	۱۷	۷	۱۰	سرطان	۱۹	۵۱	۵۶
۵	اتوار	عقرب	۲۸	۱۸	۲۱	قوس	۲۴	۳۰	۲۴	عقرب	۱۷	۳۷	۴۰	سنبلہ	۱۶	۳۰	۵۹	عقرب	۱	۲۷	۴۲	سنبلہ	۱۷	۱۰	۱۵	سرطان	۱۹	۴۸	۴۵
۶	پیر	عقرب	۲۹	۲۰	۷	قوس	۲۵	۱۶	۳۵	عقرب	۱۹	۱۷	۴۹	سنبلہ	۱۶	۳۸	۱۹	عقرب	۲	۴۱	۱۱	سنبلہ	۱۷	۱۳	۲۰	سرطان	۱۹	۴۵	۳۵
۷	منگل	قوس	۰	۲۱	۴۲	قوس	۲۶	۲	۴۶	عقرب	۲۰	۵۷	۵۸	سنبلہ	۱۶	۴۵	۴۰	عقرب	۳	۵۴	۴۱	سنبلہ	۱۷	۱۶	۲۵	سرطان	۱۹	۴۲	۲۴
۸	بدھ	قوس	۱	۲۲	۴۲	قوس	۲۶	۴۸	۵۷	عقرب	۲۲	۴۳	۱۱	سنبلہ	۱۶	۵۳	۱	عقرب	۵	۸	۱۱	سنبلہ	۱۷	۱۹	۳۰	سرطان	۱۹	۳۹	۱۳
۹	جمعرات	قوس	۲	۲۴	۱	قوس	۲۷	۳۵	۱۰	عقرب	۲۴	۲۸	۲۰	سنبلہ	۱۷	۰	۲۲	عقرب	۶	۲۱	۴۱	سنبلہ	۱۷	۲۲	۳۵	سرطان	۱۹	۳۶	۲
۱۰	جمعہ	قوس	۳	۲۵	۲۱	قوس	۲۸	۲۱	۲۳	عقرب	۲۶	۱۳	۵۹	سنبلہ	۱۷	۷	۴۴	عقرب	۷	۳۵	۱۱	سنبلہ	۱۷	۲۵	۴۱	سرطان	۱۹	۳۲	۵۱
۱۱	ہفتہ	قوس	۴	۲۶	۴۱	قوس	۲۹	۷	۳۶	عقرب	۲۷	۵۹	۵۷	سنبلہ	۱۷	۱۵	۳	عقرب	۸	۴۸	۴۱	سنبلہ	۱۷	۱۸	۴۷	سرطان	۱۹	۲۹	۴۱
۱۲	اتوار	قوس	۵	۲۸	۱	قوس	۲۹	۵۳	۴۹	عقرب	۲۹	۴۶	۱۷	سنبلہ	۱۷	۲۲	۲۹	عقرب	۱۰	۲	۱۱	سنبلہ	۱۷	۳۱	۵۲	سرطان	۱۹	۲۶	۳۰
۱۳	پیر	قوس	۶	۲۹	۲۳	قوس	۰	۴۰	۱	قوس	۱	۳۳	۳۱	سنبلہ	۱۷	۲۹	۵۵	عقرب	۱۱	۱۶	۲۱	سنبلہ	۱۷	۳۴	۵۸	سرطان	۱۹	۲۳	۱۹
۱۴	منگل	قوس	۷	۳۰	۴۴	قوس	۱	۲۰	۱۴	قوس	۳	۲۰	۴۴	سنبلہ	۱۷	۳۵	۱۳	عقرب	۱۲	۳۰	۴۸	سنبلہ	۱۷	۳۸	۴	سرطان	۱۹	۲۰	۸
۱۵	بدھ	قوس	۸	۳۲	۵	قوس	۲	۱۲	۲۷	قوس	۵	۷	۵۷	سنبلہ	۱۷	۴۰	۲۸	عقرب	۱۳	۴۵	۱۶	سنبلہ	۱۷	۴۱	۱۰	سرطان	۱۹	۱۶	۵۷
۱۶	جمعرات	قوس	۹	۳۳	۲۷	قوس	۲	۵۸	۴۰	قوس	۶	۵۵	۱۰	سنبلہ	۱۷	۴۵	۴۳	عقرب	۱۴	۵۹	۴۴	سنبلہ	۱۷	۴۴	۱۶	سرطان	۱۹	۱۳	۴۷
۱۷	جمعہ	قوس	۱۰	۳۴	۴۹	قوس	۳	۴۴	۵۳	قوس	۸	۴۲	۲۳	سنبلہ	۱۷	۵۰	۵۸	عقرب	۱۶	۱۴	۱۲	سنبلہ	۱۷	۴۷	۲۱	سرطان	۱۹	۱۰	۳۶
۱۸	ہفتہ	قوس	۱۱	۳۶	۱۳	قوس	۴	۳۱	۶	قوس	۱۰	۲۹	۳۶	سنبلہ	۱۷	۵۶	۱۳	عقرب	۱۷	۲۸	۴۰	سنبلہ	۱۷	۵۰	۲۷	سرطان	۱۹	۷	۲۵
۱۹	اتوار	قوس	۱۲	۳۷	۳۶	قوس	۵	۱۷	۱۸	قوس	۱۲	۱۶	۴۹	سنبلہ	۱۸	۱	۲۸	عقرب	۱۸	۴۳	۵۵	سنبلہ	۱۷	۵۳	۴۹	سرطان	۱۹	۴	۱۴
۲۰	پیر	قوس	۱۳	۳۹	۱	قوس	۶	۳۳	۳۷	قوس	۱۴	۴	۲	سنبلہ	۱۸	۶	۴۳	عقرب	۱۹	۵۹	۱۱	سنبلہ	۱۷	۵۴	۵۶	سرطان	۱۹	۱	۳
۲۱	منگل	قوس	۱۴	۴۰	۲۵	قوس	۶	۴۹	۵۹	قوس	۱۵	۵۱	۲	سنبلہ	۱۸	۱۱	۵۸	عقرب	۲۱	۱۴	۲۷	سنبلہ	۱۷	۵۶	۴۳	سرطان	۱۸	۵۷	۵۳
۲۲	بدھ	قوس	۱۵	۴۱	۵۰	قوس	۷	۴۶	۲۱	قوس	۱۷	۳۹	۲	سنبلہ	۱۸	۱۷	۱۳	عقرب	۲۲	۲۹	۴۳	سنبلہ	۱۷	۵۸	۴۰	سرطان	۱۸	۵۴	۴۲
۲۳	جمعرات	قوس	۱۶	۴۳	۱۵	قوس	۸	۲۲	۴۳	قوس	۱۹	۲۵	۴۹	سنبلہ	۱۸	۲۲	۲۸	عقرب	۲۳	۴۴	۵۹	سنبلہ	۱۸	۰	۳۷	سرطان	۱۸	۵۱	۳۱
۲۴	جمعہ	قوس	۱۷	۴۴	۴۰	قوس	۹	۹	۵	قوس	۲۱	۱۲	۳۷	سنبلہ	۱۸	۲۷	۴۳	عقرب	۲۵	۰	۱۴	سنبلہ	۱۸	۲	۳۵	سرطان	۱۸	۴۸	۲۰
۲۵	ہفتہ	قوس	۱۸	۴۶	۶	قوس	۹	۵۵	۲۷	قوس	۲۲	۵۹	۲۴	سنبلہ	۱۸	۳۲	۵۳	عقرب	۲۶	۱۵	۳۰	سنبلہ	۱۸	۴	۳۲	سرطان	۱۸	۴۵	۹
۲۶	اتوار	قوس	۱۹	۴۷	۳۱	قوس	۱۰	۴۱	۴۹	قوس	۲۴	۴۵	۵۲	سنبلہ	۱۸	۳۸	۱۳	عقرب	۲۷	۳۰	۴۶	سنبلہ	۱۸	۶	۳۱	سرطان	۱۸	۴۱	۵۹
۲۷	پیر	قوس	۲۰	۴۸	۵۶	قوس	۱۱	۲۸	۱۱	قوس	۲۶	۲۷	۳۷	سنبلہ	۱۸	۴۳	۲۸	عقرب	۲۸	۴۶	۲	سنبلہ	۱۸	۸	۲۹	سرطان	۱۸	۳۸	۴۸
۲۸	منگل	قوس	۲۱	۵۰	۲۱	قوس	۱۲	۱۴	۳۳	قوس	۲۸	۹	۲۶	سنبلہ	۱۸	۴۸	۴۶	قوس	۰	۱	۱۸	سنبلہ	۱۸	۱۰	۲۸	سرطان	۱۸	۳۵	۳۷
۲۹	بدھ	قوس	۲۲	۵۱	۴۵	قوس	۱۳	۰	۵۵	قوس	۲۹	۵۱	۱۴	سنبلہ	۱۸	۵۴	۸	قوس	۱	۱۶	۳۴	سنبلہ	۱۸	۱۲	۲۶	سرطان	۱۸	۳۲	۲۶

رفتارِ کواکب

۶ ربیع الاول — ۱۳ ربیع الاول — ۲۱ ربیع الاول — ۲۸ ربیع الاول

۶ ربیع الاول

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	قوس	حوت	جدی	جدی	سنبلہ	قوس	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۹	۲۴	۱۷	۹	۱۹	۸	۱۸	۱۸	۱۸
دقیقہ	۰	۲۷	۳۹	۵۱	۱۰	۴۹	۴۲	۱۳	۱۳
ثانیہ	۰	۳۳	۶	۸	۲۵	۴	۵۴	۲۱	۲۱
حرکت روزانہ	۶۱	۸۵۶	۴۶	۹۶	۲	۷۵	۰	۳	۳
	۲۱	۴۹	۲۲	۹	۲۸	۳۲	۲۷	۱۱	۱۱

۱۳ ربیع الاول

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	جدی	سرطان	جدی	جدی	سنبلہ	قوس	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۶	۲	۲۳	۲۰	۱۹	۱۷	۱۸	۱۷	۱۷
دقیقہ	۹	۵۹	۴	۳۰	۲۷	۳۷	۲۶	۵۱	۵۱
ثانیہ	۱۰	۳۳	۳۷	۵۹	۴۱	۴۷	۴	۶	۶
حرکت روزانہ	۶۱	۸۱۵	۴۶	۸۴	۲	۷۵	۰	۳	۳
	۱۶	۵۲	۴۰	۲۳	۲۸	۳۲	۲۸	۱۱	۱۱

۲۱ ربیع الاول

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	جدی	میزان	جدی	دلو	سنبلہ	قوس	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۴	۱۳	۲۹	۰	۱۹	۲۶	۱۸	۱۷	۱۷
دقیقہ	۱۸	۳۲	۱۷	۵۹	۳۸	۴۲	۲۹	۲۵	۲۵
ثانیہ	۴۳	۰	۵۴	۲۵	۰	۲	۳۶	۳۹	۳۹
حرکت روزانہ	۶۱	۷۲۱	۴۶	۵۸	۰	۷۵	۱/۴	۳	۳
	۷	۵	۴۰	۴۲	۲	۳۲	راجع	۱۱	۱۱

۲۸ ربیع الاول

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	جدی	جدی	دلو	دلو	سنبلہ	جدی	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۱	۱۰	۴	۷	۱۹	۶	۱۸	۱۷	۱۷
دقیقہ	۲۶	۳۹	۴۴	۳	۳۸	۳۰	۲۲	۳	۳
ثانیہ	۱۰	۲۰	۳۲	۲۳	۱۸	۴۵	۱۴	۲۳	۲۳
حرکت روزانہ	۶۱	۷۹۸	۴۶	۳۸	۰	۷۵	۱/۲	۳	۳
	۰	۴۰	۴۰	۱۴	۳	۳۲	راجع	۱۱	۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر ربیع الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ جمعرات		۲ جمعہ		۳ ہفتہ		۴ اتوار		۵ پیر		۶ منگل	
بروج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
قوس	۷	۱۱	۷	۶	۷	۱	۶	۵۶	۶	۵۱	۶	۴۷
جدی	۸	۵۸	۸	۵۳	۸	۴۸	۸	۴۳	۸	۳۸	۸	۳۴
دلو	۱۰	۲۹	۱۰	۲۴	۱۰	۱۹	۱۰	۱۴	۱۰	۹	۱۰	۵
حوت	۱۱	۵۷	۱۱	۵۲	۱۱	۴۷	۱۱	۴۲	۱۱	۳۷	۱۱	۳۳
حمل	۱	۳۴	۱	۲۹	۱	۲۴	۱	۱۹	۱	۱۴	۱	۱۰
ثور	۳	۳۰	۳	۲۵	۳	۲۰	۳	۱۵	۳	۱۰	۳	۶
بروج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جوزا	۵	۴۴	۵	۳۹	۵	۳۴	۵	۲۹	۵	۲۴	۵	۲۰
سرطان	۸	۲	۷	۵۷	۷	۵۲	۷	۴۷	۷	۴۲	۷	۳۸
اسد	۱۰	۱۶	۱۰	۱۱	۱۰	۶	۱۰	۱	۹	۵۶	۹	۵۲
سنبلہ	۱۲	۲۹	۱۲	۲۴	۱۲	۱۹	۱۲	۱۴	۱۲	۹	۱۲	۵
میزان	۲	۴۵	۲	۴۰	۲	۳۵	۲	۳۰	۲	۲۵	۲	۲۱
عقرب	۵	۲	۴	۵۷	۴	۵۲	۴	۴۷	۴	۴۲	۴	۳۸

تاریخ و دن	۷ بدھ		۸ جمعرات		۹ جمعہ		۱۰ ہفتہ		۱۱ اتوار		۱۲ پیر		۱۳ منگل		۱۴ بدھ		۱۵ جمعرات		۱۶ جمعہ	
بروج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جدی	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۲	۸	۱۸	۸	۱۴	۸	۱۰	۸	۵	۸	۱	۷	۵۶	۷	۵۲
دلو	۱۰	۱	۹	۵۷	۹	۵۳	۹	۴۹	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۷	۹	۲۳
حوت	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۱۱	۱۷	۱۱	۱۳	۱۱	۹	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۵	۱۱	۵۱
حمل	۱	۶	۱	۲	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸
ثور	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۵۰	۲	۴۶	۲	۴۲	۲	۳۷	۲	۳۳	۲	۲۸	۲	۲۴
جوزا	۵	۱۶	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۲	۴	۳۸
بروج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سرطان	۷	۳۴	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۹	۷	۵	۷	۰	۶	۵۶
اسد	۹	۴۸	۹	۴۴	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۸	۹	۲۳	۹	۱۹	۹	۱۴	۹	۱۰
سنبلہ	۱۲	۱	۱۱	۵۷	۱۱	۵۳	۱۱	۴۵	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳
میزان	۲	۱۷	۲	۱۳	۲	۹	۲	۵	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۳	۱	۳۹
عقرب	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۹	۴	۵	۴	۰	۳	۵۶
قوس	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۶	۶	۲

تاریخ و دن	۱۷ ہفتہ		۱۸ اتوار		۱۹ پیر		۲۰ منگل		۲۱ بدھ		۲۲ جمعرات		۲۳ جمعہ	
بروج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جدی	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴
دلو	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷	۹	۳	۸	۵۹	۸	۵۵
حوت	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳
حمل	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۴	۱۲	۰
ثور	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶
جوزا	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰
بروج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سرطان	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸
اسد	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲
سنبلہ	۱۱	۱۹	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵
میزان	۱	۳۵	۱	۳۱	۱	۲۷	۱	۲۳	۱	۱۹	۱	۱۵	۱	۱۱
عقرب	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۰	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸
قوس	۵	۵۸	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۸	۵	۳۴

تاریخ و دن	۲۴ ہفتہ		۲۵ اتوار		۲۶ پیر		۲۷ منگل		۲۸ بدھ		۲۹ جمعرات		۳۰ جمعہ	
بروج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جدی	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸	۷	۳	۶	۵۸	۶	۵۴
دلو	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۴	۸	۲۹	۸	۲۵
حوت	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۲	۹	۵۷	۹	۵۳
حمل	۱۱	۵۶	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۳۹	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰
ثور	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۵	۱	۳۰	۱	۲۶
جوزا	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۴۹	۳	۴۴	۳	۴۰
بروج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سرطان	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۷	۶	۲	۵	۵۸
اسد	۸	۳۸	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۶	۸	۲۱	۸	۱۶	۸	۱۲
سنبلہ	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳	۱۰	۳۹	۱۰	۳۴	۱۰	۲۹	۱۰	۲۵
میزان	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹	۱۲	۵۵	۱۲	۵۰	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱
عقرب	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۷	۳	۲	۲	۵۸
قوس	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲	۵	۱۸	۵	۱۳	۵	۸	۵	۴

ماہ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ربیع الاول		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعرات	قوس	۲۳	۵۳	۹	جدی	۱۳	۴۰	۱۰	جدی	۱	۲۳	۳	سنبلہ	۱۸	۵۸	۴	قوس	۲	۳۱	۵۰	سنبلہ	۱۸	۱۴	۲۴	سرطان	۱۸	۲۹	۱۵
۲	جمعہ	قوس	۲۴	۵۴	۳۳	جدی	۱۴	۳۳	۳۸	جدی	۳	۱۳	۵۳	سنبلہ	۱۹	۰	۲۳	قوس	۳	۴۷	۶	سنبلہ	۱۸	۱۶	۲۳	سرطان	۱۸	۲۶	۴
۳	ہفتہ	قوس	۲۵	۵۵	۵۶	جدی	۱۵	۲۰	۰	جدی	۴	۵۳	۱۱	سنبلہ	۱۹	۳	۱	قوس	۵	۲	۲۹	سنبلہ	۱۸	۱۸	۲۱	سرطان	۱۸	۲۲	۵۴
۴	اتوار	قوس	۲۶	۵۷	۱۸	جدی	۱۶	۶	۲۲	جدی	۶	۲۳	۱۶	سنبلہ	۱۹	۵	۲۸	قوس	۶	۱۸	۱	سنبلہ	۱۸	۲۰	۱۹	سرطان	۱۸	۱۹	۴۳
۵	پیر	قوس	۲۷	۵۸	۳۹	جدی	۱۶	۵۲	۴۴	جدی	۸	۱۱	۴۹	سنبلہ	۱۹	۷	۵۷	قوس	۷	۳۳	۳۲	سنبلہ	۱۸	۲۲	۱۸	سرطان	۱۸	۱۶	۳۲
۶	منگل	قوس	۲۹	۰	۰	جدی	۱۷	۳۹	۶	جدی	۹	۵۱	۸	سنبلہ	۱۹	۱۰	۲۵	قوس	۸	۴۹	۴	سنبلہ	۱۸	۲۲	۵۴	سرطان	۱۸	۱۳	۲۱
۷	بدھ	جدی	۰	۱	۲۱	جدی	۱۸	۲۵	۲۸	جدی	۱۱	۲۷	۱۷	سنبلہ	۱۹	۱۲	۵۳	قوس	۱۰	۴	۳۶	سنبلہ	۱۸	۲۳	۲۱	سرطان	۱۸	۱۰	۱۰
۸	جمعرات	جدی	۱	۲	۴۱	جدی	۱۹	۱۱	۵۰	جدی	۱۳	۰	۲۱	سنبلہ	۱۹	۱۵	۲۱	قوس	۱۱	۲۰	۸	سنبلہ	۱۸	۲۳	۴۸	سرطان	۱۸	۷	۰
۹	جمعہ	جدی	۲	۴	۰	جدی	۱۹	۵۸	۱۲	جدی	۱۴	۲۲	۲۸	سنبلہ	۱۹	۱۷	۴۹	قوس	۱۲	۲۵	۴۰	سنبلہ	۱۸	۲۴	۵۱	سرطان	۱۸	۳	۴۹
۱۰	ہفتہ	جدی	۳	۵	۱۸	جدی	۲۰	۴۴	۳۹	جدی	۱۶	۶	۳۴	سنبلہ	۱۹	۲۰	۱۷	قوس	۱۳	۵۱	۱۲	سنبلہ	۱۸	۲۴	۴۱	سرطان	۱۸	۰	۳۸
۱۱	اتوار	جدی	۴	۶	۳۰	جدی	۲۱	۳۱	۱۷	جدی	۱۷	۳۹	۴۰	سنبلہ	۱۹	۲۲	۴۵	قوس	۱۵	۶	۴۳	سنبلہ	۱۸	۲۵	۸	سرطان	۱۷	۵۷	۲۷
۱۲	پیر	جدی	۵	۷	۵۴	جدی	۲۲	۱۷	۵۷	جدی	۱۹	۶	۳۶	سنبلہ	۱۹	۲۵	۱۳	قوس	۱۶	۲۲	۱۵	سنبلہ	۱۸	۲۵	۲۶	سرطان	۱۷	۵۴	۱۶
۱۳	منگل	جدی	۶	۹	۱۰	جدی	۲۳	۴	۲۷	جدی	۲۰	۳۰	۵۹	سنبلہ	۱۹	۲۷	۴۱	قوس	۱۷	۲۷	۴۷	سنبلہ	۱۸	۲۶	۴	سرطان	۱۷	۵۱	۶
۱۴	بدھ	جدی	۷	۱۰	۲۵	جدی	۲۳	۵۱	۱۶	جدی	۲۱	۵۵	۳۸	سنبلہ	۱۹	۳۰	۹	قوس	۱۸	۵۳	۱۹	سنبلہ	۱۸	۲۶	۲۳	سرطان	۱۷	۴۷	۵۵
۱۵	جمعرات	جدی	۸	۱۱	۳۸	جدی	۲۴	۳۷	۵۶	جدی	۲۲	۲۰	۲۷	سنبلہ	۱۹	۳۲	۳۷	قوس	۲۰	۸	۵۱	سنبلہ	۱۸	۲۷	۱	سرطان	۱۷	۴۴	۴۴
۱۶	جمعہ	جدی	۹	۱۲	۵۲	جدی	۲۵	۲۴	۲۶	جدی	۲۴	۴۵	۱۶	سنبلہ	۱۹	۳۷	۱۰	قوس	۲۱	۲۴	۲۳	سنبلہ	۱۸	۲۷	۲۹	سرطان	۱۷	۴۱	۳۳
۱۷	ہفتہ	جدی	۱۰	۱۴	۳	جدی	۲۶	۱۱	۱۵	جدی	۲۶	۱	۱۰	سنبلہ	۱۹	۳۷	۴۵	قوس	۲۲	۳۹	۵۵	سنبلہ	۱۸	۲۷	۵۰	سرطان	۱۷	۳۸	۲۲
۱۸	اتوار	جدی	۱۱	۱۵	۱۴	جدی	۲۶	۵۷	۵۵	جدی	۲۷	۱۶	۳	سنبلہ	۱۹	۳۷	۵۱	قوس	۲۳	۵۵	۲۶	سنبلہ	۱۸	۲۸	۲۵	سرطان	۱۷	۳۵	۱۳
۱۹	پیر	جدی	۱۲	۱۶	۲۵	جدی	۲۷	۴۴	۳۵	جدی	۲۸	۳۰	۵۶	سنبلہ	۱۹	۳۷	۵۴	قوس	۲۵	۱۰	۵۸	سنبلہ	۱۸	۲۸	۵۳	سرطان	۱۷	۳۲	۱
۲۰	منگل	جدی	۱۳	۱۷	۳۴	جدی	۲۸	۳۱	۱۵	جدی	۲۹	۴۵	۴۸	سنبلہ	۱۹	۳۸	۵۶	قوس	۲۶	۲۶	۳۰	سنبلہ	۱۸	۲۹	۲۲	سرطان	۱۷	۲۸	۵۰
۲۱	بدھ	جدی	۱۴	۱۸	۴۳	جدی	۲۹	۱۷	۵۴	دلو	۰	۵۹	۲۵	سنبلہ	۱۹	۳۸	۰	قوس	۲۷	۴۲	۲	سنبلہ	۱۸	۲۹	۳۶	سرطان	۱۷	۲۵	۳۹
۲۲	جمعرات	جدی	۱۵	۱۹	۵۰	دلو	۰	۴	۱۴	دلو	۱	۵۸	۷	سنبلہ	۱۹	۳۸	۲	قوس	۲۸	۵۷	۳۴	سنبلہ	۱۸	۲۸	۳۲	سرطان	۱۷	۲۲	۲۸
۲۳	جمعہ	جدی	۱۶	۲۰	۵۶	دلو	۰	۵۱	۱۴	دلو	۲	۵۴	۵۱	سنبلہ	۱۹	۳۸	۴	جدی	۰	۱۳	۶	سنبلہ	۱۸	۲۷	۲۹	سرطان	۱۷	۱۹	۱۸
۲۴	ہفتہ	جدی	۱۷	۲۲	۱	دلو	۱	۳۷	۴۳	دلو	۳	۵۵	۳۶	سنبلہ	۱۹	۳۸	۷	جدی	۱	۲۸	۲۸	سنبلہ	۱۸	۲۶	۲۶	سرطان	۱۷	۱۶	۷
۲۵	اتوار	جدی	۱۸	۲۳	۵	دلو	۲	۲۴	۳۳	دلو	۳	۵۴	۲۰	سنبلہ	۱۹	۳۸	۱۰	جدی	۲	۴۴	۹	سنبلہ	۱۸	۲۵	۲۲	سرطان	۱۷	۱۲	۵۶
۲۶	پیر	جدی	۱۹	۲۴	۸	دلو	۳	۱۱	۱۳	دلو	۵	۴۷	۳۴	سنبلہ	۱۹	۳۸	۱۳	جدی	۳	۵۹	۴۱	سنبلہ	۱۸	۲۴	۱۹	سرطان	۱۷	۹	۴۵
۲۷	منگل	جدی	۲۰	۲۵	۱۰	دلو	۳	۵۷	۵۲	دلو	۶	۲۵	۹	سنبلہ	۱۹	۳۸	۱۵	جدی	۵	۱۵	۱۳	سنبلہ	۱۸	۲۳	۱۶	سرطان	۱۷	۶	۳۴
۲۸	بدھ	جدی	۲۱	۲۶	۱۰	دلو	۴	۴۴	۳۲	دلو	۷	۳	۲۳	سنبلہ	۱۹	۳۸	۱۸	جدی	۶	۳۰	۴۵	سنبلہ	۱۸	۲۲	۱۴	سرطان	۱۷	۳	۲۳
۲۹	جمعرات	جدی	۲۲	۲۷	۹	دلو	۵	۳۱	۱۲	دلو	۷	۴۱	۴۵	سنبلہ	۱۹	۳۸	۲۱	جدی	۷	۴۶	۱۷	سنبلہ	۱۸	۲۱	۱۲	سرطان	۱۷	۰	۱۳
۳۰	جمعہ	جدی	۲۳	۲۸	۷	دلو	۶	۱۷	۵۲	دلو	۸	۲۰	۷	سنبلہ	۱۹	۳۸	۲۲	جدی	۹	۱	۴۲	سنبلہ	۱۸	۲۰	۱۰	سرطان	۱۶	۵۷	۲

رفتار کواکب

۷ ربیع الآخر

۱۴ ربیع الآخر

۲۱ ربیع الآخر

۲۸ ربیع الآخر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	جدی	ثور	دلو	دلو	سنبلہ	جدی	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۹	۲	۱۰	۹	۱۹	۱۶	۱۸	۱۶	۱۶
دقیقہ	۳۳	۲۶	۵۷	۱۵	۳۰	۳۳	۱۳	۳۷	۳۷
ثانیہ	۲۷	۳۳	۵۰	۴۴	۳۶	۵۲	۵۹	۵۷	۵۷
حرکت روزانہ	۶۰ ۴۸	۸۵۶ ۵۳	۴۶ ۳۹	۹۷ ۲۳	۴۴/۳ ۴۴ راجع	۷۵ ۵۸	۳۹/۱ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	دلو	سرطان	دلو	دلو	سنبلہ	جدی	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۵	۲۵	۱۵	۶	۱۹	۲۴	۱۷	۱۶	۱۶
دقیقہ	۳۷	۸	۳۷	۹	۱۰	۹	۵۹	۱۸	۱۸
ثانیہ	۵۵	۰	۲۳	۹	۱۲	۴۰	۳۳	۵۲	۵۲
حرکت روزانہ	۶۰ ۴۴	۷۷۷ ۴۴	۴۶ ۳۱	۵۱/۴۲ راجع	۳/۴۴ راجع	۷۵ ۵۸	۲/۴۳ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	دلو	عقرب	دلو	جدی	سنبلہ	دلو	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۴	۱۶	۲۲	۲۸	۱۸	۵	۱۷	۱۵	۱۵
دقیقہ	۴۲	۰	۳۵	۵۷	۳۷	۲۷	۳۶	۵۰	۵۰
ثانیہ	۴۰	۲۷	۵۵	۵۴	۵۰	۱۴	۴۱	۱۵	۱۵
حرکت روزانہ	۶۰ ۲۲	۷۴۷ ۴۹	۴۶ ۳۰	۲۲ ۳۳	۵/۴۸ راجع	۷۵ ۱۱	۲/۳۲ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	دلو	دلو	دلو	جدی	سنبلہ	دلو	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۱	۱۶	۱۸	۲۸	۱۷	۱۴	۱۷	۱۵	۱۵
دقیقہ	۴۴	۳۷	۰	۴	۵۷	۱۳	۱۲	۲۷	۲۷
ثانیہ	۳۷	۷	۴۷	۵۶	۱۴	۱۱	۲۸	۵۹	۵۹
حرکت روزانہ	۶۰ ۱۱	۸۲۴ ۳۰	۴۶ ۲۲	۹/۴۴ مستقیم	۵/۴۸ راجع	۷۴ ۵۶	۳/۴۱ راجع	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ ہفتہ	۲ اتوار	۳ پیر	۴ منگل	۵ بدھ	۶ جمعرات
بروج کا انتہا	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
جدی	۶ ۵۰	۶ ۴۶	۶ ۴۲	۶ ۳۸	۶ ۳۴	۶ ۳۹
دلو	۸ ۲۱	۸ ۱۷	۸ ۱۳	۸ ۹	۸ ۵	۸ ۰
حوت	۹ ۴۹	۹ ۴۵	۹ ۴۱	۹ ۳۷	۹ ۳۳	۹ ۲۸
حمل	۱۱ ۲۶	۱۱ ۱۲	۱۱ ۱۸	۱۱ ۱۴	۱۱ ۱۰	۱۱ ۵
ثور	۱ ۲۲	۱ ۱۸	۱ ۱۴	۱ ۱۰	۱ ۶	۱ ۱
جوزا	۳ ۳۶	۹ ۳۲	۳ ۲۸	۹ ۲۴	۳ ۲۰	۹ ۱۵
بروج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات
سرطان	۵ ۵۴	۵ ۵۰	۵ ۴۶	۵ ۴۲	۵ ۳۸	۵ ۳۳
اسد	۸ ۸	۸ ۴	۸ ۰	۷ ۵۶	۷ ۵۲	۷ ۴۷
سنبلہ	۱۰ ۲۱	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۳	۱۰ ۹	۱۰ ۵	۱۰ ۰
میزان	۱۲ ۳۷	۱۲ ۳۳	۱۲ ۲۹	۱۲ ۲۵	۱۲ ۲۱	۱۲ ۱۶
عقرب	۲ ۵۴	۲ ۵۰	۲ ۴۶	۲ ۴۲	۲ ۳۸	۲ ۳۴
قوس	۵ ۰	۴ ۵۶	۴ ۵۲	۴ ۴۸	۴ ۴۴	۴ ۳۹

تاریخ و دن	۷ جمعہ	۸ ہفتہ	۹ اتوار	۱۰ پیر	۱۱ منگل	۱۲ بدھ	۱۳ جمعرات	۱۴ جمعہ	۱۵ ہفتہ	۱۶ اتوار	۱۷ پیر
بروج کا انتہا	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
دلو	۷ ۵۵	۷ ۵۱	۷ ۴۸	۷ ۴۴	۷ ۴۱	۷ ۳۷	۷ ۳۳	۷ ۳۰	۷ ۲۶	۷ ۲۲	۷ ۱۸
حوت	۹ ۲۳	۹ ۱۹	۹ ۱۶	۹ ۱۲	۹ ۹	۹ ۵	۹ ۱	۸ ۵۸	۸ ۵۴	۸ ۵۰	۸ ۴۶
حمل	۱۱ ۰	۱۰ ۵۶	۱۰ ۵۳	۱۰ ۴۹	۱۰ ۴۶	۱۰ ۴۲	۱۰ ۳۸	۱۰ ۳۵	۱۰ ۳۱	۱۰ ۲۷	۱۰ ۲۳
ثور	۱۲ ۵۶	۱۲ ۵۲	۱۲ ۴۹	۱۲ ۴۵	۱۲ ۴۲	۱۲ ۳۸	۱۲ ۳۴	۱۲ ۳۱	۱۲ ۲۷	۱۲ ۲۳	۱۲ ۱۹
جوزا	۳ ۱۰	۳ ۶	۳ ۳	۲ ۵۹	۲ ۵۶	۲ ۵۲	۲ ۴۸	۲ ۴۵	۲ ۴۱	۲ ۳۷	۲ ۳۳
سرطان	۵ ۲۸	۵ ۲۴	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۴	۵ ۱۰	۵ ۶	۵ ۳	۴ ۵۹	۴ ۵۵	۴ ۵۱
بروج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
اسد	۷ ۴۲	۷ ۳۸	۷ ۳۵	۷ ۳۱	۷ ۲۸	۷ ۲۴	۷ ۲۰	۷ ۱۷	۷ ۱۳	۷ ۹	۷ ۵
سنبلہ	۹ ۵۵	۹ ۵۱	۹ ۴۸	۹ ۴۴	۹ ۴۱	۹ ۳۷	۹ ۳۳	۹ ۳۰	۹ ۲۶	۹ ۲۲	۹ ۱۸
میزان	۱۲ ۱۱	۱۲ ۷	۱۲ ۴	۱۲ ۰	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۳	۱۱ ۴۹	۱۱ ۴۶	۱۱ ۴۲	۱۱ ۳۸	۱۱ ۳۴
عقرب	۲ ۲۸	۲ ۲۴	۲ ۲۱	۲ ۱۷	۲ ۱۴	۲ ۱۰	۲ ۶	۲ ۳	۱ ۵۹	۱ ۵۵	۱ ۵۱
قوس	۴ ۳۴	۴ ۳۰	۴ ۲۷	۴ ۲۳	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۵	۴ ۱	۳ ۵۷
جدی	۶ ۲۱	۶ ۱۷	۶ ۱۴	۶ ۱۰	۶ ۷	۶ ۳	۵ ۵۹	۵ ۵۶	۵ ۵۲	۵ ۴۸	۵ ۴۴

تاریخ و دن	۱۸ منگل	۱۹ بدھ	۲۰ جمعرات	۲۱ جمعہ	۲۲ ہفتہ	۲۳ اتوار	۲۴ پیر	۲۵ منگل	۲۶ بدھ	۲۷ جمعرات	۲۸ جمعہ	۲۹ ہفتہ
بروج کا انتہا	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
دلو	۷ ۱۴	۷ ۱۰	۷ ۶	۷ ۳	۶ ۵۹	۶ ۵۵	۶ ۵۱	۶ ۴۷	۶ ۴۳	۶ ۳۹	۶ ۳۶	۶ ۳۲
حوت	۸ ۴۲	۸ ۳۸	۸ ۳۴	۸ ۳۱	۸ ۲۷	۸ ۲۳	۸ ۱۹	۸ ۱۵	۸ ۱۱	۸ ۷	۸ ۴	۸ ۰
حمل	۱۰ ۱۹	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۱	۱۰ ۸	۱۰ ۴	۱۰ ۰	۹ ۵۶	۹ ۵۲	۹ ۴۸	۹ ۴۴	۹ ۴۱	۹ ۳۷
ثور	۱۲ ۱۵	۱۲ ۱۱	۱۲ ۷	۱۲ ۴	۱۲ ۰	۱۱ ۵۶	۱۱ ۵۲	۱۱ ۴۸	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۰	۱۱ ۳۷	۱۱ ۳۳
جوزا	۲ ۲۹	۲ ۲۵	۲ ۲۱	۲ ۱۸	۲ ۱۴	۲ ۱۰	۲ ۶	۲ ۲	۱ ۵۸	۱ ۵۴	۱ ۵۱	۱ ۴۷
سرطان	۴ ۴۷	۴ ۴۳	۴ ۳۹	۴ ۳۶	۴ ۳۲	۴ ۲۸	۴ ۲۴	۴ ۲۰	۴ ۱۶	۴ ۱۲	۴ ۹	۴ ۵
بروج کا انتہا	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات	رات
اسد	۷ ۱	۶ ۵۷	۶ ۵۳	۶ ۵۰	۶ ۴۶	۶ ۴۲	۶ ۳۸	۶ ۳۴	۶ ۳۰	۶ ۲۶	۶ ۲۳	۶ ۱۹
سنبلہ	۹ ۱۴	۹ ۱۰	۹ ۶	۹ ۳	۸ ۵۹	۸ ۵۵	۱۱ ۵۱	۸ ۴۷	۸ ۴۳	۸ ۳۹	۸ ۳۶	۸ ۳۲
میزان	۱۱ ۳۰	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۲	۱۱ ۱۹	۱۱ ۱۵	۱۱ ۱۱	۱۸ ۷	۱۱ ۳	۱۰ ۵۹	۱۰ ۵۵	۱۰ ۵۲	۱۰ ۴۸
عقرب	۱ ۴۷	۱ ۴۳	۱ ۳۹	۱ ۳۶	۱ ۳۲	۱ ۲۸	۱ ۲۴	۱ ۲۰	۱ ۱۶	۱ ۱۲	۱ ۹	۱ ۵
قوس	۳ ۵۳	۳ ۴۹	۳ ۴۵	۳ ۴۲	۳ ۳۸	۳ ۳۴	۳ ۳۰	۳ ۲۶	۳ ۲۲	۳ ۱۸	۳ ۱۵	۳ ۱۱
جدی	۵ ۴۰	۵ ۳۶	۵ ۳۲	۵ ۲۹	۵ ۲۵	۵ ۲۱	۵ ۱۷	۵ ۱۳	۵ ۹	۵ ۵	۵ ۲	۴ ۵۸

ماہ ربیع الآخر ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کیوقت سیاروں کی فہرست

ربیع الآخر		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	ہفتہ	جدی	۲۴	۲۹	۴	دلو	۷	۴	۳۱	دلو	۸	۴۶	۱۵	سنبلہ	۱۹	۳۸	۲۵	جدی	۱۰	۱۶	۵۸	سنبلہ	۱۸	۱۹	۸	سرطان	۱۶	۵۳	۵۱
۲	اتوار	جدی	۲۵	۲۹	۵۹	دلو	۷	۵۱	۱۱	دلو	۸	۵۶	۶	سنبلہ	۱۹	۳۸	۲۹	جدی	۱۱	۳۲	۱۴	سنبلہ	۱۸	۱۸	۶	سرطان	۱۶	۵۰	۴۰
۳	پیر	جدی	۲۵	۳۰	۵۳	دلو	۸	۳۷	۵۱	دلو	۹	۵	۴۳	راجع	۱۹	۳۸	۴۳	جدی	۱۲	۴۷	۳۰	سنبلہ	۱۸	۱۷	۴	سرطان	۱۶	۴۷	۳۹
۴	منگل	جدی	۲۷	۳۱	۴۶	دلو	۹	۲۴	۳۰	دلو	۹	۱۵	۲۹	سنبلہ	۱۹	۳۷	۲۴	جدی	۱۴	۲	۴۶	سنبلہ	۱۸	۱۶	۲	سرطان	۱۶	۴۴	۱۹
۵	بدھ	جدی	۲۸	۳۲	۳۷	دلو	۱۰	۱۱	۱۰	دلو راجع	۹	۲۵	۱۰	سنبلہ	۱۹	۴۳	۰	جدی	۱۵	۱۸	۲	سنبلہ	۱۸	۱۵	۰	سرطان	۱۶	۴۱	۸
۶	جمعرات	جدی	۲۹	۳۳	۳۷	دلو	۱۰	۵۷	۵۰	دلو	۹	۱۵	۴۴	سنبلہ	۱۹	۳۰	۳۶	جدی	۱۶	۳۳	۵۲	سنبلہ	۱۸	۱۳	۵۹	سرطان	۱۶	۳۷	۵۷
۷	جمعہ	دلو	۰	۳۴	۱۵	دلو	۱۱	۴۴	۲۹	دلو	۸	۵۳	۷	سنبلہ	۱۹	۲۷	۱۲	جدی	۱۷	۴۹	۵۰	سنبلہ	۱۸	۱۲	۲۰	سرطان	۱۶	۳۴	۴۶
۸	ہفتہ	دلو	۱	۳۵	۲	دلو	۱۲	۳۱	۹	دلو	۸	۳۰	۲۷	سنبلہ	۱۹	۲۳	۴۸	جدی	۱۹	۵	۴۸	سنبلہ	۱۸	۹	۴۶	سرطان	۱۶	۳۱	۵۳
۹	اتوار	دلو	۲	۳۵	۴۸	دلو	۱۳	۱۷	۴۹	دلو	۸	۷	۴۳	سنبلہ	۱۹	۲۰	۲۴	جدی	۲۰	۲۱	۴۶	سنبلہ	۱۸	۷	۱۳	سرطان	۱۶	۲۸	۲۵
۱۰	پیر	دلو	۳	۳۶	۳۲	دلو	۱۴	۴	۲۲	دلو	۷	۴۵	۰	سنبلہ	۱۹	۱۷	۰	جدی	۲۱	۳۷	۴۴	سنبلہ	۱۸	۴	۴۰	سرطان	۱۶	۲۵	۱۴
۱۱	منگل	دلو	۴	۳۷	۱۳	دلو	۱۴	۵۰	۵۲	دلو	۷	۰	۳۱	سنبلہ	۱۹	۱۳	۳۶	جدی	۲۲	۵۳	۴۲	سنبلہ	۱۸	۲	۶	سرطان	۱۶	۲۲	۳
۱۲	بدھ	دلو	۵	۳۷	۵۵	دلو	۱۵	۳۶	۲۳	دلو	۶	۹	۹	سنبلہ	۱۹	۱۰	۱۲	جدی	۲۴	۹	۴۰	سنبلہ	۱۷	۵۹	۳۳	سرطان	۱۶	۱۸	۵۲
۱۳	جمعرات	دلو	۶	۳۸	۳۳	دلو	۱۶	۲۳	۵۴	دلو	۵	۱۷	۲۵	سنبلہ	۱۹	۶	۴۸	جدی	۲۵	۲۵	۳۸	سنبلہ	۱۷	۵۷	۰	سرطان	۱۶	۱۵	۴۱
۱۴	جمعہ	دلو	۷	۳۹	۱۰	دلو	۱۷	۱۰	۲۴	دلو	۴	۲۵	۴۰	سنبلہ	۱۹	۳	۲۴	جدی	۲۶	۴۰	۵۳	سنبلہ	۱۷	۵۴	۲۸	سرطان	۱۶	۱۲	۳۱
۱۵	ہفتہ	دلو	۸	۳۹	۴۵	دلو	۱۷	۵۶	۵۴	دلو	۳	۳۴	۳۴	سنبلہ	۱۹	۰	۰	جدی	۲۷	۵۶	۵	سنبلہ	۱۷	۵۱	۵۵	سرطان	۱۶	۹	۲۰
۱۶	اتوار	دلو	۹	۴۰	۱۹	دلو	۱۸	۵۳	۲۴	دلو	۳	۰	۳۵	سنبلہ	۱۸	۵۶	۳۶	جدی	۲۹	۱۱	۱۶	سنبلہ	۱۷	۴۹	۲۲	سرطان	۱۶	۶	۹
۱۷	پیر	دلو	۱۰	۴۰	۵۰	دلو	۱۹	۲۹	۵۵	دلو	۲	۲۳	۳۹	سنبلہ	۱۸	۵۳	۱۲	دلو	۰	۲۶	۲۸	سنبلہ	۱۷	۴۶	۵۰	سرطان	۱۶	۲	۵۸
۱۸	منگل	دلو	۱۱	۴۱	۲۰	دلو	۲۰	۱۶	۲۵	دلو	۱	۰	۳۷	سنبلہ	۱۸	۴۹	۴۸	دلو	۱	۴۱	۳۹	سنبلہ	۱۷	۴۴	۱۸	سرطان	۱۵	۵۹	۴۷
۱۹	بدھ	دلو	۱۲	۴۱	۴۸	دلو	۲۱	۲	۵۵	دلو	۰	۹	۱۳	سنبلہ	۱۸	۴۶	۲۶	دلو	۲	۵۶	۵۱	سنبلہ	۱۷	۴۱	۴۶	سرطان	۱۵	۵۶	۳۷
۲۰	جمعرات	دلو	۱۳	۴۲	۱۶	دلو	۲۱	۴۹	۲۵	جدی	۲۹	۲۰	۴۵	سنبلہ	۱۸	۴۳	۱۱	دلو	۴	۱۲	۲	سنبلہ	۱۷	۳۹	۱۳	سرطان	۱۵	۵۳	۲۶
۲۱	جمعہ	دلو	۱۴	۴۲	۴۰	دلو	۲۲	۳۵	۳۵	جدی	۲۸	۵۷	۵۴	سنبلہ	۱۸	۳۷	۵۰	دلو	۵	۲۷	۱۴	سنبلہ	۱۷	۳۶	۴۱	سرطان	۱۵	۵۰	۱۵
۲۲	ہفتہ	دلو	۱۵	۴۳	۲	دلو	۲۳	۲۲	۲۵	جدی	۲۸	۳۵	۲۱	سنبلہ	۱۸	۳۲	۲	دلو	۶	۴۲	۲۵	سنبلہ	۱۷	۳۴	۹	سرطان	۱۵	۴۷	۴
۲۳	اتوار	دلو	۱۶	۴۳	۲۳	دلو	۲۴	۸	۵۵	جدی	۲۸	۱۲	۲۹	سنبلہ	۱۸	۲۶	۱۴	دلو	۷	۵۷	۳۷	سنبلہ	۱۷	۳۰	۵۲	سرطان	۱۵	۴۳	۵۳
۲۴	پیر	دلو	۱۷	۴۳	۴۲	دلو	۲۴	۵۵	۱۹	جدی	۲۷	۴۹	۴۷	سنبلہ	۱۸	۲۰	۲۶	دلو	۹	۱۲	۴۸	سنبلہ	۱۷	۲۷	۱۱	سرطان	۱۵	۴۰	۴۲
۲۵	منگل	دلو	۱۸	۴۳	۵۸	دلو	۲۵	۴۱	۴۱	مستقیم	۲۷	۳۵	۵۳	سنبلہ	۱۸	۱۴	۳۰	دلو	۱۰	۲۸	۰	سنبلہ	۱۷	۲۳	۳۰	سرطان	۱۵	۳۷	۳۲
۲۶	بدھ	دلو	۱۹	۴۴	۱۴	دلو	۲۶	۲۸	۳	جدی	۲۷	۳۵	۳۲	سنبلہ	۱۸	۸	۵۰	دلو	۱۱	۴۳	۱۱	سنبلہ	۱۷	۱۹	۴۹	سرطان	۱۵	۳۴	۲۱
۲۷	جمعرات	دلو	۲۰	۴۴	۲۶	دلو	۲۷	۱۴	۲۵	جدی	۲۷	۵۵	۱۲	سنبلہ	۱۸	۳	۲	دلو	۱۲	۵۸	۱۵	سنبلہ	۱۷	۱۶	۹	سرطان	۱۵	۳۱	۱۰
۲۸	جمعہ	دلو	۲۱	۴۴	۳۷	دلو	۲۸	۰	۴۷	جدی	۲۸	۴	۵۶	سنبلہ	۱۷	۵۷	۱۴	دلو	۱۴	۱۳	۱۱	سنبلہ	۱۷	۱۲	۲۸	سرطان	۱۵	۲۷	۵۹
۲۹	ہفتہ	دلو	۲۲	۴۴	۴۷	دلو	۲۸	۴۷	۸	جدی	۲۸	۱۴	۳۹	سنبلہ	۱۷	۵۱	۲۶	دلو	۱۵	۲۸	۷	سنبلہ	۱۷	۸	۴۷	سرطان	۱۵	۲۴	۴۸

رفتارِ کواکب

۶ جمادی الاول

۱۳ جمادی الاول

۲۲ جمادی الاول

۲۸ جمادی الاول

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	دلو	ثور	حوت	دلو	سنبلہ	دلو	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۸	۲۵	۳	۲	۱۷	۲۲	۱۶	۱۵	۱۸
دقیقہ	۴۴	۵۲	۲۵	۱	۱۶	۵۷	۴۶	۵	۵
ثانیہ	۵۸	۷	۱۹	۵۴	۳۸	۴۳	۴۸	۴۴	۴۴
حرکت روزانہ	۵۹ / ۵۴	۸۳۹ / ۵۳	۴۶ / ۴۲	۵۹ / ۵۱ مستقیم	۵ / ۴۲ راجع	۷۴ / ۵۶	۳ / ۴۰ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حوت	اسد	حوت	دلو	سنبلہ	حوت	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۶	۲۹	۸	۹	۱۶	۱	۱۶	۱۴	۱۴
دقیقہ	۴۳	۲۱	۴۹	۴۵	۲۵	۴۲	۱۶	۴۳	۴۳
ثانیہ	۳۲	۷	۵۲	۲۹	۴۷	۱۵	۴۳	۲۸	۲۸
حرکت روزانہ	۵۹ / ۴۱	۷۴۷ / ۱۶	۴۶ / ۲۲	۷۶ / ۰	۹ / ۵۱ راجع	۶۴ / ۵۶	۴ / ۴۸	۳ / ۱۲	۳ / ۱۱

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حوت	قوس	حوت	دلو	سنبلہ	حوت	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۴	۱۹	۱۵	۲۲	۱۵	۱۲	۱۵	۱۴	۱۴
دقیقہ	۳۸	۱۷	۴۷	۴۰	۱۴	۵۶	۳۳	۱۴	۱۴
ثانیہ	۵۹	۳۳	۸	۵۷	۵۹	۳۸	۲۷	۵۱	۵۱
حرکت روزانہ	۵۹ / ۱۸	۷۵۸ / ۲۹	۴۶ / ۲۲	۹۶ / ۰	۷ / ۵۰ راجع	۶۴ / ۵۶	۶ / ۴۸ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حوت	قوس	حوت	دلو	سنبلہ	حوت	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۴	۱۹	۱۵	۲۲	۱۵	۱۲	۱۵	۱۴	۱۴
دقیقہ	۵۹	۱۷	۴۷	۴۰	۱۴	۵۶	۳۳	۱۴	۱۴
ثانیہ	۳۸	۳۳	۸	۵۷	۵۹	۲۸	۲۷	۵۱	۵۱
حرکت روزانہ	۵۹ / ۱۸	۷۱۵ / ۲۹	۴۶ / ۲۲	۹۶ / ۰	۷ / ۵۰ راجع	۶۱ / ۵۶	۶ / ۴۸ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

طالع لگن ساعتی بابت شہر جمادی الاول سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ اتوار		۲ پیر		۳ منگل		۴ بدھ		۵ جمعرات		۶ جمعہ		۷ ہفتہ		تاریخ و دن
برج کا ابتدا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	برج کا انتہا
دلو	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۶	حوت
حوت	۷	۵۷	۷	۵۳	۷	۴۹	۷	۴۵	۷	۴۱	۷	۳۷	۷	۳۴	حمل
حمل	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۴	۹	۱۱	ثور
ثور	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۷	جوزا
جوزا	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۱	سرطان
سرطان	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۶	۳	۴۲	۳	۳۹	اسد
برج کا ابتدا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		برج کا انتہا
اسد	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴	۶	۰	۵	۵۶	۵	۵۳	سنبلہ
سنبلہ	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۹	۸	۶	میزان
میزان	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۷	۱۰	۳۳	۱۰	۲۹	۱۰	۲۵	۱۰	۲۲	عقرب
عقرب	۱	۲	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۲	۱۲	۳۹	قوس
قوس	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۵	جدی
جدی	۴	۵۵	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۳	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۲	دلو

تاریخ و دن	۸ اتوار		۹ پیر		۱۰ منگل		۱۱ بدھ		۱۲ جمعہ		۱۳ ہفتہ		۱۴ اتوار		۱۵ پیر		۱۶ منگل	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۱	۷	۷	۷	۴	۷	۰
حمل	۹	۷	۹	۳	۸	۵۹	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۱	۸	۳۷
ثور	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۴	۱۰	۴۰	۱۰	۳۷	۱۰	۳۳
جوزا	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۱	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۱	۱۲	۴۷
سرطان	۳	۳۵	۳	۳۱	۳	۲۷	۳	۲۳	۳	۱۹	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۹	۳	۵
اسد	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۳	۵	۱۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۸	۲	۷	۵۸	۷	۵۴	۷	۵۰	۷	۴۶	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۶	۷	۳۲
میزان	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۹	۹	۵۵	۹	۵۲	۹	۴۸
عقرب	۱۲	۳۵	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۹	۱۲	۵
قوس	۲	۴۱	۲	۳۷	۲	۳۳	۲	۲۹	۲	۲۵	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۱۵	۲	۱۱
جدی	۴	۲۸	۴	۲۴	۴	۲۰	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۹	۴	۵	۴	۲	۳	۵۸
دلو	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۳	۵	۲۹

تاریخ و دن	۱۷ بدھ		۱۸ جمعرات		۱۹ جمعہ		۲۰ ہفتہ		۲۱ اتوار		۲۲ پیر		۲۳ منگل	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۳	۶	۳۹	۶	۳۶
حمل	۸	۳۴	۸	۳۰	۸	۲۷	۸	۲۳	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۳
ثور	۱۰	۳۰	۱۰	۲۶	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۹
جوزا	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۷	۱۲	۳۳	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۳
سرطان	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۱
اسد	۵	۱۶	۵	۱۲	۵	۹	۵	۵	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۵
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۷	۲۹	۷	۲۵	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۵	۷	۱۹	۷	۸
میزان	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۸	۹	۳۴	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۴
عقرب	۱۲	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۵	۱۱	۵۱	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۱
قوس	۲	۸	۲	۴	۱	۱	۱	۵۷	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۷
جدی	۳	۵۵	۳	۵۱	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۴
دلو	۵	۲۶	۵	۲۲	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۲	۵	۸	۵	۵

تاریخ و دن	۲۴ بدھ		۲۵ جمعرات		۲۶ جمعہ		۲۷ ہفتہ		۲۸ اتوار		۲۹ پیر		۳۰ منگل	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حوت	۶	۳۲	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۲	۶	۱۸	۶	۱۴	۶	۱۰
حمل	۸	۹	۸	۶	۸	۲	۷	۵۹	۷	۵۵	۷	۵۱	۷	۴۷
ثور	۱۰	۵	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۵	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۲
جوزا	۱۲	۱۹	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۹	۱۲	۵	۱۲	۱	۱۱	۵۷
سرطان	۲	۳۷	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۵
اسد	۴	۵۱	۴	۴۸	۴	۴۴	۴	۴۱	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۲۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۷	۴	۷	۱	۶	۵۷	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۲
میزان	۹	۲۰	۹	۱۷	۹	۱۳	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸
عقرب	۱۱	۳۷	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۷	۱۱	۲۳	۱۱	۱۹	۱۱	۱۵
قوس	۱	۴۳	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۳	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱
جدی	۳	۳۰	۳	۲۷	۳	۲۳	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸
دلو	۵	۱	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۳	۴	۳۹

ماہ جمادی الاول سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

جمادی الاول سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ راجع				عطارد				مشتری راجع				زہرہ				زحل راجع				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	اتوار	دلو	۲۳	۴۴	۵۳	دلو	۲۹	۳۳	۳۰	جدی	۲۸	۳۶	۵۵	سنبلہ	۱۷	۴۵	۳۸	دلو	۱۶	۴۳	۳	سنبلہ	۱۷	۵	۷	سرطان	۱۵	۲۱	۳۸
۲	پیر	دلو	۲۴	۴۴	۵۷	حوت	۰	۱۹	۵۲	جدی	۲۹	۱۵	۱۳	سنبلہ	۱۷	۲۹	۵	دلو	۱۷	۵۷	۵۹	سنبلہ	۱۷	۱	۲۷	سرطان	۱۵	۱۸	۲۷
۳	منگل	دلو	۲۵	۴۵	۱	حوت	۱	۶	۱۴	جدی	۲۹	۵۳	۳۵	سنبلہ	۱۷	۲۴	۲	دلو	۱۹	۱۲	۵۵	سنبلہ	۱۶	۵۷	۴۸	سرطان	۱۵	۱۵	۱۶
۴	بدھ	دلو	۲۶	۴۴	۳	حوت	۱	۵۲	۳۶	دلو	۰	۳۱	۵۷	سنبلہ	۱۷	۲۸	۱۴	دلو	۲۰	۲۷	۵۱	سنبلہ	۱۶	۵۴	۸	سرطان	۱۵	۱۲	۵
۵	جمعرات	دلو	۲۷	۴۵	۲	حوت	۲	۳۸	۵۷	دلو	۱	۱۰	۳۰	سنبلہ	۱۷	۲۲	۲۶	دلو	۲۱	۴۲	۴۷	سنبلہ	۱۶	۵۰	۲۸	سرطان	۱۵	۸	۵۴
۶	جمعہ	دلو	۲۸	۴۴	۵۸	حوت	۳	۲۵	۱۹	دلو	۲	۱	۵۴	سنبلہ	۱۷	۱۶	۳۸	دلو	۲۲	۵۷	۴۳	سنبلہ	۱۶	۴۶	۴۸	سرطان	۱۵	۵	۴۴
۷	ہفتہ	دلو	۲۹	۴۴	۵۲	حوت	۴	۱۱	۴۱	دلو	۳	۱	۴۵	سنبلہ	۱۷	۱۰	۵۶	دلو	۲۴	۱۲	۳۹	سنبلہ	۱۶	۴۳	۸	سرطان	۱۵	۲	۳۳
۸	اتوار	حوت	۰	۴۴	۴۴	حوت	۴	۵۸	۳	دلو	۴	۱	۴۱	سنبلہ	۱۷	۴	۵۱	دلو	۲۵	۲۷	۳۵	سنبلہ	۱۶	۳۹	۲۸	سرطان	۱۴	۵۹	۱۲
۹	پیر	حوت	۱	۴۴	۳۴	حوت	۵	۴۴	۲۴	دلو	۵	۱	۳۶	سنبلہ	۱۶	۵۷	۰	دلو	۲۶	۴۲	۳۱	سنبلہ	۱۶	۳۵	۴۸	سرطان	۱۴	۵۶	۱۱
۱۰	منگل	حوت	۲	۴۴	۲۲	حوت	۶	۳۰	۴۶	دلو	۶	۱	۳۲	سنبلہ	۱۶	۴۹	۹	دلو	۲۷	۵۷	۳۱	سنبلہ	۱۶	۳۱	۸	سرطان	۱۴	۵۳	۰
۱۱	بدھ	حوت	۳	۴۴	۸	حوت	۸	۱۷	۸	دلو	۷	۱۳	۳۵	سنبلہ	۱۶	۴۱	۱۹	دلو	۲۹	۱۲	۲۳	سنبلہ	۱۶	۲۶	۱۹	سرطان	۱۴	۴۹	۵۰
۱۲	جمعرات	حوت	۴	۴۳	۵۱	حوت	۸	۳	۳۰	دلو	۸	۲۹	۳۹	سنبلہ	۱۶	۳۵	۲۸	حوت	۰	۲۷	۱۹	سنبلہ	۱۶	۲۱	۳۱	سرطان	۱۴	۴۶	۳۹
۱۳	جمعہ	حوت	۵	۴۳	۳۲	حوت	۹	۴۹	۵۲	دلو	۹	۴۵	۳۹	سنبلہ	۱۶	۲۵	۳۷	حوت	۱	۴۲	۱۵	سنبلہ	۱۶	۱۶	۴۳	سرطان	۱۴	۴۳	۲۸
۱۴	ہفتہ	حوت	۶	۴۳	۱۰	حوت	۱۰	۳۶	۱۳	دلو	۱۱	۱	۵۳	سنبلہ	۱۶	۱۷	۴۶	حوت	[illegible]	۵۷	۱۰	سنبلہ	۱۶	۱۱	۵۴	سرطان	۱۴	۴۰	۱۷
۱۵	اتوار	حوت	۷	۴۲	۴۷	حوت	۱۱	۲۲	۳۵	دلو	۱۲	۱۷	۵۹	سنبلہ	۱۶	۹	۵۵	حوت	۴	۱۲	۶	سنبلہ	۱۶	۷	۶	سرطان	۱۴	۳۷	۶
۱۶	پیر	حوت	۸	۴۲	۲۲	حوت	۱۱	۸	۵۷	دلو	۱۳	۴۳	۲	سنبلہ	۱۶	۲	۴	حوت	۵	۲۷	۲	سنبلہ	۱۶	۲	۱۷	سرطان	۱۴	۳۳	۵۶
۱۷	منگل	حوت	۹	۴۱	۵۴	حوت	۱۲	۵۵	۱۹	دلو	۱۵	۹	۵	سنبلہ	۱۵	۵۴	۱۳	حوت	۶	۴۱	۵۸	سنبلہ	۱۵	۵۷	۲۹	سرطان	۱۴	۳۰	۴۵
۱۸	بدھ	حوت	۱۰	۴۱	۲۴	حوت	۱۳	۴۱	۴۱	دلو	۱۶	۳۵	۹	سنبلہ	۱۵	۴۶	۲۲	حوت	۷	۵۶	۵۴	سنبلہ	۱۵	۵۲	۴۱	سرطان	۱۴	۲۷	۳۴
۱۹	جمعرات	حوت	۱۱	۴۰	۵۱	حوت	۱۴	۲۸	۲	دلو	۱۸	۱	۲۴	سنبلہ	۱۵	۳۸	۳۱	حوت	۹	۱۱	۵۰	سنبلہ	۱۵	۴۷	۵۲	سرطان	۱۴	۲۴	۲۳
۲۰	جمعہ	حوت	۱۲	۴۰	۱۶	حوت	۱۵	۱۴	۲۴	دلو	۱۹	۲۹	۳	سنبلہ	۱۵	۳۰	۴۱	حوت	۱۰	۲۶	۴۶	سنبلہ	۱۵	۴۳	۴	سرطان	۱۴	۲۱	۱۲
۲۱	ہفتہ	حوت	۱۳	۳۹	۳۹	حوت	۱۵	۰	۴۶	دلو	۲۱	۴۴	۵۷	سنبلہ	۱۵	۲۲	۵۰	حوت	۱۱	۴۱	۴۲	سنبلہ	۱۵	۳۸	۱۵	سرطان	۱۴	۱۸	۲
۲۲	اتوار	حوت	۱۴	۳۸	۵۹	حوت	۱۶	۴۷	۸	دلو	۲۲	۴۰	۵۷	سنبلہ	۱۵	۱۴	۵۹	حوت	۱۲	۵۶	۳۸	سنبلہ	۱۵	۳۳	۲۷	سرطان	۱۴	۱۴	۵۱
۲۳	پیر	حوت	۱۵	۳۸	۱۷	حوت	۱۷	۳۳	۳۰	دلو	۲۴	۱۶	۵۷	سنبلہ	۱۵	۷	۹	حوت	۱۴	۱۱	۳۴	سنبلہ	۱۵	۲۸	۳۹	سرطان	۱۴	۱۱	۴۰
۲۴	منگل	حوت	۱۶	۳۷	۳۳	حوت	۱۸	۱۹	۵۱	دلو	۲۵	۵۳	۵۸	سنبلہ	۱۴	۵۹	۱۷	حوت	۱۵	۲۶	۳۰	سنبلہ	۱۵	۲۳	۵۰	سرطان	۱۴	۸	۲۹
۲۵	بدھ	حوت	۱۷	۳۶	۴۷	حوت	۱۸	۶	۱۳	دلو	۲۷	۲۹	۵۲	سنبلہ	۱۴	۵۱	۲۶	حوت	۱۶	۴۱	۱۷	سنبلہ	۱۵	۱۹	۲	سرطان	۱۴	۵	۱۸
۲۶	جمعرات	حوت	۱۸	۳۵	۵۸	حوت	۱۹	۵۲	۳۵	دلو	۲۹	۱۲	۱	سنبلہ	۱۴	۴۳	۳۵	حوت	۱۷	۵۵	۵۸	سنبلہ	۱۵	۱۴	۱۳	سرطان	۱۴	۲	۸
۲۷	جمعہ	حوت	۱۹	۳۵	۷	حوت	۲۰	۳۸	۵۷	حوت	۰	۵۴	۱۴	سنبلہ	۱۴	۳۵	۴۵	حوت	۱۹	۱۰	۳۷	سنبلہ	۱۵	۹	۳۵	سرطان	۱۳	۵۸	۵۷
۲۸	ہفتہ	حوت	۲۰	۳۴	۱۳	حوت	۲۰	۲۵	۱۸	حوت	۲	۳۶	۲۷	سنبلہ	۱۴	۲۷	۵۴	حوت	۲۰	۲۵	۱۸	سنبلہ	۱۵	۴	۳۷	سرطان	۱۳	۵۵	۴۶
۲۹	اتوار	حوت	۲۱	۳۳	۲۵	حوت	۲۰	۲۲	۵۱	حوت	۴	۴۹	۵۶	سنبلہ	۱۴	۵۶	۱	حوت	۲۲	۹	۳	سنبلہ	۱۵	۱	۵۶	سرطان	۱۳	۵۹	۵۶
۳۰	پیر	حوت	۲۲	۳۹	۵۶	حوت	۲۱	۱۷	۵۶	حوت	۵	۹	۵	سنبلہ	۱۴	۷	۳	حوت	۲۳	۳۹	۵۶	سنبلہ	۱۵	۱۹	۳	سرطان	۱۳	۴۳	۹

رفتار کواکب

٦ جمادی الآخر

١٣ جمادی الآخر

٢١ جمادی الآخر

٢٨ جمادی الآخر

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حوت	سرطان	حوت	حوت	سنبلہ	حمل	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۸	۲	۲۶	۱۶	۱۳	٠	۱۴	۱۳	۱۳
دقیقہ	۲۵	۴۴	۳۲	۴۸	۲۵	۲۲	۲۶	۳۰	۳۰
ثانیہ	۴۲	۵۶	۵	۲۴	۷	۴۲	۴	۱۹	۱۹
حرکت روزانہ	۵۸ / ۴۶	۸۲۴ / ۱	۴۵ / ۴۵	۱۱۲ / ۴۳	۵ / ۱۵ راجع	۴۷ / ۴۰	۴ / ۴۹ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حمل	میزان	حمل	حوت	سنبلہ	حمل	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۵	۲	۱	۲۹	۱۲	۹	۱۳	۱۳	۱۳
دقیقہ	۱۶	۵۹	۵۲	۵۵	۳۳	۵	۵۴	۸	۸
ثانیہ	۱۳	۴۴	۲۴	۵۶	۴۸	۲۵	۵۸	۴	۴
حرکت روزانہ	۵۸ / ۳۸	۷۳۸ / ۲۷	۴۵ / ۴۵	۱۱۳ / ۴۶	۵ / ۴۸ راجع	۷۴ / ۴۰	۲ / ۴۱ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حمل	جدی	حمل	حمل	سنبلہ	حمل	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۳	۱۰	۷	۱۵	۱۱	۱۹	۱۳	۱۲	۱۲
دقیقہ	۳	۳۸	۵۸	۴	۴۷	۲	۲۵	۴۲	۴۲
ثانیہ	۱۳	۱۶	۳۱	۱۹	۲۴	۴۸	۲۸	۳۷	۳۷
حرکت روزانہ	۵۸ / ۱۱	۷۸۸ / ۲۳	۴۵ / ۴۶	۱۱۲ / ۳۲	۵ / ۴۸ راجع	۷۴ / ۳۱	۳ / ۳۲ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حمل	حمل	حمل	حمل	سنبلہ	حمل	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۹	۱۷	۱۳	۲۸	۱۱	۲۷	۱۳	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۹	۱۵	۱۲	۲	۷	۴۳	۱	۲۰	۲۰
ثانیہ	۵۶	۲۸	۵۴	۱۳	۸	۴۸	۲۵	۲۲	۲۲
حرکت روزانہ	۵۷ / ۵۸	۸۵۹ / ۴۲	۴۴ / ۲۵	۱۰۸ / ۴۵	۵ / ۱۷ راجع	۷۴ / ۲۵	۲ / ۳۳ راجع	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ منگل		۲ بدھ		۳ جمعرات		۴ جمعہ		۵ ہفتہ		۶ اتوار		۷ پیر	
برج کا انتہا	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ
حوت	۶	۷	۶	۳	۶	٠	۵	۵۶	۵	۵۳	۵	۴۹	۵	۴۵
حمل	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۷	۷	۳۳	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۲
ثور	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۳	۹	۲۹	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۸
جوزا	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲
سرطان	۲	۱۲	۲	۸	۲	۵	۲	۱	۱	۵۸	۱	۵۴	۱	۵۰
اسد	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
سنبلہ	۶	۳۹	۶	۳۵	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷
میزان	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۸	۸	۴۴	۸	۴۱	۸	۳۷	۸	۳۳
عقرب	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۵	۱۱	۱	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰
قوس	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۱	۱	۷	۱	۴	۱	٠	۱۲	۵۶
جدی	۳	۵	۳	۱	۲	۵۸	۲	۵۴	۲	۵۱	۲	۴۷	۲	۴۳
دلو	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۹	۴	۲۵	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴

تاریخ و دن	۸ منگل		۹ بدھ		۱۰ جمعرات		۱۱ جمعہ		۱۲ ہفتہ		۱۳ اتوار		۱۴ پیر		۱۵ منگل		۱۶ بدھ	
برج کا انتہا	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ
حمل	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۹	۶	۵۵	۶	۵۲	۶	۴۸
ثور	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۸	۸	۴۴
جوزا	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۹	۱۱	۵	۱۱	۲	۱۰	۵۸
سرطان	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۷	۱	۲۳	۱	۲۰	۱	۱۶
اسد	۴	٠	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۴	۳	۳۰
سنبلہ	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵	۶	۱	۵	۵۷	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۷	۵	۴۳
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳	۸	۱۰	۸	۶	۸	۳	۷	۵۹
عقرب	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶
قوس	۱۲	۵۲	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۳	۱۲	۲۹	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲
جدی	۲	۳۹	۲	۳۵	۲	۳۱	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۲۰	۲	۱۶	۲	۱۳	۲	۹
دلو	۴	۱۰	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۱	۳	۴۷	۳	۴۴	۳	۴۰
حوت	۵	۳۸	۵	۳۴	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۲۲	۵	۱۹	۵	۱۵	۵	۱۲	۵	۸

تاریخ و دن	۱۷ جمعرات		۱۸ جمعہ		۱۹ ہفتہ		۲۰ اتوار		۲۱ پیر		۲۲ منگل		۲۳ بدھ	
برج کا انتہا	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ
حمل	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱
ثور	۸	۴۰	۸	۳۶	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷
جوزا	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱
سرطان	۱	۱۲	۱	۸	۱	۴	۱	٠	۱۲	۵۷	۱۲	۵۳	۱۲	۴۹
اسد	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۸	۳	۱۴	۳	۱۱	۳	۷	۳	۳
سنبلہ	۵	۳۹	۵	۳۵	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۲	۵	۲۰	۵	۱۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۵۵	۷	۵۱	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲
عقرب	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	٠	۹	۵۷	۹	۵۳	۹	۴۹
قوس	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۳	۱۱	۵۹	۱۱	۵۵
جدی	۲	۵	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۳	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۲
دلو	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۱	۳	۱۶	۳	۱۳
حوت	۵	۴	۵	٠	۴	۵۶	۴	۵۲	۴	۴۹	۴	۴۵	۴	۴۱

تاریخ و دن	۲۴ جمعرات		۲۵ جمعہ		۲۶ ہفتہ		۲۷ اتوار		۲۸ پیر		۲۹ منگل	
برج کا انتہا	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ	گھنٹا	منٹ
حمل	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵	۶	۲	۵	۵۹
ثور	۸	۱۳	۸	۹	۸	۵	۸	۱	۷	۵۸	۷	۵۵
جوزا	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲	۱۰	۹
سرطان	۱۲	۴۵	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۷
اسد	۳	۵۹	۳	۵۵	۳	۵۱	۲	۴۷	۲	۴۴	۲	۴۱
سنبلہ	۵	۱۲	۵	۸	۵	۴	۵	٠	۴	۵۷	۴	۵۴
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۳	۷	۱۰
عقرب	۹	۴۵	۹	۴۱	۹	۳۷	۹	۳۳	۹	۳۰	۹	۲۷
قوس	۱۱	۵۱	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱	۳۹	۱۱	۳۶	۱۱	۳۳
جدی	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶	۱	۲۳	۱	۲۰
دلو	۳	۹	۳	۵	۳	۱	۲	۵۷	۲	۵۴	۲	۵۱
حوت	۴	۳۷	۴	۳۳	۴	۲۹	۴	۲۵	۴	۲۲	۴	۱۹

ماہِ جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

جمادی الآخر سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل راجع				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	منگل	حوت	۲۳	۳۱	۱۹	حوت	۲۱	۳۴	۱۶	حوت	۷	۴۸	۵	سنبلہ	۱۴	۴	۲۱	حوت	۲۴	۹	۲۰	سنبلہ	۱۴	۵۰	۱۱	سرطان	۱۳	۴۶	۱۴
۲	بدھ	حوت	۲۴	۳۰	۱۶	حوت	۲۱	۲۹	۲	حوت	۹	۳۴	۵۱	سنبلہ	۱۳	۵۶	۳۰	حوت	۲۵	۲۴	۰	سنبلہ	۱۴	۴۵	۲۲	سرطان	۱۳	۴۳	۳
۳	جمعرات	حوت	۲۵	۲۹	۱۰	حوت	۲۲	۱۴	۴۸	حوت	۱۱	۲۱	۳۷	سنبلہ	۱۳	۴۸	۳۹	حوت	۲۶	۳۸	۴۱	سنبلہ	۱۴	۴۰	۳۳	سرطان	۱۳	۳۹	۵۲
۴	جمعہ	حوت	۲۶	۲۸	۳	حوت	۲۳	۰	۳۳	حوت	۱۳	۸	۲۳	سنبلہ	۱۳	۴۰	۴۹	حوت	۲۷	۵۳	۲۱	سنبلہ	۱۴	۳۵	۴۳	سرطان	۱۳	۳۶	۴۱
۵	ہفتہ	حوت	۲۷	۲۶	۵۴	حوت	۲۴	۴۶	۱۹	حوت	۱۴	۵۸	۴۴	سنبلہ	۱۳	۳۲	۵۸	حوت	۲۹	۸	۲	سنبلہ	۱۴	۳۰	۵۴	سرطان	۱۳	۳۳	۳۰
۶	اتوار	حوت	۲۸	۲۵	۴۲	حوت	۲۵	۳۲	۵	حوت	۱۶	۴۸	۲۴	سنبلہ	۱۳	۲۵	۷	حمل	۰	۲۲	۴۲	سنبلہ	۱۴	۲۶	۴	سرطان	۱۳	۳۰	۱۹
۷	پیر	حوت	۲۹	۲۴	۲۸	حوت	۲۵	۱۷	۵۰	حوت	۱۸	۴۰	۷	سنبلہ	۱۳	۱۷	۱۶	حمل	۱	۳۷	۲۲	سنبلہ	۱۴	۲۱	۱۵	سرطان	۱۳	۲۷	۱۹
۸	منگل	حمل	۰	۲۳	۱۱	حوت	۲۶	۳	۳۶	حوت	۲۰	۳۱	۵۰	سنبلہ	۱۳	۹	۲۵	حمل	۲	۵۲	۳	سنبلہ	۱۴	۱۶	۲۵	سرطان	۱۳	۲۳	۵۸
۹	بدھ	حمل	۱	۲۱	۵۲	حوت	۲۷	۴۹	۲۲	حوت	۲۲	۲۳	۳۳	سنبلہ	۱۳	۱	۳۴	حمل	۴	۶	۴۳	سنبلہ	۱۴	۱۱	۳۶	سرطان	۱۳	۲۰	۴۷
۱۰	جمعرات	حمل	۲	۲۰	۳۰	حوت	۲۸	۳۵	۷	حوت	۲۴	۱۵	۴۳	سنبلہ	۱۲	۵۳	۳۹	حمل	۵	۲۱	۲۴	سنبلہ	۱۴	۶	۴۷	سرطان	۱۳	۱۷	۳۶
۱۱	جمعہ	حمل	۳	۱۹	۶	حمل	۲۸	۲۰	۵۳	حوت	۲۶	۸	۴۲	سنبلہ	۱۲	۴۵	۴۱	حمل	۶	۳۶	۴	سنبلہ	۱۴	۲	۱۹	سرطان	۱۳	۱۴	۲۵
۱۲	ہفتہ	حمل	۴	۱۷	۴۱	حمل	۲۹	۶	۳۹	حوت	۲۸	۲	۹	سنبلہ	۱۲	۳۹	۳۶	حمل	۷	۵۰	۵۴	سنبلہ	۱۳	۵۸	۳۹	سرطان	۱۳	۱۱	۱۵
۱۳	اتوار	حمل	۵	۱۶	۱۳	حمل	۰	۵۲	۲۴	حوت	۲۹	۵۵	۵۶	سنبلہ	۱۲	۳۳	۴۸	حمل	۹	۵	۲۵	سنبلہ	۱۳	۵۴	۵۸	سرطان	۱۳	۸	۴
۱۴	پیر	حمل	۶	۱۴	۴۱	حمل	۲	۳۸	۱۰	حمل	۱	۴۹	۴۲	سنبلہ	۱۲	۲۸	۰	حمل	۱۰	۲۰	۵	سنبلہ	۱۳	۵۱	۱۸	سرطان	۱۳	۴	۵۳
۱۵	منگل	حمل	۷	۱۳	۱۰	حمل	۳	۲۳	۵۶	حمل	۳	۴۳	۲۹	سنبلہ	۱۲	۲۲	۱۲	حمل	۱۱	۳۴	۴۶	سنبلہ	۱۳	۴۷	۳۷	سرطان	۱۳	۱	۴۲
۱۶	بدھ	حمل	۸	۱۱	۳۷	حمل	۴	۹	۴۲	حمل	۵	۳۷	۱۵	سنبلہ	۱۲	۱۶	۲۴	حمل	۱۲	۴۹	۲۶	سنبلہ	۱۳	۴۳	۵۷	سرطان	۱۲	۵۸	۳۱
۱۷	جمعرات	حمل	۹	۱۰	۰	حمل	۴	۵۵	۲۷	حمل	۷	۳۱	۲	سنبلہ	۱۲	۱۰	۳۶	حمل	۱۴	۴	۷	سنبلہ	۱۳	۴۰	۱۶	سرطان	۱۲	۵۵	۲۱
۱۸	جمعہ	حمل	۱۰	۸	۲۱	حمل	۵	۴۱	۱۳	حمل	۹	۲۴	۴۹	سنبلہ	۱۲	۴	۴۸	حمل	۱۵	۱۸	۴۷	سنبلہ	۱۳	۳۶	۳۴	سرطان	۱۲	۵۲	۱۰
۱۹	ہفتہ	حمل	۱۱	۶	۴۰	حمل	۶	۲۶	۵۹	حمل	۱۱	۱۸	۳۵	سنبلہ	۱۱	۵۹	۰	حمل	۱۶	۳۳	۲۸	سنبلہ	۱۳	۳۲	۵۲	سرطان	۱۲	۴۸	۵۹
۲۰	اتوار	حمل	۱۲	۴	۵۹	حمل	۷	۱۲	۴۵	حمل	۱۳	۱۱	۴۷	سنبلہ	۱۱	۵۳	۱۳	حمل	۱۷	۴۸	۸	سنبلہ	۱۳	۲۹	۱۰	سرطان	۱۲	۴۵	۴۸
۲۱	پیر	حمل	۱۳	۳	۱۳	حمل	۷	۵۸	۳۱	حمل	۱۵	۴	۱۹	سنبلہ	۱۱	۴۷	۲۴	حمل	۱۹	۲	۴۸	سنبلہ	۱۳	۲۵	۲۸	سرطان	۱۲	۴۲	۳۷
۲۲	منگل	حمل	۱۴	۱	۲۴	حمل	۸	۴۴	۱۷	حمل	۱۶	۵۶	۵۱	سنبلہ	۱۱	۴۱	۳۶	حمل	۲۰	۱۷	۱۹	سنبلہ	۱۳	۲۱	۴۶	سرطان	۱۲	۳۹	۲۷
۲۳	بدھ	حمل	۱۴	۵۹	۳۳	حمل	۹	۳۰	۳	حمل	۱۸	۵۰	۳۵	سنبلہ	۱۱	۳۵	۴۸	حمل	۲۱	۳۱	۴۴	سنبلہ	۱۳	۱۸	۵	سرطان	۱۲	۳۶	۱۶
۲۴	جمعرات	حمل	۱۵	۵۷	۴۲	حمل	۱۰	۱۵	۱۵	حمل	۲۰	۴۴	۲۱	سنبلہ	۱۱	۳۰	۰	حمل	۲۲	۴۶	۸	سنبلہ	۱۳	۱۴	۲۳	سرطان	۱۲	۳۳	۵
۲۵	جمعہ	حمل	۱۶	۵۵	۴۹	حمل	۱۰	۵۹	۴۰	حمل	۲۲	۳۵	۴۴	سنبلہ	۱۱	۲۴	۱۲	حمل	۲۴	۰	۳۳	سنبلہ	۱۳	۱۰	۴۱	سرطان	۱۲	۲۹	۵۴
۲۶	ہفتہ	حمل	۱۷	۵۳	۵۳	حمل	۱۱	۴۴	۵	حمل	۲۴	۲۴	۳۳	سنبلہ	۱۱	۱۸	۲۴	حمل	۲۵	۱۴	۵۸	سنبلہ	۱۳	۶	۵۹	سرطان	۱۲	۲۶	۴۳
۲۷	اتوار	حمل	۱۸	۵۱	۵۵	حمل	۱۲	۲۸	۲۹	حمل	۲۶	۱۳	۲۳	سنبلہ	۱۱	۱۲	۲۵	حمل	۲۶	۲۹	۲۳	سنبلہ	۱۳	۳	۵۸	سرطان	۱۲	۲۳	۳۲
۲۸	پیر	حمل	۱۹	۴۹	۵۶	حمل	۱۳	۱۲	۵۴	حمل	۲۸	۲	۱۳	سنبلہ	۱۱	۷	۸	حمل	۲۷	۴۳	۴۸	سنبلہ	۱۳	۱	۲۵	سرطان	۱۲	۲۰	۲۲
۲۹	منگل	حمل	۲۰	۴۷	۵۴	حمل	۱۳	۵۷	۱۹	حمل	۲۹	۵۱	۲	سنبلہ	۱۱	۳	۴۴	حمل	۲۸	۵۸	۱۳	سنبلہ	۱۲	۵۸	۵۱	سرطان	۱۲	۱۷	۱۱

رفتار کواکب

۶ رجب المرجب — ۱۳ رجب المرجب — ۲۲ رجب المرجب — ۲۸ رجب المرجب

۶ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	حمل	سرطان	حمل	ثور	سنبلہ	ثور	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۶	۲۵	۱۸	۱۰	۱۰	۶	۱۲	۱۱	۱۱
دقیقہ	۳۵	۰	۲۳	۲۰	۴۳	۴۲	۴۳	۵۸	۵۸
ثانیہ	۴	۳۲	۴۸	۳۵	۲۰	۲۴	۲۸	۶	۶
حرکت	۵۷	۷۹۵	۴۴	۹۸	۳	۷۴	۲	۳	۳
روزانہ	۴۵	۳۲	۲۴	۵۵	۴۴ راجع	۲۵	۵ راجع	۱۱	۱۱

۱۳ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	میزان	حمل	ثور	سنبلہ	ثور	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۳	۳۳	۲۳	۲۱	۱۰	۱۵	۱۲	۱۱	۱۱
دقیقہ	۱۸	۳۰	۳۴	۳۱	۱۹	۵	۲۵	۳۵	۳۵
ثانیہ	۴۳	۸	۴۱	۸	۳۲	۳۷	۲۵	۵۰	۵۰
حرکت	۵۷	۷۲۰	۴۴	۹۰	۳	۷۴	۲	۳	۳
روزانہ	۳۳	۳۲	۲۲	۲۲	۲۴	۲۵	۳۵	۱۱	۱۱

۲۲ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	دلو	ثور	جوزا	سنبلہ	ثور	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۱	۱۸	۰	۳	۱۰	۲۶	۱۲	۱۱	۱۱
دقیقہ	۵۵	۲۲	۱۱	۲۴	۱۱	۹	۱۵	۷	۷
ثانیہ	۴۸	۴۸	۷	۳۶	۳۰	۴۰	۳۸	۱۳	۱۳
حرکت	۵۷	۸۱۶	۴۳	۶۲	۲	۷۴	۳	۳	۳
روزانہ	۲۱	۶	۱۴	۴۱	مستقیم	۲۴	۴ راجع	۱۱	۱۱

۲۸ رجب المرجب

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	ثور	ثور	ثور	جوزا	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۷	۱۰	۴	۸	۱۰	۳	۱۲	۱۰	۱۰
دقیقہ	۳۹	۵۴	۳۰	۴۳	۱۱	۳۰	۹	۴۸	۴۸
ثانیہ	۳۳	۳۲	۲۹	۲۴	۴۶	۵	۱۱	۸	۸
حرکت	۵۷	۸۵۳	۴۳	۴۱	۰	۷۴	۱	۳	۳
روزانہ	۱۹	۳۵	۱۴	۱۵	۲	۲۵	۵ راجع	۱۱	۱۱

طالع لگن ساری بابت شہر رجب المرجب سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ بدھ		۲ جمعرات		۳ جمعہ		۴ ہفتہ		۵ اتوار		۶ پیر		۷ منگل		۸ بدھ		۹ جمعرات	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
حمل	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۵
ثور	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۱
جوزا	۱۰	۶	۱۰	۲	۹	۵۸	۹	۵۴	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۲	۹	۳۸	۹	۳۵
سرطان	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۸	۱۲	۴	۱۲	۰	۱۱	۵۶	۱۱	۵۳
اسد	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۰	۲	۷
سنبلہ	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۳	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۱	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۲۰
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
میزان	۷	۷	۷	۳	۶	۵۹	۶	۵۵	۶	۵۱	۶	۴۷	۶	۴۳	۶	۳۹	۶	۳۶
عقرب	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۶	۹	۱۲	۹	۸	۹	۴	۹	۰	۸	۵۶	۸	۵۳
قوس	۱۱	۳۰	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۳	۱۰	۵۹
جدی	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۱	۱۲	۵۷	۱۲	۵۳	۱۲	۴۹	۱۲	۴۶
دلو	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۲	۲	۲۸	۲	۲۴	۲	۲۰	۲	۱۷
حوت	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۵

تاریخ و دن	۱۰ جمعہ		۱۱ ہفتہ		۱۲ اتوار		۱۳ پیر		۱۴ منگل		۱۵ بدھ		۱۶ جمعرات		۱۷ جمعہ		۱۸ ہفتہ		۱۹ اتوار	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
ثور	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۹	۷	۵	۷	۱	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۴۹	۶	۴۵	۶	۴۱
جوزا	۹	۳۱	۹	۲۷	۹	۲۳	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷	۹	۳	۸	۵۹	۸	۵۵
سرطان	۱۱	۴۹	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۷	۱۱	۳۳	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱	۱۱	۱۷	۱۱	۱۳
اسد	۲	۳	۱	۵۹	۱	۵۵	۱	۵۱	۱	۴۷	۱	۴۳	۱	۳۹	۱	۳۵	۱	۳۱	۱	۲۷
سنبلہ	۴	۱۶	۴	۱۲	۴	۸	۴	۴	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۰
میزان	۶	۳۳	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۲۰	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۸	۶	۴	۶	۰	۵	۵۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
عقرب	۸	۵۹	۸	۴۵	۸	۴۱	۸	۳۷	۸	۳۳	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳
قوس	۱۰	۵۵	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳	۱۰	۳۹	۱۰	۳۵	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹
جدی	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۶
دلو	۲	۱۳	۲	۹	۲	۵	۲	۱	۱	۵۷	۱	۵۳	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۱	۱	۳۷
حوت	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۱	۳	۱۷	۳	۱۳	۳	۹	۳	۵
حمل	۵	۱۸	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۶	۵	۲	۴	۵۸	۴	۵۴	۴	۵۰	۴	۴۶	۴	۴۲

تاریخ و دن	۲۰ پیر		۲۱ منگل		۲۲ بدھ		۲۳ جمعرات		۲۴ جمعہ		۲۵ ہفتہ		۲۶ اتوار		۲۷ پیر		۲۸ منگل		۲۹ بدھ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
ثور	۶	۳۷	۶	۳۳	۶	۲۹	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۱۷	۶	۱۳	۶	۹	۶	۴	۵	۵۹
جوزا	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۱	۸	۲۷	۸	۲۳	۸	۱۸	۸	۱۳
سرطان	۱۱	۹	۱۱	۵	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۹	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۶	۱۰	۳۱
اسد	۱	۲۳	۱	۱۹	۱	۱۵	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹	۱۲	۵۵	۱۲	۵۰	۱۲	۴۵
سنبلہ	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۴	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲	۳	۸	۳	۳	۲	۵۸
میزان	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۱۹	۵	۱۴
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
عقرب	۸	۹	۸	۵	۸	۱	۷	۵۷	۷	۵۳	۷	۴۹	۸	۴۵	۸	۴۱	۸	۳۶	۸	۳۱
قوس	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۹	۹	۵۵	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۲	۹	۳۷
جدی	۱۲	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۲۹	۱۱	۲۴
دلو	۱	۳۳	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۰	۱۲	۵۵
حوت	۳	۱	۲	۵۷	۲	۵۳	۲	۴۹	۲	۴۵	۲	۴۱	۲	۳۷	۲	۳۳	۲	۲۸	۲	۲۳
حمل	۴	۳۸	۴	۳۴	۴	۳۰	۴	۲۶	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰	۴	۵	۴	۰

ماہ رجب المرجب ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

رجب المرجب ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ راجع				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	بدھ	حمل	۲۱	۴۵	۵۱	حمل	۱۴	۴۱	۴۴	ثور	۱	۳۸	۴	سنبلہ	۱۱	۰	۲۰	ثور	۰	۱۲	۳۸	سنبلہ	۱۲	۵۵	۱۸	سرطان	۱۲	۱۴	۰
۲	جمعرات	حمل	۲۲	۴۳	۴۵	حمل	۱۵	۲۶	۹	ثور	۳	۲۳	۱۱	سنبلہ	۱۰	۵۶	۵۶	ثور	۱	۲۷	۳	سنبلہ	۱۲	۵۳	۴۵	سرطان	۱۲	۱۰	۴۹
۳	جمعہ	حمل	۲۳	۴۱	۳۸	حمل	۱۶	۱۰	۳۳	ثور	۵	۸	۱۸	سنبلہ	۱۰	۵۳	۳۲	ثور	۲	۴۱	۲۸	سنبلہ	۱۲	۵۱	۱۱	سرطان	۱۲	۷	۳۸
۴	ہفتہ	حمل	۲۴	۳۹	۲۸	حمل	۱۶	۵۴	۵۸	ثور	۶	۵۳	۲۴	سنبلہ	۱۰	۵۰	۸	ثور	۳	۵۵	۵۳	سنبلہ	۱۲	۴۸	۳۷	سرطان	۱۲	۴	۲۸
۵	اتوار	حمل	۲۵	۳۷	۱۸	حمل	۱۷	۳۹	۲۳	ثور	۸	۳۸	۳۱	سنبلہ	۱۰	۴۶	۴۴	ثور	۵	۱۰	۱۸	سنبلہ	۱۲	۴۶	۳	سرطان	۱۲	۱	۱۷
۶	پیر	حمل	۲۶	۳۵	۴	حمل	۱۸	۲۳	۴۸	ثور	۱۰	۳۰	۳۵	سنبلہ	۱۰	۴۳	۲۰	ثور	۶	۲۴	۴۲	سنبلہ	۱۲	۴۳	۲۸	سرطان	۱۱	۵۸	۶
۷	منگل	حمل	۲۷	۳۲	۴۹	حمل	۱۹	۸	۱۲	ثور	۱۱	۵۹	۳۰	سنبلہ	۱۰	۳۹	۵۶	ثور	۷	۳۹	۷	سنبلہ	۱۲	۴۰	۵۳	سرطان	۱۱	۵۴	۵۵
۸	بدھ	حمل	۲۸	۳۰	۳۲	حمل	۱۹	۵۲	۳۷	ثور	۱۳	۳۸	۲۴	سنبلہ	۱۰	۳۶	۳۲	ثور	۸	۵۳	۳۲	سنبلہ	۱۲	۳۸	۱۸	سرطان	۱۱	۵۱	۴۴
۹	جمعرات	حمل	۲۹	۲۸	۱۴	حمل	۲۰	۲۷	۲	ثور	۱۵	۱۷	۱۹	سنبلہ	۱۰	۳۳	۸	ثور	۱۰	۷	۵۷	سنبلہ	۱۲	۳۵	۴۴	سرطان	۱۱	۴۸	۳۴
۱۰	جمعہ	ثور	۰	۲۵	۵۳	حمل	۲۱	۲۱	۲۷	ثور	۱۶	۵۶	۱۴	سنبلہ	۱۰	۲۹	۴۴	ثور	۱۱	۲۲	۲۲	سنبلہ	۱۲	۳۳	۹	سرطان	۱۱	۴۵	۲۳
۱۱	ہفتہ	ثور	۱	۲۳	۳۲	حمل	۲۲	۵	۵۱	ثور	۱۸	۳۰	۴۴	سنبلہ	۱۰	۲۶	۲۰	ثور	۱۲	۳۶	۴۷	سنبلہ	۱۲	۳۰	۳۴	سرطان	۱۱	۴۲	۱۲
۱۲	اتوار	ثور	۲	۲۱	۸	حمل	۲۲	۵۰	۱۶	ثور	۲۰	۰	۵۶	سنبلہ	۱۰	۲۲	۵۶	ثور	۱۳	۵۱	۱۲	سنبلہ	۱۲	۲۸	۰	سرطان	۱۱	۳۹	۱
۱۳	پیر	ثور	۳	۱۸	۴۳	حمل	۲۳	۳۴	۴۱	ثور	۲۱	۳۱	۸	سنبلہ	۱۰	۱۹	۳۲	ثور	۱۵	۵	۳۷	سنبلہ	۱۲	۲۵	۲۵	سرطان	۱۱	۳۵	۵۰
۱۴	منگل	ثور	۴	۱۶	۱۶	حمل	۲۴	۱۹	۶	ثور	۲۳	۱	۲۰	سنبلہ	۱۰	۱۶	۳	ثور	۱۶	۲۰	۲	سنبلہ	۱۲	۲۴	۸	سرطان	۱۱	۳۲	۴۰
۱۵	بدھ	ثور	۵	۱۳	۴۸	حمل	۲۵	۳	۳۱	ثور	۲۴	۳۱	۳۲	سنبلہ	۱۰	۱۳	۲۸	ثور	۱۷	۳۴	۲۷	سنبلہ	۱۲	۲۳	۵	سرطان	۱۱	۲۹	۲۹
۱۶	جمعرات	ثور	۶	۱۱	۱۷	حمل	۲۵	۴۷	۵۵	ثور	۲۵	۵۶	۲۶	مستقیم	۱۰	۱۱	۱۴	ثور	۱۸	۴۸	۲۳	سنبلہ	۱۲	۲۲	۱	سرطان	۱۱	۲۶	۱۸
۱۷	جمعہ	ثور	۷	۸	۴۴	حمل	۲۶	۳۲	۲۰	ثور	۲۷	۱۵	۳۹	سنبلہ	۱۰	۱۱	۱۶	ثور	۲۰	۱	۵۳	سنبلہ	۱۲	۲۰	۵۸	سرطان	۱۱	۲۳	۷
۱۸	ہفتہ	ثور	۸	۶	۱۳	حمل	۲۷	۱۶	۵۳	ثور	۲۸	۳۴	۳۷	سنبلہ	۱۰	۱۱	۱۹	ثور	۲۱	۱۵	۴۳	سنبلہ	۱۲	۱۹	۵۵	سرطان	۱۱	۱۹	۵۶
۱۹	اتوار	ثور	۹	۳	۳۹	حمل	۲۸	۱	۲۶	ثور	۲۹	۵۳	۳۵	سنبلہ	۱۰	۱۱	۲۲	ثور	۲۲	۲۹	۲۳	سنبلہ	۱۲	۱۸	۵۲	سرطان	۱۱	۱۶	۴۶
۲۰	پیر	ثور	۱۰	۱	۴	حمل	۲۸	۴۴	۴۰	جوزا	۱	۱۲	۳۲	سنبلہ	۱۰	۱۱	۲۴	ثور	۲۳	۴۲	۵۲	سنبلہ	۱۲	۱۷	۴۷	سرطان	۱۱	۱۳	۳۵
۲۱	منگل	ثور	۱۰	۵۸	۲۷	حمل	۲۹	۲۷	۵۳	جوزا	۲	۲۱	۵۵	سنبلہ	۱۰	۱۱	۲۷	ثور	۲۴	۵۶	۱۶	سنبلہ	۱۲	۱۶	۴۳	سرطان	۱۱	۱۰	۲۴
۲۲	بدھ	ثور	۱۱	۵۵	۴۸	ثور	۰	۱۱	۷	جوزا	۳	۲۴	۳۶	سنبلہ	۱۰	۱۱	۳۰	ثور	۲۶	۹	۴۰	سنبلہ	۱۲	۱۵	۳۸	سرطان	۱۱	۷	۱۳
۲۳	جمعرات	ثور	۱۲	۵۳	۹	ثور	۰	۵۴	۲۱	جوزا	۴	۲۷	۱۷	سنبلہ	۱۰	۱۱	۳۲	ثور	۲۷	۲۳	۴	سنبلہ	۱۲	۱۴	۳۴	سرطان	۱۱	۴	۲
۲۴	جمعہ	ثور	۱۳	۵۰	۲۸	ثور	۱	۳۷	۳۵	جوزا	۵	۲۹	۵۸	سنبلہ	۱۰	۱۱	۳۵	ثور	۲۸	۳۶	۲۸	سنبلہ	۱۲	۱۳	۲۹	سرطان	۱۱	۰	۵۲
۲۵	ہفتہ	ثور	۱۴	۴۷	۴۶	ثور	۲	۲۰	۴۸	جوزا	۶	۳۲	۳۱	سنبلہ	۱۰	۱۱	۳۸	ثور	۲۹	۴۹	۵۲	سنبلہ	۱۲	۱۲	۲۵	سرطان	۱۰	۵۷	۴۱
۲۶	اتوار	ثور	۱۵	۴۵	۳	ثور	۳	۴	۲	جوزا	۷	۲۰	۵۳	سنبلہ	۱۰	۱۱	۴۰	جوزا	۱	۳	۱۶	سنبلہ	۱۲	۱۱	۲۰	سرطان	۱۰	۵۴	۳۰
۲۷	پیر	ثور	۱۶	۴۲	۱۸	ثور	۳	۴۷	۱۵	جوزا	۸	۲	۸	سنبلہ	۱۰	۱۱	۴۳	جوزا	۲	۱۶	۴۰	سنبلہ	۱۲	۱۰	۱۶	سرطان	۱۰	۵۱	۱۹
۲۸	منگل	ثور	۱۷	۳۹	۲۲	ثور	۴	۳۰	۲۹	جوزا	۸	۴۳	۲۴	سنبلہ	۱۰	۱۱	۴۶	جوزا	۳	۳۰	۵	سنبلہ	۱۲	۹	۱۱	سرطان	۱۰	۴۸	۸
۲۹	بدھ	ثور	۱۸	۳۶	۴۵	ثور	۵	۱۳	۴۲	جوزا	۹	۲۴	۳۹	سنبلہ	۱۰	۱۱	۴۸	جوزا	۲	۴۳	۲۹	سنبلہ	۱۲	۸	۱۶	سرطان	۱۰	۴۴	۵۷

رفتارِ کواکب

۷ شعبان: ۱ | ۲ شمس مریخ | ۳ عطارد زہرہ | ۴ راس | ۵ قمر | ۶ مشتری زحل | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ ذنب | ۱۱ | ۱۲

۱۴ شعبان: ۱ | ۲ مریخ | ۳ شمس عطارد زہرہ | ۴ راس | ۵ | ۶ مشتری زحل | ۷ | ۸ قمر | ۹ | ۱۰ ذنب | ۱۱ | ۱۲

۲۲ شعبان: ۱ | ۲ مریخ | ۳ شمس عطارد | ۴ زہرہ راس | ۵ | ۶ زحل مشتری | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ ذنب | ۱۱ | ۱۲ قمر

۲۸ شعبان: ۱ | ۲ مریخ عطارد | ۳ شمس قمر | ۴ زہرہ راس | ۵ | ۶ زحل مشتری | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ ذنب | ۱۱ | ۱۲

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	ثور	اسد	ثور	جوزا	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	سرطان	اسد
درجہ	۲۵	۲۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۳	۱۲	۱۰	۱۰
دقیقہ	۱۶	۳۹	۱۶	۵۴	۲۱	۱۴	۱۱	۲۲	۲۲
ثانیہ	۴۲	۴۲	۱۷	۱۵	۵۱	۴۴	۲۳	۴۲	۴۲
حرکت روزانہ	۵۷ ۴	۷۵۴ ۴۳	۴۳ ۱۴	۲۲ ۴۰ راجع	۲ ۲۸	۷۲ ۳۶	۳ ۲۶ مستقیم	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جوزا	عقرب	ثور	جوزا	سنبلہ	جوزا	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱	۲۵	۱۵	۶	۱۰	۲۱	۱۲	۱۰	۱۰
دقیقہ	۵۵	۳	۱۸	۵۱	۳۹	۴۲	۱۴	۰	۰
ثانیہ	۵۳	۲۰	۵۲	۲۴	۷	۵۸	۲۳	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۶ ۵۸	۷۳۹ ۵۸	۴۳ ۱۴	۴۱ ۱۱ راجع	۲ ۲۸	۷۲ ۳۷	۰ ۲۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جوزا	حوت	ثور	جوزا	سنبلہ	سرطان	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۹	۹	۲۰	۰	۱۱	۱	۱۲	۹	۹
دقیقہ	۳۱	۲	۵۱	۴۳	۵	۲۲	۲۷	۳۵	۳۵
ثانیہ	۲۲	۵۲	۱۱	۲	۴۹	۳۳	۳۰	۰	۰
حرکت روزانہ	۵۶ ۵۵	۸۳۸ ۱۰	۴۱ ۳	۲۱ ۴۰ راجع	۵ ۱۳	۷۲ ۲۰	۱ ۵۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در بروج	جوزا	جوزا	ثور	ثور	سنبلہ	سرطان	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۵	۴	۲۴	۲۹	۱۱	۸	۱۲	۹	۹
دقیقہ	۱۲	۲۶	۵۷	۵۷	۳۷	۳۶	۳۹	۱۵	۱۵
ثانیہ	۳۹	۴۰	۳۲	۳	۶	۳۴	۷	۵۵	۵۵
حرکت روزانہ	۵۶ ۵۲	۸۵۱ ۳۴	۴۱ ۴	۱ ۲۷ مستقیم	۵ ۱۳	۷۲ ۲۰	۱ ۵۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	۱ جمعرات		۲ جمعہ		۳ ہفتہ		۴ اتوار		۵ پیر		۶ منگل		۷ بدھ		۸ جمعرات		۹ جمعہ		۱۰ ہفتہ		۱۱ اتوار	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
ثور	۵	۵۶	۵	۵۲	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۶	۵	۳۲	۵	۲۸	۵	۲۴	۵	۲۰	۵	۱۷
جوزا	۸	۱۰	۸	۶	۸	۲	۷	۵۸	۷	۵۴	۷	۵۰	۷	۴۶	۷	۴۲	۷	۳۸	۷	۳۴	۷	۳۱
سرطان	۱۰	۲۸	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰	۹	۵۶	۹	۵۲	۹	۴۹
اسد	۱۳	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۴	۱۲	۱۰	۱۲	۶	۱۲	۳
سنبلہ	۲	۵۵	۳	۵۱	۳	۴۷	۲	۴۳	۲	۳۹	۲	۳۵	۲	۳۱	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۶
میزان	۵	۱۱	۵	۷	۵	۳	۴	۵۹	۴	۵۵	۴	۵۱	۴	۴۷	۴	۴۳	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۲
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
عقرب	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶	۶	۵۲	۶	۴۹
قوس	۹	۳۴	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۵
جدی	۱۱	۲۱	۱۱	۱۷	۱۱	۱۳	۱۱	۹	۱۱	۵	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳	۱۰	۴۹	۱۰	۴۵	۱۰	۴۲
دلو	۱۳	۵۲	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۰	۱۲	۳۶	۱۲	۳۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۴	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۳
حوت	۲	۲۰	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۰	۲	۶	۲	۲	۱	۵۸	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۱
حمل	۳	۵۷	۳	۵۳	۳	۴۹	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۱	۳	۱۸

تاریخ و دن	۱۲ پیر		۱۳ منگل		۱۴ بدھ		۱۵ جمعرات		۱۶ جمعہ		۱۷ ہفتہ		۱۸ اتوار		۱۹ پیر		۲۰ منگل		۲۱ بدھ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جوزا	۷	۲۷	۷	۲۲	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۹	۷	۵	۷	۱	۶	۵۷	۶	۵۳	۶	۴۹
سرطان	۹	۴۵	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۷	۹	۲۲	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۷
اسد	۱۱	۵۹	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۱	۱۱	۳۷	۱۱	۳۳	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵	۱۱	۲۱
سنبلہ	۲	۱۲	۲	۷	۲	۲	۱	۵۹	۱	۵۴	۱	۵۰	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴
میزان	۴	۲۸	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۶	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰
عقرب	۶	۴۵	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۳	۶	۱۹	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
قوس	۸	۵۱	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۳	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷	۸	۱۳
جدی	۱۰	۳۸	۱۰	۳۳	۱۰	۲۹	۱۰	۲۵	۱۰	۲۱	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۰
دلو	۱۲	۹	۱۲	۴	۱۲	۰	۱۱	۵۶	۱۱	۵۱	۱۱	۴۷	۱۱	۴۳	۱۱	۳۹	۱۱	۳۵	۱۱	۳۱
حوت	۱	۳۷	۱	۳۲	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۱۹	۱	۱۵	۱	۱۱	۱	۷	۱	۳	۱۲	۵۹
حمل	۳	۱۴	۳	۹	۳	۵	۳	۱	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۴	۲	۴۰	۲	۳۶
ثور	۵	۱۰	۵	۵	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۴	۴	۴۰	۴	۳۶	۴	۳۲

تاریخ و دن	۲۲ جمعرات		۲۳ جمعہ		۲۴ ہفتہ		۲۵ اتوار		۲۶ پیر		۲۷ منگل		۲۸ بدھ		۲۹ جمعرات		۳۰ جمعہ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
جوزا	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۲	۶	۲۸	۶	۲۴	۶	۱۹	۶	۱۵	۶	۱۱
سرطان	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۷	۸	۳۳	۸	۲۹
اسد	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۶	۱۰	۵۱	۱۰	۴۷	۱۰	۴۳
سنبلہ	۱	۲۹	۱	۲۵	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۴	۱	۰	۱۲	۵۶
میزان	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۷	۳	۳۳	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۰	۳	۱۶	۳	۱۲
عقرب	۶	۲	۵	۵۸	۵	۵۴	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
قوس	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۶	۷	۵۲	۷	۴۸	۷	۴۳	۷	۳۹	۷	۳۵
جدی	۹	۵۵	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۳	۹	۳۹	۹	۳۵	۹	۳۰	۹	۲۶	۹	۲۲
دلو	۱۱	۲۶	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۴	۱۱	۱۰	۱۱	۶	۱۱	۱	۱۰	۵۷	۱۰	۵۳
حوت	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۴	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵	۱۲	۲۱
حمل	۲	۳۱	۲	۲۷	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۵	۲	۱۱	۲	۶	۲	۲	۱	۵۸
ثور	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۵	۴	۱۱	۴	۷	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴

ماہِ شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

شعبان المعظم سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	جمعرات	ثور	۱۹	۳۳	۵۵	ثور	۵	۵۶	۵۶	جوزا	۱۰	۵	۳۲	سنبلہ	۱۰	۱۱	۵۱	جوزا	۵	۵۶	۵۳	سنبلہ	۱۲	۸	۵۳	سرطان	۱۰	۴۱	۴۷
۲	جمعہ	ثور	۲۰	۳۱	۶	ثور	۶	۴۰	۹	جوزا	۱۰	۲۴	۲۸	سنبلہ	۱۰	۱۱	۱۴	جوزا	۷	۱۰	۱۷	سنبلہ	۱۲	۹	۱۰	سرطان	۱۰	۳۸	۳۶
۳	ہفتہ	ثور	۲۱	۲۸	۱۶	ثور	۷	۲۳	۲۳	جوزا	۱۰	۳۶	۳۰	سنبلہ	۱۰	۱۱	۵۸	جوزا	۸	۲۳	۴۱	سنبلہ	۱۲	۹	۳۷	سرطان	۱۰	۳۵	۲۵
۴	اتوار	ثور	۲۲	۲۵	۲۴	ثور	۸	۶	۳۶	جوزا	۱۰	۴۸	۳۲	سنبلہ	۱۰	۱۴	۲۷	جوزا	۹	۳۶	۵۶	سنبلہ	۱۲	۱۰	۴	سرطان	۱۰	۳۲	۱۴
۵	پیر	ثور	۲۳	۲۲	۳۱	ثور	۸	۴۹	۵۰	جوزا	۱۱	۰	۱۰	سنبلہ	۱۰	۱۶	۵۵	جوزا	۱۰	۴۹	۳۲	سنبلہ	۱۲	۱۰	۳۰	سرطان	۱۰	۲۹	۴
۶	منگل	ثور	۲۴	۱۹	۳۷	ثور	۹	۳۳	۳	راجع	۱۱	۱۱	۱۰	سنبلہ	۱۰	۱۹	۲۳	جوزا	۱۲	۲	۸	سنبلہ	۱۲	۱۰	۵۷	سرطان	۱۰	۲۵	۵۳
۷	بدھ	ثور	۲۵	۱۶	۴۲	ثور	۱۰	۱۶	۱۷	جوزا	۱۱	۵۴	۱۵	سنبلہ	۱۰	۲۱	۵۱	جوزا	۱۳	۱۴	۴۴	سنبلہ	۱۲	۱۱	۲۳	سرطان	۱۰	۲۲	۴۲
۸	جمعرات	ثور	۲۶	۱۳	۴۶	ثور	۱۰	۵۹	۳۱	جوزا	۱۰	۳۱	۳۵	سنبلہ	۱۰	۲۴	۱۹	جوزا	۱۴	۲۷	۲۰	سنبلہ	۱۲	۱۱	۴۹	سرطان	۱۰	۱۹	۳۱
۹	جمعہ	ثور	۲۷	۱۰	۵۰	ثور	۱۱	۴۲	۴۴	جوزا	۱۰	۱۰	۱۵	سنبلہ	۱۰	۲۶	۴۷	جوزا	۱۵	۳۹	۵۵	سنبلہ	۱۲	۱۲	۱۴	سرطان	۱۰	۱۶	۲۰
۱۰	ہفتہ	ثور	۲۸	۷	۵۲	ثور	۱۲	۲۵	۵۸	جوزا	۹	۴۸	۱۵	سنبلہ	۱۰	۲۹	۱۵	جوزا	۱۶	۵۲	۳۳	سنبلہ	۱۲	۱۲	۴۰	سرطان	۱۰	۱۳	۹
۱۱	اتوار	ثور	۲۹	۴	۵۳	ثور	۱۳	۹	۱۱	جوزا	۹	۲۴	۵۶	سنبلہ	۱۰	۳۱	۴۳	جوزا	۱۸	۵	۹	سنبلہ	۱۲	۱۳	۶	سرطان	۱۰	۹	۵۹
۱۲	پیر	جوزا	۰	۱	۵۴	ثور	۱۳	۵۲	۲۵	جوزا	۸	۳۳	۴۵	سنبلہ	۱۰	۳۴	۱۱	جوزا	۱۹	۱۷	۴۵	سنبلہ	۱۲	۱۳	۳۲	سرطان	۱۰	۶	۴۸
۱۳	منگل	جوزا	۰	۵۸	۵۴	ثور	۱۴	۳۵	۳۸	جوزا	۷	۴۲	۳۵	سنبلہ	۱۰	۳۶	۳۹	جوزا	۲۰	۳۰	۲۱	سنبلہ	۱۲	۱۳	۵۷	سرطان	۱۰	۳	۳۷
۱۴	بدھ	جوزا	۱	۵۵	۵۳	ثور	۱۵	۱۸	۵۲	جوزا	۶	۵۱	۲۴	سنبلہ	۱۰	۳۹	۷	جوزا	۲۱	۴۲	۵۸	سنبلہ	۱۲	۱۴	۲۳	سرطان	۱۰	۰	۲۶
۱۵	جمعرات	جوزا	۲	۵۲	۵۱	ثور	۱۶	۱	۱۹	جوزا	۶	۰	۱۴	سنبلہ	۱۰	۴۱	۳۵	جوزا	۲۲	۵۵	۳۴	سنبلہ	۱۲	۱۴	۴۹	سرطان	۹	۵۷	۱۵
۱۶	جمعہ	جوزا	۳	۴۹	۴۸	ثور	۱۶	۴۲	۳۶	جوزا	۵	۹	۳	سنبلہ	۱۰	۴۴	۳	جوزا	۲۴	۸	۱۰	سنبلہ	۱۲	۱۵	۴۷	سرطان	۹	۵۴	۵
۱۷	ہفتہ	جوزا	۴	۴۶	۴۵	ثور	۱۷	۲۴	۳	جوزا	۴	۱۷	۵۲	سنبلہ	۱۰	۴۶	۳۱	جوزا	۲۵	۲۰	۴۶	سنبلہ	۱۲	۱۷	۴۴	سرطان	۹	۵۰	۵۴
۱۸	اتوار	جوزا	۵	۴۳	۵۱	ثور	۱۸	۵	۲۹	جوزا	۳	۲۶	۴۲	سنبلہ	۱۰	۴۸	۵۸	جوزا	۲۶	۳۳	۱۲	سنبلہ	۱۲	۱۹	۴۱	سرطان	۹	۴۷	۴۳
۱۹	پیر	جوزا	۶	۴۰	۳۶	ثور	۱۸	۴۶	۵۶	جوزا	۲	۳۵	۳۱	سنبلہ	۱۰	۵۱	۱۹	جوزا	۲۷	۴۵	۳۲	سنبلہ	۱۲	۲۱	۳۹	سرطان	۹	۴۴	۳۲
۲۰	منگل	جوزا	۷	۳۷	۳۲	ثور	۱۹	۲۸	۲۳	جوزا	۱	۴۴	۲۶	سنبلہ	۱۰	۵۵	۲۱	جوزا	۲۸	۵۷	۵۲	سنبلہ	۱۲	۲۳	۳۶	سرطان	۹	۴۱	۲۱
۲۱	بدھ	جوزا	۸	۳۴	۲۸	ثور	۲۰	۹	۴۹	جوزا	۱	۴	۴۲	سنبلہ	۱۱	۰	۳۶	سرطان	۰	۱۰	۱۲	سنبلہ	۱۲	۲۵	۳۳	سرطان	۹	۳۸	۱۱
۲۲	جمعرات	جوزا	۹	۳۱	۲۲	ثور	۲۰	۵۱	۱۱	جوزا	۰	۴۳	۲	سنبلہ	۱۱	۵	۴۹	سرطان	۱	۲۲	۳۳	سنبلہ	۱۲	۲۷	۳۰	سرطان	۹	۳۵	۰
۲۳	جمعہ	جوزا	۱۰	۲۸	۲۷	ثور	۲۱	۳۲	۱۴	جوزا	۰	۲۱	۲۲	سنبلہ	۱۱	۱۱	۲	سرطان	۲	۳۴	۵۳	سنبلہ	۱۲	۲۹	۲۶	سرطان	۹	۳۱	۴۹
۲۴	ہفتہ	جوزا	۱۱	۲۵	۱۰	ثور	۲۲	۱۳	۱۸	جوزا	۲۹	۵۹	۴۲	سنبلہ	۱۱	۱۶	۱۵	سرطان	۳	۴۷	۱۳	سنبلہ	۱۲	۳۱	۲۲	سرطان	۹	۲۸	۳۸
۲۵	اتوار	جوزا	۱۲	۲۲	۳	ثور	۲۲	۵۴	۲۱	جوزا	۲۹	۳۸	۱۹	سنبلہ	۱۱	۲۱	۲۸	سرطان	۴	۵۹	۳۳	سنبلہ	۱۲	۳۳	۱۹	سرطان	۹	۲۵	۲۷
۲۶	پیر	جوزا	۱۳	۱۸	۵۶	ثور	۲۳	۳۵	۲۴	مستقیم	۲۹	۳۴	۸	سنبلہ	۱۱	۲۶	۴۰	سرطان	۶	۱۱	۵۳	سنبلہ	۱۲	۳۵	۱۵	سرطان	۹	۲۲	۱۶
۲۷	منگل	جوزا	۱۴	۱۵	۴۸	ثور	۲۴	۱۶	۲۸	جوزا	۲۹	۴۵	۳۵	سنبلہ	۱۱	۳۱	۵۳	سرطان	۷	۲۴	۱۴	سنبلہ	۱۲	۳۷	۱۱	سرطان	۹	۱۹	۶
۲۸	بدھ	جوزا	۱۵	۱۲	۳۹	ثور	۲۴	۵۷	۳۲	جوزا	۲۹	۵۷	۳	سنبلہ	۱۱	۳۷	۶	سرطان	۸	۳۶	۳۴	سنبلہ	۱۲	۳۹	۷	سرطان	۹	۱۵	۵۵
۲۹	جمعرات	جوزا	۱۶	۹	۳۱	ثور	۲۵	۳۸	۳۵	جوزا	۰	۸	۳۰	سنبلہ	۱۱	۴۲	۱۹	سرطان	۹	۴۸	۵۴	سنبلہ	۱۲	۴۱	۴	سرطان	۹	۱۲	۴۴
۳۰	جمعہ	جوزا	۱۷	۶	۲۲	ثور	۲۶	۱۹	۲۹	جوزا	۰	۲۰	۱۹	سنبلہ	۱۱	۴۷	۳۲	سرطان	۱۱	۱	۱۴	سنبلہ	۱۲	۴۳	۰	سرطان	۹	۹	۳۳

رفتارِ کواکب

۶ رمضان — ۱۴ رمضان — ۲۱ رمضان — ۲۸ رمضان

تاریخ	نام سیارے	در بروج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	حرکت روزانہ
۶ رمضان	شمس	جوزا	۲۲	۴۷	۳۰	۵۶ / ۵۲
	قمر	سنبلہ	۲۰	۴۶	۲۴	۷۴۴ / ۴۵
	مریخ	جوزا	۰	۲۶	۲	۴۱ / ۳
	عطارد	جوزا	۴	۲۹	۴۷	۶۱ / ۵۳
	مشتری	سنبلہ	۱۲	۱۸	۵۶	۷ / ۱۸
	زہرہ	سرطان	۱۸	۱۱	۵۰	۷۱ / ۱۸
	زحل	سنبلہ	۱۲	۵۹	۵۵	۳ / ۵
	راس	سرطان	۸	۵۰	۲۸	۳ / ۱۱
	ذنب	جدی	۸	۵۰	۲۸	۳ / ۱۱
۱۴ رمضان	شمس	سرطان	۰	۲۲	۴۶	۵۶ / ۵۸
	قمر	قوس	۲۸	۱۳	۳۶	۷۶۱ / ۵۴
	مریخ	جوزا	۵	۴۷	۵۳	۳۹ / ۴۳
	عطارد	جوزا	۱۳	۴۳	۲۹	۷۷ / ۲۹
	مشتری	سنبلہ	۱۳	۱۷	۲۳	۷ / ۱۹
	زہرہ	سرطان	۲۷	۴۲	۱۰	۷۱ / ۱۷
	زحل	سنبلہ	۱۳	۲۴	۲۸	۳ / ۴
	راس	سرطان	۸	۲۵	۲	۳ / ۱۱
	ذنب	جدی	۸	۲۵	۲	۳ / ۱۱
۲۱ رمضان	شمس	سرطان	۷	۱	۴۴	۵۷ / ۳
	قمر	حمل	۲	۲۹	۲۰	۸۵۳ / ۳۵
	مریخ	جوزا	۱۰	۲۵	۵۰	۳۹ / ۳۱
	عطارد	جوزا	۲۳	۵۳	۵۴	۹۵ / ۱۴
	مشتری	سنبلہ	۱۴	۸	۳۱	۷ / ۱۴
	زہرہ	اسد	۶	۳	۱	۷۱ / ۳۴
	زحل	سنبلہ	۱۳	۵۰	۲۳	۴ / ۱۳
	راس	سرطان	۸	۲	۴۶	۳ / ۱۱
	ذنب	جدی	۸	۲	۴۶	۳ / ۱۱
۲۸ رمضان	شمس	سرطان	۱۳	۴۱	۲۹	۵۷ / ۱۰
	قمر	سرطان	۱۱	۳۶	۲۴	۸۲۳ / ۵
	مریخ	جوزا	۱۴	۵۹	۵۰	۳۹ / ۵
	عطارد	سرطان	۵	۱۷	۳۹	۱۰۰ / ۵۹
	مشتری	سنبلہ	۱۵	۹	۲۹	۹ / ۳
	زہرہ	اسد	۱۴	۲۱	۲۸	۷۰ / ۳۳
	زحل	سنبلہ	۱۴	۱۹	۴۸	۴ / ۱۲
	راس	سرطان	۷	۴۰	۳۱	۳ / ۱۱
	ذنب	جدی	۷	۴۰	۳۱	۳ / ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ہجری

برج کا انتہا

تاریخ و دن	جوزا گھنٹہ	جوزا منٹ	سرطان گھنٹہ	سرطان منٹ	اسد گھنٹہ	اسد منٹ	سنبلہ گھنٹہ	سنبلہ منٹ	میزان گھنٹہ	میزان منٹ	عقرب گھنٹہ	عقرب منٹ	قوس (رات) گھنٹہ	قوس منٹ	جدی (رات) گھنٹہ	جدی منٹ	دلو (رات) گھنٹہ	دلو منٹ	حوت (رات) گھنٹہ	حوت منٹ	حمل (رات) گھنٹہ	حمل منٹ	ثور (رات) گھنٹہ	ثور منٹ
۱ ہفتہ	۶	۷	۸	۲۵	۱۰	۳۹	۱۲	۵۲	۳	۸	۵	۲۵	۷	۳۱	۹	۱۸	۱۰	۴۹	۱۲	۱۷	۲	۵۴	۳	۵۰
۲ اتوار	۶	۳	۸	۲۱	۱۰	۳۵	۱۲	۴۸	۳	۴	۵	۲۱	۷	۲۷	۹	۱۴	۱۰	۴۵	۱۲	۱۳	۱	۵۰	۳	۴۶
۳ پیر	۵	۵۹	۸	۱۷	۱۰	۳۱	۱۲	۴۴	۳	۰	۵	۱۷	۷	۲۳	۹	۱۰	۱۰	۴۱	۱۲	۹	۱	۴۶	۳	۴۲
۴ منگل	۵	۵۵	۸	۱۳	۱۰	۲۷	۱۲	۴۰	۲	۵۶	۵	۱۳	۷	۱۹	۹	۶	۱۰	۳۷	۱۲	۵	۱	۴۲	۳	۳۸
۵ بدھ	۵	۵۱	۸	۹	۱۰	۲۳	۱۲	۳۶	۲	۵۲	۵	۹	۷	۱۵	۹	۲	۱۰	۳۳	۱۲	۱	۱	۳۸	۳	۳۴
۶ جمعرات	۵	۴۷	۸	۵	۱۰	۱۹	۱۲	۳۲	۲	۴۸	۵	۴	۷	۱۱	۸	۵۸	۱۰	۲۹	۱۱	۵۷	۱	۳۴	۳	۳۰
۷ جمعہ	۵	۴۳	۸	۱	۱۰	۱۵	۱۲	۲۸	۲	۴۴	۵	۱	۷	۷	۸	۵۴	۱۰	۲۵	۱۱	۵۳	۱	۳۰	۳	۲۶
۸ ہفتہ	۵	۳۹	۷	۵۷	۱۰	۱۱	۱۲	۲۴	۲	۴۰	۴	۵۷	۷	۳	۸	۵۰	۱۰	۲۱	۱۱	۴۹	۱	۲۶	۳	۲۲
۹ اتوار	۵	۳۵	۷	۵۳	۱۰	۷	۱۲	۲۰	۲	۳۶	۴	۵۳	۶	۵۹	۸	۴۶	۱۰	۱۷	۱۱	۴۵	۱	۲۲	۳	۱۸
۱۰ پیر	۵	۳۱	۷	۴۹	۱۰	۳	۱۲	۱۶	۲	۳۲	۴	۴۹	۶	۵۵	۸	۴۲	۱۰	۱۳	۱۱	۴۱	۱	۱۸	۳	۱۴
۱۱ منگل	۵	۲۷	۷	۴۵	۱۰	۵۰	۱۲	۱۲	۲	۲۸	۴	۴۵	۶	۵۱	۸	۳۸	۱۰	۹	۱۱	۳۷	۱	۱۴	۳	۱۰
۱۲ بدھ	۵	۲۳	۷	۴۱	۱۰	۵۵	۱۲	۸	۲	۲۴	۴	۴۱	۶	۴۷	۸	۳۴	۱۰	۵	۱۱	۳۳	۱	۱۰	۳	۶
۱۳ جمعرات	۵	۲۰	۷	۳۸	۱۰	۵۲	۱۲	۴	۲	۲۱	۴	۳۸	۶	۴۴	۸	۳۱	۱۰	۲	۱۱	۳۰	۱	۷	۳	۳

تاریخ و دن	سرطان گھنٹہ	سرطان منٹ	اسد گھنٹہ	اسد منٹ	سنبلہ گھنٹہ	سنبلہ منٹ	میزان گھنٹہ	میزان منٹ	عقرب گھنٹہ	عقرب منٹ	قوس گھنٹہ	قوس منٹ	جدی (رات) گھنٹہ	جدی منٹ	دلو (رات) گھنٹہ	دلو منٹ	حوت (رات) گھنٹہ	حوت منٹ	حمل (رات) گھنٹہ	حمل منٹ	ثور (رات) گھنٹہ	ثور منٹ	جوزا (رات) گھنٹہ	جوزا منٹ
۱۴ جمعہ	۷	۳۳	۹	۴۷	۱۲	۰	۲	۱۶	۴	۳۳	۶	۳۹	۸	۲۶	۹	۵۷	۱۱	۲۵	۱	۲	۲	۵۸	۵	۱۲
۱۵ ہفتہ	۷	۳۰	۹	۴۴	۱۱	۵۷	۲	۱۳	۴	۳۰	۶	۳۶	۸	۲۳	۹	۵۴	۱۱	۲۲	۱۲	۵۹	۲	۵۵	۵	۹
۱۶ اتوار	۷	۲۶	۹	۴۰	۱۱	۵۳	۲	۹	۴	۲۶	۶	۳۲	۸	۱۹	۹	۵۰	۱۱	۱۸	۱۲	۵۵	۲	۵۱	۵	۵
۱۷ پیر	۷	۲۲	۹	۳۶	۱۱	۴۹	۲	۵	۴	۲۲	۶	۲۸	۸	۱۵	۹	۴۶	۱۱	۱۴	۱۲	۵۱	۲	۴۷	۵	۱
۱۸ منگل	۷	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۴۵	۲	۱	۴	۱۸	۶	۲۴	۸	۱۱	۹	۴۲	۱۱	۱۰	۱۲	۴۷	۲	۴۳	۴	۵۷
۱۹ بدھ	۷	۱۴	۹	۲۸	۱۱	۴۱	۱	۵۷	۴	۱۴	۶	۲۰	۸	۷	۹	۳۸	۱۱	۶	۱۲	۴۳	۲	۳۹	۴	۵۳
۲۰ جمعرات	۷	۱۰	۹	۲۴	۱۱	۳۷	۱	۵۳	۴	۱۰	۶	۱۶	۸	۳	۹	۳۴	۱۱	۲	۱۲	۳۹	۲	۳۵	۴	۴۹
۲۱ جمعہ	۷	۶	۹	۲۰	۱۱	۳۳	۱	۴۹	۴	۶	۶	۱۲	۷	۵۹	۹	۳۰	۱۰	۵۸	۱۲	۳۵	۲	۳۱	۴	۴۵
۲۲ ہفتہ	۷	۲	۹	۱۶	۱۱	۲۹	۱	۴۵	۴	۲	۶	۸	۷	۵۵	۹	۲۶	۱۰	۵۴	۱۲	۳۱	۲	۲۷	۴	۴۱
۲۳ اتوار	۶	۵۸	۹	۱۲	۱۱	۲۵	۱	۴۱	۳	۵۸	۶	۴	۷	۵۱	۹	۲۲	۱۰	۵۰	۱۲	۲۷	۲	۲۳	۴	۳۷
۲۴ پیر	۶	۵۴	۹	۸	۱۱	۲۱	۱	۳۷	۳	۵۴	۶	۰	۷	۴۷	۹	۱۸	۱۰	۴۶	۱۲	۲۳	۲	۱۹	۴	۳۳
۲۵ منگل	۶	۵۰	۹	۴	۱۱	۱۷	۱	۳۳	۳	۵۰	۵	۵۶	۷	۴۳	۹	۱۴	۱۰	۴۲	۱۲	۱۹	۲	۱۵	۴	۲۹
۲۶ بدھ	۶	۴۶	۹	۰	۱۱	۱۳	۱	۲۹	۳	۴۶	۵	۵۲	۷	۳۹	۹	۱۰	۱۰	۳۸	۱۲	۱۵	۲	۱۱	۴	۲۵
۲۷ جمعرات	۶	۴۲	۸	۵۶	۱۱	۹	۱	۲۵	۳	۴۲	۵	۴۸	۷	۳۵	۹	۶	۱۰	۳۴	۱۲	۱۱	۲	۷	۴	۲۱
۲۸ جمعہ	۶	۳۹	۸	۵۳	۱۱	۶	۱	۲۲	۳	۳۹	۵	۴۵	۷	۳۲	۹	۳	۱۰	۳۱	۱۲	۸	۲	۴	۴	۱۸
۲۹ ہفتہ	۶	۳۵	۸	۴۹	۱۱	۲	۱	۱۸	۳	۳۵	۵	۴۱	۷	۲۸	۸	۵۸	۱۰	۲۷	۱۲	۴	۲	۰	۴	۱۴

ماہِ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	ہفتہ	جوزا	۱۸	۳	۱۳	ثور	۲۷	۰	۴۳	جوزا	۰	۵۰	۳۹	سنبلہ	۱۱	۵۲	۴۵	سرطان	۱۲	۱۳	۳۵	سنبلہ	۱۲	۴۴	۵۶	سرطان	۹	۶	۲۲
۲	اتوار	جوزا	۱۹	۰	۳	ثور	۲۷	۴۱	۴۷	جوزا	۱	۳۱	۱۱	سنبلہ	۱۱	۵۷	۵۸	سرطان	۱۳	۲۵	۵۵	سنبلہ	۱۲	۴۷	۳۵	سرطان	۹	۳	۱۲
۳	پیر	جوزا	۱۹	۵۶	۵۴	ثور	۲۸	۲۲	۵۰	جوزا	۲	۱۱	۳۴	سنبلہ	۱۲	۳	۱۱	سرطان	۱۴	۲۷	۵۸	سنبلہ	۱۲	۵۰	۴۰	سرطان	۹	۰	۱
۴	منگل	جوزا	۲۰	۵۳	۴۶	ثور	۲۹	۳	۵۴	جوزا	۲	۵۲	۱۵	سنبلہ	۱۲	۸	۲۴	سرطان	۱۵	۴۹	۱۵	سنبلہ	۱۲	۵۳	۴۵	سرطان	۸	۵۶	۵۰
۵	بدھ	جوزا	۲۱	۵۰	۳۸	ثور	۲۹	۴۴	۵۸	جوزا	۳	۳۳	۷	سنبلہ	۱۲	۱۳	۳۴	سرطان	۱۷	۰	۳۳	سنبلہ	۱۲	۵۶	۵۰	سرطان	۸	۵۳	۳۹
۶	جمعرات	جوزا	۲۲	۴۷	۳۰	جوزا	۰	۲۶	۲	جوزا	۴	۲۹	۴۷	سنبلہ	۱۲	۱۸	۵۶	سرطان	۱۸	۱۱	۵۰	سنبلہ	۱۲	۵۹	۵۵	سرطان	۸	۵۰	۲۸
۷	جمعہ	جوزا	۲۳	۴۴	۲۲	جوزا	۱	۷	۵	جوزا	۵	۳۱	۴۰	سنبلہ	۱۲	۲۶	۱۴	سرطان	۱۹	۲۳	۸	سنبلہ	۱۳	۳	۰	سرطان	۸	۴۷	۱۸
۸	ہفتہ	جوزا	۲۴	۴۱	۱۵	جوزا	۱	۴۸	۹	جوزا	۶	۳۳	۲۴	سنبلہ	۱۲	۳۳	۳۳	سرطان	۲۰	۳۴	۲۵	سنبلہ	۱۳	۶	۴	سرطان	۸	۴۴	۷
۹	اتوار	جوزا	۲۵	۳۸	۹	جوزا	۲	۲۹	۱۳	جوزا	۷	۳۵	۱۰	سنبلہ	۱۲	۴۰	۵۱	سرطان	۲۱	۴۵	۴۳	سنبلہ	۱۳	۹	۸	سرطان	۸	۴۰	۵۶
۱۰	پیر	جوزا	۲۶	۳۵	۴	جوزا	۳	۹	۳	جوزا	۸	۳۶	۲۹	سنبلہ	۱۲	۴۸	۹	سرطان	۲۲	۵۷	۰	سنبلہ	۱۳	۱۲	۱۲	سرطان	۸	۳۷	۴۵
۱۱	منگل	جوزا	۲۷	۳۱	۵۸	جوزا	۳	۴۸	۴۵	جوزا	۹	۵۱	۲۸	سنبلہ	۱۲	۵۵	۲۸	سرطان	۲۴	۸	۱۸	سنبلہ	۱۳	۱۵	۱۶	سرطان	۸	۳۴	۳۴
۱۲	بدھ	جوزا	۲۸	۲۸	۵۴	جوزا	۴	۲۸	۲۸	جوزا	۱۱	۸	۴۸	سنبلہ	۱۳	۲	۴۶	سرطان	۲۵	۱۹	۳۵	سنبلہ	۱۳	۱۸	۲۰	سرطان	۸	۳۱	۲۴
۱۳	جمعرات	جوزا	۲۹	۲۵	۵۰	جوزا	۵	۸	۱۰	جوزا	۱۲	۲۶	۹	سنبلہ	۱۳	۱۰	۴	سرطان	۲۶	۳۰	۴۵	سنبلہ	۱۳	۲۱	۲۴	سرطان	۸	۲۸	۱۳
۱۴	جمعہ	سرطان	۰	۲۲	۴۶	جوزا	۵	۴۷	۵۳	جوزا	۱۳	۴۳	۲۹	سنبلہ	۱۳	۱۷	۲۳	سرطان	۲۷	۴۲	۱۰	سنبلہ	۱۳	۲۴	۲۸	سرطان	۸	۲۵	۲
۱۵	ہفتہ	سرطان	۱	۱۹	۴۴	جوزا	۶	۲۷	۳۵	جوزا	۱۵	۰	۵۸	سنبلہ	۱۳	۲۴	۴۱	سرطان	۲۸	۵۳	۳۷	سنبلہ	۱۳	۲۷	۳۲	سرطان	۸	۲۱	۵۱
۱۶	اتوار	سرطان	۲	۱۶	۴۲	جوزا	۷	۷	۱۷	جوزا	۱۶	۱۷	۵۵	سنبلہ	۱۳	۳۱	۵۹	اسد	۰	۵	۱۱	سنبلہ	۱۳	۳۰	۳۶	سرطان	۸	۱۸	۴۰
۱۷	پیر	سرطان	۳	۱۳	۴۰	جوزا	۷	۴۷	۰	جوزا	۱۷	۵۵	۳	سنبلہ	۱۳	۳۹	۱۸	اسد	۱	۱۶	۴۵	سنبلہ	۱۳	۳۳	۴۰	سرطان	۸	۱۵	۳۰
۱۸	منگل	سرطان	۴	۱۰	۴۰	جوزا	۸	۲۶	۴۲	جوزا	۱۹	۲۲	۳۲	سنبلہ	۱۳	۴۶	۳۶	اسد	۲	۲۸	۱۹	سنبلہ	۱۳	۳۷	۴۵	سرطان	۸	۱۲	۱۹
۱۹	بدھ	سرطان	۵	۷	۴۰	جوزا	۹	۶	۲۵	جوزا	۲۰	۴۹	۵۱	سنبلہ	۱۳	۵۳	۵۴	اسد	۳	۳۹	۵۳	سنبلہ	۱۳	۴۱	۵۸	سرطان	۸	۹	۸
۲۰	جمعرات	سرطان	۶	۴	۴۰	جوزا	۹	۴۶	۷	جوزا	۲۲	۱۷	۵۴	سنبلہ	۱۴	۱	۱۳	اسد	۴	۵۱	۲۷	سنبلہ	۱۳	۴۶	۱۱	سرطان	۸	۵	۵۷
۲۱	جمعہ	سرطان	۷	۱	۴۴	جوزا	۱۰	۲۵	۵۰	جوزا	۲۳	۵۳	۵۴	سنبلہ	۱۴	۸	۳۱	اسد	۶	۳	۱	سنبلہ	۱۳	۵۰	۲۳	سرطان	۸	۲	۴۶
۲۲	ہفتہ	سرطان	۷	۵۸	۴۰	جوزا	۱۱	۵	۲۱	جوزا	۲۵	۲۹	۸	سنبلہ	۱۴	۱۵	۴۵	اسد	۷	۱۴	۳۵	سنبلہ	۱۳	۵۴	۳۶	سرطان	۷	۵۹	۳۶
۲۳	اتوار	سرطان	۸	۵۵	۵۲	جوزا	۱۱	۴۴	۲۶	جوزا	۲۷	۳	۵۴	سنبلہ	۱۴	۲۴	۱۳	اسد	۸	۲۶	۹	سنبلہ	۱۳	۵۸	۴۹	سرطان	۷	۵۶	۲۵
۲۴	پیر	سرطان	۹	۵۲	۵۷	جوزا	۱۲	۲۳	۳۱	جوزا	۲۸	۳۸	۴۰	سنبلہ	۱۴	۳۳	۱۶	اسد	۹	۳۷	۴۳	سنبلہ	۱۴	۳	۱	سرطان	۷	۵۳	۱۴
۲۵	منگل	سرطان	۱۰	۵۰	۴	جوزا	۱۳	۲	۳۶	سرطان	۰	۱۴	۴۴	سنبلہ	۱۴	۴۲	۲۰	اسد	۱۰	۴۹	۱۸	سنبلہ	۱۴	۷	۱۲	سرطان	۷	۵۰	۳
۲۶	بدھ	سرطان	۱۱	۴۷	۱۱	جوزا	۱۳	۴۱	۴۰	سرطان	۱	۵۵	۴۲	سنبلہ	۱۴	۵۱	۲۳	اسد	۱۲	۰	۲۴	سنبلہ	۱۴	۱۱	۲۴	سرطان	۷	۴۶	۵۲
۲۷	جمعرات	سرطان	۱۲	۴۴	۱۹	جوزا	۱۴	۲۰	۴۵	سرطان	۳	۳۶	۴۱	سنبلہ	۱۵	۰	۲۶	اسد	۱۳	۱۰	۵۵	سنبلہ	۱۴	۱۵	۳۶	سرطان	۷	۴۳	۴۱
۲۸	جمعہ	سرطان	۱۳	۴۱	۲۹	جوزا	۱۴	۵۹	۵۰	سرطان	۵	۱۷	۳۹	سنبلہ	۱۵	۹	۲۹	اسد	۱۴	۲۱	۲۸	سنبلہ	۱۴	۱۹	۴۸	سرطان	۷	۴۰	۳۱
۲۹	ہفتہ	سرطان	۱۴	۳۸	۳۹	جوزا	۱۵	۳۸	۵۵	سرطان	۶	۵۸	۳۸	سنبلہ	۱۵	۱۸	۳۳	اسد	۱۴	۲۴	۰	سنبلہ	۱۵	۳۲	۴۴	سرطان	۷	۳۷	۲۰

رفتارِ کواکب

۷ شوال
- ۱
- ۲
- ۳ مریخ
- ۴ شمس عطارد راس
- ۵ زہرہ
- ۶ مشتری زحل
- ۷ قمر
- ۸
- ۹
- ۱۰ ذنب
- ۱۱
- ۱۲

۱۴ شوال
- ۱
- ۲
- ۳ مریخ
- ۴ شمس راس
- ۵ عطارد
- ۶ زہرہ زحل مشتری
- ۷
- ۸
- ۹
- ۱۰ قمر ذنب
- ۱۱
- ۱۲

۲۱ شوال
- ۱
- ۲ قمر
- ۳ مریخ
- ۴ راس
- ۵ شمس عطارد
- ۷
- ۸
- ۹
- ۱۰ ذنب
- ۱۱
- ۱۲

۲۸ شوال
- ۱
- ۲
- ۳
- ۴ مریخ راس
- ۵ شمس قمر عطارد
- ۶ مشتری زہرہ زحل
- ۷
- ۸
- ۹
- ۱۰ ذنب
- ۱۱
- ۱۲

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	سرطان	میزان	جوزا	سرطان	سنبلہ	اسد	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۱	۲۳	۲۰	۱۹	۳۶	۲۳	۱۴	۷	۷
دقیقہ	۱۹	۳۵	۹	۱۵	۲۱	۵۲	۵۶	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۵	۵۲	۳۶	۱۲	۵۵	۲۹	۵۹	۴	۴
حرکت	۵۷	۷۳۲	۳۷	۱۰۹	۹	۷۱	۵	۳	۳
روزانہ	۲۰	۱۰	۴۳	۱۵	۳	۲۳	۲۱	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	سرطان	جدی	جوزا	اسد	سنبلہ	سنبلہ	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۸	۱۹	۲۴	۲	۱۷	۲	۱۵	۶	۶
دقیقہ	۱	۵۱	۳۳	۴	۳۱	۱۲	۳۴	۵۲	۵۲
ثانیہ	۱۵	۲۰	۳۴	۳۱	۱۳	۳۳	۲۰	۴۹	۴۹
حرکت	۵۷	۷۷۴	۳۷	۱۰۹	۱۰	۱۱	۵	۳	۳
روزانہ	۲۹	۴۰	۴۲	۵۹	۲۷	۴۱	۲۰	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	ثور	جوزا	اسد	سنبلہ	سنبلہ	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۵	۱۱	۲۹	۱۶	۱۸	۱۱	۱۶	۶	۶
دقیقہ	۴۱	۴۰	۳۴	۳۹	۵۴	۴۴	۱۸	۲۷	۲۷
ثانیہ	۵۸	۲۲	۱۰	۴۵	۵۲	۱۶	۵۱	۲۲	۲۲
حرکت	۵۷	۸۵۹	۳۷	۱۰۸	۱۰	۷۰	۹	۳	۳
روزانہ	۴۴	۱۰	۲	۲۶	۲۸	۴۱	۶	۱۱	۱۱

نام سیارے	شمس	قسمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	اسد	سرطان	اسد	سنبلہ	سنبلہ	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۱	۴	۳	۲۷	۲۰	۱۸	۱۶	۶	۶
دقیقہ	۲۸	۲۰	۱۶	۱۳	۰	۴۸	۵۵	۸	۸
ثانیہ	۴۵	۴۵	۲۴	۱۸	۱۲	۳۱	۲۴	۱۷	۱۷
حرکت	۵۷	۷۹۷	۳۷	۱۰۳	۱۱	۱۰	۶	۳	۳
روزانہ	۵۵	۷	۲	۳	۵۲	۴۱	۵	۱۱	۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر شوال المکرم ۱۴۰۱ہجری

تاریخ و دن	۱ اتوار		۲ پیر		۳ منگل		۴ بدھ		۵ جمعرات		۶ جمعہ		۷ ہفتہ		۸ اتوار	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سرطان	۶	۳۱	۶	۲۷	۶	۲۳	۶	۱۹	۶	۱۵	۶	۱۱	۶	۷	۶	۳
اسد	۸	۴۵	۸	۴۱	۸	۳۷	۸	۳۳	۸	۲۹	۸	۲۵	۸	۲۱	۸	۱۷
سنبلہ	۱۰	۵۸	۱۰	۵۴	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶	۱۰	۴۲	۱۰	۳۸	۱۰	۳۴	۱۰	۳۰
میزان	۱	۱۴	۱	۱۰	۱	۶	۱	۳	۱۲	۵۸	۱۲	۵۴	۱۲	۵۰	۱۲	۴۶
عقرب	۳	۳۱	۳	۲۷	۳	۲۳	۳	۱۹	۳	۱۵	۳	۱۱	۳	۷	۳	۳
قوس	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۷	۲۴	۷	۲۰	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۸	۷	۴	۷	۰	۶	۵۶
دلو	۸	۵۵	۸	۵۱	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۵	۸	۳۱	۸	۲۷
حوت	۱۰	۲۳	۱۰	۱۹	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۳	۹	۵۹	۹	۵۵
حمل	۱۲	۰	۱۱	۵۶	۱۱	۵۲	۱۱	۴۸	۱۱	۴۴	۱۱	۴۰	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲
ثور	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۸	۱	۴۴	۱	۴۰	۱	۳۶	۱	۳۲	۱	۲۸
جوزا	۴	۱۰	۴	۳	۴	۲	۳	۵۸	۳	۵۴	۳	۵۰	۳	۴۶	۳	۴۲

تاریخ و دن	۹ پیر		۱۰ منگل		۱۱ بدھ		۱۲ جمعرات		۱۳ جمعہ		۱۴ ہفتہ		۱۵ اتوار		۱۶ پیر	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سرطان	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۴۰	۵	۳۸	۵	۳۴
اسد	۸	۱۳	۸	۹	۸	۵	۸	۱	۷	۵۷	۷	۵۴	۷	۵۲	۷	۴۸
سنبلہ	۱۰	۲۶	۱۰	۲۲	۱۰	۱۸	۱۰	۱۴	۱۰	۱۰	۱۰	۷	۱۰	۵	۱۰	۱
میزان	۱۲	۴۲	۱۲	۳۸	۱۲	۳۴	۱۲	۳۰	۱۲	۲۶	۱۲	۲۳	۱۲	۲۱	۱۲	۱۷
عقرب	۲	۵۹	۲	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۷	۲	۴۳	۲	۴۰	۲	۳۸	۲	۳۴
قوس	۵	۵	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۶	۴	۴۴	۴	۴۰
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
جدی	۶	۵۲	۶	۴۸	۶	۴۴	۶	۴۰	۶	۳۶	۶	۳۳	۶	۳۱	۶	۲۷
دلو	۸	۲۳	۸	۱۹	۸	۱۵	۸	۱۱	۸	۷	۸	۴	۸	۲	۷	۵۸
حوت	۹	۵۱	۹	۴۷	۹	۴۳	۹	۳۹	۹	۳۵	۹	۳۲	۹	۳۰	۹	۲۶
حمل	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۹	۱۱	۷	۱۱	۳
ثور	۱	۲۴	۱	۲۰	۱	۱۶	۱	۱۲	۱	۸	۱	۵	۱	۳	۱۲	۵۹
جوزا	۳	۳۸	۳	۳۴	۳	۳۰	۳	۲۶	۳	۲۲	۳	۱۹	۳	۱۷	۳	۱۳

تاریخ و دن	۱۷ منگل		۱۸ بدھ		۱۹ جمعرات		۲۰ جمعہ		۲۱ ہفتہ		۲۲ اتوار		۲۳ پیر	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۷	۷	۳۳	۷	۳۰	۷	۲۶	۷	۲۳
سنبلہ	۹	۵۷	۹	۵۳	۹	۵۰	۹	۴۶	۹	۴۳	۹	۳۹	۹	۳۶
میزان	۱۲	۱۳	۱۲	۹	۱۲	۶	۱۲	۲	۱۱	۵۹	۱۱	۵۵	۱۱	۵۲
عقرب	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۳	۲	۱۹	۲	۱۶	۲	۱۲	۲	۹
قوس	۴	۳۶	۴	۳۲	۴	۲۹	۴	۲۵	۴	۲۱	۴	۱۷	۴	۱۴
جدی	۶	۲۳	۶	۱۹	۶	۱۶	۶	۱۲	۶	۹	۶	۵	۶	۲
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۷	۵۴	۷	۵۰	۷	۴۷	۷	۴۳	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۳
حوت	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۵	۹	۱۱	۹	۸	۹	۴	۹	۱
حمل	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵	۱۰	۵۲	۱۰	۴۸	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۸
ثور	۱۲	۵۵	۱۲	۵۱	۱۲	۴۸	۱۲	۴۴	۱۲	۴۱	۱۲	۳۷	۱۲	۳۴
جوزا	۳	۹	۳	۵	۳	۲	۲	۵۸	۲	۵۵	۲	۵۱	۲	۴۸
سرطان	۵	۲۷	۵	۲۳	۵	۲۰	۵	۱۶	۵	۱۳	۵	۹	۵	۶

تاریخ و دن	۲۴ منگل		۲۵ بدھ		۲۶ جمعرات		۲۷ جمعہ		۲۸ ہفتہ		۲۹ اتوار		۳۰ پیر	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	۷	۱۹	۷	۱۶	۷	۱۲	۷	۹	۷	۵	۷	۱	۶	۵۸
سنبلہ	۹	۳۲	۹	۲۹	۹	۲۵	۹	۲۲	۹	۱۸	۹	۱۴	۹	۱۱
میزان	۱۱	۴۸	۱۱	۴۵	۱۱	۴۱	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۰	۱۱	۲۷
عقرب	۲	۵	۲	۲	۱	۵۸	۱	۵۵	۱	۵۱	۱	۴۷	۱	۴۴
قوس	۴	۱۰	۴	۷	۴	۳	۴	۰	۳	۵۷	۳	۵۳	۳	۵۰
جدی	۵	۵۸	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۸	۵	۴۴	۵	۴۰	۵	۳۷
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	۷	۲۹	۷	۲۶	۷	۲۲	۷	۱۹	۷	۱۵	۷	۱۱	۷	۸
حوت	۸	۵۷	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۷	۸	۴۳	۸	۳۹	۸	۳۶
حمل	۱۰	۳۴	۱۰	۳۱	۱۰	۲۷	۱۰	۲۴	۱۰	۲۰	۱۰	۱۶	۱۰	۱۳
ثور	۱۲	۳۰	۱۲	۲۷	۱۲	۲۳	۱۲	۲۰	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۲	۹
جوزا	۲	۴۴	۲	۴۱	۲	۳۷	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۳
سرطان	۵	۲	۴	۵۹	۴	۵۵	۴	۵۲	۴	۴۸	۴	۴۴	۴	۴۱

ماہِ شوال المکرم سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

شوال المکرم سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	اتوار	سرطان	۱۵	۳۵	۵۱	جوزا	۱۶	۱۸	۱	سرطان	۸	۴۰	۵۵	سنبلہ	۱۵	۲۷	۳۶	اسد	۱۶	۴۴	۸	سنبلہ	۱۴	۲۸	۱۱	سرطان	۷	۳۴	۹
۲	پیر	سرطان	۱۶	۳۳	۳	جوزا	۱۶	۵۷	۷	سرطان	۱۰	۲۵	۳۷	سنبلہ	۱۵	۳۶	۳۹	اسد	۱۷	۵۵	۳۲	سنبلہ	۱۴	۳۲	۲۳	سرطان	۷	۳۰	۵۸
۳	منگل	سرطان	۱۷	۳۰	۱۶	جوزا	۱۷	۳۶	۱۳	سرطان	۱۲	۱۰	۱۹	سنبلہ	۱۵	۴۵	۴۲	اسد	۱۹	۶	۵۵	سنبلہ	۱۴	۳۶	۳۵	سرطان	۷	۲۷	۴۷
۴	بدھ	سرطان	۱۸	۲۷	۳۱	جوزا	۱۸	۱۵	۱۹	سرطان	۱۳	۵۴	۵۳	سنبلہ	۱۵	۵۴	۴۵	اسد	۲۰	۱۸	۱۹	سنبلہ	۱۴	۴۰	۵۸	سرطان	۷	۲۴	۳۷
۵	جمعرات	سرطان	۱۹	۲۴	۴۸	جوزا	۱۸	۵۴	۱۱	سرطان	۱۵	۳۹	۱۱	سنبلہ	۱۶	۳	۴۹	اسد	۲۱	۲۹	۴۲	سنبلہ	۱۴	۴۶	۱۸	سرطان	۷	۲۱	۲۶
۶	جمعہ	سرطان	۲۰	۴۲	۶	جوزا	۱۹	۳۱	۵۳	سرطان	۱۷	۲۵	۵۷	سنبلہ	۱۶	۱۲	۵۲	اسد	۲۲	۴۱	۵	سنبلہ	۱۴	۵۱	۳۹	سرطان	۷	۱۸	۱۵
۷	ہفتہ	سرطان	۲۱	۱۹	۲۵	جوزا	۲۰	۹	۳۶	سرطان	۱۹	۱۵	۱۲	سنبلہ	۱۶	۲۱	۵۵	اسد	۲۳	۵۲	۲۹	سنبلہ	۱۴	۵۶	۵۹	سرطان	۷	۱۵	۴
۸	اتوار	سرطان	۲۲	۱۶	۴۵	جوزا	۲۰	۴۷	۱۹	سرطان	۲۱	۴	۲۷	سنبلہ	۱۶	۳۰	۵۸	اسد	۲۵	۳	۵۲	سنبلہ	۱۵	۲	۲۰	سرطان	۷	۱۱	۵۳
۹	پیر	سرطان	۲۳	۱۴	۶	جوزا	۲۱	۲۵	۱	سرطان	۲۲	۵۳	۴۳	سنبلہ	۱۶	۴۰	۱	اسد	۲۶	۱۵	۱۶	سنبلہ	۱۵	۷	۴۰	سرطان	۷	۸	۴۳
۱۰	منگل	سرطان	۲۴	۱۱	۲۹	جوزا	۲۲	۲	۴۴	سرطان	۲۴	۴۲	۵۸	سنبلہ	۱۶	۴۹	۲۴	اسد	۲۷	۲۶	۳۹	سنبلہ	۱۵	۱۳	۱	سرطان	۷	۵	۳۲
۱۱	بدھ	سرطان	۲۵	۸	۵۳	جوزا	۲۲	۴۰	۲۶	سرطان	۲۶	۳۳	۲	سنبلہ	۱۶	۵۹	۵۱	اسد	۲۸	۳۸	۲	سنبلہ	۱۵	۱۸	۲۰	سرطان	۷	۲	۲۱
۱۲	جمعرات	سرطان	۲۶	۶	۱۷	جوزا	۲۳	۱۸	۹	سرطان	۲۸	۲۳	۳۲	سنبلہ	۱۷	۱۰	۱۸	اسد	۲۹	۴۹	۲۶	سنبلہ	۱۵	۲۳	۴۰	سرطان	۶	۵۹	۱
۱۳	جمعہ	سرطان	۲۷	۳	۴۶	جوزا	۲۳	۵۵	۵۲	اسد	۰	۱۴	۲	سنبلہ	۱۷	۲۰	۴۶	سنبلہ	۱	۰	۵۲	سنبلہ	۱۵	۲۹	۰	سرطان	۶	۵۵	۵۹
۱۴	ہفتہ	سرطان	۲۸	۱	۱۵	جوزا	۲۴	۳۳	۳۴	اسد	۲	۴	۳۱	سنبلہ	۱۷	۳۱	۱۳	سنبلہ	۲	۱۲	۳۳	سنبلہ	۱۵	۳۴	۲۰	سرطان	۶	۵۲	۴۹
۱۵	اتوار	سرطان	۲۸	۵۸	۴۴	جوزا	۲۵	۱۱	۱۷	اسد	۳	۵۴	۳۰	سنبلہ	۱۷	۴۱	۴۱	سنبلہ	۳	۲۴	۱۳	سنبلہ	۱۵	۳۹	۴۰	سرطان	۶	۴۹	۳۸
۱۶	پیر	سرطان	۲۹	۵۶	۱۵	جوزا	۲۵	۴۸	۵۹	اسد	۵	۴۴	۱۱	سنبلہ	۱۷	۵۲	۸	سنبلہ	۴	۳۵	۵۴	سنبلہ	۱۵	۴۵	۰	سرطان	۶	۴۶	۲۷
۱۷	منگل	اسد	۰	۵۳	۴۸	جوزا	۲۶	۲۶	۴۲	اسد	۷	۳۳	۵۱	سنبلہ	۱۸	۲	۳۵	سنبلہ	۵	۴۷	۳۴	سنبلہ	۱۵	۵۰	۲۰	سرطان	۶	۴۳	۱۶
۱۸	بدھ	اسد	۱	۵۱	۲۳	جوزا	۲۷	۴	۲۵	اسد	۹	۲۳	۳۲	سنبلہ	۱۸	۱۳	۳	سنبلہ	۶	۵۹	۱۵	سنبلہ	۱۵	۵۵	۴۰	سرطان	۶	۴۰	۵
۱۹	جمعرات	اسد	۲	۴۸	۵۹	جوزا	۲۷	۴۲	۷	اسد	۱۱	۱۳	۱۳	سنبلہ	۱۸	۲۳	۳۰	سنبلہ	۸	۱۰	۵۵	سنبلہ	۱۶	۱	۰	سرطان	۶	۳۶	۵۵
۲۰	جمعہ	اسد	۳	۴۶	۳۷	جوزا	۲۸	۱۹	۵۰	اسد	۱۳	۲	۵۲	سنبلہ	۱۸	۳۳	۵۷	سنبلہ	۹	۲۲	۲۶	سنبلہ	۱۶	۶	۳۹	سرطان	۶	۳۳	۴۴
۲۱	ہفتہ	اسد	۴	۴۴	۱۷	جوزا	۲۸	۵۷	۷	اسد	۱۴	۵۱	۱۹	سنبلہ	۱۸	۴۴	۲۵	سنبلہ	۱۰	۳۳	۳۵	سنبلہ	۱۶	۱۲	۴۵	سرطان	۶	۳۰	۳۳
۲۲	اتوار	اسد	۵	۴۱	۵۸	جوزا	۲۹	۳۴	۱۰	اسد	۱۶	۳۹	۴۵	سنبلہ	۱۸	۵۴	۵۲	سنبلہ	۱۱	۴۴	۱۶	سنبلہ	۱۶	۱۸	۵۱	سرطان	۶	۲۷	۲۲
۲۳	پیر	اسد	۶	۳۹	۴۲	سرطان	۰	۱۱	۱۲	اسد	۱۸	۲۸	۱۱	سنبلہ	۱۹	۵	۲۰	سنبلہ	۱۲	۵۴	۵۷	سنبلہ	۱۶	۲۷	۵۷	سرطان	۶	۲۴	۱۱
۲۴	منگل	اسد	۷	۳۷	۲۷	سرطان	۰	۴۸	۱۵	اسد	۲۰	۱۶	۳۷	سنبلہ	۱۹	۱۵	۴۷	سنبلہ	۱۴	۵	۳۸	سنبلہ	۱۶	۳۱	۲	سرطان	۶	۲۱	۰
۲۵	بدھ	اسد	۸	۳۵	۱۴	سرطان	۱	۲۵	۱۷	اسد	۲۲	۴	۷	سنبلہ	۱۹	۲۶	۱۴	سنبلہ	۱۵	۱۶	۱۴	سنبلہ	۱۶	۳۷	۸	سرطان	۶	۱۷	۵۰
۲۶	جمعرات	اسد	۹	۳۳	۲	سرطان	۲	۲	۱۹	اسد	۲۳	۴۷	۱۲	سنبلہ	۱۹	۳۶	۳۹	سنبلہ	۱۶	۲۶	۵۹	سنبلہ	۱۶	۴۳	۱۳	سرطان	۶	۱۴	۳۹
۲۷	جمعہ	اسد	۱۰	۳۰	۵۲	سرطان	۲	۳۹	۲۲	اسد	۲۵	۳۰	۱۵	سنبلہ	۱۹	۴۸	۲۰	سنبلہ	۱۷	۳۷	۴۰	سنبلہ	۱۶	۴۹	۱۹	سرطان	۶	۱۱	۲۷
۲۸	ہفتہ	اسد	۱۱	۲۸	۴۵	سرطان	۳	۱۶	۲۴	اسد	۲۷	۱۳	۱۸	سنبلہ	۲۰	۰	۱۲	سنبلہ	۱۸	۴۸	۲۱	سنبلہ	۱۶	۵۵	۲۴	سرطان	۶	۸	۱۷
۲۹	اتوار	اسد	۱۲	۲۶	۴۰	سرطان	۳	۵۳	۲۷	اسد	۲۸	۵۶	۲۱	سنبلہ	۲۰	۱۲	۴	سنبلہ	۱۹	۵۹	۱	سنبلہ	۱۷	۱	۲۹	سرطان	۶	۵	۶
۳۰	پیر	اسد	۱۳	۲۴	۳۵	سرطان	۴	۳۰	۲۹	سنبلہ	۰	۳۷	۵۸	سنبلہ	۲۰	۲۳	۵۵	سنبلہ	۲۱	۹	۲۱	سنبلہ	۱۷	۷	۳۴	سرطان	۶	۱	۵۵

رفتارِ کواکب

۶ ذیقعدۃ الحرام

۱۴ ذیقعدۃ الحرام

۲۱ ذیقعدۃ الحرام

۲۸ ذیقعدۃ الحرام

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
در برج	اسد	عقرب	سرطان	سنبلہ	سنبلہ	سنبلہ	سنبلہ	سرطان	جدی	اسد	دلو	سرطان	سنبلہ	سنبلہ	میزان	سنبلہ	سرطان	جدی	سنبلہ	جوزا	سرطان	سنبلہ	سنبلہ	میزان	سنبلہ	سرطان	جدی	سنبلہ	سنبلہ	سرطان	میزان	سنبلہ	میزان	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	19	14	8	10	21	28	17	5	5	26	25	13	21	23	7	18	5	5	3	4	17	29	24	15	19	4	4	10	9	21	4	26	23	20	4	4
دقیقہ	12	12	8	24	35	13	44	42	42	59	37	0	57	10	40	39	17	17	49	34	11	52	36	40	27	55	55	40	30	19	54	1	40	20	32	32
ثانیہ	54	24	56	2	6	47	37	51	51	12	4	38	30	31	6	23	24	24	10	0	3	45	1	50	16	9	9	58	8	16	5	31	24	29	53	53
حرکت	58	720	36	92	11	70	6	3	3	59	817	36	73	12	70	6	3	3	58	856	35	58	12	68	7	3	3	58	769	35	35	12	68	7	3	3
روزانہ	11	54	28	24	52	41	51	11	11	28	56	28	15	13	41	50	11	11	42	52	19	22	13	31	36	11	11	59	13	19	52	13	31	36	11	11

طالع لگن سارنی بابت شہر ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ و دن	1 منگل		2 بدھ		3 جمعرات		4 جمعہ		5 ہفتہ		6 اتوار		7 پیر		8 منگل		9 بدھ		10 جمعرات		10 جمعہ		12 ہفتہ		13 اتوار		14 پیر		15 منگل		16 بدھ		17 جمعرات	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
اسد	6	54	6	50	6	47	6	43	6	39	6	35	6	32	6	28	6	24	6	20	6	17	6	13	6	9	6	6	6	3	5	59	5	55
سنبلہ	9	7	9	3	9	0	8	56	8	52	8	48	8	45	8	41	8	37	8	33	8	30	8	26	8	22	8	19	8	16	8	12	8	8
میزان	11	23	11	19	11	16	11	12	11	8	11	4	11	1	10	57	10	53	10	49	10	46	10	42	10	38	10	35	10	32	10	28	10	24
عقرب	1	40	1	36	1	33	1	29	1	25	1	21	1	18	1	14	1	10	1	6	1	3	12	59	12	55	12	52	12	49	12	45	12	41
قوس	3	46	3	42	3	39	3	35	3	31	3	27	3	24	3	20	3	16	3	12	3	9	3	5	3	1	2	58	2	55	2	51	2	48
جدی	5	33	5	29	5	26	5	22	5	18	5	14	5	11	5	7	5	3	4	59	4	56	4	52	4	48	4	45	4	42	4	38	4	34
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
دلو	7	4	7	0	6	57	6	53	6	49	6	45	6	42	6	38	6	34	6	30	6	26	6	23	6	19	6	16	6	13	6	9	6	5
حوت	8	32	8	28	8	25	8	21	8	17	8	13	8	10	8	6	8	2	7	58	7	55	7	51	7	47	7	44	7	41	7	37	7	33
حمل	10	9	10	5	10	2	9	58	9	54	9	50	9	47	9	43	9	39	9	35	9	32	9	28	9	24	9	21	9	18	9	14	9	10
ثور	12	5	12	1	11	58	11	54	11	50	11	46	11	43	11	39	11	35	11	31	11	28	11	24	11	20	11	17	11	14	11	10	11	6
جوزا	2	19	2	15	2	12	2	8	2	4	2	0	1	57	1	53	1	49	1	45	1	42	1	38	1	34	1	31	1	27	1	24	1	20
سرطان	4	37	4	33	4	30	4	26	4	22	4	18	4	15	4	11	4	7	4	3	4	0	3	56	3	52	3	49	3	46	3	42	3	38

تاریخ و دن	18 جمعہ		19 ہفتہ		20 اتوار		21 پیر		22 منگل		23 بدھ		24 جمعرات		25 جمعہ		26 ہفتہ		27 اتوار		28 پیر		29 منگل			
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سنبلہ	8	5	8	2	7	58	7	54	7	50	7	46	7	43	7	39	7	35	7	31	7	28	7	24		
میزان	10	21	10	18	10	14	10	10	10	6	10	2	9	59	9	55	9	51	9	47	9	44	9	40		
عقرب	12	38	12	35	12	31	12	27	12	23	12	19	12	16	12	12	12	8	12	4	12	1	11	53		
قوس	2	44	2	41	2	37	2	33	2	29	2	25	2	22	2	18	2	14	2	10	2	7	2	3		
جدی	4	31	4	28	4	24	4	20	4	16	4	12	4	9	4	5	4	1	3	57	3	54	3	50		
دلو	6	2	5	59	5	55	5	51	5	47	5	43	5	40	5	36	5	32	5	28	5	25	5	21		
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	7	30	7	27	7	23	7	19	7	15	7	11	7	8	7	4	7	0	6	56	6	53	6	49		
حمل	9	7	9	4	9	0	8	56	8	52	8	48	8	45	8	41	8	37	8	33	8	30	8	26		
ثور	11	3	11	0	10	56	10	52	10	48	10	44	10	41	10	37	10	33	10	29	10	26	10	22		
جوزا	1	17	1	14	1	10	1	6	1	2	12	58	12	55	12	51	12	47	12	43	12	40	12	36		
سرطان	3	35	3	32	3	28	3	24	3	20	3	16	3	13	3	9	3	5	3	1	2	58	2	54		
اسد	5	49	5	46	5	42	5	38	5	34	5	30	5	27	5	23	5	19	5	15	5	12	5	8		

ماہ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	منگل	اسد	۱۴	۲۲	۳۴	سرطان	۵	۷	۴۳	سنبلہ	۲	۱۷	۱۷	سنبلہ	۲۰	۳۵	۴۷	سنبلہ	۲۲	۲۰	۲۲	سنبلہ	۱۷	۱۳	۳۹	سرطان	۵	۵۸	۴۵
۲	بدھ	اسد	۱۵	۲۰	۳۴	سرطان	۵	۴۴	۷	سنبلہ	۳	۵۶	۳۶	سنبلہ	۲۰	۴۷	۳۹	سنبلہ	۲۳	۳۱	۴	سنبلہ	۱۷	۱۹	۴۴	سرطان	۵	۵۵	۳۴
۳	جمعرات	اسد	۱۶	۱۸	۳۶	سرطان	۶	۱۹	۳۳	سنبلہ	۵	۳۵	۵۵	سنبلہ	۲۰	۵۹	۳۱	سنبلہ	۲۴	۴۱	۴۴	سنبلہ	۱۷	۲۵	۴۹	سرطان	۵	۵۲	۲۳
۴	جمعہ	اسد	۱۷	۱۶	۴۰	سرطان	۶	۵۶	۱	سنبلہ	۷	۱۵	۱۵	سنبلہ	۲۱	۱۱	۲۳	سنبلہ	۲۵	۵۲	۲۵	سنبلہ	۱۷	۳۱	۵۴	سرطان	۵	۴۹	۱۲
۵	ہفتہ	اسد	۱۸	۱۴	۴۶	سرطان	۷	۳۲	۲۹	سنبلہ	۶	۵۰	۵۶	سنبلہ	۲۱	۲۳	۱۴	سنبلہ	۲۷	۳	۶	سنبلہ	۱۷	۳۷	۵۹	سرطان	۵	۴۶	۲
۶	اتوار	اسد	۱۹	۱۲	۵۴	سرطان	۸	۸	۵۶	سنبلہ	۱۰	۲۴	۲	سنبلہ	۲۱	۳۵	۶	سنبلہ	۲۸	۱۳	۴۷	سنبلہ	۱۷	۴۴	۳۷	سرطان	۵	۴۲	۵۱
۷	پیر	اسد	۲۰	۱۱	۵	سرطان	۸	۴۵	۲۴	سنبلہ	۱۱	۵۶	۲۶	سنبلہ	۲۱	۴۶	۵۸	سنبلہ	۲۹	۲۴	۲۸	سنبلہ	۱۷	۵۱	۲۸	سرطان	۵	۳۹	۴۰
۸	منگل	اسد	۲۱	۹	۱۷	سرطان	۹	۲۱	۵۲	سنبلہ	۱۳	۲۸	۱۸	سنبلہ	۲۱	۵۸	۵۹	میزان	۰	۳۵	۸	سنبلہ	۱۷	۵۸	۱۹	سرطان	۵	۳۶	۲۹
۹	بدھ	اسد	۲۲	۷	۳۰	سرطان	۹	۵۸	۱۹	سنبلہ	۱۵	۰	۱۵	سنبلہ	۲۲	۱۰	۴۱	میزان	۱	۴۵	۴۹	سنبلہ	۱۸	۵	۱۰	سرطان	۵	۳۳	۱۸
۱۰	جمعرات	اسد	۲۳	۵	۴۵	سرطان	۱۰	۳۴	۴۷	سنبلہ	۱۶	۲۵	۷	سنبلہ	۲۲	۲۲	۳۳	میزان	۲	۵۶	۳۰	سنبلہ	۱۸	۱۲	۱	سرطان	۵	۲۷	۸
۱۱	جمعہ	اسد	۲۴	۴	۳	سرطان	۱۱	۱۱	۱۵	سنبلہ	۱۷	۴۸	۱۶	سنبلہ	۲۲	۳۴	۲۵	میزان	۴	۷	۲۱	سنبلہ	۱۸	۱۸	۵۲	سرطان	۵	۲۶	۵۸
۱۲	ہفتہ	اسد	۲۵	۲	۲۵	سرطان	۱۱	۴۷	۴۲	سنبلہ	۱۹	۱۱	۲۶	سنبلہ	۲۲	۴۶	۱۶	میزان	۵	۱۸	۱۹	سنبلہ	۱۸	۲۵	۴۳	سرطان	۵	۲۳	۴۶
۱۳	اتوار	اسد	۲۶	۰	۴۸	سرطان	۱۲	۲۴	۱۰	سنبلہ	۲۰	۴۴	۳۶	سنبلہ	۲۲	۵۸	۱۸	میزان	۶	۲۹	۱۸	سنبلہ	۱۸	۳۲	۳۳	سرطان	۵	۲۰	۳۵
۱۴	پیر	اسد	۲۶	۵۹	۱۲	سرطان	۱۳	۰	۳۸	سنبلہ	۲۱	۵۷	۳۰	سنبلہ	۲۳	۱۰	۳۱	میزان	۷	۴۰	۶	سنبلہ	۱۸	۳۹	۲۳	سرطان	۵	۱۷	۲۴
۱۵	منگل	اسد	۲۷	۵۷	۴۰	سرطان	۱۳	۳۷	۵	سنبلہ	۲۳	۱۰	۴۵	سنبلہ	۲۳	۲۲	۴۴	میزان	۸	۴۹	۴۷	سنبلہ	۱۸	۴۶	۱۴	سرطان	۵	۱۴	۱۴
۱۶	بدھ	اسد	۲۸	۵۶	۹	سرطان	۱۴	۱۳	۳۳	سنبلہ	۲۴	۲۴	۰	سنبلہ	۲۳	۳۴	۵۷	میزان	۹	۵۸	۱۸	سنبلہ	۱۸	۵۳	۴	سرطان	۵	۱۱	۳
۱۷	جمعرات	اسد	۲۹	۵۴	۴۱	سرطان	۱۴	۴۹	۴۷	سنبلہ	۲۵	۳۷	۱۴	سنبلہ	۲۳	۴۷	۱۰	میزان	۱۱	۶	۴۸	سنبلہ	۱۸	۵۹	۵۴	سرطان	۵	۷	۵۲
۱۸	جمعہ	سنبلہ	۰	۵۳	۱۴	سرطان	۱۵	۲۵	۶	سنبلہ	۲۶	۵۰	۳۲	سنبلہ	۲۳	۵۹	۲۳	میزان	۱۲	۱۵	۱۹	سنبلہ	۱۹	۶	۴۵	سرطان	۵	۴	۴۱
۱۹	ہفتہ	سنبلہ	۱	۵۱	۵۱	سرطان	۱۶	۰	۲۵	سنبلہ	۲۷	۵۹	۳۹	سنبلہ	۲۴	۱۱	۳۶	میزان	۱۳	۲۳	۴۹	سنبلہ	۱۹	۱۳	۳۵	سرطان	۵	۱	۳۰
۲۰	اتوار	سنبلہ	۲	۵۰	۲۹	سرطان	۱۶	۳۵	۴۴	سنبلہ	۲۸	۵۶	۲۲	سنبلہ	۲۴	۲۳	۴۸	میزان	۱۴	۳۲	۳۰	سنبلہ	۱۹	۲۰	۲۵	سرطان	۴	۵۸	۲۰
۲۱	پیر	سنبلہ	۳	۴۹	۱۰	سرطان	۱۷	۱۱	۳	سنبلہ	۲۹	۵۲	۴۵	سنبلہ	۲۴	۳۶	۱	میزان	۱۵	۴۰	۵۰	سنبلہ	۱۹	۲۷	۱۶	سرطان	۴	۵۵	۱۹
۲۲	منگل	سنبلہ	۴	۴۷	۵۲	سرطان	۱۷	۴۶	۲۲	میزان	۰	۴۹	۷	سنبلہ	۲۴	۴۸	۱۴	میزان	۱۶	۴۹	۲۱	سنبلہ	۱۹	۳۴	۵۲	سرطان	۴	۵۱	۵۸
۲۳	بدھ	سنبلہ	۵	۴۶	۳۷	سرطان	۱۸	۲۱	۴۱	میزان	۱	۴۵	۳۰	سنبلہ	۲۵	۰	۲۷	میزان	۱۷	۵۷	۵۱	سنبلہ	۱۹	۴۲	۲۸	سرطان	۴	۴۸	۴۷
۲۴	جمعرات	سنبلہ	۶	۴۵	۲۴	سرطان	۱۸	۵۷	۰	میزان	۲	۴۱	۴۵	سنبلہ	۲۵	۱۲	۴۰	میزان	۱۹	۶	۲۲	سنبلہ	۱۹	۵۰	۴	سرطان	۴	۴۵	۳۶
۲۵	جمعہ	سنبلہ	۷	۴۴	۱۵	سرطان	۱۹	۳۲	۱۹	میزان	۳	۷	۱۴	سنبلہ	۲۵	۲۴	۵۳	میزان	۲۰	۱۴	۵۲	سنبلہ	۱۹	۵۷	۴۰	سرطان	۴	۴۲	۲۵
۲۶	ہفتہ	سنبلہ	۸	۴۳	۷	سرطان	۲۰	۷	۳۸	میزان	۳	۴۲	۴۳	سنبلہ	۲۵	۳۷	۶	میزان	۲۱	۲۳	۲۳	سنبلہ	۲۰	۵	۱۶	سرطان	۴	۳۹	۱۵
۲۷	اتوار	سنبلہ	۹	۴۲	۲	سرطان	۲۰	۴۲	۵۷	میزان	۴	۱۸	۱۳	سنبلہ	۲۵	۴۹	۱۸	میزان	۲۲	۲۱	۵۳	سنبلہ	۲۰	۱۲	۵۳	سرطان	۴	۳۶	۴
۲۸	پیر	سنبلہ	۱۰	۴۰	۵۸	سرطان	۲۱	۱۸	۱۶	میزان	۴	۵۴	۵	سنبلہ	۲۶	۱	۳۱	میزان	۲۳	۴۰	۲۴	سنبلہ	۲۰	۲۰	۲۹	سرطان	۴	۳۲	۵۳
۲۹	منگل	سنبلہ	۱۱	۳۹	۵۷	سرطان	۲۱	۵۳	۳۵	میزان	۵	۹	۱۴	سنبلہ	۲۶	۱۳	۵۲	میزان	۲۴	۴۸	۵۴	سنبلہ	۲۰	۲۸	۵	سرطان	۴	۲۹	۴۲

رفتارِ کواکب

۷ ذی الحجہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	سنبلہ	قوس	سرطان	میزان	سنبلہ	میزان	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۱۸	۱۷	۲۶	۴	۲۷	۲	۲۱	۴	۴
دقیقہ	۳۳	۹	۰	۲۹	۴۶	۴۸	۲۱	۷	۷
ثانیہ	۵۵	۳۶	۵۲	۶	۴۶	۴۸	۱۸	۲۷	۲۷
حرکت روزانہ	۵۹ / ۱۸	۷۳۸ / ۲۴	۳۵ / ۲۳	۳۵ / ۵۵	۱۳ / ۱۷	۷۰ / ۳۰	۷ / ۳۶	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۱۴ ذی الحجہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	سنبلہ	حوت	اسد	سنبلہ	سنبلہ	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲۵	۱۸	۰	۲۹	۲۹	۱۰	۲۲	۳	۳
دقیقہ	۲۹	۴۴	۸	۱۹	۱۹	۳۱	۱۴	۴۵	۴۵
ثانیہ	۴۸	۴۹	۳۴	۱۳	۴۱	۴۶	۳۱	۱۱	۱۱
حرکت روزانہ	۵۹ / ۳۴	۸۳۹ / ۲۴	۳۵ / ۲۳	۵۱ / ۴۵	۱۳ / ۱۷	۶۴ / ۴۰	۷ / ۱۱	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۲۱ ذی الحجہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	میزان	جوزا	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۲	۲۸	۴	۲۴	۰	۱۸	۲۳	۳	۳
دقیقہ	۲۷	۱۴	۶	۲۵	۵۲	۴	۷	۲۲	۲۲
ثانیہ	۳۴	۴۸	۴۳	۰	۳۵	۲۸	۴۸	۵۵	۵۵
حرکت روزانہ	۵۹ / ۴۹	۸۴۳ / ۵۹	۳۳ / ۵۵	۳۵ / ۵۴	۱۳ / ۱۶	۶۴ / ۴۰	۷ / ۳۷	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

۲۸ ذی الحجہ

نام سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
درج برج	میزان	میزان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	سنبلہ	سرطان	جدی
درجہ	۹	۰	۸	۲۴	۲	۲۵	۲۳	۳	۳
دقیقہ	۲۷	۴۹	۳	۱	۲۵	۳۷	۵۶	۰	۰
ثانیہ	۶	۴۴	۴۳	۱	۲۹	۹	۳۶	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۶۰ / ۵	۷۴۴ / ۴۵	۳۳ / ۵۱	۶۶ / ۱۳	۱۳ / ۴۶	۴ / ۴۱	۶ / ۵۱	۳ / ۱۱	۳ / ۱۱

طالع لگن سارنی بابت شہر ذی الحجۃ الحرام ۱۴۰۱ ہجری

تاریخ دن	۱ بدھ		۲ جمعرات		۳ جمعہ		۴ ہفتہ		۵ اتوار		۶ پیر		۷ منگل		۸ بدھ		۹ جمعرات	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سنبلہ	۷	۲۰	۷	۱۷	۷	۱۳	۷	۱۰	۷	۶	۷	۳	۶	۵۹	۶	۵۶	۶	۵۲
میزان	۹	۳۶	۹	۳۳	۹	۲۹	۹	۲۶	۹	۲۲	۹	۱۹	۹	۱۵	۹	۱۲	۹	۸
عقرب	۱۱	۵۳	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۳	۱۱	۳۹	۱۱	۳۶	۱۱	۳۲	۱۱	۲۹	۱۱	۲۵
قوس	۱	۵۹	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۹	۱	۴۵	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۵	۱	۳۱
جدی	۳	۴۶	۳	۴۳	۳	۳۹	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۹	۳	۲۵	۳	۲۲	۳	۱۸
دلو	۵	۱۷	۵	۱۴	۵	۱۰	۵	۷	۵	۳	۵	۰	۴	۵۶	۴	۵۳	۴	۴۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	۶	۴۵	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۵	۶	۱	۵	۵۸	۶	۲۴	۶	۲۱	۶	۱۷
حمل	۸	۲۲	۸	۱۹	۸	۱۵	۸	۱۲	۸	۸	۸	۵	۸	۱	۷	۵۸	۷	۵۴
ثور	۱۰	۱۸	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱	۱۰	۸	۱۰	۴	۱۰	۱	۹	۵۷	۹	۵۴	۹	۵۰
جوزا	۱۲	۳۲	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵	۱۲	۲۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۵	۱۲	۱۱	۱۲	۸	۱۲	۴
سرطان	۲	۵۰	۲	۴۷	۲	۴۳	۲	۴۰	۲	۳۶	۲	۳۳	۲	۲۹	۲	۲۶	۲	۲۲
اسد	۵	۴	۵	۱	۴	۵۷	۴	۵۳	۴	۴۹	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۵

تاریخ دن	۱۰ جمعہ		۱۱ ہفتہ		۱۲ اتوار		۱۳ پیر		۱۴ منگل		۱۵ بدھ		۱۶ جمعرات		۱۷ جمعہ		۱۸ ہفتہ	
برج کا انتہا	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سنبلہ	۶	۴۹	۶	۴۵	۶	۴۲	۶	۳۸	۶	۳۴	۶	۳۰	۶	۲۶	۶	۲۲	۶	۱۹
میزان	۹	۵	۹	۱	۸	۵۸	۸	۵۴	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۸	۸	۳۵
عقرب	۱۱	۲۲	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۷	۱۱	۳	۱۰	۵۹	۱۰	۵۵	۱۰	۵۲
قوس	۱	۲۸	۱	۲۴	۱	۲۱	۱	۱۷	۱	۱۳	۱	۹	۱	۵	۱	۱	۱۲	۵۸
جدی	۳	۱۵	۳	۱۱	۳	۸	۳	۴	۳	۰	۲	۵۶	۲	۵۲	۲	۴۸	۲	۴۵
دلو	۴	۴۶	۴	۴۲	۴	۳۹	۴	۳۵	۴	۳۱	۴	۲۷	۴	۲۳	۴	۱۹	۴	۱۶
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حوت	۶	۱۴	۶	۱۰	۶	۷	۶	۳	۵	۵۹	۵	۵۵	۵	۵۱	۵	۴۷	۵	۴۴
حمل	۷	۵۱	۷	۴۷	۷	۴۴	۷	۴۰	۷	۳۶	۷	۳۲	۷	۲۸	۷	۲۴	۷	۲۱
ثور	۹	۴۷	۹	۴۳	۹	۴۰	۹	۳۶	۹	۳۲	۹	۲۸	۹	۲۴	۹	۲۰	۹	۱۷
جوزا	۱۲	۱	۱۱	۵۷	۱۱	۵۴	۱۱	۵۰	۱۱	۴۶	۱۱	۴۲	۱۱	۳۸	۱۱	۳۴	۱۱	۳۱
سرطان	۲	۱۹	۲	۱۵	۲	۱۲	۲	۸	۲	۴	۲	۰	۱	۵۶	۱	۵۲	۱	۴۹
اسد	۴	۳۲	۴	۲۸	۴	۲۵	۴	۲۲	۴	۱۸	۴	۱۴	۴	۱۰	۴	۶	۴	۳

برج کا انتہا	۱۹ اتوار		۲۰ پیر		۲۱ منگل		۲۲ بدھ		۲۳ جمعرات		۲۴ جمعہ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
میزان	۸	۳۲	۸	۲۸	۸	۲۴	۸	۲۰	۸	۱۶	۸	۱۲
عقرب	۱۰	۴۹	۱۰	۴۵	۱۰	۴۱	۱۰	۳۷	۱۰	۳۳	۱۰	۲۹
قوس	۱۲	۵۵	۱۲	۵۱	۱۲	۴۷	۱۲	۴۳	۱۲	۳۹	۱۲	۳۵
جدی	۲	۴۲	۲	۳۸	۲	۳۴	۲	۳۰	۲	۲۶	۲	۲۲
دلو	۴	۱۳	۴	۹	۴	۵	۴	۱	۳	۵۷	۳	۵۳
حوت	۵	۴۱	۵	۳۷	۵	۳۳	۵	۲۹	۵	۲۵	۵	۲۱
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حمل	۷	۱۸	۷	۱۴	۷	۱۰	۷	۶	۷	۲	۶	۵۸
ثور	۹	۱۴	۹	۱۰	۹	۶	۹	۲	۸	۵۸	۸	۵۴
جوزا	۱۱	۲۸	۱۱	۲۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۲	۱۱	۸
سرطان	۱	۴۶	۱	۴۲	۱	۳۸	۱	۳۴	۱	۳۰	۱	۲۶
اسد	۴	۰	۳	۵۶	۳	۵۲	۳	۴۸	۳	۴۴	۳	۴۰
سنبلہ	۶	۱۳	۶	۹	۶	۵	۶	۱	۵	۵۷	۵	۵۳

برج کا انتہا	۲۵ ہفتہ		۲۶ اتوار		۲۷ پیر		۲۸ منگل		۲۹ بدھ		۳۰ جمعرات	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
میزان	۸	۸	۸	۴	۸	۰	۷	۵۷	۷	۵۴	۷	۵۰
عقرب	۱۰	۲۵	۱۰	۲۱	۱۰	۱۷	۱۰	۱۴	۱۰	۱۱	۱۰	۷
قوس	۱۲	۳۱	۱۲	۲۷	۱۲	۲۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۷	۱۲	۱۳
جدی	۲	۱۸	۲	۱۴	۲	۱۰	۲	۷	۲	۴	۲	۰
دلو	۳	۴۹	۳	۴۵	۳	۴۱	۳	۳۸	۳	۳۵	۳	۳۱
حوت	۵	۱۷	۵	۱۳	۵	۹	۵	۶	۵	۳	۴	۵۹
برج کا انتہا	رات		رات		رات		رات		رات		رات	
حمل	۶	۵۴	۶	۵۰	۶	۴۶	۶	۴۳	۶	۴۰	۶	۳۶
ثور	۸	۵۰	۸	۴۶	۸	۴۲	۸	۳۹	۸	۳۶	۸	۳۲
جوزا	۱۱	۴	۱۱	۰	۱۰	۵۶	۱۰	۵۳	۱۰	۵۰	۱۰	۴۶
سرطان	۱	۲۲	۱	۱۸	۱	۱۴	۱	۱۱	۱	۸	۱	۴
اسد	۳	۳۶	۳	۳۲	۳	۲۸	۳	۲۵	۳	۲۲	۳	۱۸
سنبلہ	۵	۴۹	۵	۴۵	۵	۴۱	۵	۳۸	۵	۳۵	۵	۳۱

ماہِ ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ میں روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت سیاروں کی فہرست

ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ		شمس				مریخ				عطارد				مشتری				زہرہ				زحل				راس			
تاریخ	دن	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ	برج	درجہ	دقیقہ	ثانیہ
۱	بدھ	سنبلہ	۱۲	۳۸	۵۸	سرطان	۲۲	۲۸	۵۴	میزان	۵	۱۶	۳۸	سنبلہ	۲۶	۲۷	۸	میزان	۲۵	۵۷	۲۵	سنبلہ	۲۰	۳۵	۴۱	سرطان	۴	۲۶	۳۱
۲	جمعرات	سنبلہ	۱۳	۳۸	۲	سرطان	۲۳	۴	۱۲	میزان	۵	۲۴	۲	سنبلہ	۲۶	۴۰	۴۵	میزان	۲۷	۵	۵۵	سنبلہ	۲۰	۴۳	۱۷	سرطان	۴	۲۳	۲۱
۳	جمعہ	سنبلہ	۱۴	۳۷	۸	سرطان	۲۳	۳۹	۳۱	میزان	۵	۳۱	۲۶	سنبلہ	۲۶	۵۳	۲۱	میزان	۲۸	۱۴	۲۶	سنبلہ	۲۰	۵۰	۵۳	سرطان	۴	۲۰	۱۰
۴	ہفتہ	سنبلہ	۱۵	۳۶	۱۶	سرطان	۲۴	۱۴	۵۰	راجع	۵	۳۹	۳۰	سنبلہ	۲۷	۶	۵۷	میزان	۲۹	۲۲	۵۶	سنبلہ	۲۰	۵۸	۲۹	سرطان	۴	۱۶	۵۹
۵	اتوار	سنبلہ	۱۶	۳۵	۲۷	سرطان	۲۴	۵۰	۹	میزان	۵	۱۷	۱۸	سنبلہ	۲۷	۲۰	۱۴	عقرب	۰	۳۱	۲۷	سنبلہ	۲۱	۶	۶	سرطان	۴	۱۳	۴۸
۶	پیر	سنبلہ	۱۷	۳۴	۴۰	سرطان	۲۵	۲۵	۲۸	میزان	۴	۵۳	۱۲	سنبلہ	۲۷	۳۳	۳۰	عقرب	۱	۳۹	۵۷	سنبلہ	۲۱	۱۳	۴۲	سرطان	۴	۱۰	۳۷
۷	منگل	سنبلہ	۱۸	۳۳	۵۵	سرطان	۲۶	۰	۵۲	میزان	۴	۲۹	۶	سنبلہ	۲۷	۴۶	۴۶	عقرب	۲	۴۸	۲۸	سنبلہ	۲۱	۲۱	۱۸	سرطان	۴	۷	۲۷
۸	بدھ	سنبلہ	۱۹	۳۳	۱۳	سرطان	۲۶	۳۶	۱۵	میزان	۴	۵	۱	سنبلہ	۲۸	۰	۳	عقرب	۳	۵۸	۵۸	سنبلہ	۲۱	۲۸	۵۴	سرطان	۴	۴	۱۶
۹	جمعرات	سنبلہ	۲۰	۳۲	۳۴	سرطان	۲۷	۱۱	۳۸	میزان	۳	۳۷	۵۷	سنبلہ	۲۸	۱۳	۱۹	عقرب	۵	۵	۲۹	سنبلہ	۲۱	۳۶	۳۰	سرطان	۴	۱	۵
۱۰	جمعہ	سنبلہ	۲۱	۳۱	۵۶	سرطان	۲۷	۴۷	۱	میزان	۲	۴۶	۱۳	سنبلہ	۲۸	۲۶	۳۵	عقرب	۶	۱۳	۴	سنبلہ	۲۱	۴۴	۶	سرطان	۳	۵۷	۵۴
۱۱	ہفتہ	سنبلہ	۲۲	۳۱	۲۰	سرطان	۲۸	۲۲	۲۵	میزان	۱	۵۴	۲۸	سنبلہ	۲۸	۳۹	۵۲	عقرب	۷	۱۷	۴۵	سنبلہ	۲۱	۵۱	۴۲	سرطان	۳	۵۴	۴۳
۱۲	اتوار	سنبلہ	۲۳	۳۰	۴۷	سرطان	۲۸	۵۷	۴۸	میزان	۱	۲	۴۳	سنبلہ	۲۸	۵۳	۸	عقرب	۸	۲۲	۳۶	سنبلہ	۲۱	۵۹	۱۸	سرطان	۳	۵۱	۳۳
۱۳	پیر	سنبلہ	۲۴	۳۰	۱۶	سرطان	۲۹	۳۳	۱۱	میزان	۰	۱۰	۵۸	سنبلہ	۲۹	۶	۲۴	عقرب	۹	۲۷	۶	سنبلہ	۲۲	۷	۰	سرطان	۳	۴۸	۲۲
۱۴	منگل	سنبلہ	۲۵	۲۹	۴۸	اسد	۰	۸	۳۴	سنبلہ	۲۹	۱۹	۱۳	سنبلہ	۲۹	۱۹	۴۱	عقرب	۱۰	۳۱	۴۶	سنبلہ	۲۲	۱۴	۳۱	سرطان	۳	۴۵	۱۱
۱۵	بدھ	سنبلہ	۲۶	۲۹	۲۲	اسد	۰	۴۲	۳۷	سنبلہ	۲۸	۲۷	۲۸	سنبلہ	۲۹	۳۲	۵۷	عقرب	۱۱	۲۶	۲۷	سنبلہ	۲۲	۲۲	۸	سرطان	۳	۴۲	۰
۱۶	جمعرات	سنبلہ	۲۷	۲۸	۵۸	اسد	۱	۱۶	۳۸	سنبلہ	۲۷	۳۵	۴۳	سنبلہ	۲۹	۴۶	۱۳	عقرب	۱۲	۴۱	۷	سنبلہ	۲۲	۲۹	۴۴	سرطان	۳	۳۸	۴۹
۱۷	جمعہ	سنبلہ	۲۸	۲۸	۳۷	اسد	۱	۵۰	۳۹	سنبلہ	۲۶	۴۳	۵۹	سنبلہ	۲۹	۵۹	۳۰	عقرب	۱۳	۴۵	۴۷	سنبلہ	۲۲	۳۷	۲۱	سرطان	۳	۳۵	۳۹
۱۸	ہفتہ	سنبلہ	۲۹	۲۸	۱۸	اسد	۲	۲۴	۴۰	سنبلہ	۲۵	۵۲	۰	میزان	۰	۱۲	۴۶	عقرب	۱۴	۵۰	۲۷	سنبلہ	۲۲	۴۴	۵۸	سرطان	۳	۳۲	۲۸
۱۹	اتوار	میزان	۰	۲۸	۱	اسد	۲	۵۸	۴۱	سنبلہ	۲۵	۱۳	۱۲	میزان	۰	۲۶	۲	عقرب	۱۵	۵۵	۷	سنبلہ	۲۲	۵۲	۳۵	سرطان	۳	۲۹	۱۷
۲۰	پیر	میزان	۱	۲۷	۴۶	اسد	۳	۳۲	۴۲	سنبلہ	۲۴	۴۸	۶	میزان	۰	۳۹	۱۹	عقرب	۱۶	۵۹	۴۷	سنبلہ	۲۳	۰	۱۱	سرطان	۳	۲۶	۶
۲۱	منگل	میزان	۲	۲۷	۴۴	اسد	۴	۶	۴۴	سنبلہ	۲۴	۲۵	۰	میزان	۰	۵۲	۳۵	عقرب	۱۸	۴	۲۸	سنبلہ	۲۳	۷	۴۸	سرطان	۳	۲۲	۵۵
۲۲	بدھ	میزان	۳	۲۷	۳۳	اسد	۴	۴۰	۳۸	سنبلہ	۲۴	۰	۵۴	میزان	۱	۵	۵۱	عقرب	۱۹	۹	۸	سنبلہ	۲۳	۱۵	۲۵	سرطان	۳	۱۹	۴۴
۲۳	جمعرات	میزان	۴	۲۷	۱۵	اسد	۵	۱۴	۲۹	سنبلہ	۲۳	۳۶	۲۳	میزان	۱	۱۹	۸	عقرب	۲۰	۱۳	۴۸	سنبلہ	۲۳	۲۳	۱	سرطان	۳	۱۶	۳۴
۲۴	جمعہ	میزان	۵	۲۷	۹	اسد	۵	۴۸	۲۰	سنبلہ	۲۳	۳۳	۲۹	میزان	۱	۳۲	۲۴	عقرب	۲۱	۱۸	۲۸	سنبلہ	۲۳	۳۰	۱۳	سرطان	۳	۱۳	۲۳
۲۵	ہفتہ	میزان	۶	۲۷	۶	اسد	۶	۲۲	۱۰	سنبلہ	۲۳	۴۰	۵۳	میزان	۱	۴۵	۴۰	عقرب	۲۲	۲۳	۸	سنبلہ	۲۳	۳۷	۳	سرطان	۳	۱۰	۱۲
۲۶	اتوار	میزان	۷	۲۷	۳	اسد	۶	۵۶	۱	سنبلہ	۲۳	۴۷	۵۸	میزان	۱	۵۸	۵۷	عقرب	۲۳	۲۷	۴۸	سنبلہ	۲۳	۴۳	۵۴	سرطان	۳	۷	۱
۲۷	پیر	میزان	۸	۲۷	۳	اسد	۷	۲۹	۵۲	سنبلہ	۲۳	۵۴	۴۸	میزان	۲	۱۲	۱۳	عقرب	۲۴	۳۲	۲۸	سنبلہ	۲۳	۵۰	۴۵	سرطان	۳	۳	۵۰
۲۸	منگل	میزان	۹	۲۷	۶	اسد	۸	۳	۴۳	سنبلہ	۲۴	۱	۱	میزان	۲	۲۵	۲۹	عقرب	۲۵	۳۷	۹	سنبلہ	۲۳	۵۷	۳۶	سرطان	۳	۰	۴۰
۲۹	بدھ	میزان	۱۰	۲۷	۱۲	اسد	۸	۳۷	۳۳	سنبلہ	۲۴	۳۳	۴	میزان	۲	۳۸	۴۶	عقرب	۲۶	۴۱	۴۹	سنبلہ	۲۴	۴	۲۷	سرطان	۲	۵۷	۲۹
۳۰	جمعرات	میزان	۱۱	۲۷	۱۹	اسد	۹	۱۱	۲۴	سنبلہ	۲۵	۷	۵۰	میزان	۲	۵۲	۲	عقرب	۲۷	۴۶	۲۹	سنبلہ	۲۴	۱۱	۱۸	سرطان	۲	۵۴	۱۸

قطعات تاریخ برائے اسلامی محمدی بڑی تقویم سنہ ١٤٠١ھ

از : نتیجۂ فکر خلیل سیمابی کولاری ۔ ریاست کرناٹک

کیوں نہ عزت ہو بڑی تقویم کی — اس میں پنہاں رازِ فطرت ہے خلیل
اہلِ فن کی آنکھ میں یہ جنتری — گنجِ سرِّ علم و حکمت ہے خلیل
اِس کا ہر مضمون دنیا کے لئے — بے بہا درسِ حقیقت ہے خلیل
نکتہ نکتہ اس کے ہر عنوان کا — حاملِ رازِ طریقت ہے خلیل
واقعی تقویمِ نَو اس سال کی — مشعلِ راہِ ہدایت ہے خلیل
اس کا ہر پیغام اہلِ عشق کو — منزلِ حق کی بشارت ہے خلیل
یہ نظر افروز تقویم جدید — محفلِ عالم کی زینت ہے خلیل
موہ لیتی ہے دلِ عشاق کو — اس میں کیسی جاذبیت ہے خلیل
اِس میں ہیں معمور جذباتِ وفا — جن کی ہر اِک کو ضرورت ہے خلیل

چودہ سَو ۔ اِک ۔ اِس کی اب ہجری لکھو
-١٤٠١-
اِس میں پوشیدہ مسرت ہے خلیل
١٤٠١ ہجری

از : قاضی عبدالحلیم حلیم پرنام بٹ (مدراس، تمل ناڈو)

حُسنِ سراپا یہ جنتری ہے — ہر ہر ادا میں کیا دِلبری ہے
آئینۂ صد احوالِ عالم — ہر شے کی جس میں جلوہ گری ہے
ہیں منکشف سب اسرارِ مخفی — اور نیک و بد کی پردہ دری ہے

کہدی حلیم نے تاریخ اس کی
"مشہورِ عالم کیا جنتری ہے"
١٤٠١ ہجری

از : حافظ ظہیر حیدری ادونی ۔ اے ۔ پی

لے کے پڑھتے ہیں تجھے سب خاص و عام
جنتری کا سب کے دل میں ہے مقام
یہ بھی اچھا کارنامہ ہے ظہیر
ہوتا ہے اِک سال میں (جو انتظام)
١٤٠١ھ

جنتری کے لئے تھے جو ہم بے قرار
آگئی وہ گھڑی جس کا تھا انتظار
پھول کتنے حسیں کھِل گئے ہیں ظہیر
(دیکھو اب باغ فردوس) کی ہے بہار
١٤٠١ھ

از : حافظ مولوی پاشا حافظ حیدری ادونی

دیکھنا ہو تو دلائل دیکھئے
اس میں مذہب کے مسائل دیکھئے
اِلتجا حافظ کی ہے سب سے یہی
(ہیں بہت اچھے فضائل) دیکھئے
١٤٠١ھ

پڑھنے والوں کو جو تقویم پہ قرباں دیکھا
جس کو دیکھا میں اُسے اس کا ثنا خواں دیکھا
روشنی علم کی اور فن کی ادب کی حافظ
میری آنکھوں نے حسیں (آج چراغاں دیکھا)
١٤٠١ھ

نمونہ قرآن الحمید مترجم عکسی مع تفسیر موضح القرآن

قد افلح ۱۸ — منزل ۴ — ۴۱۹ — المؤمنون ۲۳

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ

فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۰۳﴾

وہ لوگ ہیں، جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ أَلَمْ تَكُنْ

آگ ان کے منہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ ف۱ کیا تم کو میری

آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوا رَبَّنَا

آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو سنتے تھے (اور) جھٹلاتے تھے اے ہمارے پروردگار

غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار! ہم کو اس

مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا

میں سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں، تو ظالم ہوں گے (خدا) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ

موضح القرآن

ف۱ جلتے جلتے بدن سوج جائے گا۔ نیچے کا ہونٹ ناف تک اور اوپر کا کھوپڑی تک اور زبان گھسٹتی زمین میں لوگ اس کو روندتے ۱۲۔ منہ

ف۲ یعنی فرشتوں سے جنھوں نے نیکی اور بدی

قرآن الحمید مترجم عکسی از مولانا فتح محمد خان صاحب جالندھری رح مع تفسیر موضح القرآن

شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رح

ہدیہ حوالہ ۱

ہدیہ حوالہ ۲

ہدیہ حوالہ ۳

علی بھائی شرف علی اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ ۳۴۳ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳۔